سلسله مطبوعات مجلس مخطوطات فارسیه کتاب نشان ۳

بحسن اعانت دولت بهیهٔ آصفیه

ریاض الانشاء

از

خواجه عمادالدین محمود گاوان الملقب به صدر جهان (۸۸۶-۸۱۳ ہجری)

به تصحیح و تحشی

الاستاذ شیخ چاند بن حسین - بی - لٹ (آکسن)
سابق مشیر وزارت معارف سرکار هند

باهتمام

دکتور غلام یزدانی

در

دارالطبع سرکار عالی چاپ شد

حیدرآباد دکن

سنه ۱۹۴۸ع

رياض الانشاء

از

خواجه عمادالدین محمود گاوان الملقّب به صدر جهان

(۸۱۳ - ۸۶هجری)

ارکان مجلس

فہرست عنوانات

مکتوبات

*1

عنوان — صفحه

عنوان — صفحه

تمہید از مدیر

مجلس کو اس کتاب کی اشاعت کا خیال مدت سے تھا - لیکن لائق مصحح کے نہ ملنے سے یہ آرزو پوری نہ ہوتی تھی - مجھے بے حد مسرت ہوئی جب پروفیسر شیخ چاند حسین نے ریاض الانشاء کی تصحیح کے لئے اپنی آمادگی ظاہر کی - مجلس نے فوراً پروفیسر موصوف کو کام کرنے کی اجازت دیدی - شیخ چاند حسین صاحب دکتور مارگولیوتھ کے شاگرد ہیں - اور پونا کے اورینٹل ریسرچ انسٹیوٹ میں بھی بہ حیثیت استاد نہایت اعلی خدمات انجام دیچکے ہیں - ریاض الانشاء کے متن کی تصحیح انہوں نے نہایت محنت اور قابلیت سے کی ہے - لیکن طباعت میں صحت کا معیار چونکہ ہندوستان میں اب تک یورپ کے مشہور مطبعوں کے معیار کو نہیں پہنچا ہے ، اور کتاب کی عبارت بھی نہایت مرصع اور مُغلق ہے اس لئے بعض مقامات پر غلطیاں نظر آئینگی - تاہم شیخ صاحب کی جانکاہی کو ہم سراہے بغیر نہیں رہ سکتے - اور یہ انہی کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ کتاب کا متن مع ان کے عالمانہ مقدمہ اور حواشی اور اشاریہ کے آپ کے سامنے پیش ہے - مجلس مخطوطات فارسیہ ان کی عالمانہ خدمات کا اعتراف کرتی ہے اور ان کو اس وقیع کام کی تکمیل پر مبارکباد دیتی ہے -

فن انشاء بھی فارسی ادب کا ایک اہم جزء ہے - میں نے خود خانگی تعلیم میں انشاء مادھو رام اور رقعات میرزا قتیل پڑھے تھے[1] - اور کالج کے نصاب میں بھی انشاء قائم مقام فارسی درس میں شامل تھی - ایشیائی دماغ کی کاوش اور ندرت پسندی نے اس فن کو کمال پر پہنچادیا - چنانچہ تشبیہ و استعارہ ، تلمیح و کنایہ اور معانی اور بیان کی کوئی صنعت ایسی نہیں ہے جو فارسی نظم میں تو موجود ہو اور انشاء پردازوں نے اس کو چھوڑ دیا ہو - شاعروں نے بہاریہ قصیدے لکھے ہیں ، فارسی مکتوبات میں بھی بہاریہ تلازمہ موجود ہے - چنانچہ

---

[1] ہندوستان میں جو انشاء کی کتابیں لکھی گئیں وہ زیادہ تر ہندو اصحاب کی ہیں مثلاً انشاء برہمن ، انشاء صاحب رای ، انشاء لچھمی نارائن، انشاء ہرکرن، انشاء نیاز نامہ، (سجان رائے پوری)، منتخب الحقایق (دلپت رائے) ، گلدستۂ فیض (تھوری مل منشی) -

محمود گاوان نے جو خط اپنے بھتیجے برھان الدین ابراھیم کے نام لکھا ھے اس میں بہار کے رنگ کو ملاحظہ فرمائیے ، نمونہ پیش ھے ۔

تا شهر یار نامیه در مصاف بهار از پیکان غنچه و سنان خار و ناچخ بنفشه و گوپال گلنار وخود نیلوفر و سپر گل وخنجر گل چنپه وجعبهٔ سنبل آلات پیکار و ادوات کارزار مرتّب می دارد ۔ و دست چنار بدعای فتحش سوی آسمان کشاده است ، و صفوف اشجار در موافقت جوئبار باقدام خدمت ایستاده ، همواره ازهار آمال بر شجر بال آن فرزند رشد منال ، مجد ما ل منتج اثمار حصول مرادو موجب ترویج مشام فواد باد الخ (مکتوب ۸۷ - صفحه ۲۶۳)

اس تمہید میں بہار کی لوازمات کے ساتھ اسلحۂ جنگ کو بھی وابستہ کردیا گیا ھے تاکہ عبارت میں رزمیہ رنگ بھی رھے ۔

ھر مکتوب کے شروع میں اس کے مضمون کے لحاظ سے ایک تمہید ھے ۔ جس میں ذھن کے مرصّع کار نے قرآن و احادیث ، الٰہیات و فلسفہ ، نجوم و ریاضیات ، شعر و سخن ، معانی و بیان ، جغرافیہ و تاریخ ، حیوانیات و طبیعیات مناظر قدرت اور واقعات زندگی کے جواھر پاروں کو ایک دلکش انداز میں ترتیب دیا ھے ۔ یہ رنگ محمود گاوان کا مخصوص رنگ نہیں ھے۔ بیسیوں انشاء کی کتابیں اسی مرصّع کاری سے بھری پڑی ھیں ۔ اور انشاء کو چھوڑ کر تاریخ اور قصص کی کتابیں بھی دیکھیں تو یہ آراستہ تمہیدیں ھم کو ھر باب کے شروع میں نظر آتی ھیں۔ جہاں علم و فضل کی نمایش زیادہ ھے وھاں عبارتیں اور زیادہ مُغلق ھیں ۔ لیکن جن مصنّفین کا ادبی ذوق شستہ ھے انہوں نے معانی کو نمایاں رکھنے کی کوشش کی ھے اور عبارت کو گورکھ دھندا نہیں بنایا ۔ ریاض الانشاء میں بھی علم و فضل کی آرائش کے اندر مطالب کے چہرے صاف اور روشن ھیں ۔ زبان میں عربی آمیزش بہت زیادہ ھے ۔ لیکن اسلوب بیان اور انداز خیال خالص عجمی ھے ۔ اس زمانہ کا خود عربی ادب اس عجمی مرصّع کاری کا شکار بن گیا تھا ، اور فرات اور دجلہ کے کنارے اپنی سادگی اور ابتدائی زور کھو بیٹھا تھا ۔

محمود گاوان نے ریاض الانشاء کے دیباچہ میں اپنی تحریر کی مقبولیت کا ذکر کیا ھے۔ اور یہ بھی لکھا ھے کہ میرے مضامین خود میری ذھنی کاوش اور ادبی ذوق کے پھل ھیں اور کسی اور مصنف کے علمی مال و متاع کی چوری نہیں۔ محمود گاوان نے اس مضمون کو اس طرح ادا کیا ھے ۔

” و قراضهٔ از کان معانی بسورت آتش طبع در دارالضرب ضمیر مسبوك می ساخت ، و صفحهٔ بیان آن را باسم شریف سلاطین و اخوان مسکوك می داشت ، ودر نظر صرّافان بازار دانش سره می نمود ، و برمحک خاطر اهل فضل و بینش از سمت ثنا بے بهره نبود ، و در هر طرف که وارد می شد کواکب مناقب و محامد از مطالع السنهٔ افاضل و اماجد ظاهر می گشت ***** اگرچه در مقابلهٔ کلام بلغای عالی مراتب تقابل سیف قاضب و مخراق لاعب است ، اما ابکار معانیٔ جمیله اش در حلٰی وحلل عبارات جزیله ازنتائج خاطر این فقیر است، ولآلی تراکیب و زواهر اسالیبش از شآبیب ضمیر این حقیر**** چه بعرایس افکار حسن و وشاح افصاح افاضل زمن قلم تصنیف و طومار تالیف بدست گرفتن ، و بلباس کسان میان افاضل و اکابر زمان دعوی قوت انشاء و اختراع کردن عین ننگ و عار و محض شین و شنار است ***** و باوجود آنکه بحر کرم وجود حضرت واجب الوجود از لآلی فیض مملو است و افاضت دیم کرمش بر مفارق تمام امم امری مرجو ، دیدهٔ طمع بر فراید قلایدهٔ خواطر اذکیاء داشتن ، و صورت عروس شهرت و ناموس خود را بآں آراستن ، شیوهٔ کسے است که گنجینهٔ مخترعات مردم را قبله ساخته بمال مقروض مستعار میان متموّلان رستهٔ بازار افتکار دستار افتخار و استکبار بر فرق عجب و پندار نهد ، و چهرهٔ دعوی ابداع و انشاء را بدست مشّاطه طباع کسان موشح و موشی سازد ۔ نه طریق این فقیر که سباح تیار بحار فیض الٰهی است ، و سیّاح دیار کرم نامتناهی الخ ۔ (دیباچه ، صفحات ۱۳ — ۱۱)

محمود گاواں کے مکتوبات پر جب مجموعی طور سے نظر ڈالی جاتی ھے۔ تو اس کے اسلوب بیان میں ادبی مٹھاس کی بجائے علمیت زیادہ محسوس ھوتی ھے۔ لیکن اس کی قادر الکلامی میں کوئی شک نہیں ۔ اس کی ذھنی قوت ، سیاسی استعداد اور وسیع علم و دانش ایسے اوصاف تھے جن کی وجہ سے بڑے بڑے بادشاہ اپنے دربار میں محمود گاواں کو رکھنا چاھتے تھے ۔ لیکن طبیعت میں کچھ ایسی ضد اور خود پرستی (جذبۂ انانیت) تھا جس کی وجہ سے نہ گیلان کے بادشاہ سے نبھی اور وطن مالوف کو خیر باد کہنا پڑا ۔ نہ بہمنی دربار میں اطمینان خاطر رھا اور آخر اپنی جان گنوادی ۔ بڑے بھائی ، بھتیجوں اور رشتہ داروں سے بھی غالباً اس بری خصلت کی بدولت ان بن ھوئی ، یہاں تک بیٹوں سے بھی شکر رنجی رھی[1] ۔ چنانچہ علی کو جسے بہمنی دربار سے ملك التجّار کا خطاب مل گیا تھا

---

1 ملاحظہ ھوں مکتوبات ۹۳ - ۹۲، صفحات ۲۸۵ - ۲۸۱ -

گستاخی اور بد زبانی پر کوسا ہے - ریاض الانشاء میں بیسیوں ایسے مکتوب ہیں جن سے محمود گاواں کی تمکنت مزاج ٹپکتی ہے۔ فرشتہ نے اپنی تاریخ میں محمود گاواں کی سیرت کو بہت سراہا ہے اور قتل کا سارا الزام محمّد شاہ بہمنی کے سر تھوپ دیا ہے۔ اور واقعات کے بیان کرنے میں مبالغہ آمیز روایات پر انحصار کیا ہے[1] - محمود گاواں نے جو خط کوکن کی مہم سے قاضی شرف الدین کو جو صدر جہاں کے لقب سے ممتاز تھے لکھے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دربار میں بادشاہ کو بھکانے کے لئے بہت سے حاسد اور دشمن موجود تھے - ایک مکتوب میں تو یہاں تک لکھا ہے سوائے ہمایوں باد شاہ (بہمنی) مرحوم کے میری گردن کسی کے احسان سے دبی ہوئی نہیں ہے[2] - جس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ محمود گاواں کچھ محمد شاہ کے برتاؤ سے بھی خوش نہ تھا - خطوں میں اس قسم کے بیباکانہ جملوں سے محمود گاواں کی تمکنت صاف ظاہر ہے - کیا بادشاہ کو محمود گاواں کے اس کبر و غرور کی خبر نہ پہنچائی جاتی ہوگی - بادشاہ کے محمود گاواں سے ناراض ہونے کا پتہ کوندویر کی مہم سے بھی چلتا ہے جس کو علی طباطبا نے برہان ماثر (صفحہ ۱۲۶) میں تفصیل سے بیان کیا ہے - اجمال یہ ہے کہ جب بادشاہ نے قلعہ کا محاصرہ کیا تو اہل قلعہ نے پناہ طلب کی اور فریاد پیش کی کہ دربار میں ایسے کارفرماؤں کے ہاتھ میں مُملکت کا انتظام ہے جنھوں نے اپنی فاسد اغراض کے مدّ نظر ہم پر نالایق حکّام کو مسلّط کردیا ہے جو نہایت ظالم اور سفّاک ہیں، اور ہم نے آخر تنگ آکر اطاعت گزاری کو ترک کر دیا ہے۔ کیونکہ جو عرضیاں ہم نے روانہ کیں وہ آپ کے ملاحظہ میں پیش نہیں کی گئیں - بادشاہ نے حالات سن کر مظلوموں کے گناہوں کو معاف کیا اور قلعہ کو مع مضافات ملک حسن (ہمایوں شاہی) اور الغ اعظم نظام الملک بحری کے سپرد کردیا - اور خواجہ جہاں (محمود گاواں) کی طرف سے برگشتہ خاطر ہوا اور یہ ٹھان لی کہ خواجہ کو ختم کردے۔ علی طبا طبا نے آگے چل کر جہاں محمود گاواں کے قتل کی سازش کا ذکر کیا ہے وہاں کوندویر کے واقعہ کو پھر دہرایا ہے اور لکھا ہے کہ کوندویر

---

[1] فرشتہ نے اپنی تاریخ محمود گاواں کے قتل کے کوئی سو برس بعد مرتّب کی اور خود اس کے قول کے بموجب واقعات ملّا عبد الکریم کی کتاب سے لئے ہیں - یہ ظاہر ہے کہ ایک مقتول شخص کے حالات اس کے دوستوں اور عزیزوں کی زبانی تھوڑے ہی عرصہ میں کیا سے کیا ہوجاتے ہیں۔

[2] ملاحظہ ہو مکتوب ۵۰، صفحہ ۱۸۷ -

کے رہنے والوں کی شکایت سے چونکہ بادشاہ خواجہ جہاں کی طرف سے بد دل ہوگیا تھا، اس لئے جو جعلی تحریر خواجہ جہاں کی نمک حرامی کے بارے میں اس کے دشمنوں نے بادشاہ کے ملاحظہ میں پیش کی اس کو بادشاہ نے صحیح سمجھا اور وزیر کے قتل کا مصمّم ارادہ کرلیا - سخاوی نے جو محمود گاواں کے قتل کے اسباب بیان کئے ہیں ان میں مزید وضاحت موجود ہے کہ محمود گاواں بادشاہ کے کام میں دخل در معقول کرتا تھا اور اس کے اختیارات کو محدود کردیا تھا، اس لئے بادشاہ کو خواجہ سے نفرت ہوگئی تھی[1]۔

سخاوی نے جعلی مکتوب کا ذکر نہیں کیا - لیکن بادشاہ کے بر خلاف بغاوت کے جھوٹے الزام اور امرا کی سازش کا ذکر کیا ہے۔ فرشتہ اور علی طباطبا دونو جعلی مکتوب کا ذکر کرتے ہیں، جو نرسنگ رائے کے نام لکھا گیا تھا۔ سخاوی محمود گاواں کا ہم عصر تھا اور علی طبا طبا اور فرشتہ سو سوا سو برس کے بعد کے مؤرّخ - چونکہ نرسنگ رائے سے سازش کا جھوٹا الزام جعلی مکتوب میں درج تھا، اور بادشاہ کے برخلاف بغاوت کا الزام بھی نرسنگ رائے کی سرکوبی کی مہم کی ضمن میں بیان کیا گیا ہے، اس لئے بغاوت کی زبانی جھوٹی خبر کا سو سوا سو برس میں جعلی مکتوب بن جانا کوئی تعجّب کی بات نہیں - یہ امر البتہ علی طبا طبا اور سخاوی دونو کے بیانات سے واضح ہے، کہ بادشاہ خواجہ سے اس کی تمکنت کی وجہ سے پہلے ہی سے ناراض تھا، اور جیسا کہ میں اوپر لکھ چکا ہوں یہ تمکنت اس کے مکتوبات سے بھی جو خواجہ کی زندگی کے واقعات سے متعلق ہیں عیاں ہے - اس لئے قتل کے اسباب بیان کرنے میں جہاں دربار کے امراء کی سازش بیان کرنی ضروری ہے وہاں خواجہ کی تمکنت کا اظہار بھی لازمی ہے - کیونکہ اسی خصلت نے سلطان علاءالدین گیلانی کو خواجہ سے برگشتہ خاطر کیا اور اسی خصلت نے محمّد شاہ بہمنی کو ایسا بد دل کیا کہ آخر اس نے خواجہ کو ختم کردیا -

مکتوبات سے خواجہ کے کردار کے متعلق جو اور کمزوریاں نمایاں ہوتی ہیں ان میں درگزر اور معاف نہ کرنے کا عیب بھی شامل ہے - ایک مکتوب میں جو بڑے بھائی (شہاب الدین احمد ؟) کے خط کے جواب میں ہے، لکھا ہے کہ افسوس صد افسوس آپ تاج الدین بن نجم الدین کے ذمّہ جو میرا مال واجب الادا

---

[1] ملاحظہ ہو سخاوی کی کتاب الضّوءاللامع لاہل قرن التاسع، جلد دہم، صفحہ ۱۴۵ (مطبوعہ مصر) -

ہے اس کو معاف کرنے کی سفارش کرتے ہیں حالانکہ وہ نہایت ناشکر گزار اور بد سیرت ہے ۔ اسی خط میں شیخ علی پر بہت لعن طعن کی ہے جس کو خواجہ کے بھائی نے لاھجان کی رسالت پر متعیّن کردیا تھا ۔ شیخ علی خواجہ ہی کے بڑھائے ہوئے لوگوں میں سے تھا ، لیکن بعد میں سلطان علاؑالدین حاکم گیلان سے خواجہ کی تمکنت اور حکومت پسندی کی شکایت کرکے سلطان کو خواجہ سے ایسا بدظن کیا کہ اس کو مال و متاع اور اولاد کو چھوڑ کر گیلان سے بھاگنا پڑا ۔ اس مکتوب میں خواجہ نے شیخ علی کو بہت برا بھلا کہا ہے، ملاحظہ ہو ۔

یقین دانند کہ اساس صفات آن سگ سمات بہ نجاست ذات چنان ملوّث است کہ باب سیل باران بھاران و تمام بحار عالم زمان و مکان پاک نمی شود، کہ ما بالذات لایزول بما بالعرض ۔ بلکہ اگر ذرّات جسد ناپاکش از نکبا ے نکبت و صرصر قہر حضرت عزّت در ھواے فنا رود ، از روایح منتنۂ شیم ذمیمہ و عظام رمیمہ‌اش مشام سکان کرۂ زمین و قبۂ آسمان برین مکدّر گردد ۔ الخ

(مکتوب ۲۲ ، صفحہ ۱۰۸)

خط میں آگے چل کر اس سے بھی زیادہ سبّ و شتم ہے ۔

محمود گاواں کی فیّاضی اور داد و دھش کی سب مورخین نے تعریف کی ہے ۔ خصوصاً علماؑ کے ساتھ خواجہ کے سلوک نے اس کی شہرت کو چار دانگ عالم میں پھیلا دیا ۔ لیکن لین دین کے معاملہ میں وہ سخت تھا ۔ چنانچہ ایک مکتوب میں جو بیدر سے ذی‌قعد کے آخر میں کسی وزیر کو لکھا ہے یہ درج ہے[۱]

”سید حسن گیلانی اور شہاب الدین گیلانی کو بطور وکیل مقرر کرکے اس لئے بھیجا جارہا ہے کہ جو مال حسن تمجانی اور فقیہ محمد گیلانی کے تصرف میں تھا اس کو ان دونو وکیلوں کے حوالہ کر دیا جائے ۔ اور اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے تو اور رفیق جو ساتھ ہیں ان کے سامنے دوسرے وکیل کو سپرد کر دیا جائے ۔“

خواجہ کو اپنے وطن میں خاندانی وقار کو قائم رکھنے کی بڑی تمنّا تھی ۔ لیکن اس کے بیٹے عبد اللہ کی ناھنجاری سے یہ تمنّا پوری نہوسکی ۔ ریاض الانشاؑ

۲ ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۸ ، صفحہ ۳۰۸ ۔ یہ مکتوب غالباً گیلان کے وزیر کے نام ہے

میں متعدد خطوط ہیں جو شاہ گیلان ، شاھزادیٔ گیلان ، وزیر گیلان اور دیگر عائد گیلان کے نام ہیں جن میں عبد اللہ کی کمزوریوں پر چشم پوشی اور اس کے اصلاح حال کی جانب توجہ کی استدعا کی گئی ہے ۔ اولاد کے معاملہ میں محمود گاواں خوش نصیب نہ تھا ۔ چھوٹا بیٹا الغ خان بہت کند ذھن اور بدشوق تھا ۔ متعدد مکتوب ایسے ہیں جن میں تحصیل علم کی طرف شوق دلانے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ایک خط میں لکھا ہے ۔ کہ پندرہ برس کے لڑکے کو تو قطبی کی شرح شمسیہ اور کافیہ کا حاشیہ پڑھنا چاہئے ، نہ یہ کہ وہ نوشت و خواند کا بھی سلیقہ نہ رکھتا ہو ۔ ایک مکتوب میں عاق کردینے کا بھی اشارہ کیا ہے[۱] ۔ بڑے بیٹے علی کی گستاخیوں سے بھی ناراض تھا ۔ خواجہ کے اثر سے بادشاہ نے اس کو ملک التجّار کا جلیل القدر خطاب دیدیا تھا ۔ ایک مکتوب میں خواجہ نے علی کے تکبر اور غرور کی مذمت کی ہے اور لکھا ہے افسوس ہے تم نے اپنے بوڑھے باپ کی قدر و منزلت نہ کی ،اور اس کی نصیحت پر عمل نہ کیا، اس کا نتیجہ تمہارے لئے اچھا نہوگا[۲] ۔

مکتوبات میں محمود گاواں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو دیکھنے کے لئے کافی مسالہ موجود ہے ۔ کہیں بیٹے کو اس کی ماں (یعنی اپنی بیوی) کے مرنے پر صبر کی تلقین کی ہے ۔ کہیں کسی اور عزیز کو اپنے چچا زاد بھائی فخرالدین احمد المخاطب بہ صفی الملک کی موت پر تشفی دلائی ہے ۔ کہیں کسی دوست کو لکھا ہے کہ گھوڑے، اور سامان جو تم نے بھیجا تھا اس کی قیمت تمہارے آدمی کے ہمدست جو خط لایا ہے روانہ کر رہا ہوں ۔

علماء کے ساتھ خواجہ کا سلوک نہایت محبّت آمیز اور عقیدتمندانہ تھا ۔ تحصیل علم میں مختلف اسلامی ممالک کا سفر کیا تھا ۔ اس لئے اپنے ہم عصر علماء سے یا تو ذاتی واقفیت تھی یا رسل و رسائل کے ذریعہ سے محبّت اور یگانگت پیدا کرلی تھی ۔ چنانچہ مشہور مورّخ سخاوی جو خواجہ کا ہم عصر تھا لکھتا ہے کہ محمود گاواں نے قاھرہ میں شیخ بخاری (محمّد بن محمّد بن محمود الشمس الحنفی) کے علم و فضل سے استفادہ کیا اور اسی طرح زین زرکشی سے صحیح مسلم کا درس لیا ، اور بعض شام کے علماؑ سے بھی جو اپنے فن کے امام سمجھے جاتے تھے

۱ ملاحظہ ہو مکتوب ۲۷ صفحہ ۱۳۲، و مکتوب ۷۸، صفحہ ۲۵۱ ۔
۲ مکتوبات ۹۳ - ۹۲ ، صفحات ۸۵ - ۲۸۲ ۔

ملاقات کی - ریاض الانشا ٔ میں جو مکتوبات علما ٔ کبار کے نام ہیں ، ان میں سے بعض میں خواجہ نے اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہے اور دعا چاہی ہے ان بزرگوں میں خواجۂ خواجگان عبید اللہ ، شیخ بایزید خلخالی ، امام صدر الدین رواسی اور مولٰینا جامی خاص طور سے قابل ذکر ہیں [۱] - مولٰینا جامی کو تو ہندوستان آنے کی کئی بار دعوت دی ، اور جب ذرا ناامیدی ہوگئی تو یہ شعر لکھا -

لن ترانی میرسد از طور موسیٰ را جواب
ایں ہمہ فریاد مشتاقان ز استغنائے اوست

خواجہ کو علما ٔ اور صالحین سے حقیقی انس تھا - اور خود اس کے فضل وکمال اور داد و دہش نے جس کا ذکر ہم عصر مؤرّخین نے کیا ہے ، اس کو اقصای عالم میں مشہور کردیا - شہرت کی وجہ خاندانی اعزاز اور بہمنی وزارت کا جلیل القدر عہدہ بھی تھا - مکتوبات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض جیّد علما ٔ کو خواجہ نے اپنے مدرسہ کے لئے جس کو بیدر میں قایم کیا تھا دکن بلایا تھا - ان میں جلال الدین دوانی ، اورابوبکر طہرانی کے نام قابل ذکر ہیں - جلال الدین دوانی نے جب شیخ شہاب الدین سہروردی کی مشہور کتاب ہیاکل النور کی شرح الموسوم بہ شواکل الحور لکھی تو شرح کو محمود گاواں کے نام سے معنون کیا [۲] - اسی طرح جب مولٰینا جامی نے فصوص الحکم کی شرح لکھی تو اس کا ایک نسخہ ہدیتاً خواجہ کے پاس بھیجا [۳] - مراسلت سے بھی جو مولٰینا جامی اور خواجہ کے درمیان ہوتی تھی اور جس کے بعض مکتوبات محفوظ ہیں ، علمی دنیا میں خواجہ کی عزّت و وقار کا پتہ چلتا ہے [۴] - صالحین اور بزرگ زادوں کی مدد خواہ وہ کسی مملکت میں ہوں خواجہ بڑے حوصلہ سے کرتا تھا - چنانچہ ایک مکتوب میں اپنے بڑے بھائی (شہاب الدین) کی توجہ شاہ اویس گنجی کی مصیبتوں پر دلائی ہے جو ظالموں کے ہاتھوں سے ان کو پہنچ رہی تھیں -

---

۱ ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳۱ ، ۳۸ ، ۴۰ ، ۵۸ ، ۶۴ ، ۱۰۲ -

۲ ملاحظہ ہو قلمی نسخہ کتب خانہ آصفیہ فلسفہ ۶۶ ، ورق ۲ ، اور کشف الظنون ، حصہ ششم ، صفحہ ۵۰۵ -

۳ مکتوب ۳۸ ، صفحہ ۱۵۶ -

۴ رقعات جامی ، قلمی نسخہ جامعہ عثمانیہ نشان (۱۱۱۷) -

حالانکہ خواجہ کے بڑے بھائی کچھ عرصہ پہلے خواجہ سے ناراض ہوگئے تھے ، لیکن شاہ اویس گنجی کی مدد کے لئے خواجہ نے بھائی کو لکھنے سے دریغ نہ کیا [۱] - اسی طرح سید اشرف کی مدد کے لئے جو مشہور نحوی سید شریف جرجانی کی اولاد میں سے تھے پھر اپنے بھائی کو لکھا -

پندرھویں صدی عسیوی میں اسلامی بادشاہوں کے دربار میں علما ٔ کی بڑی قدر و منزلت تھی - سلطان ابوسعید گورگاں اور سلطان محمد مرادبک (شاہ روم) علم و فضل کے خاص سرپرست تھے - چنانچہ مکتوبات سے معلوم ہوتا ہے کہ محمود گاواں کی ان بادشاہوں سے راست مراسلت تھی ، اور قاصد اور پیام آتےجاتے رہتے تھے [۲] - محمود گاواں نے بحیثیت وزیر بہمنی بادشاہوں کی جانب سے سلطان عراق ، سلطان روم اورہندوستان کے بادشاہوں میں سلاطین گجرات ، مالوہ اور جونپور کو خط لکھے ہیں - جن کی تاریخ کے طالب علم کے لئے بڑی اہمیت ہے [۳] - بعض مکتوبات میں فرمانروائی اور حکومت کے سیاسی اصولوں کی تشریح کی گئی ہے - یہ خود خواجہ کےسیاسی نظریہ اور اس زمانہ کی عام اسلامی سیاست پر روشنی ڈالتے ہیں [۴] - ایک مکتوب میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ مالوہ کی جانب فوج کشی کس طرف سے کی جائے [۵] - اور دکن کی تاریخ اور اسلامی تہذیب اور ثقافت کے لئے تو ہرمکتوب میں کچھ نہ کچھ مسالہ موجود ہے - چونکہ مکتوبات کی عبارت بہت مرصّع ہے اور زبان بھی عربی آمیزش کی وجہ سے سہل نہیں - اس لئے مکتوبات کا مختصر خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے ، تاکہ طالب علم کو وہ باتیں جو تاریخ کی کتابوں میں درج نہیں ہیں معلوم ہو جائیں - اور اگر درج بھی ہیں تو ان کی توثیق ہو جائے - عام طالب علم کے علاوہ تحقیق کرنے والے کے لئے بھی یہ خلاصہ مفید ہوگا ، کیونکہ ساری کتاب پڑھنے کی بجائے یہ اس کو ان مکتوبات کے مطالعہ کی طرف رہنمائی کریگا جن میں سے اس کو مطلوب معلومات حاصل کرنی ہیں -

---

۱ مکتوبات ۱۰ ، ۱۴ ، صفحات ۶۲ - ۵۶ ، ۷۹ - ۷۷ -

ملاحظہ ہوں مکتوبات ۴ ، ۵ ، ۸ ، ۵۶ ، ۱۴۴ - صفحات ۲۷ - ۲۲ ، ۳۷ - ۳۳ ، ۲۰۱ - ۲۰۵ ، ۳۹۱ - ۹۲ -

۳ ملاحظہ ہوں مکتوبات - ۱۲ ، ۱۸ ، ۲۳ ، ۵۱ ، ۶۵ ، ۶۷ ، ۷۶ ، ۸۱ - ۸۰ ، ۸۶ ، ۱۱۸ ، ۱۳۰ ، ۱۳۳ - صفحات ۷۰ - ۶۹ ، ۹۴ - ۹۳ ، ۱۱۳ - ۱۴ ، ۱۸۹ - ۹۱ ، ۳۳ - ۲۳۲ ، ۳۵ - ۲۳۴ ، ۴۸ - ۲۴۷ ، ۵۴ - ۲۰۳ ، ۶۳ - ۲۶۱ ، ۶۴ - ۲۶۳ ، ۴۰ - ۳۳۸ ، ۸۸ - ۳۸۷ ، ۹۳ - ۳۹۱ -

مکتوب ۱۳۸ ، صفحات ۸۶ - ۳۸۲ -

مکتوب ۱۲ ، صفحات ۷۰ - ۶۹ -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۱	۱۴-۱۹	(اوایل شعبان) شیخ صدرالدین رواسی کے نام ہے - خواجہ نے خود کو معتقد مخلص لکھا ہے، اور شیخ کو نہایت عجز سے اس ملک میں بلایا ہے، اور بیان کیا ہے کہ جو کمزوریاں اور فاسد خیالات دل میں اثر پذیر ہیں ان کا ازالہ مکتوبات کے مطالعہ سے نہیں ہوتا - یہ بھی لکھا ہے کہ اس ملک میں اور بہت سے مستعد طالبان فیض ہیں جو قدم بوسی کے آرزو مند ہیں - شیخ صدر الدین رواسی (وفات ۸۷۱ھ) کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم ، جزء سوم، صفحہ ۱۹۷-
۲	۱۹-۲۲	مولٰنا جامی کے نام ہے - اپنے کو خواجہ نے 'معتقد بجان مستمند' لکھا ہے اور والہانہ محبت اور کمال احترام و اعظام کے اظہار کے بعد مولٰنا کو دکن آنے کی دعوت دی ہے ، اور یہ تمنا ظاہر کی ہے - جمال وصال صوری . . . قبل ازغروب آفتاب روز عمر بمغرب فنا در آئینۂ حیات دیدہ آید - (مولٰنا جامی کے لئے ملاحظہ ہو تاریخ ادبیات ایران، مؤلفہ پروفیسر براؤن ، اور تذکرۃ الشعرأ دولت شاہ مصححہ براؤن ، صفحہ ۴۸۳) -
۳	۲۳-۲۷	خواجہ عبیداللہ کے نام ہے جو سلسلۂ نقشبندیہ کے ممتاز رہنما تھے - مولٰنا جامی کو خواجہ عبید اللہ سے بہت عقیدت تھی - محمودگاواں نے بھی اس مکتوب میں اپنے کو 'مرید معتقد ، لکھا ہے ، اور بیان کیا ہے کہ جو نور اور روشنی مطلوب ہے وہ اکابر زماں کی تصنیفات کی سیاہی کے سرمے سے اور اصطلاحات کی شمع سے حاصل نہیں ہوتی - اور اس ملک میں کوئی ایسا رہنما نہیں جس کی باطنی شعاع سے دل کا اندھیرا دور ہو جائے - اس طالب زار ، مہجور پر نظر کرم رکھیں، اور اپنے رشحات قلم سے میرے دل کی حرارت اور پس ماندگی دور فرمائیں - خواجہ عبیداللہ (وفات ۸۹۶ھ)

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم، صفحات ۲۰۰-۲۰۱ -
۴	۲۸-۳۲	سلطان ابوسعید گورگاں کے نام ہے - بادشاہ کی معدلت گستری اور جہانبانی کی تعریف کی ہے، اور فتح و نصرت کے لئے دعا دی ہے - اور آخر میں التجا کی ہے کہ اس بندۂ اخلاص ، کو اپنے خاص خادموں میں تصوّر فرمائیں ، اور سعادت نشان فرمانوں سے عزت بخشتے رہیں - (سلطان ابو سعید گورگاں کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر ، جلد سوم ، جزء سوم ، صفحات ۹۶ - ۱۷۶) -
۵	۳۳-۳۶	سلطان محمد (مراد بک) بادشاہ روم کے نام ہے - سلطان کی شوکت اورقوت اور جہان کشائی اورملک داری کی تعریف کی ہے اور دست بوسی (تقبیل انامل بحر نایل) کی آرزو ظاہر کی ہے - اور آخر میں اقبال و یاوری اور طول عمر کے لئے دعا دی ہے - (سلطان محمد مرادبک کے لئے ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا اوف اسلام ، جلددوم ، صفحات ۷۲۸-۲۹) -
۶	۳۷-۴۳	(وسط رجب) سلطان علاء الدین شاہ گیلان کے نام ہے - محمود گاواں نے ایک مکتوب میں جو ریاض الانشا میں شامل ہے ، سلطان کو یہ لکھا تھا کہ اگر میری طرف سے اب کوئی شبہ باقی نہیں رہا ہے تو میری اولاد کو جن میں عبد اللہ بھی شامل ہے میرے پاس بھیجدیا جائے ، بعد میں اس کو خدمت گزاری کے لئے بھیجدیا جائیگا - سلطان نے شاید اس درخواست کو منظور کرلیا اور خواجہ کے بیٹوں کو دکن جانے کی اجازت دیدی - موجودہ مکتوب میں محمودگاواں نے شاہان گیلان کی نسبت اپنے اخلاص اور عقیدت اور قدیم خاندانی تعلق کا ذکر کیا ہے - اور استدعا کی ہے کہ عبد اللہ کو اپنے خاص ملازمین کے زمرہ میں داخل کرے اور اس کا شمار ، جملہ زید و عمر و خالد و بکر ، میں نہو - مکتوب کا اسلوب نہایت لجاجت آمیز ہے - خود

مکتوب	صفحه	خلاصه
		کو ' دعا گوے کمینه ، اور' کمترین مخلصان ، لکھا ھے اور خود مکتوب کو ' ضراعت نامه ، بیان کیا ھے۔ عبدالرزاق سمرقندی ھندوستان کی سفارت کے بعد گیلان کی سفارت پر بھیجا گیا تھا وہ تقریباً محمود گاواں کا ھم عصر تھا ۔ مطلع السعدین سے گیلان کے حالات پر روشنی پڑتی ھے۔ قطب الدین محمود نے اپنی کتاب درۃ التاج میں امیرہ دوباج کا جو مغربی گیلان کے حکمران تھے شجرۂ نسب دیا ھے ۔ کتب خانه آصفیه میں اس کتاب کا نہایت عمدہ نسخه موجود ھے۔ میں نے شجرۂ نسب کو پڑھا جو حضرت نوح سے گزر کر حضرت آدم تک پہنچتا ھے ۔ اور محض روایتی اور غیر محققانه ھے۔ مکتوب (۱۳۸) میں جو گیلان کے بادشاھوں کا نسبی تعلق بیان کیا گیا ھے وہ زیادہ صحیح مغلوم ھوتا ھے ۔ ملاحظه فرمائیے درۃ التاج ، قلمی نسخه متحف برطانیه نشان ۷۶۹۴ اور مطلع السعدین عبدالرزاق سمرقندی ، قلمی نسخه متحف برطانیه نشان ۱۲۹۱-
۷	۴۴-۴۸	(محمّد آباد، اوایل شعبان) یه مکتوب بھی سلطان علاء الدین شاہ گیلان کے نام ھے ، اور پہلے مکتوب کے بعد لکھا گیا ھے ۔ معلوم یه ھوتا ھے که جو رسل و رسائل گیلان سے خواجه کے پاس آتے تھے ان سے بعض اوقات بادشاہ کی طرف سے مطمئن ھو جاتا تھا اور بعض اوقات پھر شک میں پڑ جاتا تھا ۔ پہلا خط جو وسط رجب میں لکھا تھا اس وقت محمود گاواں شاید عبد الله کو روانه نه کرسکا ، اس لئے اس کی روانگی کے متعلق یه دوسرا مکتوب لکھا ۔ اس مکتوب میں خواجه نے شاھان گیلان کے احسانات کا اعتراف کیا ھے ، جو خود اس پر اور اس کے آباء و اجداد پر کئے گئے ھیں ۔ پھر اپنے حرمان و حسرت کا اظہار کیا ھے که کہیں ایسا نہو که 'حصول لقائ' سے پہلے داعیء اجل کو لبیک کہنا پڑے ۔ ایسے حالات کے مدّ نظر اپنے بیٹے عبدالله کے روانه

مکتوب	صفحه	خلاصه
		کرنے کا ذکر کیا ھے ، اور امید ظاھر کی ھے که بادشاہ کا فضل و کرم اس کے شامل حال رھیگا ۔
۸	۴۹-۵۰	(اوایل محرم ، محمّد آباد بیدر) کسی وزیر کے نام ھے شوق ملاقات ظاھر کیا ھے، اور پھر حامل رقعه کی سفارش کی ھے، که ایسے ادیب اور حکیم کی مدد کرنا موجب حسنات ھوگا ۔
۹	۵۱-۵۵	اپنے بڑے بھائی (شهاب الدین ؟) کو جو گیلان میں ھیں مکّه معظّمه سے لکھا ھے ۔ تعلقات دنیا سے کنارہ کشی اور تلاش حق اور 'ھدایت مرشد شفیق' کا ذکر کیا ھے ۔ بھائی کو بھی تحریک کی ھے که اس تاریک ماحول (گیلان) اور فاسد اور منا فق لوگوں کی صحبت سے نکل آئے تو ' محض صلاح و عین نجاح خواھد بود ، ۔
۱۰	۵۶-۶۲	(ماہ محرم ، دارالاسلام شام ، دمشق؟) یه خط بھائی کو شام سے لکھا ھے[1] ۔ اور مضمون سے معلوم ھوتا ھے که اس وقت بھائی (شهاب الدین) وزارت کے عھدے پر فایز ھو گئے تھے، اور دربار میں جو حریف اور دشمن تھے ان پر غالب آگئے تھے ۔ وزارت کے فرائض کی تصریح کی ھے اور خواجه اویس گنجی کے احترام اور اعظام کے متعلق سفارش کی ھے جنھیں بعض شریر لوگوں نے ستا رکھا ھے ۔ اور یه بھی لکھا ھے که آپ کا خط آجانے سے میرا رنج وغم رفع ھو گیا ، جو اس اطلاع سے پیدا ھو گیا تھا که مفسدوں نے اپنی افترا پردازی سے آپ کے دل میں میری طرف سے بدگمانی پیدا کردی ھے ۔
۱۱	۶۳-۶۸	(ربیع الاول ، محمّد آباد بیدر) یه مکتوب مولٰینا شرف الدین علی یزدی کے خط کے جواب میں ھے جنھوں نے سلطان محمّد والیء گیلان و دیلم کے دل میں جو شکوک خواجه اور

[1] اس مکتوب کے عنوان میں جو یه درج ھے ۔ 'الی جناب اخیه من گیلان الی الشام ، سھو کاتب ھے ۔ الی جناب اخیه من الشام الی گیلان ھونا چاھئے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خواجہ کے خاندان کے افراد کی جانب سے پیدا ہوگئے تھے ان کو رفع کرنے کی کوشش کی تھی، اور خواجہ کو لکھا تھا کہ گیلان کے ایلچی تمہارے بھتیجے شمس الدین شیخ محمّد کو لینے آئے تھے لیکن تمہاری چونکہ مرضی نہ تھی اس لئے شیخ محمّد کو گیلان نہ بھیجا گیا اور ایلچیوں کو واپس کردیا - خواجہ نے مولٰینا یزدی کی عنایت کا شکریہ ادا کیا ہے ، اور لکھا ہے کہ سلطان محمّد کی ملازمت اگرچہ ہمارا خاندانی ورثہ ہے ، لیکن اس وقت چونکہ حکومت حاجی محمّد سپہ سالار اور شیخ علی دبیر اور وزیر کے اختیار میں ہے، اور سلطان ان کے ہاتھ میں کٹ پتلی بنا ہوا ہے، اس لئے خود مجھے اس سر زمین سے باہر نکلنا پڑا - مکتوب میں خواجہ نے حاجی محمّد اور شیخ علی پر اپنے احسانات کا بھی ذکر کیا ہے، اور یہ بھی لکھا ہے کہ میرے بھائی (شہاب الدین) نے ان کے مکر کو ابتداً میں نہ سمجھا لیکن آخر میں جب حقیقت معلوم ہوئی تو وہ مکّہ معظّمہ چلے گئے، اور اپنے بیٹے خواجہ شمس الدین شیخ محمّد کو وطن میں چھوڑ گئے - خواجہ شمس الدین کو بھی جب ان دونو شریروں نے تنگ کرنا شروع کیا اور افترا اور بہتان سے سلطان کو شمس الدین کی طرف سے بدظن کردیا تو وہ بھی وطن سے بھاگ نکلے- مکتوب کے آخر میں خواجہ نے مولٰینا یزدی کی عنایت کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے سلطان گیلان اور دربار کے امراء کی بدگمانی کو دلائل اور حقیقی واقعات کے انکشاف سے رفع کر دیا ہے - (شرف الدین علی یزدی (وفات ۸۰۸) کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم ، جزء سوم ، صفحہ ۱۴۸)
۱۲	۶۹-۷۰	یہ مکتوب محمّد شاہ بہمنی کی طرف سے خواجہ نے سلطان گجرات (محمود شاہ) کو لکھا ہے - خان اعظم صفدر خان

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		گجرات سے بطور قاصد آیا تھا - مکتوب میں درج ہے، اتفاق ویگانگت کی اس کے مواجہ میں توثیق کی گئی اور عہد نامہ پر کلام پاک کی بھی شہادت پیش کردی گئی - افواج کو فتح آباد (دولت آباد ؟) اور آسیر کی جانب محمود خلجی (شاہ مالوہ) کے قلع قمع کے لئے بھیجدیا گیا ہے - اگر گجرات کی فوج بھی آسیر کی سرحد پر پہنچ جائے تو دشمن کو شکست فاش ہوجائیگی اور ہماری سلطنتوں کا اتحاد سب کو معلوم ہو جائیگا - دشمن کو تباہ کرنے کے لئے جو تدابیر اختیار کی جانے والی ہیں، ان کی تفصیلی کیفیت خان اعظم تیمور خاں کی زبانی معلوم ہوگی جن کو بطور ایلچی بھیجا جا رہا ہے -
۱۳	۷۰-۷۶	(عشر ربیع الثانی) یہ مکتوب سلطان محمد گیلانی کو کوکن کی مہم کے دوران میں روانہ کیا گیا ہے - لکھا ہے کہ ربیع الاول کے دوسرے عشرہ میں بہمنی فوجوں نے ماچال کے قلعہ کا محاصرہ شروع کیا - اور تلوار ، تیر اور تفنگ کے زور سے قلعہ کے کنگوروں اور برجوں کو منہدم اور اہل قلعہ کو گرفتار کرلیا - اس قلعہ کا انتظام کرنے کے بعد ہماری فوجیں کھیلنا کے قلعہ کی تسخیر کے لئے بڑھیں- اور محاصرہ کرنے کے بعد تیروں کی ایسی بارش کی اور تیغ زنی کے ایسے جوہر دکھائے کہ اہل قلعہ نے عاجز آکر قلعہ کو حوالہ کردیا، اور تمام مال و متاع سپرد کرکے جان کی امان چاہی - بعد ازآں ہماری فوجوں نے بلوارہ کے قلعہ کا رخ کیا اور آخر اس کو بھی مسخّر کرلیا - ان قلعوں کی فتح سے خواجہ کو بے حد خوشی ہوئی ہوگی - اور اپنے اس کارنامہ کا ذکر خواجہ نے سلطان گیلان کے خط میں اس لئے کیا ہے کہ وہ اس کو اپنا محسن اور مربّی سمجھتا تھا - ان قلعوں کی فتح کا ذکر اور

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		مکتوبات میں بھی درج ہے جو خواجہ نے اپنے دوستوں اور عزیزوں کو لکھے تھے -
۱۴	۷۶-۸۱	(بیدر) بڑے بھائی (شہاب الدین ؟) کے نام ہے - ابتداً میں لکھا ہے کہ میں اپنے خلوص اور عقیدت مندی کے متعلق لکھنا چاہتا تھا لیکن بھائی کو اس قسم کی باتیں لکھنی چونکہ ایک طرح کی دنیا داری ہوگی اس لئے ایسے اظہار سے گریز کی - پھر داد و دھش کی تعریف کی ہے اور اس ضمن میں سیّد اشرف (سلالۂ سیّد شریف جرجانی) کی مدد کی سفارش ہے - آخر میں آیندہ سال اپنے مکّہ معظمہ جانے کا ذکر ہے - (سیّد شریف جرجانی کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم، صفحہ ۸۹)
۱۵	۸۲-۸۳	(اوائل ذی‌قعد ، گلبرگہ) بڑے بھائی (شہاب الدین ؟) کے نام ہے جنھوں نے مولٰنا فخر الدین احمد اسفرائنی کی سفارش کے لئے خط بھیجا تھا - خواجہ نے بھائی کی لطف و احسان ، کی خصلت کی تعریف کی ہے اور یقین دلایا ہے کہ مولٰنا فخر الدین کی آرزو اس ملک میں جلد پوری ہوجائیگی اور وہ کامیاب اور خوش و خرّم اپنے وطن واپس پہنچ جائینگے-
۱۶	۸۳-۸۷	اپنے بھتیجے عمید الملک کے نام ہے - محمود خلجی سلطان مالوہ کے حملے کی مدافعت کے لئے اول اپنی فتح آباد (موقوعہ خاندیس ؟) اور ملک یوسف ترک (المخاطب بہ نظام الملک) کی ماہور میں تعیناتی کا ذکر کیا ہے - پھر گھیرلہ کی جنگ کا ال درج ہے کہ کس طرح سراج الملک (سردار افواج مالوہ) کو مع اہل و عیال اور تیئیس ہاتھیوں کے گرفتار کرلیا اور دشمن کے تقریباً پانچ ہزار سوار و پیادے مارے گئے - پھر نظام الملک کے قتل کا واقعہ درج ہے، کہ ایک ہندو سردار جس کے اہل و عیال قید ہوگئے تھے ،

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		عجز و انکساری اور قدمبوسی کی تمنّا کا اظہار کر کے نظام الملک کے قریب پہنچ گیا- اور اپنا زہرمیں بجھا ہوا خنجر نظام الملک کے پہلو میں اس طرح بھونکا کہ ایک گھنٹے میں وہ ختم ہوگیا - نظام الملک کے کردار پر بھی خواجہ نے اس مکتوب میں روشنی ڈالی ہے - پھر محمود خلجی کے گھیرلہ کی جانب بڑھنے کا ذکر ہے - اور مقابلہ کے لئے نصیر خان فاروقی کے علاقہ سے اپنی روانگی کا بیان ہے - مکتوب کے آخر میں محمود خلجی کی بیماری اور بہمنی فوجوں کی فتح سے اس کی سراسیمگی اور پہاڑی راستہ سے بھاگ جانے کا حال بھی درج ہے- اس واقعہ کا ذکر برہان مآثر (صفحہ ۱۰۸ - طبع حیدرآباد مجلس مخطوطات فارسیہ) میں بھی موجود ہے اور فرشتہ میں بھی (جلد دوم ترجمہ برگز ، صفحات ۴۷۹-۸۰) درج ہے - لیکن ان دونو مورخین نے محمود گاواں کے محمود خلجی کے مقابلہ میں روانہ ہونے کا اور محمود خلجی کے فرار ہونے کا ذکر نہیں کیا ہے -
۱۷	۸۸-۹۲	(اوائل صفر ، محمّد آباد بیدر) بڑے بھائی (شہاب الدین؟) کے خط کے جواب میں ہے، جنھوں نے خواجہ کی سیرت اور علمی قابلیت پر بدگمانی ظاہر کی تھی - خواجہ نے بھائی کو لکھا ہے کہ آپ تو میرے اخلاق (حمیدہ و ذمیمہ) کو سفر اور حضر دونو میں اچھی طرح پرکھ چکے ہیں ، اور بادشاہوں اور اکابر کی صحبت میں بھی میری خصایل کی مقبولیت اور خلوص و وفا کے اثر کو ملاحظہ فرماچکے ہیں ، جو بدظنی کہ حاسدوں اور دشمنوں کی غیبت سے پیدا ہوگئی ہے اس کو یگانگت اور محبّت کے جذبہ سے رفع فرمادیں ، اور وہی عنایت اور الفت جو پہلے تھی اس اخلاص کیش کے حال پر پھر ہوجائے- خواجہ نے آگے چل کر اس کی بھی شکایت کی ہے کہ بعض لوگوں نے جن کا مبلغ علم اور قوت ادراک نہایت محدود ہے میری ذہنی استعداد اور علمی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		قابلیت کے متعلق آپ کے دل میں شک پیدا کردیا ہے ، حالانکہ آپ علمی مجلسوں اور مناظروں میں دیکھ چکے ہیں کہ کس طرح میری طبیعت کی جدّت اور کلام کی فصاحت اور بلاغت کی تعریف ہوتی ہے ۔ آخر میں لکھا ہے کہ خدا آپ کو ہمیشہ دشمنوں کے فساد سے محفوظ رکھے اور آپ کی بزرگی اور احسان کا ذکر ہمیشہ تمام بنی نوع انسان کی زبان پر رہے ۔
۱۸	۹۳-۹۴	یہ مکتوب محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود شاہ گجراتی کو لکھا گیا ہے ۔ جس میں درج ہے کہ مالوہ کے بادشاہ نے قاضی لادن طاہر اور اسحٰق طاہر کو اس مقصد سے بھیجا ہے کہ اسلامی سلاطین کے آپس کی دشمنی اور اختلاف رفع ہو جائیں ۔ اسلامی اخوت کے مدّ نظر یہ پیغام مستحسن معلوم ہوتا ہے ، لیکن محمود خلجی نے جو غدّاری اور حیلہ گری اب تک برتی ہے اس پرسوچا جائے تو اس پیغام میں صداقت نظر نہیں آتی ، اور سلطان مالوہ سے عہد نامہ کرنے میں تامّل ہوتا ہے ۔ تاہم بہمنی دربار کے اکابر اور فضلاء کی یہ رائے ہے کہ اگر دشمن صلح کے لئے جھکے تو خود بھی جھکنا چاہئے (بفحوائی و ان جنحوا للسلم فاجنح) ۔ اس لئے مالوے کے ایلچیوں کے ہمراہ اس دربار کے قاصد روانہ کرنا قرین شعار اسلامی ہوگا ۔ گزشتہ سال بھی جب شیخ داؤد سلطان مالوہ کے پاس سے پیغام لایا تھا تو یہاں سے یہ جواب دیدیا گیاتھا، کہ اگر تقسیم علاقہ کے بارے میں پہلے سلاطین کی مقررہ حدود کو ملحوظ رکھا جائے تو صلح نامہ کی ترتیب میں مابدولت کو کوئی انکار نہوگا ۔ اس جواب کے مدّ نظر قاضی شیخن محتسب اور قاضی احمد نائب کو مالوہ کے ایلچیوں کے ہمراہ روانہ کیا جا رہا ہے کہ اگر سلاطین ماضی کی تقسیم کے موافق حد بندی ہوجائے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		تو عہد نامہ مرتّب کرلیا جائے، اور اگر کوئی مکر اورحیلہ نظر آئے تو فوراً واپس آجائیں ۔ چونکہ گجرات اور دکن کی مملکتوں میں خدا کے فضل سے اتّحاد اور یگانگت قائم ہے اس لئے آپ کو ان تمام امور کی اطلاع دینی ضروری سمجھی گئی ۔ فرشتہ (ترجمہ برگز ، جلد دوم، صفحات ۲۸۱-۲۸۳) اور برہان مآثر (صفحات ۱۱۰-۱۱۱، اشاعت مجلس مخطوطات فارسیہ) میں مالوہ کے سفیر اور صلح نامہ کی شرائط کا ذکر ہے ۔ لیکن اس مکتوب میں ایلچیوں کے نام اور صلح کی وجوہ زیادہ وضاحت سے بیان کی گئیں ہیں ۔
۱۹	۹۵-۹۶	یہ مکتوب شیخ داؤد (ایلچی سلطان مالوہ) کے خط کے جواب میں ہے ۔ جو غالباً قاضی لادن اور اسحٰق طاہر کی سفارت سے پہلے لکھا گیا تھا۔خواجہ کے مکتوب سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ داؤد نے اپنے خط میں بہمنی خاندان کے بادشاہوں کی تحقیر کی تھی اور ان کی جنگی قوّت کا مضحکہ اڑایا تھا۔ خواجہ نے اس مکتوب میں شیخ داؤد کو کھری کھری سنائی ہیں ۔ مالوہ کے خلجی بادشاہوں کی غدّاری کا ذکر کیا ہے کہ کس طرح نظام شاہ بہمنی مرحوم کے زمانہ میں جب مالوہ کے ایلچی آئے تو ان کی خاطر مدارات کی گئی اور یہاں سے قاصد بھیجے گئے تو ان سے بد سلوکی کی گئی اور اوباشوں کی باتوں پر اعتبار کیا گیا ۔ پھر لکھا ہے کہ اگر صلح کا حقیقی ارادہ ہے تو برسات کے شروع ہونے سے پہلے مجھے اطلاع دیدی جائے تاکہ میں عہدنامہ کی شرائط کے طے کرنے میں کوشش کروں ۔ ورنہ ہمارے بہادروں کی تلواریں اور نیزے اور گرز اور تبر اس سارے غرور اور تکبّر کو خلجی سپاہیوں اور سرداروں کے سر سے نکال دینگے جو ان کے دماغ میں بھرے ہوئے ہیں
		ہم عصر مؤرّخین کی تالیفات میں محمود گاواں کے اثر کا

مکتوب	صفحه	خلاصه
		جو اس نے صلح نامه کی شرائط کے طے کرنے میں خلجی ایلچی پر ڈالا ، کوئی ذکر نہیں ہے -
۲۰	۹۷	اپنے بھتیجے عمیدالملک کو اس کے خط کے جواب میں لکھا ہے - مرحوم بھائی (شہاب الدین ؟) کی خصایل اور علم و فضل کی نسبت سے بھتیجے کو سراہا ہے ، اور ملنے کی تمنا ظاہر کی ہے - یہ خط اس وقت لکھا گیا ہے جب عمیدالملک مکّه کے سفر کے بعد دابل کی بندرگاہ پر اترا تھا -
۲۱	۹۸-۱۰۴	سلطان گیلان کے نام ہے - خواجه کو سلطان نے بلایا ہے ، لیکن وہ گیلان کے حالات اور خود باد شاہ اور اس کے امرا کی طرف سے مطمئن نہیں ہے - وطن مالوف واپس آنے کی تمنا کا اظہار کیا ہے اور شاہان گیلان کے احسانات کو نہایت عقیدتمندی سے دہرایا ہے - لیکن ساتھ ہی یه بھی لکھا ہے کہ بغیر سفر کی صعوبت کے حضرت رسول کریم کو بھی 'انا فتحنا' کا امتیاز حاصل نہیں ہوا - مجبوری اس طرح ظاہر کی ہے ، کہ سلطان ہمایوں شاہ بہمنی مرحوم کا مجھ پر بیحد لطف و کرم تھا اور اس کو میں ہرگز فراموش نہیں کر سکتا - سلطان کا بیٹا نظام شاہ ابھی کم سن ہے اور اس کی خدمت میرے لئے فرض ہے - اگر وطن چلا آونگا تو ناشکری کا الزام عاید ہوگا - البتّه میرے بیٹوں کو جو گیلان میں ہیں اگر یہاں بھیجدیا جائے ، تو ان میں سے جو خدمت گزاری کے لائق ہوگا اس کو گیلان بھیج دونگا - لیکن اگر بیٹوں کو نه بھیجا گیا تو سمجھونگا کہ ابھی تک سلطان کا دل میری طرف سے صاف نہیں ہے -
۲۲	۱۰۴-۱۲	اپنے بڑے بھائی کے نام ہے ، جو غالباً اس وقت گیلان میں وزیر تھے - بھائی نے خواجه کو لکھا ہے کہ تاج الدین بن نجم الدین کے قصور کو معاف کردو ، اور جو کچھ تمہارا مال و متاع اس کے پاس رہ گیا ہے اس کا مطالبه نه کرو - خواجه نے جواب دیا ہے کہ ایسے کمینے اور احسان فراموش کی

مکتوب	صفحه	خلاصه
		خطاؤں سے درگزر کرنا ہرگز مصلحت نہیں - لیکن آپ کے فرمانے سے میں نے اپنے دعوے کو اٹھالیا ہے ، ورنه اراده تھا کہ مال وصول ہونے پر مصر چلا جاؤں - پھر شیخ علی کے بطور ایلچی لاہجان بھیجے جانے پر خواجه نے بڑے شدّ و مدسے اپنی ناراضگی اور غصّه کا اظہار کیا ہے ، اور لکھا ہے کہ وہ نہایت مکّار اور متفنّی ہے ، اور اس کی سفارت سے تم دیکھو گے کہ رشت اور لاہجان میں جلد فتنه پیدا ہوجائیگا - آخر میں بھائی کو لکھا ہے ، کہ مجھے اب کوئی دنیوی تمنّا باقی نہیں ، اور اس وقت میرا میلان اور توجه ایک اور عالم کی طرف ہے - گیلان کے بادشاہوں کے مجھ پر بیحد احسانات ہیں ، لیکن سلطان علاءُ الدین کے انتقال کے بعد میرا گیلان واپس جانے کا اراده نہیں ، تم خاطر جمع رکھو - یه مکتوب غالباً اس زمانه کا ہے جب دونو بھائیوں میں صفائی نہیں تھی -
۲۳	۱۱۳-۱۴	یه مکتوب سلطان محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود شاہ گجراتی کے خط (صحیفهٔ شریفه) کے جواب میں لکھا گیا ہے - سلطان گجرات نے شاہ مالوہ کے حملوں کو روکنے اور اس کی جنگی قوّت کو توڑنے کے لئے سلطان جونپور کی مدد کا (غالباً) ذکر کیا تھا - محمّد شاہ بہمنی نے جونپور کے بادشاہ کی دوستی اور تائید کو سراہا ہے ، اور لکھا ہے کہ سلطان جونپور کی مدد سے مفسدوں کا قلع قمع ہو جائیگا - ریاض الانشاء میں اور مکتوب بھی سلطان جونپور کی تائید کی ضمن میں موجود ہیں - سلطان گجرات کا علاقه مالوہ سے ملحق تھا اس لئے ہمیشه اسے محمود شاہ خلجی کی بڑھتی ہوئی قوّت کا ڈر تھا ، اور جونپور اور دکن کے سلاطین کی دوستی اور اتحاد کو اسی وجه سے ضروری سمجھتا تھا کہ کہیں اس کی مملکت کو گزند نه پہنچے -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۲۴	۱۱۳-۱۱۶	یہ مکتوب غالباً گجرات کے وزیر کے نام ھے - جس نے محمود گاواں کو جونپور کے سفیروں کی خاطر مدارت کے لئے لکھا تھا، اور اپنے خط کے همراہ سلطان گجرات کا بھی مکتوب بھیجا تھا - محمود گاواں نے جواب میں لکھا ھے ، آپ کے ارشاد کے مطابق سفیروں کی خاطر مدارت کی گئی ھے،اور سلطان حسین شاہ (شاہ جونپور) کے نام محمد شاہ بہمنی کی طرف سے مکتوب روانہ کردیا گیا ھے - میں اس وقت گوھر کی ولایت کے قریب فوج کا انتظام کر رھا ھوں - اس مہینے کے آخر تک تمام سپاہ جمع ھوجائیگی - اور جمادی الآخر کے اوّل میں سنگیسر میں داخل ھوکر جیسی مرضی الٰہی ھو گی کارروائی شروع کر دونگا - اورکشتیاں اور جہاز چیول اور دابل (وابل) کی بندرگاھوں سے بھی سپاہ اور جنگی سامان لیکرسنگیسر کے قلعوں اورعلاقوں پراس طرح حملہ آور ھونگے کہ جلد فتح ھوجائیگی - سیّد عماد الدین میرے همراہ ھیں اور جو تدابیر کہ اختیار کی جارھی ھیں وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رھے ھیں - آخر میں خواجہ نے وزیر گجرات (؟) کو مراسلت کے جاری رکھنے اور دوستی و اتحاد کے بڑھانے کے لئے لکھا ھے - سید عماد الدین غالباً گجرات کے دربار سے تعلق رکھتے تھے - سنگیسر کی مہم کا ذکر متعدد مکتوبات میں درج ھے (ملاحظہ ھوں مکتوبات ۲۶، ۳۹، ۴۰، ۴۲، ۴۳، ۴۶، ۴۸، ۵۲، ۷۳، ۷۷) -
۲۵	۱۱۶	اپنے کسی رشتہ دار کو لکھا ھے کہ میرا دل بغض اور کینہ سے پاک ھے - اور رشتہ داروں کی محبّت میری فطرت میں داخل ھے - اور میں چاھتا ھوں کہ میری اولاد بھی اس بارے میں میری تقلید کرے - آپ جیسے سلیم الطبع اور فیض رساں عزیز کے برخلاف میرے دل میں کس طرح کوئی برا جذبہ پیدا ھو سکتا ھے -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۲۶	۱۱۷	سنگیسر کی مہم کے دوران میں ھے یہ خط اپنے چھوٹے بیٹے الغ خاں کو لکھا ھے - جس میں تن آسانی کی مذمّت کی ھے، اور جفاکشی اور محنت کی تعریف کی ھے - یہ بھی لکھا ھے کہ میری نصیحت پر تم عمل نہیں کرتے ، حالانکہ میں ایک مہم سر کرنے آیا ھوا ھوں لیکن تمہاری بے توجہی کی خبریں سنکر مجھے یہاں بھی رنج و ملال ھوتا ھے -
۲۷	۱۱۸-۱۹	یہ مکتوب بھی الغ خاں کے ھی نام ھے - اس کی بد شوقی پر اظہار ناراضگی کیا ھے، کہ اگر رضا الٰہی اور میری خوشنودی چاھتے ھو،تو تحصیل علم و ادب میں کوشش کرو اور جوانی کے زمانہ کو اوباشوں اور برے لوگوں کی صحبت میں ضائع نہ کرو - یہ خط بھی سنگیسر کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ھے -
۲۸	۱۲۰-۲۱	یہ مکتوب مولٰینا شمس الدین لاری کے خط کے جواب میں ھے،جنھوں نے خواجہ کی مصائب اور ھجوم حادثات پر تسلّی دلائی تھی - خواجہ نے لکھا ھے کہ آپ کے مکتوب سے میرے دل کو تسکین ھوئی اور محبّت اور الفت تازہ ھوگئی - پھر شکوہ کیا ھے کہ آپ نے تعجّب ھے کمال خاں کے فرزند کی کاھلی اور تحصیل علم سے بے توجہی کا ذکر سن لیا - آئندہ مکتوبات میں ضرور اس کا حال لکھیں تا کہ آپ کی محبّت میرے دل میں قائم رھے -
۲۹	۱۲۱-۲۲	عمدۃ الملک(عمید الملک) نے خواجہ کو کسی واقعہ پر تعزیت کا خط لکھا تھا اور رینگنا کی فتح پر مبارکباد دی تھی - خواجہ نے جواب میں لکھا ھے کہ آپ کی ھمدردی سے دل کو تسلّی حاصل ھوئی - رینگنا کی فتح سے اب کھیلنا بھی فتح ھوجائیگا اور اس علاقے میں جتنے قلعے ھیں اور ملیبار کی جتنی بندرگاھیں ھیں وہ بھی فتح ھو جائینگی ، اور گووا کے جزیرہ کی فتح کی تو اسی مہینے میں امید ھے -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خواجہ نے اس خط میں اپنے کو محمود المخاطب بہ ملک التجار لکھا ہے۔ خواجہ جہاں کا خطاب اب تک عطا نہیں ہوا تھا۔ کوکن کی فتح محمود گاواں کا بڑا کارنامہ ہے۔ فرشتہ (ترجمہ برگز، جلد دوم، صفحات ۵۰۰-۵۰۳) اور برہان مآثر (طبع مجلس مخطوطات فارسیہ، صفحات ۱۱۳-۱۶) دونوں میں کوکن کی فتح کا ذکر موجود ہے۔ لیکن جو حالات خواجہ نے مکتوبات میں لکھے ہیں وہ مہم کے واقعات پر مزید روشنی ڈالتے ہیں۔
۳۰	۱۲۲-۲۳	یہ مکتوب مولٰینا ابو سعید کے نام ہے جنہوں نے خواجہ کو کچھ عرصہ سے خط نہیں لکھا تھا۔ مکتوب میں مولٰینا ابو سعید کو لکھا ہے کہ قلعۂ کھیلنا کے استحکام کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور قلعۂ رینگنا کی بلندی اور وسعت کے حالات سنکر مجھے یقین ہوگیا کہ محض جنگ و جدل سے یہ قلعے مسخر نہ ہونگے۔ چنانچہ جب تائید الٰہی سے رینگنا کا قلعہ ۲ محرم الحرام کو فتح ہوگیا، تو کھیلنا کے قلعۂ کی تسخیر کی صورت بھی پیدا ہوگئی۔ اور میں نے جاکھو رائے اور اس کے سرداروں کو داد و دہش اور میٹھی زبان سے ایسا نوازا ہے کہ وہ سب مطیع اور فرمانبردار ہوگئے ہیں، اور اپنی کمزوری اور زبوں حالی کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ ماہ ربیع الاول میں آگے بڑھنے کا پکّا ارادہ ہے، اور امید واثق ہے کہ کھیلنا کے قلعہ پر مع اس کے خزانوں اور دفینوں کے قبضہ ہوجائیگا۔ ہمت افزائی فرماتے رہیں تاکہ یہ مہم سر ہو جائے۔
۳۱	۱۲۳	سیّد مہدی تبریزی کے مکتوب کا جواب ہے۔ مولٰینا تبریزی نے اپنا کلام خواجہ کو بھیجا تھا۔ خواجہ نے اشعار کی تعریف لکھی ہے اور تبریزی کی صحت و عافیت کے لئے دعا کی ہے۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۳۲	۱۲۵-۲۹	(اوائل محرم، محمّد آباد بیدر) یہ مکتوب محمود شاہ وزیر سلطان روم کے خط کے جواب میں ہے۔ خواجہ نے دونو سلطنتوں میں دوستی اور اتّحاد کی ترقی پر خوشی ظاہر کی ہے اور محمود شاہ کا شکریہ ادا کیا ہے، کہ آپ بہمنی سفیروں اور قاصدوں کی جو خاطر مدارات فرمارہے ہیں وہ آپ کے اعلٰی اخلاق کی دلیل ہے۔ پھر رسل و رسائل کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی تمنّا ظاہر کی ہے، اور آخر میں لکھا ہے کہ ہند اور روم کی مملکتوں میں اگرچہ فاصلہ بہت ہے، لیکن رومی کاغذ (بیاض) اور ہندی سیاہی کا باہمی تعلق انشاءاللہ دلی قربت پیدا کردیگا۔ اس مکتوب میں خواجہ نے محمود شاہ کے اعجاز قلم کی طرف بھی ان الفاظ میں اشارہ کیا ہے۔ "بقلم عصا صورت ثعبان سیرت موسوی دعوی سحرۂ مصر بلاغت رایکسرہ باطل نمایند۔"
۳۳	۱۲۹-۱۳۱	یہ خط خواجہ نے اپنے بیٹے عبداللہ کو لکھا ہے جو گیلان سے ہندوستان آیا ہے اور دابل کی بندرگاہ پر اترا ہے۔ خواجہ نے اس کی سلامتی اور عافیت پر والہانہ خوشی ظاہر کی ہے، اور لکھا ہے کہ جلد میرے پاس آجاؤ۔ پھر جو فرمان بہمنی بادشاہ نے عبداللہ کے نام صادر کیا تھا، اور جس کے ساتھ خلعت بھی بھیجا تھا خواجہ نے لکھا ہے کہ اس کا استقبال کرنا اور تمہاری جو آرزوئیں ہیں وہ جلد پوری ہو جائیں گی۔ خواجہ نے سلطان گیلان کو لکھا تھا کہ میرے بیٹے جو وہاں رہ گئے ہیں ان کو میرے پاس بھیجدیا جائے ان میں سے جو خدمت کے لائق ہوگا اس کو گیلان بھیجدونگا (ملاحظہ ہوں مکتوبات نشان ۶ و ۲۱)۔ معلوم ہوتا ہے کہ عبداللہ کا باپ کے پاس آنا سلطان گیلان کی اجازت سے ہوا ہے۔
۳۴	۱۳۱-۳۳	یہ مکتوب خواجہ نے صدر بن کبیر (المخاطب بشرف الملک) وزیر مالوہ کو اس کے خط کے جواب میں لکھا ہے۔

مکتوب صفحہ خلاصہ

صدر بن کبیر نے بہمنی ایلچیوں کے پہنچنے کا ذکر کیا تھا
کہ قاضی احمد اور سیّد محمود کو میں شادی آباد (مانڈو)
میں چھوڑ آیا ہوں اور خود سارنگ پور جہاں آج کل بادشاہ
(محمود شاہ خلجی) مقیم ہے جارہا ہوں - صد ر بن کبیر نے
یہ بھی لکھا تھا کہ آپ کی (خواجہ کی) حسن نیت اور صفائی
باطن کو میں بادشاہ کے ذہن نشین کر چکا ہوں - خواجہ نے
اس عیّارانہ چاپلوسی کا اپنے مکتوب میں نہایت لطیف پیرایہ
میں جواب دیا ہے- اور لکھا ہے کہ یہ عاجز ابھی تک دنیا
کے جھگڑوں میں گھرا ہوا ہے اور فکر عقبیٰ سے غافل ہے -
اور کسی تعریف اور توصیف کا اہل نہیں - لیکن اپنے ولی
نعمت (بہمنی باد شاہ) کی خدمت گزاری کو واجب سمجھتا
ہے- پھر لکھا ہے کہ جن خطوط کا آپ نے ذکر کیا ہے ان
میں سے بعض موجود ہیں بعض غائب ہوگئے، اور چونکہ
خطوں کے لیجانے سے قاصدوں نے انکار کردیا ہے اس لئے
راستوں کے پر امن ہو جانے اور امانت دار قاصدوں کے
ملنے تک یہ مکتوبات روانہ نہ کئے جا سکیں گے -

معلوم ہوتا ہے صدر بن کبیر محمود گاواں کو توڑنا
چاہتا تھا - لیکن وہ گرگ صد باراں دیدہ تھا ، خلجی وزیر کے
دام تزویر میں نہ پھنسا - خلجی بادشاہ سے عہد نامہ کی تدوین
کے متعلق مکتوبات نشان ۱۸ و ۱۹ بھی ملاحظہ فرمائے
جائیں-

۳۵ ۱۳۳-۳۵ یہ مکتوب عربی زبان کے مشہور نحوی سید شریف جرجانی
کے بیٹے سید ابراہیم کے نام ہے جنھوں نے خواجہ کو خط
لکھا تھا اور اپنے آنے کی اطلاع دی تھی - خواجہ نے
سید ابراہیم کی انشاء پردازی اور علم و فضل کی تعریف کی ہے
اور ان کے آنے پر خوشی کا اظہار کیا ہے-

خواجہ سید شریف کے خاندان کا بڑا خیال رکھتا تھا -
(ملاحظہ ہو مکتوب نشان ۳۱)

مکتوب صفحہ خلاصہ

۳۶ ۱۳۶-۴۱ یہ خط خواجہ نے تادیبی انداز میں اپنے بڑے بیٹے
علی کو لکھا ہے- بہمنی سلطان نے اسے ملک التجار کا خطاب
عطا فرمایا تھا اور وجیا نگر کی مہم پر روانہ کیا تھا- بیٹے
کی لغزشیں باپ کے کان تک پہنچی ہیں چنانچہ اس نے نو
نصیحتیں کی ہیں جو حسب ذیل ہیں -(۱) شمایل پسندیدہ
اور صفات حمیدہ کا جامع رہے-(۲) مقاصد کی طلب میں
ہمیشہ عواقب امور پر نظر رکھے - اور باپ اور دادا کی
دوررس نگاہ پر کاربند ہو -(۳) چھوٹے اور بڑے امرأ اور
سورما سرداروں کے اعزاز کا خیال رکھے ان کی دلجوئی کرتا رہے
اور ملول نہ ہونے دے (۴) عفو اور سیاست میں تدبّر برتے
اور افراط تفریط نہونے پائے اور ہر عمل خوش اسلوبی سے ہو-
(۵) ایسے افراد جو صاحب عقل و دانش ہیں اور جن کے
اثر اور فراست اور گفتگو سے فتنہ و فساد رفع ہو سکتا ہے ان
پر ہمیشہ نوازش رکھے اور ان کے مقاصد کو پورا کرتا رہے
(۶) ایسے افراد کی صحبت سے گریز کرے جو اخلاق اور
شمایل حمیدہ سے عاری ہوں اور جن کے ادراک و فہم سے
معاملات کی گلجھٹیاں نہ سلجھ سکیں-(۷) ملک و رعایا کو
ظالموں کی زیادتی سے محفوظ رکھے -(۸) فوجی عہدہ داروں
اور رؤسا کی تنخواہوں ، راتبوں اور معاشوں کی اجرائی میں
ہر گز سستی اور لاپروائی نہ برتے - تا کہ متعلقہ جمعیت ،
سوار و پیادہ ، خوش دل رہے- اور لشکر کے عہدہ داروں
اور سرداروں سے ایسے کام نہ لے جو ان کی بساط سے باہر
ہوں اور جس سے وہ تنگ آجائیں -(۸) معاملات کو سلجھانے
اور مہمّات کے سر کرنے میں خود غور و فکر اور تدبیر کرے -
اور بعجز و نیاز خدا تعالیٰ سے طالب توفیق اور مدد ہو -
اور جب کوئی تدبیر ذہن میں آئے تو معرکہ آرائی سے قبل
تجربہ کار بڈھوں اور روشن ضمیر جوانوں سے بھی مشورہ
کرے -(۹) جب میدان جنگ میں قدم رکھے اللہ کی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		مدد پر بھروسہ رکھے - جان کی محبت اور ذاتی خواہشوں کو بھول جائے - اور ہمت اور جرأت کو اصل سعادت اور ننگ و ناموس سمجھے - حقیقت یہ ہے کہ پیشانی پر شہادت کا ٹیکہ بزدلانہ زندگی کے رنگ و روغن (گلگونہ) سے کہیں شاندار ہے -
		آخر میں لکھا ہے کہ اگر ان نصیحتوں پر عمل کیا گیا تو مجھے امید ہے کہ جلد یہ خبر سنونگا کہ تمہاری سپاہ بیجانگر (وجیا نگر) کے وسط میں پہنچ گئی -
		علی کی کردار کو سمجھنے کے لئے مکتوبات نشان ۹۲، ۹۳، صفحات ۸۱ - ۲۸۰، بھی ملاحظہ ہوں -
۳۷	۱۳۱-۵۲	یہ خط غالباً عبداللہ کے نام ہے جو گیلان میں تھا - اول بیٹے کو یقین دلایا ہے کہ یہاں (دکن میں) ہر چیز دلی مراد کے مطابق ہے اور دشمن اور حاسد ذلیل و خوار ہیں - پھر بیٹے کو نصیحت کی ہے تم بھی سکون قلب رکھو اور توکل اور بارگاہ ایزدی میں عجز و نیاز اختیار کر کے دشمنوں پر غالب رہو - میں نے جو لامیہ قصیدہ کمال الدین اصفہانی کے قصیدہ کے جواب میں لکھا تھا اور دو قصیدے جو بادشاہ (محمد شاہ بہمنی) کی مدح میں انوری اور بدیع الزماں ہمدانی کے قصیدوں کے طرز میں مرتب کئے تھے، ان کی نقول تمہارے التماس کے بموجب بھیج رہا ہوں -
		پہلے قصیدہ میں محمود گاواں نے کمال اصفہانی پر اس طرح اپنا تفوق جتایا ہے - از نور آتش طبع و ز چربیٔ زبانم مصباح نظم و نثرم روشن کند محافل گرشد کمال در شعر بے مثل لیک نبود در فضل و علم و دانش ایں بندہ را مماثل

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خلّاق المعانی کمال اصفہانی کے لئے ملاحظہ ہو تذکرہ دولت شاہ سمرقندی، مصححہ براؤن، صفحات ۵۳-۱۵۲، حبیب السیر جلد دوم، جزء چہارم، صفحہ ۱۹۰، تاریخ ادبیات ایران انگریزی متن) مؤلفہ براؤن، جلد دوم، صفحات ۴۲-۵۴۰ -
		اوحدالدین انوری کے لئے دیکھئے تذکرہ دولت شاہ، مصححہ براؤن صفحات ۸۶-۸۳، حبیب السیر جلد دوم، جزء چہارم، صفحات ۴۰-۱۰۳، تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن، جلد دوم، صفحات ۹۱-۳۶۵ اور بدیع الزمان ہمدانی ابوالفضل احمد بن الحسین کے لئے ملاحظہ ہوں یتیمۃ الدہر، مؤلفہ ثعلبی، جلد چہارم، صفحات ۶۹-۱۶۸، ۱۷۹، تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن جلد، دوم، صفحات ۱۳-۱۱۲ -
۳۸	۱۵۲-۵۶	یہ مکتوب مولینا جامی کے نام ہے، سنگیسر کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ہے، مولینا سے اس علاقہ کی فتح کے لئے باطنی تائید اور دعا چاہی ہے - اور لکھا ہے کہ اس خطّہ پر اب تک کسی مسلمان بادشاہ کا قبضہ نہیں ہوا - بہت سے بلند مقامات پر مستحکم قلعے ہیں، اور اہل اسلام پر سمندر اور خشکی دونو میں لوٹ مار کی جاتی ہے - پھر لکھا ہے کہ آپ کا مکّہ معظمہ جانے کا قصد ہے اگر ہندوستان کے راستہ سے جائیں تو مجھ جیسے بھٹکے ہوؤں کو ہدایت حاصل ہو جائیگی - اور ذات عالم تاب کو خراسان سے ہندوستان آنے میں کسی گھن کا اندیشہ نہیں، البتہ آپ کے نور جمال سے یہ خطّہ منوّر ہو جائیگا -
		مولینا نے فصوص الحکم کی شرح کا ایک نسخہ بھی خواجہ کو بھیجا تھا - خواجہ نے شکریہ ادا کیا ہے اور لکھا ہے کہ توحید کے متعلق جو شکوک تھے - وہ اس

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کے مطالعہ سے رفع ہوگئے ، آخر میں پھر عقیدتمندانہ تمنّا ظاہر کی ہے کہ ہندوستان ضرور تشریف لائیے -
۳۹	۱۵۷-۶۰	(اوائل ماہ رمضان) سلطان گیلان کے نام کوکن کی کسی چھاونی سے لکھا گیا - مکتوب کو نہایت عجز و انکسار سے شروع کیا ہے - اپنے کو "کمینہ مخلص باوفا"، کہا ہے - پھر دولت خواہی کا اظہار کیا ہے اور سلطان کو کوہ دم اورکوجستان کی فتح پر مبارکباد دی ہے - کوکن کی مہم کے حالات کی ضمن میں لکھا ہے کہ رینگنہ کا مستحکم اور بلند قلعہ محرم کے مہینے میں فتح ہوگیا تھا ، لیکن سنگیسر کے راجہ کو اپنے علاقے کے دشوارگزار پہاڑوں اور جنگلوں اور مضبوط قلعوں پر بڑا گھمنڈ تھا - اور راجہ اور اس کے متعلقین کے تقریباً تین سو جہاز مسلمانوں کا مال و اسباب لوٹنے کےلئے سمندر میں مختلف سمتوں میں چلتے تھے - مقابلہ اور اس علاقہ کی تسخیر کےلئے میں نے سوچا کہ جنگی قوت کے علاوہ مال و زر اور تسخیر قلوب کو بھی کام میں لاناچاہئے - چنانچہ یکم رجب کو میں نے اپنی بہادر سپاہ کے ساتھ جس میں ترک و عرب اورکرد و حبوش شامل تھے ماچال کے قلعہ کا محاصرہ کرلیا ، اور تیروں کی ایسی بوچھاڑ کی اور تیغ زنی کے ایسے جوہر دکھائے کہ قلعہ تھوڑی دیر میں فتح ہوگیا - ماچال کے مسخّر ہو جانے سے راجہ پر بڑا اثر ہوا اورکیلنا (کھیلنا) کے قلعہ سے جہاں وہ مع اھل و عیال اور مال و متاع مقیم تھا اپنے بیٹے کو معتبر آدمیوں کے ہمراہ اطاعت کے پیغام کے ساتھ بھیجا - چونکہ اصلی مقصد اس علاقہ پر قبضہ کرنا تھا اس لئے اس کی اور اس کے اہل و عیال کی جان بخشی مصلحت سمجھی - اور ولایت اسلام میں سے جس قدر گاؤں اس کے گزارہ کےلئے کافی ہوسکتے تھے اس کوعطا کئے گئے - بعد میں گوواکے جزیرہ کا رخ کیا جو بیجا نگر کی حکومت کی سب میں بڑی بندرگاہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		ہے - ایک سو بیس جہاز تسخیر کےلئے بحری راستہ سے روانہ کئے گئے ، اور میں خود ایک جرّار فوج کے ساتھ خشکی کے راستہ سے حملہ آور ہوا اور گووا کا سرسبز اور خوش منظر جزیرہ ۲۰ - شعبان کو فتح ہوگیا - اب ہنور کی بندرگاہ تک بڑھنے کا قصد ہے ، اور پھر محمّد آباد (بید ر) واپس چلا جاونگا - بعد میں لکھا ہے کہ اس سال کچھ تحایف بطور ہدیہ اور اپنے قاصد بھیج رہا ہوں تاکہ وہ واقعات بیان کردیں اور آئندہ سال عبد اللہ کو روانہ کرونگا - امید ہے اس کی تربیت میں وہی توجہ اور شفقت رہیگی جو ہمیشہ اس خاندان کے افراد پر مبذول رہی ہے - کوکن کی مہم کےلئے فرشتہ (انگریزی ترجمہ برگز ، جلد دوم ، صفحات ۳۸۵ - ۸۷) اور برہان مآثر (طبع مجلس مخطوطات فارسیہ، صفحات ۱۱۳ - ۱۶) ملاحظہ فرمائیے - اس مکتوب میں تاریخیں اور حالات زیادہ وضاحت سے درج ہیں -
۴۰	۱۶۵-۷۲	(رمضان ، عشر اواخر) یہ مکتوب مولٰینا جامی کو ان کے خط کے جواب میں سنگیسر کے علاقہ سے لکھا ہے - پہلے مولٰینا کے مکتوب کا شکریہ ادا کیا ہے ، اور ملاقات کی عقیدتمندانہ تمنّا ظاہر کی ہے ، اور یہ شعر لکھا ہے - علمی کہ رہ بدست برد در کتاب نیست وآنہا کہ خواندہ ایم ہمہ در حساب نیست پھر لکھا ہے کہ اس سال کافروں کے پانچ سنگین قلعے فتح ہوئے - سنگیسر کا راجہ خشکی اور سمندر میں تاجروں کا مال لوٹا کرتاتھا ، اور اس غرض سے اس کے تین سو جہاز سمند ر میں چلتے تھے - یکم رجب کو ان سب قلعوں اور ملحقہ شہروں اور گاؤں پر قبضہ ہوگیا ، اور گووا کی بندرگاہ بھی فتح ہوگئی -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۴۱	۱۷۲-۷۳	مشہور عالم جلال الدین دوانی کے نام ہے ۔ ان کو دکن بلایا ہے اور لکھا ہے کہ اگر علوم ظاہری کے پڑھانے کی طرف طبیعت مائل ہو تو اس کا بھی یہاں پورا اہتمام ہے اور صاحب استعداد طالب علم موجود ہیں ۔ آخر میں ان کی صحت اور عافیت پر خوشی ظاہر کی ہے اور ملنے کی تمنّا کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے ۔ 'طیران مرغ خاطر این فقیر در ہوای آن طرف است و چشم دل مستہام منتظر نظّارۂ رخسارۂ آن عز و شرف ' ۔ جلال الدین دوانی کے لئے تمہید صفحہ ی ۔ و اور حبیب السیر ، جلد ۔ سوم ، جزء چہارم ، صفحہ ۱۱۱ ملاحظہ فرمائیے ۔
۴۲	۱۷۳-۷۵	مولٰینا کمال الدین رومی کے مکتوب کے جواب میں لکھا گیا ، مولٰینا نے اپنے بیٹے خلیل اللہ کو دکن بھیجا تھا ، خواجہ نے کوکن کے ہی کسی مقام سے جواب دیا ہے ، اور لکھا ہے کہ گزشتہ سال سے میں اس علاقہ کی تسخیر کے لئے آیا ہوا ہوں ، بہت سے قلعے فتح ہوچکے ہیں ، شروع ذی قعد تک بیدر واپس پہنچ جاؤنگا ۔ آپ مولٰینا خلیل اللہ کی طرف سے بالکل مطمئن رہیں ، میں ان کی مرضی کے مطابق انتظام کردونگا ۔ اس مکتوب میں چونکہ اصطرلاب ، اور افلاکیات کی اصطلاحات کا تلازمہ ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے ، کہ مولٰینا کمال الدین کو ہیئت اور متعلقہ علوم میں خاص مہارت تھی ۔
۴۳	۱۷۰-۷۶	ابوبکر طہرانی کو سنگیسر کی بندرگاہ سے لکھا گیا ہے ۔ ابوبکر طہرانی بڑے پایہ کا ادیب معلوم ہوتا ہے ، وہ ہندوستان آنے سے ذرا گھبراتا ہے ۔ خواجہ نے اسے اطمینان دلایا ہے کہ یہ ملک داد و دہش اور عالی ہمّتی میں دنیا کے تمام ملکوں میں ممتاز ہے ، اور یہاں ہمیشہ علماً اور فضلاً آتے رہتے ہیں ۔ اگر یہاں آنے کے بعد آپ واپس وطن جانا

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		چاہیں تو ایک سال کے بعد آپ کو ایسا سرافراز اور فائز المرام پہنچا دیا جائیگا کہ چھوٹے بڑوں کی نگاہ میں آپ کی عزّت اور وقار میں مزید اضافہ ہوجائیگا ۔ اس مکتوب میں بھی سنگیسر کے علاقے کی تسخیر کا ذکر ہے ۔
۴۴	۱۷۷-۷۸	خواجہ عبداللہ (عبیداللہ؟) کے مکتوب کا جواب ہے ۔ پہلے اپنی عقیدتمندی کا اظہار کیا ہے ۔ پھر صفائی ظاہر و باطن کے لئے ہدایت و توجہ چاہی ہے خواجہ عبداللہ (عبیداللہ؟) کے لئے ملاحظہ فرمائیے حبیب السیر ، جلد سوم ، صفحات ۲۰۰-۱۰ ۔
۴۵	۱۷۹	اپنے بھتیجے عمید الملک کو جو اس وقت مکّہ معظّمہ میں تھا لکھا ہے ، کہ دعا کرو کہ ملیبار کی بندرگاہیں جو کفّار کے قبضہ میں ہیں ہمارے خاندان کی سعی و کوشش سے فتح ہو جائیں ۔ یہاں کے موجودہ حاکم جو کافر ہیں مسلمان سیّاحوں اور تاجروں کو لوٹتے ہیں اور مار ڈالتے ہیں ۔ خدائے بزرگ اس مقام پاک کی برکت سے ہماری عاجزانہ دعا کو قبول فرمائے ۔ عمید الملک اور عمدۃ الملک دونوں خطاب تقریباً ہم معنی ہیں ۔ ممکن ہے کاتبوں کی غلطی سے عمید ' عمدۃ ' ہوگیا ہو ۔ یا عمدۃ ' عمید ' ہوگیا ہو ۔ مکتوب نشان (۲۹) میں اس بھتیجے کا خطاب عمدۃ الملک درج ہے ۔ اور یہاں عمید الملک لکھا گیا ۔ اکثر مکتوبات میں عمید الملک ہی لکھا گیا ہے ۔
۴۶	۱۸۰-۸۱	بہمنی سلطنت کے کسی وزیر کو ایسی چھاونی سے لکھا گیا ہے جہاں سے گووا صرف چودہ (۱۴) فرسخ رہ گیا ہے ۔ خواجہ کی فوج کے بعض افسر وہاں پہنچ چکے ہیں ، چنانچہ لکھا ہے اسعد خاں اور کشور خاں وہاں ہمارا انتظار کررہے ہیں ۔ گووا کی زرخیزی اور شادابی کی تعریف کی ہے ، نارجیل اور چھالیہ کے درخت بکثرت ہیں اور نیشکر اور پانوں کی بھی

مکتوب	صفحه	خلاصه
		فراوانی ہے ۔ رینگنه کے قلعہ کی تسخیر کی ضمن میں لکھا ہے ، که سنگیسر کے را جه کا غرور اور گھمنڈ اپنے علاقے کے قدرتی موانع اور قلعوں کی مضبوطی پر غیر واجبی نه تھا ۔ اور ہم بغیر درہم و دینار اور تالیف قلوب محض بہادری سے اس علاقه کو فتح نہیں کرسکتے تھا ۔ مکتوب کے آخر میں وزیر سے ہمّت افزائی چاہی ہے ۔
۴۷	۸۲-۱۸۱	چھوٹے بیٹے الغ خاں کو محنت اور مشقّت کی نصیحت کی ہے، اور سستی اور کاہلی پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے ۔ اور پھر اس کی بد ذہنی اور غفلت کو اس طرح جتایا ہے که دو برس ہوگئے اور ابھی تم نے کافیه بھی ختم نہیں کی ۔ اور دو مہینے میں جو خط لکھا ہے اسکی عبارت دوسروں کی تحریر سے اڑائی ہوئی ہے ۔ آخر میں اس کو عاق کردینے کی دھمکی دی ہے ۔
۴۸	۱۸۳	دکن کے کسی وزیر کو سنگیسر کی چھاونی سے لکھا ہے کھیلنا کے قلعہ کی فتح کی امید ظاہر کی ہے ۔
۴۹	۱۸۴	اپنے کسی دوست کو سنگیسر کی چھاؤنی سے لکھا ہے۔ اس دوست نے محمود گاواں کو کچھ نصیحتیں کی تھیں جن میں ' عواقب امور، پر نظر رکھنے کے لئے بھی کہا تھا ۔ محمود گاواں نے دوست کی تنبیه کی قدر کی ہے ، اور یقین دلایا ہے که آپ کی نصیحت پر عمل کیا جائیگا ۔ پھر لکھا ہے که کھیلنا کا قلعه جلد فتح ہو جائیگا ، لیکن اس کی تسخیر کے لئے قوت جدال و قتال سے صبر اور استقلال کی زیادہ ضرورت ہے ۔ آخر میں لکھا ہے که ایک مکتوب پربولی سے روانه کرونگا جو عنقریب آپ کو ملیگا ۔ اس مکتوب سے معلوم ہوتا ہے که خواجه کے برخلاف کوکن کی مہم کے زمانه میں بھی بعض عمائد سازش کر رہے تھے ۔ اور اس کو خاطر خواہ مدد نہیں مل رہی تھی جس کا ذکر خواجه نے بعض اور خطوں میں صراحت سے کیا ہے (ملاحظه ہوں مکتوبات ۶۶، ۷۰، ۸۹ ، ۹۰) ۔

مکتوب	صفحه	خلاصه
۵۰	۸۸-۱۸۵	یه مکتوب قاضی شرف الدین (المخاطب به صدر جہاں) کے نام ہے ۔ اس میں خواجه نے صدر جہاں کی کم التفاتی کا شکوہ کیا ہے ۔ پھر لکھا ہے که میری گردن سوائے ہمایوں شاہ بہمنی کے احسانات کے اور کسی کے فضل و کرم سے دبی ہوئی نہیں ہے ۔ اور اگر میں نے کسی نو وارد یا مملکت کے کسی رہنے والے کے ساتھ سلوک کیا ہے تو یه میری عادت ہے کسی کا کوئی حق مجھ پر واجب نه تھا ۔ اور چونکه میری آپ سے دوستی ہے اس لئے صاف صاف لکھ رہا ہوں ۔ آخر میں خط بھیجنے کی آرزو ظاہر کی ہے تا که دل کی کوفت رفع ہو ۔ اور یه بھی لکھا ہے که میرے دشمنوں اور حاسدوں کے کہنے سننے کا یقین نه کریں ۔ قاضی شرف الدین کے لئے ملاحظه ہو مکتوب ۱۷ صفحات ۴۲-۲۴۱
۵۱	۹۰-۱۸۹	یه مکتوب محمد شاہ بہمنی کی طرف سے محمود شاہ سلطان گجرات کے نام ہے ۔ اسلام خان گجرات سے بطور سفیر آیا تھا اور دوستی اور اتحاد کا پیغام لایا تھا ۔ مکتوب میں اس پیغام پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے اور یه بھی درج ہے که یہاں سے (بہمنی حکومت کی جانب سے) سیّد مظفر الدین کو روانه کیا جا رہا ہے تا که باہمی اتّفاق اور یگانگت اور مستحکم ہو جائے ۔ پھر لکھا ہے فلاں (خواجه محمود گاواں) کو سنگیسر کی مہم کے لئے نامزد کردیا گیا ہے ۔ تا که اس علاقه کی ہر بندرگاہ میں مسافروں اور تاجروں کی جان و مال محفوظ ہوجائے اور وہ بے کھٹکے آ جا سکیں ۔ گزشته سال رینگنا کا قلعه جو ملیبار کی بندرگاہوں کی کنجی ہے فتح ہو گیا تھا ۔ اور کچھ عرصه سے مابدولت کی فوجیں ماچال ، کیلنا (کھیلنا) ، بلواڑہ ، مریاد اور نگر کے قلعوں کا محاصرہ کئے ہوئے تھیں ، تائید الٰہی سے یه سب قلعے فتح ہوگئے ۔ آخر میں سیّد مظفر الدین

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کی رسالت کا پھر ذکر ہے کہ دوستی اور اتحاد کو دونو سلطنتوں میں مستحکم کرنے کی غرض سے سید موصوف کو یہ خدمت سپرد کی گئی ہے ۔
۵۲	۱۹۱-۹۲	اپنے بھتیجے جمال الدین حسین کو لکھا ہے جو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت سے مشرف ہو کر دابول کی بندرگاہ پر اترا ہے ۔ ظاہری اور باطنی مدارج کی ترقی کی دعا دی ہے اور ملنے کا شوق ظاہر کیا ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ تمہارے آنے تک کھیلنا کا قلعہ فتح ہو جائیگا ۔ اور اس کی فتح تمہارے آنے سے اسی طرح منسوب ہوگی جیسا کہ خیبر کی تسخیر جعفر کے آنے سے ۔
۵۳	۱۹۲-۹۳	کسی ایسے بزرگ کے نام ہے جو آل نبی ہونے کے علاوہ علم کی دولت سے بھی مشرف اور ممتاز تھے ۔ خواجہ نے ملاقات کا شوق ظاہر کیا ہے ، اور استدعا کی ہے کہ مکتوب سے سرفراز فرماتے رہیں ۔
۵۴	۱۹۳-۱۹۸	سلطان علاء الدین گیلانی کے نام ہے ۔ خواجہ نے رمضان میں ایک عریضہ سلطان کی خدمت میں بھیجا تھا جس میں کوہ دم کے باغیوں کی شرارت کی وجہ سے رشت کی مملکت میں جو تغیر ہوگیا تھا اس پر افسوس ظاہر کیا تھا ۔ اب جو اس علاقہ کی فتح اور دشمنوں کی سرکوبی کی خبریں آئیں ، تو خواجہ نے بے حد مسرت کا اظہار کیا ہے اور بادشاہ کو نصیحت کی ہے کہ پڑوس کے سرداروں کے مکر و بیوفائی سے ہمیشہ ہوشیار رہیں ، اور اہل رائے سے مشورہ کرتے رہیں ۔ پھر اپنے بارے میں لکھا ہے کہ اس سال میں اس لئے فوج کشی نہ کرسکا کیونکہ مجھے سلطنت کی حدود کا تعین کرنا ہے اور بعض اور اہم مسائل بھی طے کرنے ہیں ۔ لیکن میں نے اپنے بیٹے (علی) کو جسے بہمنی بادشاہ نے ملک التجار کے خطاب سے سرفراز فرمایا ہے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		بیجا نگر کے علاقہ کی تسخیر کے لئے بھیجدیا ہے ، اور اس نے بعض اہم مقامات پر قبضہ کرلیا ہے ۔ آخر میں استدعا کی ہے کہ میرے بیٹے عبد اللہ کی تربیت پر نظر لطف رہے تاکہ وہ اس دعا گو کی خاندانی عزت و ناموس کو گیلان میں برقرار رکھ سکے ۔
		اہم امور سے مراد غالباً صوبوں کی تقسیم اور ان کے حاکموں کے اختیارات اور فوج کی تعداد کا تعین ہے ۔ یہ مکتوب کوکن کی مہم کے بعد لکھا گیا ہے ۔ جب کہ محمود گاواں بہمنی سلطنت کے تمام امور پر پورے طور سے مختار ہوگیا تھا ۔
۵۵	۱۹۹-۲۰۱	سلطان حسین بایقرا کے نام ہے ۔ پہلے فتح و نصرت اور ترقی عمر و اقبال کی دعا دی ہے اور بادشاہ کے علم و فضل ، ہمت و شجاعت ، اور انصاف و معدلت گستری کو سراہا ہے ۔ پھر شکایت کی ہے کہ آپ کے بعض عہدہ داروں نے میرے متعلقین کی عزت و ثروت کو تباہ کردیا ہے اس لئے اپنی جان بچانے کے لئے وہ آپ کی مملکت سے بھاگ آئے ہیں ۔ چونکہ ایسا ظلم و تعدی آپ کی حکومت میں مجھے عجیب و غریب معلوم ہوا اس لئے میں نے واجب سمجھا کہ واقعات کو آپ کے گوش گزار کردوں تاکہ آپ کو یہ خیال پیدا نہو کہ میں نے اپنے متعلقین کو آپ کی مملکت اورشہروں میں جانے سے منع کیا ہے ۔
		سلطان بایقرا کے لئے ملاحظہ ہو ۔ حبیب السیر، جلد سوم، جز سوم ، صفحات ۲۰۰-۰۷ ۔
۵۶	۲۰۱-۰۴	محمد مراد بک سلطان روم کے فرمان کے جواب میں ہے ۔ خواجہ نے اپنی بندگی اور عقیدت کا اظہار کیا ہے ، اور سلطان کو فتح و نصرت کی دعا دی ہے ۔ سلطان روم نے اپنا فرمان امیر جلال الدین کے ہمدست روانہ کیا تھا جن کا نام مکتوب میں درج ہے ۔ محمد مراد بک کے لئے ملاحظہ

مکتوب	صفحه	خلاصه
		هوں مکتوبات ٥ اور ١٣٣ اور انسائکلو پیڈیا اوف اسلام ، جلد دوم ، صفحات ٢٩ - ٢٨ - ٢٧ - اور سخاوی ، جلد دهم ، صفحه ١٥٢ -
٥٧	٠٧-٢٠٥	(٢٧ - رمضان ، محمّد آباد بیدر) امیر جهانشاه لاری کو جرون کی فتح پر مبارکباد دی هے اور ضیاء کی شکست پر اظهار خوشی کیا هے - پهر لکها هے که کافروں کی سب میں بڑی ولایت بیجا نگر هے، مسلمان حاکموں کو چاهئے که کافروں کے مقابله میں ایک دوسرے کی تائید کریں - بیجا نگر کے علاقه کی تسخیر کو میں نے اپنے ذمّه لے لیا هے، اور توفیق الٰهی سے بہت سے قلعے فتح هوگئے هیں - اگر ضیاء (بے دین) کے مقابله کے لئے جمعیت ، اسلحه ، گهوڑوں اور ساز و سامان سے مدد کی جائے تو ایک قابل تعریف کام هوگا - اور اس بارے میں آپ اپنے سرداروں اور نائبوں کو هدایت فرمادیں اور جو سردار اس مهم کے لئے هماری طرف سے متعیّن هیں ان کو اپنا هی خادم سمجهیں اور ان کی همت افزائی اور اعزاز کی جانب متوجه رهیں -
		جرون ایران کی بڑی بندرگاه هرمز کا دوسرا نام هے - عبدالرزّاق سمرقندی نے مطلع السعدین میں جرون کی عظمت اور اهمیت کا تفصیل سے ذکر کیا هے - بیجانگر کے جهاز بحیرۂ عرب میں مسلمان حکومتوں کے جهازوں اور کشتیوں پر لوٹ مار کرتے تهے محمود گاواں نے بیجانگر کی بحری قوت کو توڑنے کے لئے امیر جهانشاه کی مدد چاهی هے - خواجه گووا کے علاوه بیجانگر کی اور بندرگاهوں پر جو مغربی ساحل پر تهیں قبضه حاصل کرنا چاهتا تها هم عصر مؤرخین نے بیجانگر کی مهم کی ضمن میں جهانشاه سے بحری تائید حاصل کرنے کا ذکر نهیں کیا هے - جرون کے متعلق ملاحظه هو تاریخ ادبیات ایران مولفهٔ براؤن ، انگریزی متن ، جلد سوم ، صفحات ٩٨-٣٩٧ - امیر جهان شاه کے لئے ملاحظه فرمائیے حبیب السیر، جلد سوم ، جزء سوم ، صفحات ١٣٣، ٨١-١٨٠، ٨٧-١٨٦ -

مکتوب	صفحه	خلاصه
٥٨	١٠-٢٠٨	مولٰینا جامی کے نام هے تشریف لانے ، شرف دیدار اور هدایت حاصل کرنے کی عقیدتمندانه آرزو ظاهر کی هے - اس مکتوب سے اس ارادت کا بهی پته چلتا هے جو خواجه کو طلب حق میں بزرگان دین سے تهی -
٥٩	٢١١	اپنے بهتیجے عمید الملک کو جو مکّه معظّمه میں هے لکها هے - سلطان گیلان کی والده کی وفات پر افسوس ظاهر کیا هے اور دیوانی کے فرائض کو ادا کرنے میں جو مجبوریاں هیں ان کی توضیح کی هے ، پهر یه لکها هے که سلطان کے حکم کی اطاعت فرض هے - اور آخر میں دعا دی هے که خدا تم کو همّت عطا کرے اور دشمنوں کی طرف سے جو خیال تمهارے دل میں بیٹھ گیا هے وه رفع هو جائے -
٦٠	١٣-٢١٢	کسی سیّد عالم با عمل کے نام هے - خود کو 'محب معتقد'، لکها هے اور ملنے کی آرزو ظاهر کی هے (برکات ملاقات جسمانی پیش از چاک شدن بقای ایں جهانی مقدّر باد) - آخر میں مکتوبات سے سر فراز فرماتے رهنے کی استدعا هے -
٦١	١٤-٢١٣	(اوائل شهر محرم ، محمّد آباد بیدر) - علاّمه نورالدین عبد الله کے نام هے شوق ملاقات ظاهر کیا هے - پهر قاصد کے مع گهوڑوں اور مال و اسباب کے پهنچنے کا ذکر هے - پهر لکها هے که واصل باقی ، کا خط لے کر قاصد واپس چلا گیا هے - اس خط میں درج هے که گهوڑوں اور اسباب کی قیمت اس رقم میں سے (از جمله مبلغ معلومه) جس کی صراحت خواجه نے غالباً واصل باقی، کے مکتوب میں کر دی هوگی منها کرلی جائے - معلوم هوتا هے خواجه نے بهمنی دربار کی ملازمت کے زمانه میں بهی گهوڑوں اور ساز و سامان کی تجارت کو جاری رکها تها - تجارت اسلامی تهذیب میں همیشه کسب معاش کا ایک باعزت ذریعه رها هے -

مکتوب صفحہ خلاصہ

٦٢ ۲۱۳-۲۰ (اوائل رمضان ، دارالحرب بیجانگر) - سلطان محمّد گیلانی کے نام ہے - بادشاہ کے حسب و نسب کی تعریف کی ہے اور فتح و نصرت اور اقبال و سلطنت کی دعا دی ہے - پھر شوق خدمت اور جذبۂ عبودیت ظاہر کیا ہے اور لکھا ہے اگر چہ مجھ کو اس ملک میں ہر طرح کی عزّت اور آبرو حاصل ہے لیکن شاہان گیلان کی تابعداری اور ملازمت کو فرض سمجھے جاتا ہوں، اور اسی وجہ سے میں نے اپنے بیٹے عبد اللہ کو گیلان میں خدمت گزاری کے لئے چھوڑ رکھا ہے، اگر اس کے وہاں دشمن ہیں تو میری رعایت اور حمایت کا خیال نہ فرمائیں بلکہ اپنے جاہ و جلال اور معدلت و مکرمت سے عبد اللہ پر نظر شفقت رکھیں -

مکتوب میں یہ بھی درج ہے کہ گزشتہ سال بیجانگر کے بعض قلعے اور بندرگاہیں فتح ہوگئی ہیں اور عنقریب کچھ اور مقامات بھی مسخّر ہو جائینگے - آخر میں استدعا کی ہے کہ فرامین سے مجھ کو (سوختہ آتش انتظار) سرفراز فرماتے رہیں - سلاطین گیلان کے نسب کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۸ -

٦٣ ۲۲۰-۲٦ (اواخر ماہ شعبان) سلطان علاءالدین شاہ گیلان کے نام ہے - خواجہ نے اپنے خلوص اور پاکیٔ نیّت کو امتحاناً پیش کیا ہے - پھر لکھا ہے کہ آپ کے باپ اور دادا کا تربیت یافتہ ہوں جن کے الطاف سے کبھی دشمن مجھ کو نقصان نہ پہنچا سکے - چونکہ بوڑھا ہو گیا ہوں اس لئے خود خدمت گزاری سے معذور ہوں - اپنے بیٹے عبد اللہ کو بھیج رہا ہوں اس کو میرا بدل سمجھیں، اور اگر اس میں کوئی کمزوری ہو تو اپنے کرم عمیم سے چشم پوشی فرمائیں، اور شفقت و تربیت سے اس کے رتبہ کو بڑھائیں - یہ بھی لکھا ہے کہ سلاطین بہمن نژاد (بہمنی بادشاہوں) کے لطف و کرم سے مجھے مال و منال ، لشکر و قوّت حاصل ہے - لیکن

مکتوب صفحہ خلاصہ

خاندانی اعزاز اور امتیاز چونکہ شاہان گیلان کا عطا کردہ ہے اس لئے عبد اللہ کو خدمت گزاری کے لئے وہاں چھوڑ دیا ہے -

بگزاشتہ ام خدمت دیرینہ بفرزند
او را بخدا و بخداوند سپردم

آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ میرے کسی رشتہ دار کی موت و حیات یا عزل و نصب کی وجہ سے میرے بیٹے کے اعزاز و تربیت میں فرق نہ آئے - کیونکہ صاحب اخلاص خادموں کے لئے بادشاہوں کی نظر عنایت ایک ایسی نسبت ہوتی ہے جس پر وہ اور ان کی اولاد ہمیشہ فخر کرتے ہیں - اور آخرت میں بھی ان کو اپنے اخلاص اور وفا داری سے نجات اور سرخروئی حاصل ہو گی -

٦٣ ۲۲۷-۳۲ مولٰینا جامی کے خط کا جواب ہے - محب معتقد ، کی حیثیت سے دیدار کا شوق اور ہندوستان تشریف لانے کی تمنّا ظاہر کی ہے - اور لکھا ہے کہ میرے علاوہ بہت سے طالبین علوم باطنی اور سالکین راہ خدا ہیں جو آپ کی ہدایت اور فیضان کے منتظر ہیں، بہت سے ادیب بھی آپ کے علم اور کمال سے خوشہ چینی کرنا چاہتے ہیں - کعبۃ اللہ کی زیارت کے لئے بھی بعض معتقد آپ کی رہ نمائی کے متمنّی ہیں تاکہ اس مقام منوّر میں خاطر خواہ روحانی فروغ حاصل کرسکیں - ہندوستان کے راستہ سے جانے میں بہت سے شہروں کا سفر اور سمندر کی مصیبتیں کم ہوجاہینگی - یہاں کثرت سے اچھے جہاز موجود ہیں اور ماہر تاجر اور عملہ ہمرکابی کے لئے حاضر ہے ، علاوہ ازیں غلاموں اور خادموں کا بھی انتظام ہے - چونکہ آپ کا زیارت کا پکّا ارادہ ہے اور یہاں کے معتقدین آپ کی ہدایت کے متمنّی ہیں اس لئے مجھے قوی امید ہے کہ میری آرزو ضرور پوری ہو گی اور آپ ہندوستان تشریف لائینگے -

مکتوب	صفحه	خلاصه
		هندوستان کے راسته سے مکّه معظّمه جانے کے لئے خواجه نے کئی خط مولٰینا جامی کو لکھے هیں جن سے معلوم ہوتا ھے که خواجه کو مولٰینا سے بے حد ارادت تھی (ملاحظه ہوں مکتوبات ۳۸، ۴۰، ۴۳، ۱۰۱، ۱۳۱)
٦۵	۲۳۲-۳۳	اگر چه عنوان میں یه درج ھے که یه مکتوب محمد شاه بهمنی کی طرف سے حسین شاه سلطان جونپور کو لکھا گیا ھے۔ لیکن مکتوب کے متن میں کوئی بات ایسی درج نهیں ھے جس سے عنوان کے بیان کی تصدیق ہو۔ عام اتّحاد اوردوستی اور رسل و رسائل کے جاری رکھنے کا پیغام ھے البتّه قاضی عثمان کے بطور قاصد بھیجے جانے کا ذکر ھے، اور یه بھی لکھا گیا ھے که مسلمانوں کی بهبود اور خلق الله کی رفاه کے لئے جو پیغام وه پهنچائے اس کو رضا و رغبت سے سن لیا جائے۔
٦٦	۲۳۳-۳۴	خواجه نے اپنے کسی عالم دوست کو جو دارالخلافه (بیدر) میں تھا گووا کے قریب کی کسی پہاڑی (عقبه) سے جهاں وه چھاونی ڈالے پڑا ہوا تھا لکھا ھے۔ مکتوب میں درج ھے که میں نے اسعد خاں کو گووا بھیجدیا ھے، لیکن بادشاه سلامت چونکه دارالخلافه سے باهر آگئے هیں اور مفسدوں نے طرح طرح کی جھوٹی شکایتیں میرے برخلاف کی هیں، اس لئے اراده ھے که بادشاه کی لشکره گاه میں پہنچ کر خدمت میں حاضر ہوں، تاکه غلط فهمی کا ازاله ہو جائے۔
٦۷	۲۳۴-۳۵	یه مکتوب محمّد شاه بهمنی کی طرف سے محمود شاه سلطان گجرات کو مخدومۂ جهاں کی تعزیت میں لکھا گیا ھے۔ رنج و ملال کا اظهار کیا ھے اور سلطان گجرات کو صبر کی تلقین کی ھے۔

*4

مکتوب	صفحه	خلاصه
٦۸	۲۳۵-۳٦	اپنے بھتیجے عمید الملک کو جب وه مکّه معظّمه میں تھے لکھا ھے۔ بعض تمنّاؤں کے پورا ہونے میں خواجه کو مایوسی ہوئی ھے اس لئے قناعت اختیار کرنے اور حرص و آز کو چھوڑنے کا مکتوب میں ذکر ھے۔ آخر میں یه بھی لکھا ھے که مکتوب میں (عمید الملک کے مکتوب میں یا خواجه کے کسی پہلے مکتوب میں) چونکه واقعات کی تفصیل درج ھے اس لئے ان کو دهرانا مناسب نهیں سمجھتا. طلب دعا پر مکتوب کو ختم کیا ھے۔ عمید الملک کے نام پہلے خطوں کے متعلق دیکھئے مکتوبات ۱٦، ۲۰، ۴۵، ۵۹۔
٦۹	۲۳٦-۳۸	نظام الملک (وزیر) کے مکتوب کا جواب ھے۔ معلوم ہوتا ھے نظام الملک نے خواجه کی روش اور طرز عمل کی شکایت کی تھی۔ خواجه نے صفائی پیش کی ھے اور لکھا ھے که جو کچھ بدمزگی ہوئی ھے وه آپ کے بعض متعلقین کی فساد انگیزی کا نتیجه ھے۔ ورنه مجھ کو آپ سے اب بھی ایسی ہی محبّت ھے جیسے پہلی تھی، اور آپ کی منفعت کو میں اپنی منفعت سمجھتا ہوں اور آپ کے نقصان کو اپنا نقصان، میرے دل میں کسی قسم کا بغض اور رنجش نهیں ھے، اور اتّحاد و محبّت میں هم دونو کا فائده ھے۔ آپ نے جو اخلاص اور صفائی کا قدم اٹھایا ھے اس میں بیشک فلاح اور بهبودی ھے اور آپ مجھ کو صاحب وفا اور اتّحاد میں غیر متزلزل پائینگے۔
۷۰	۲۳۸-۳۹	خواجه نے یه مکتوب اپنے کسی دوست کو گووا کی فتح کے بعد لکھا ھے۔ جب وه گووا کے قریب کسی بلند مقام (عتبه) پر چھاؤنی ڈالے پڑا ہوا تھا۔ کمک اور مدد کے نه پہنچنے کا گله کیا ھے، اور لکھا ھے که میرے حاسد تو یه چاهتے تھے که گووا کے جزیره میں جو مسلمان تھے

مکتوب | صفحه | خلاصه

وہ کفّار کے ہاتھوں سے شہید ہوجائیں ، اور اس طرح میں بد نام ہوں - لیکن خدائے تعالیٰ کی تائید سے ہم کو فتح حاصل ہوئی - میں لشکر کی واپسی کا انتظار کر رہا ہوں اس کے آتے ہی متواتر کوچ کرتا ہوا دارالخلافه بساط بوسی کی غرض سے پہنچ جاؤنگا - اسی مضمون کا خط خواجه نے اپنے ایک اور دوست کو بھی لکھا تھا - ملاحظه ہو مکتوب ۶۶ -

۷۱ | ۲۳۹-۴۱ | قاضی شرف الدین صدر جہاں کے نام ہے - خواجه نے عرصه سے خط روانه نه کرنے کا گله کیا ہے ، اور آخر میں لکھا ہے کہ میری جان و دل بادشاہ (بہمنی نژاد) کی قدم بوسی کےلئے بے تاب ہے اور اس خط کے پہنچنے کے تھوڑے ہی دن بعد یه شرف حاصل کرونگا -

اس مکتوب سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ بادشاہ خواجه کی روش سے خوش نه تھا - اور بادشاہ کی ہی ناراضگی کی وجه سے صدر جہاں نے خواجه کو خط بھیجنے بند کردیے تھے - صدر جہاں کے وسیله سے خواجه یه چاہتا تھا کہ بادشاہ کا دل اس کی طرف سے صاف ہو جائے - خواجه کے اور خط جو صدر جہاں کے نام ہیں ان کےلئے ملاحظه ہوں مکتوبات ۵۰، ۹۰ -

۷۲ | ۲۴۱-۴۲ | اپنے چھوٹے بیٹے الغ خاں کی کند ذہنی اور بد شوقی پر افسوس ظاہر کیا ہے - اور لکھا ہے کہ میرا بیٹا ہو کر پندرہ برس کی عمر میں تو اس کو قطبی کی شرحِ شمسیه اور کافیه کا حاشیه پڑھنا چاہئے تھا ، نه ایسا نالائق که ایک خط بھی ٹھیک طور سے نه لکھ سکے - خواجه نے اس بیٹے کو جو اور عتاب آمیز خط لکھے ہیں ان کےلئے ملاحظه ہوں مکتوبات ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۲ -

۷۳ | ۲۴۲-۴۴ | گجرات کے ایلچی اسلام خاں کے مکتوب کا جواب ہے - خواجه ابھی تک کوکن کی مہم سے فارغ نہیں ہوا تھا -

مکتوب | صفحه | خلاصه

لکھا ہے کہ تائید الٰہی اور بادشاہی فوج کی قوت اور زور سے جمادی الثانی کے آخر میں سنگیسر کے تمام قلعے فتح ہوگئے ہیں - اور امید ہے ماہ شعبان میں گوا بھی فتح ہو جائیگا - اس علاقے کی تسخیر سے مسافروں اور تاجروں کو بےحد خوشی ہوئی ، کیونکه اب وہ امن اور چین سے آمد و رفت اور کاروبار کرسکینگے - پھر خط بھیجنے کی تمنّا ظاہر کی ہے ، اور بادشاہوں کے اعتماد اور سفارت کی اہلیت کی دعا دی ہے -

سنگیسر کے علاقے کے قلعوں کی فتح کےلئے ملاحظه ہوں مکتوبات ۳۹، ۴۰، ۴۲، ۴۳، ۴۶، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۶۶ -

۷۴ | ۲۴۳-۴۵ | عمید الملک کے خط کا جواب ہے جب وہ مکّه معظّمه سے واپسی پر دابل کی بندرگاہ پر اترا ہے - خواجه نے مکتوب میں ملنے کی تمنا ظاہر کی ہے اور حصول مراد اور کامیابی کی دعا دی ہے -

عمید الملک کو خواجه نے جو اور خط لکھے ہیں ان کےلئے ملاحظه ہوں مکتوبات ۱۶، ۲۰، ۴۵، ۵۹، ۶۸، ۱۱۲ -

۷۵ | ۲۴۵-۴۸ | یه مکتوب محمود خلجی سلطان مالوہ کے ایلچی شیخ داؤد مندوی کے نام ہے - شیخ نے خواجه کو خط لکھا تھا - جس میں گھیرله کے قلعه کی تعمیر کا بھی ذکر تھا - خواجه نے اول اصولاً بیان کیا ہے کہ مسلمانوں کے دل کی صفائی دو چیزوں پر منحصر ہے ظاہری پاکی اور باطنی پاکی - ظاہری پاکی سے میری یه مراد ہے کہ کوئی ہنگامه آرائی اور قتل و خون نه ہو ، اور باطنی پاکی سے یه مطلب که مکر و حیله گری اور دغا و فریب نه برتا جائے - گھیرله کو پہلے بادشاہوں نے ویران چھوڑ دیا تھا آپ اسے مستحکم کرنا چاہتے ہیں جس سے مجھے فساد کا اندیشه ہے - اب تک جو فتنه اور شر ظہور میں آیا ہے آپ کی جانب سے ہوا - آپ کی محبّت اور اتحاد کی باتیں مجھے مکڑی کے جالے سے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		زیادہ کمزور نظر آتی ھیں - ھم جنگ کے لئے آمادہ ھیں اور اگر آپ کوئی عہد یا میثاق کرنا چاھتے ھیں تو وہ بغض و عناد کے طعن و تشنیع پر مبنی نہو، بلکہ ایسی محبّت و اتحاد پر قایم کیا جائے جو امتحان میں پورا اتر سکے -
		گھیرلہ کے قلعہ کو پہلے بہمنی بادشاھوں نے خلجی سلطان کی حدود میں تسلیم کرلیا تھا - ملاحظہ ھو فرشتہ (ترجمہ برگز) جلد دوم ، صفحات ۸۳ - ۳۸۲ ، اور برھان مآثر صفحات ۱۱-۱۱۰ (سلسلہ مخطوطات فارسیہ حیدرآباد) -
۷۶	۲۴۷-۴۸	یہ مکتوب خواجہ نے محمّد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود خلجی سلطان مالوہ کو لکھا ھے - قاضی احمد کو پہلے بہمنی دربار سے بطور ایلچی مانڈو بھیجا گیا تھا - مکتوب میں درج ھے کہ قاضی احمد کے معروضوں اور ملک نصیر جال کی زبانی گفتگو سے معلوم ھوا کہ آپ (محمود خلجی) کی جانب سے اتفاق اور دوستی کے آثار نمایاں ھیں اور اسی غرض سے یادگار کو بطور سفیر بھیجا ھے - اس مبارک کلام کے تحت کہ ، اگر صلح و آشتی کے لئے وہ جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ ، خان اعظم صدر خان کو یہاں سے یادگار کے ساتھ بھیجا جا رھا ھے - خان اعظم کی زبانی آپ کو حالات اجمالی طور سے معلوم ھوجائینگے اور تمام معاملات مقصد کے مطابق طے ھو جائینگے -
		خلجی بادشاہ سے عہد نامہ کے متعلق ملاحظہ فرمائیے مکتوب ۷۰ فرشتہ (ترجمہ برگز) جلد دوم ، صفحات ۸۳ - ۳۸۲ ، اور برھان مآثر ، صفحات ۱۱-۱۱۰
۷۷	۲۴۹-۵۰	مولینا شمس الدین محمّد لاری کو ان کے خط کے جواب میں کوکن کے کسی مقام سے لکھا ھے - مکتوب میں درج ھے کہ سنگیسر کے راجہ کے قاصد چونکہ بادشاھوں اور امراء (خوانین) کے پاس پہنچے تھے ، ان شرائط پر صلح

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کے لئے میں تیار ھوگیا کہ رینگنہ کا قلعہ حوالہ کردیا جائے بارہ لاکھ نقد یا مال کی صورت میں ادا کئے جائیں ، اور جاکو کا بیٹا بطور پابندی شرائط بھیجدیا جائے - لیکن جب غنیم نے دیکھا کہ رینگنہ کا قلعہ اگر سونپ دیا گیا تو گووا اور رینگنہ کے علاقے کی پیادہ سپاہ اور کرھر اور چاکنہ کی سوار فوج کے ھجوم سے سنگیسر تو کیا بیجانگر کی مملکت کا بڑا حصہ مسخّر ھوجائیگا ، تو جو شرائط پیش کی تھیں ان پر پچتائے اور میرے دل میں جو شبہات مفسدین کی طرف سے تھے وہ صحیح نکلے - جن کا ذکر میں بادشاہ سلامت کی خدمت میں جب حاضر ھونگا عرض کرونگا - اب برسات کے موسم میں اس علاقہ میں اس غرض سے ٹھیر گیا ھوں کہ غلّہ اور کپڑے کی رسد بالکل بند ھو جائے ، اور دشمن کی جو فوج اس نواح میں پڑی ھوئی ھے خوشی سے یا مجبوراً میری اطاعت قبول کرلے - اور فوج کی کمی اور رسد کے نہ پہنچنے سے دشمن کا زور ٹوٹ جائے - اور بادشاہ سلامت کی عظمت اور قوّت اور میری کوشش تاریخ میں یادگار رہ جائے -
۷۸	۲۵۰-۵۱	چھوٹے بیٹے الغ خان کے نام ھے- کوشش اور محنت کی نصیحت کی ھے- اور کاھلی اور بد شوقی کی مذمّت - لکھا ھے کہ سعادتمند وہ ھے جو تحصیل علم و ادب کے لئے توفیق الٰہی کا خواھاں رھے ، اور بارگاہ خدا میں عاجزانہ التجا کے ساتھ دن رات محنت اور مشقت بھی کرے- اگر میری نصیحت کو اب بھی نہ سنا تو اپنے کو عاق شدہ سمجھو-
		عاق کرنے کی دھمکی خواجہ نے ایک اور خط میں بھی دی ھے - ملاحظہ ھو مکتوب ۷۴، صفحہ ۱۸۳ -
۷۹	۲۵۱-۵۲	یہ خط بھی الغ خان کے ھی نام ھے- لکھا ھے کہ اگر تم باپ ، دادا کے مرتبہ پر پہنچنا چاھتے ھو تو تحصیل علم میں کوشش کرو- بغیر جدّ و جہد کوئی چیز حاصل نہیں ھوتی - شعر-

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		نابردہ رنج گنج میسّر نمی شود مزد آن گرفت جان برادر کہ کار کرد تم نے ہرمز اور خراسان کے حالات پوچھے ہیں وہ ویسے ہی ہیں جیسا مولٰنا عبدالرحمٰن کی کتاب میں شرف خاں کی مثال دیکر بیان کئے گئے ہیں۔
۸۰	۲۵۲-۵۳	یہ مکتوب بھی الغ خاں کے نام ہے۔ تحصیل علم کا شوق دلایا ہے، اور کوشش اور محنت کی تعریف کی ہے۔ اور آخر میں لکھا ہے کہ اگر میری خوشنودی چاہتے ہو تو طلب علم و ادب میں مشغول رہو۔
۸۱	۲۵۳-۵۴	یہ مکتوب خواجہ نے محمد شاہ بہمنی کی طرف سے محمود شاہ سلطان گجرات کو لکھا ہے۔ بادشاہوں کی صفات میں عالی ہمّتی کی تعریف کی گئی ہے، اور فتنہ و فساد کو رفع کرنا ان کا فرض قرار دیا ہے۔ اگر اللہ کے نیک بندوں کی دلجوئی میں کوئی ہارج ہو تو اس کا مٹانا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ کسی بچھو یا سانپ یا موذی جانور کو ہلاک کرنا۔ ملک الشرق جن کو بطور ایلچی بھیجا جارہا ہے، چند اور باتیں آپ کے گوش گزار کرینگے۔ اس مکتوب کا مضمون چونکہ سرسری ہے اور ملک الشرق کے آگے بھی " فلاں" کا لفظ درج ہے اس لئے یہ امر مشتبہ ہے کہ یہ فرمان محمود شاہ گجراتی کو بھیجا گیا یا نہیں۔ کیونکہ کوئی پتہ کی بات اس میں نہیں ہے۔
۸۲	۲۵۴-۵۵	اس خط میں الغ خاں کو پھر نصیحت کی ہے اور لکھا ہے کہ ذیل میں جو شعر درج ہیں ان میں سے جو حال اپنے لئے پسند کرتے ہو اختیار کر لو۔ آدمی زادہ طرفہ معجونیست از فرشتہ سرشتہ و از حیوان گر بدیں میل می کند کم ازیں ور بدان میل می کند بہ ازآن مجھے رات دن تمہاری محنت اور کوشش کا حال سننے کی فکر دامنگیر ہے۔ خدا تعالی میری آرزو پورا کرے۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۸۳	۲۵۵-۵۶	مولٰنا ابو سعید کے مکتوب کے جواب میں یہ لکھا ہے، جن امور کا آپ نے ذکر کیا ہے ان سے مجھے سخت ملال ہے۔ آپ ان باتوں سے ہرگز متاثّر نہ ہوں، اور جو آپ کی مراد ہے وہ اللہ جلد پوری کردیگا۔ خدا دشمنوں کو غارت کرے۔
۸۴	۲۵۶-۶۱	یہ مکتوب شیخ محمود مندوی کے نام ہے۔ جس نے نجم الدین محمود کے ہمدست ایک خط اور زبانی پیغام خواجہ کو بھیجا تھا۔ خواجہ نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ آپ کے مکتوب میں دو اہم باتیں درج تھیں اور مجھ سے خواہش کی گئی تھی کہ میں ان کو بادشاہ سلامت کے گوش گزار کردوں، چنانچہ میں نے دونو کو بارگاہ خسروی میں عرض کردیا۔ پہلے پیغام کے متعلق تو یہ فرمان ہوا ہے کہ آپ کے بیان میں چونکہ بیرونی ملمع گری اور اندرونی کھوٹ ہے اس لئے اس کا جواب بجائے قلم کے تلوار سے دیا جانا زیادہ مناسب ہے۔ اور اس اندرونی کھوٹ کا حال ذیل کے واقعات سے کھلتا ہے۔ پچھلے بہمنی بادشاہ کی وفات کے بعد ابھی مملکت کا انتظام پورے طور سے قبضہ میں نہیں آیا تھا کہ جاجنگر اور تلنگانہ کے راجا اور زمیندار موقع کا فائدہ اٹھا کر مملکت کے اندر گھس آئے اور آپ کی جانب کے جو سردار سرحدوں پر تھے انہوں نے حیلہ و مکر کو اختیار کیا اور اس مملکت اسلام کے برخلاف کافروں کو مدد دی۔ لیکن تائید الٰہی سے نہ صرف سرکش اور باغی راجاؤں کو ہماری فوج نے شکست دی، بلکہ مہابت خاں حاکم چندیری اور ظہیر الملک کو بھی جو بائیں دستہ کی قیادت کر رہے تھے ہلاک کردیا۔ البتہ ملک شہ ترک نے ہماری طرف سے ذاتی اغراض کے مدّ نظر بیوفائی کی اور وہ بھاگ گیا، اور اس کے فرار ہوجانے سے آپ کی سپاہ کا غلبہ ہوگیا، لیکن یہ کامیابی ایسی ہی عارضی حیثیت رکھتی ہے جیسی کہ ابو سفیان کی کامیابی حضرت رسول خدا کی فوج پر

مکتوب　صفحه　خلاصه

فتح مکّه سے قبل - اور مکتوب میں جو یه لکھا گیا ھے
که آپ کی فوج کشی کا مطلب اڑیسه کے لشکر کو شکست
دینا اور ھم کو مدد دینا تھا وہ سرتا پا جھوٹ ھے، جس کا
اظہار مفصله ذیل حرکات اور افعال سے بھی ھوتا ھے۔ یعنی
باوجود ھماری جانب سے آپ کے قاصدوں کی عزّت و احترام
کے آپ کا ھمارے ایلچی کو ذلیل کرنا اور پھر کوچ بکوچ آپ کی
سپاہ کا ھماری مملکت کی جانب بڑھنا -

دوسری بات جو آپ کے مکتوب میں درج تھی وہ ماھور
کا معامله تھا - ایلچپور اور ماھور کے علاقے پہلے کافروں کے
قبضے میں تھے - احمد شاہ بہمنی نے دونو علاقوں کو
ماھور کے مقدم کے قبضه سے نکالا - اور فیروز شاہ کے زمانه
میں بھی نرسنگ حاکم علاقۂ گونڈوانه نے ماھور کے مقدم
کے تغلّب کی شکایت کی تھی، اور انہوں نے بنفس نفیس
نرسنگرائے کی تائید کے لئے فوج کشی کی - ایسی صورت میں
یه دونو علاقے نرسنگ رائے کی ملک کس طرح قرار دیئے
جا سکتے ھیں - اور اگر ایسی بے بنیاد باتوں کا ذکر
کرنے سے جنگ کرنی مقصود ھے تو بسم الله ھم بھی تیار ھیں،
اور ھمارے بہادر مالوہ میں جاکر انتقام لینگے -

اس مکتوب میں مالوہ کے خلجی سلاطین اور بہمنی
بادشاھوں میں جو خصومت کے اسباب درج ھیں وہ تاریخ
کی کتابوں میں ایسی تفصیل سے نہیں ملتے -

۸۵　۲۶۱-۶۳　یه مکتوب خواجه نے محمّد شاہ بہمنی کی جانب سے
محمود شاہ سلطان گجرات کو لکھا ھے - محبت اور اتّحاد کی
تمہید کے بعد مکتوب میں درج ھے که خان اعظم اسلام خاں
جو گجرات سے بطور قاصد روانه کئے گئے تھے یہاں دربار
میں پہنچ گئے ھیں - جو مکتوب وہ ساتھ لائے تھے اور ان
کے زبانی پیغام سے اطمینان ھوا - موافقت اور دوستی کو مزید

مکتوب　صفحه　خلاصه

مستحکم کرنے کے لئے سیّد مظفر الدین کو خان اعظم کے
ساتھ روانه کیا جارھا ھے ، یه بہت عالی نسب ھیں اور آداب
شاھی اور وفاداری اور خلوص کی صفات سے ممتاز ھیں -
اس وقت ھماری فوجیں کلنار میں چھاؤنی ڈالے پڑی ھیں
اگر سرنگن کے قلع قمع کرنے میں آپ کی جانب سے فوراً
مدد دی جائے تو اس تائید کو ھم ھمیشه بنظر استحسان
دیکھینگے -

کلنار سے غالباً کنسرار یا کراڑ مراد ھے جو بیجا پور سے
دابول کی قدیم سڑک پر واقع ھے - چونکه اس مکتوب میں
مہم کی غرض خشکی اور سمندر کے تاجروں اور مسافروں
کے جان و مال کی حفاظت بھی بیان کی گئی ھے - اس لئے
کلنار کو موجود کراڑ ماننے میں مزید تائید حاصل ھوتی ھے۔

۸۶　۲۶۳-۶۴　اس مکتوب کے عنوان میں درج ھے که یه خط خواجه نے
محمّد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود خلجی شاہ مالوہ کو لکھا
تھا - لیکن مضمون محض رسمی ھے اور کسی ایسی بات کا
ذکر نہیں جس کا تعلّق ان دونو مملکتوں کی باھمی دوستی
یا نفاق سے ھو - قاصدوں کے نام بھی درج نہیں ھیں
اور صرف فلاں ، لکھدیا گیا ھے -

۸۷　۲۶۴-۶۶　اپنے بھتیجے برھان الدین ابراھیم کو جو مکّه معظّمه
میں تھا لکھا ھے ، که اس سال چونکه مجھکو بادشاہ نے
انتظامی اور مالی معاملات کے بندوبست کے لئے دارالخلافه
میں ٹھیرا لیا ھے - اس لئے میری بجائے میرے بیٹے علی
کو جسے بادشاہ کی طرف سے ملک التّجار کا خطاب عطا
ھوا ھے بیجا پور کی مملکت کے خلاف مہم لے جانے کے لئے
نامزد کیا گیا ھے - یه مملکت بہت عظیم الشان ھے اوراس
میں بہت سے قلعے اور بندرگاھیں ھیں اور اس لئے که
مسلمانوں کا اس علاقه پر کبھی پورے طور سے قبضه نہیں
ھوا یہاں کے راجه بہت مغرور اور متکبّر ھیں - لیکن تائید الٰہی

مکتوب	صفحه	خلاصه
		اگر شامل حال رہی تو ہماری فوجیں جلد اس علاقہ پر قبضہ کرلینگی - آپ حرم شریف میں ہمارے لئے فتح کی دعا کریں -
		یہ مکتوب غالباً خواجہ نے کوکن کی فتح کے بعد لکھا ہے ، جب اس کا اقتدار بہت بڑھ گیا تھا - اور بادشاہ نے مملکت کے صوبوں کی تقسیم اور دیگر اہم امور اس کے سپرد کردیے تھے -
۸۸	۲۶۶-۶۷	یہ مکتوب چھوٹے بیٹے کے نام ہے جس کو بادشاہ کی طرف سے الغ خان کا خطاب عطا ہوا تھا - عیش اور تن پرستی کی برائی کی ہے اور محنت اور مشقّت کی تعریف - آخر میں تمنّا ظاہر کی ہے کہ بڑھے باپ کی نصیحت پر عمل کروگے -
۸۹	۲۶۷-۷۱	غالباً بہمنی دربار کے کسی ایسے وزیر کے نام ہے جو خود دکن کا رہنے والا نہیں تھا - خواجہ نے اپنی خصلت کے متعلق لکھا ہے کہ میں نے کسی کی دل آزاری نہیں کی بلکہ جو میرے دشمن ہیں ان سے بھی مدارات برتی - لیکن مجھ سے حسد کرنے والے جو اکثر میرے ہی پروردہ اور بڑھائے ہوئے ہیں میرے برخلاف طرح طرح کے الزام تراش رہے ہیں - اگر ان کے دل میں ذرا بھی انصاف ہوتا تو وہ اس قسم کے بہتان مجھ پر نہیں اٹھاتے - پھر لکھا ہے کہ اگر ہندوستان میں میرے علم و فضل کی قدر نہیں ہوئی تو مضائقہ نہیں کیونکہ یہ ملک ہی ایسا زشت سواد، ہے - میری عادت شکایت کی نہیں ہے ، اس وقت میں چونکہ متأثّر تھا اس لئے یہ کلمات دشمنوں کے متعلق میری قلم سے نکل گئے - چوں ز حد بگزشت زخم تیغ دشمن بردلم خون دل آمد سیاہ و ریخت از نوک قلم
۹۰	۲۷۲-۷۶	یہ مکتوب قاضی صدر جہاں کے نام ہے اور غالباً کوکن کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ہے - معلوم ہوتا ہے

مکتوب	صفحه	خلاصه
		بعض ایسے سرداروں نے جن کو خواجہ نے انعام و اکرام سے سرفراز نہیں کیا تھا دربار میں یہ خبریں پھیلائی ہیں کہ خواجہ نے اپنے آدمیوں کو بھرنے میں شاہی خزانہ خالی کر دیا ہے - خواجہ نے اس مکتوب میں ان خبروں کی تردید کی ہے اور داد و دہش کے متعلق اپنے اصول کو بیان کیا ہے - لکھا ہے کہ خدا کے فضل سے بادشاہی خزانہ مالا مال ہے - انعامات صرف انہی لوگوں کو دئے گئے ہیں جنھوں نے اس مہم میں نمایاں کام کئے ہیں ، اور جن کی ہمت افزائی نہ کرنا سرداری کی شان کے خلاف ہوتا - بزدلوں اور شیردلوں کا کوئی مقابلہ نہیں اور حرص اور ہوس کا دامن بھرا نہیں جاسکتا -اور میں حاسدوں کی شکایت کی مطلق پروا نہیں کرتا - میرا مسلک توکّل ہے اور میں تائید الٰہی اور احسان شہنشاہی پر پورا بھروسہ رکھتا ہوں -
۹۱	۲۷۷-۸۱	(اواخر جمادی الاول) سلطان گیلان کے نام ہے - پہلے اپنی وفاداری اور نیک نیتی کا ذکر کیا ہے ، پھر خدمت کی سعادت حاصل کرنے کی آرزو ظاہر کی ہے - اس تمہید کے بعد بیان کیا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے عبداللہ کو گیلان میں اس لئے چھوڑا تھا کہ جس طرح آپ کے جدّ محترم کی فیض اثر نظر میری تربیت پر رہی اسی طرح آپ کا لطف و کرم اور خاص توجہ عبداللہ کے حال پر رہیگی - ہرمز اور عراق سے جو خط آئے ہیں ان سے معلوم ہوا کہ اس کی صحبت خراب ہو گئی ہے ، اور وہ لہو و لعب میں پڑ گیا ہے - ان خبروں سے مجھے بہت رنج ہوا اور میں نے مولینا محمّد اور معتمد سرور کو حالات کی اصلاح کے لئے فوراً روانہ کیا لیکن جو اطلاعیں حال میں آئی ہیں ان سے میری پریشانی اور بڑھ گئی ہے ، اور آپ سے استدعا ہے کہ ایسا فرمان جاری فرمائیں جس سے عبداللہ کی حالت کی اصلاح ہو جائے اور ہمارے خاندان کی عزت کو گیلان میں داغ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		نہ لگے - اور میری یہ بھی تمنّا ہے کہ معتمد سرور کی تربیت پر بھی لطف خاص فرمائیں - اس خط کے آخر میں حضرت جنید اور معروف کرخی کا واسطہ دیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان بزرگان دین کا گیلان کے بادشاہوں پر بڑا اثر تھا۔ خواجہ نے اپنے مکتوبات کو اکثر حضرت رسول خدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے واسطے سے ختم کیا ہے - بدین الفاظ بمحمّد و حیدر- عبداللہ کی اصلاح کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۹۶، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۳-
۹۲	۲۸۱-۸۳	اپنے بیٹے علی کے نام ہے جس کو بادشاہ کی طرف سے ملک التجّار کا خطاب ہوا تھا - اس کے غرور اور رعونت کی شکایت کی ہے اور لکھا ہے کہ میں بوڑھا ہوگیا ہوں لیکن تم نے میری قدر و منزلت کو نہ پہچانا - میری تو یہ آرزو تھی کہ تم میرے دینی اور دنیوی جا نشین ہوتے۔ مرد آن بود کہ از حسنات خصال خویش گردد بسان والد خود قطب خاندان علی کے تکبّر اور نخوت کے متعلق مکتوب (۹۳) بھی ملاحظہ ہو -
۹۳	۲۸۴-۸۵	یہ مکتوب بھی علی کے نام ہے۔ بیٹے پر عتاب کیا ہے اور لکھا ہے، کہ تمہارے خط سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میری عزت اور آبرو کو چند درھم (دنیوی اور ذاتی اغراض) کے لئے بیچ دینے پر آمادہ ہو۔ تم کو اس غرض سے اس مہم پر روانہ کیا گیا تھا کہ تم باغیوں کا قلع قمع کروگے - نہ اس لئے کہ ان کی غدّاری چھپانے کے لئے عذر پیش کرو۔ اب بھی اگر میری خوشنودی چاہتے ہو تو ان مفسدوں کو ختم کردو۔
۹۴	۲۸۶-۸۷	(آخر جمادی الاوّل) یہ خط گیلان کے وزیر کو وہاں کے سلطان کے خط (مکتوب ۹۱) کے ساتھ لکھا گیا تھا - دو نو

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		میں مکتوبوں کے روانہ کرنے کا مہینہ آخری جمادی الاول درج ہے - وزیر کو لکھا ہے جو خط مکّہ معظّمہ، ہرمز اور عراق سے عبد اللہ کے کردار کے متعلق آئے ہیں ان سے میں سخت پریشان ہوں - ان خطوں میں لکھا ہے کہ اول تو اس کی صحبت بہت خراب ہے دوم شراب پینے کی عادت پڑ گئی ہے، اور اچھی باتوں سے بالکل غافل ہوگیا ہے۔ چونکہ اس کی اصلاح کے لئے سوائے سلطان (گیلان) کی مدد کے مجھے کوئی اور تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آئی اس لئے میں نے سلطان کی خدمت میں معروضہ گزرانا ہے آپ بھی تائید فرمائیں اور میرے معتمد سرور پر بھی نظر عنایت رکھیں، اور تمام امور میں اس کی مدد فرمائیں۔
۹۵-۹۷	۲۸۷-۸۸	ادیب اور شعراء اپنے فن کا کمال دکھانے کے لئے دوسرے ادیبوں اور شعراء کے نظم و نثر کے مضامین اور عنوانوں پر طبع آزمائی کرتے تھے اور اھل ذوق داد دیتے تھے - چنانچہ بیسیوں مثنویاں، قصائد، غزلیں اور قصّے قدماً کے رنگ میں بعد کے شعراء اور ادیبوں نے لکھے ہیں - ان تینوں مختصر مکتوبوں (۹۵-۹۷) میں بھی خواجہ نے ان مکتوبات کے مضامین اور عبارت آرائی کا مقابلہ کیا ہے جو خواجہ شمس الدین نے اپنے فاضل بھائی خواجہ علاءالدین کو لکھے تھے اور جس میں مختلف صنایع اور بدایع کے ساتھ شوق ملاقات ظاہر کیا گیا تھا - پہلے خط میں بہاریہ رنگ اور اجرام فلکی کا تلازمہ ہے - دوسرے مکتوب میں بھی کم و بیش یہی رنگ ہے لیکن خوشبوؤں اور فرحت آمیز ہواؤں کا اور اضافہ کردیا گیا ہے - تیسرے میں بزمیہ رنگ زیادہ واضح ہے اور ترنم بلبل کے ساتھ غانیات حور صورت کا بھی ذکر ہے -
۹۸	۲۸۹-۹۳	یہ مکتوب شیخ محمود ماندوی کے خط کے جواب میں

مکتوب	صفحه	خلاصه
		ہے - شیخ نے کسی ایسے شخص کی سفارش کی تھی - جو پہلے بہمنی دربار کے ملازمین میں شامل تھا اور محمود گاوان نے اس کی تربیت اور ترقی کے لئے خاص سعی کی تھی بعد میں نمک حرامی کرکے وہ مانڈو چلا گیا اور وہاں اسے بڑا عہدہ اور وسیع اختیارات مل گئے ، اور شاہی خطاب سے بھی سرفراز کیا گیا - خواجہ کو اور بہمنی سلطنت کے اور کار پردازوں کو خلجی دربار کی یہ نوازش ہرگز پسند نہیں آئی ہوگی - چنانچہ اس مکتوب کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عہدہ دار کی اولاد اور عیال کو مقیّد کرلیا گیا تھا - خواجہ نے لکھا ہے کہ اس عہدہ دار کے کفران نعمت کو ہرگز معاف نہیں کیا جا سکتا اور نہ اس کے اہل وعیال کو رہا کیا جاسکتا ہے - اور اس نالائق کو جو اختیارات سونپے گئے ہیں اس کا نتیجہ فتنہ و فساد کی صورت میں آپ عنقریب دیکھ لینگے -
		ممکن ہے یہ نمک حرام عہدہ دار ملک شہ ترک ہو جس کا ذکر مکتوب میں ہے -
۹۹	۲۹۳-۹۴	گیلان کی شاہزادی کے نام ہے - عبد اللہ کے حال پر توجہ دلائی ہے - اور لکھا ہے کہ سلطان کی خدمت میں جو معروضہ قاصد کے ذریعہ بھیجا ہے اس میں مفصّل کیفیت درج ہے - میرے خاندان کی عزّت وحرمت کا خیال رکھاجائے اور پند و نصیحت کی باگ ڈور سے عبد اللہ کو بیراہ روی سے بچایا جائے -
		معلوم ہوتا ہے کہ عبد اللہ کی ناہنجار حرکتوں سے سلطان گیلان تنگ آگیا تھا اور اس کو ایسی سزا دینا چاہتا تھا جس سے خواجہ کے خاندان کی عزّت اور حرمت کو بٹّہ لگتا تھا - اسی وجہ سے خواجہ نے سلطان گیلان وزیر گیلان ، شاہزادیٔ گیلان اور عائد گیلان کو عبد اللہ کی

مکتوب	صفحه	خلاصه
		خطاؤں کو معاف کرنے اور اس کے حال کی اصلاح کرنے کے متعلق خطوط لکھے ہیں - ملاحظہ ہوں مکتوبات - ۹۴، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۱۰ -
۱۰۰	۲۹۴-۹۵	(محمد آباد ، بیدر) یہ خط بھی عبد اللہ کی بری عادتوں کے متعلق کسی وزیر کو لکھا گیا ہے خط میں درج ہے عراق اور گیلان کے تاجروں کی زبانی معلوم ہوا کہ عبداللہ کے دوست اور ملنے والے رذیل لوگ ہیں وہ شراب اور گانے کا متوالہ ہوگیا ہے ، اور ہمارے خاندان کی عزّت و وقار کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے - میں نے سلطان کی خدمت میں معروضہ گزرانا ہے آپ بھی تائید فرمائیں -
۱۰۱	۲۹۶-۳۰۰	(اواخر ماہ رمضان) یہ خط سلطان علاءُ الدین شاہ گیلان کے مکتوب کا جواب ہے - اپنے بیٹے عبد اللہ کے بارےمیں لکھا ہے کہ میں ابھی چند سال اپنے پاس اور رکھنا چاہتا تھا تاکہ بری صحبت کا اثر اس کی عادات سے رفع ہوجائے - لیکن اپنی کبر سنی اور ضعف قویٰ کی وجہ سے عقل کا یہی تقاضہ ہوا کہ اس کو آپ کی خدمت میں بھیجدوں - لیکن جو خط آرہے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک عبداللہ کی صحبت رذیل اور بد شعار لوگوں میں ہے - جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی توجہ اس کے اصلاح حال پر نہیں ہے ورنہ تنبیہ اور لطف وکرم سے وہ بری صحبت سے نکل آتا - دوسری التجا یہ ہے کہ میں نے اپنے معتمد سرور کو جو بارگاہ عالی میں بھیجا ہے اس کے التماس کو آپ براہ کرم توجہ سے سنیں اور میری تمنّا یہ ہے کہ اس عاجز (بندۂ اخلاص) کو فرامین اور مکتوبات سے سرفراز فرماتے رہیں -
۱۰۲	۳۰۰-۰۳	(اواخر ماہ رمضان) مولینا جامی کے نام ہے - شوق ملاقات اور آرزوئے دیدار کا نہایت محبّت آمیز اور عقیدتمندانہ پیرایہ میں اظہار کیا ہے - لیکن مولٰنا نے جو وجوہ اپنے

مکتوب	صفحه	خلاصه
		ہندوستان نہ آنے کے بیان کئے ہیں اس کے جواب میں خواجہ نے یہ شعر لکھا ہے - لن ترانی! می رسد از طور موسیٰ را جواب این همه فریاد مشتاقان زاستغناء اوست اسی مضمون کے جو خط خواجہ نے مولٰینا جامی کو لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳۹، ۴۰، ۵۹، ۶۳، ۱۳۱ -
۱۰۳	۳۰۴-۰۶	یہ مکتوب شیخ بایزید خلخالی کے نام ہے - بحیثیت ایک راسخ العقیدت طالب کے باطنی ہدایت اور بصیرت کے لئے مدد چاہی ہے -
۱۰۴	۳۰۶-۱۰	(اوائل ماہ شوال) یہ مکتوب سلطان محمّد بن سلطان ناصر گیلانی کے نام ہے - لکھا ہے کہ عبد اللہ کو آپ کی بارگاہ میں اس امید سے بھیجا گیا تھا، کہ شاہانہ توجہ سے اس میں نیک خصائل پیدا ہوجائینگی اور میرے خاندان کی عزّت اور حرمت برقرار رہیگی - چنانچہ التجا ہے کہ شاہانہ توجہ اور احکام اس کے اصلاح حال پرجاری ہوں تاکہ مجھے دلجمعی حاصل ہو اور ہمارا خاندانی وقار قائم رہے - اسی مضمون کے اور خطوط کے لئے جو شاہ گیلان کے نام اس کتاب میں شامل ہیں ملاحظہ ہوں مکتوبات ۵۳، ۶۲، ۶۳، ۹۱، ۱۰۱ -
۱۰۵	۳۱۰-۱۲	(محمّدآباد، بیدر) کسی عالی مرتبت، آل رسول، صاحب علم و فضل شخص کے نام ہے - مکتوب میں خواجہ نے اظہار عقیدت اور شوق ملاقات کو لطیف پیرایہ میں بیان کیا ہے اور ہدایت اور ارشاد کی تمنّا ظاہر کی ہے - اپنے وجود اور کوشش کو ذات شیخ میں اس طرح مدغم تصور کیا ہے -

مکتوب	صفحه	خلاصه
		ہم بگو تو ہم تو بشنو ہم تو باش ما همه لاشیم با چندیں تراش
۱۰۶	۳۱۲-۱۳	(دارالامان محمّدآباد) گیلان کے کسی وزیر کے نام ہے - لکھا ہے کہ میرے خاندان کی شہرت اور عزّت جو تمام دنیا کی مملکتوں میں عام طور سے اور گیلان میں خاص طور سے ہوئی ہے اس کا حال آپ کو اچھی طرح سے معلوم ہے - اور دشمنوں کے حسد اور غیبت سے جو گزند میرے متعلقین کو پہنچا ہے اس کی ذمّہ داری گیلان کے عالی قدر فرمانرواؤں پر ہرگز نہیں ہے بلکہ انہی مکّاروں کی خبث طبیعت، اور ریشہ دوانی کا نتیجہ ہے - آپ چونکہ حقیقت کو جانتے ہیں اس لئے ہماری عزّت اور ناموس کو محفوظ رکھیں آپ کی نصفت پسندی اور تائید حق کی تعریف ہمیشہ دنیا میں ہوتی رہیگی - آخر میں لکھا ہے کہ میں نے مولٰینا نعمت اللہ کو اس غرض سے بھیجا ہے کہ وہ زبانی بھی حقیقت معاملات کو آپ کے سامنے بیان کریں - مجھے امید ہے کہ آپ پیام کو توجہ سے سنینگے اور ان کو جلد کامیاب واپس فرمائینگے -
۱۰۷	۳۱۲-۱۶	کسی سیادت نسب، بزرگ کو لکھا گیا - مکتوب میں خواجہ نے بیان کیا ہے اگرچہ دنیوی مقاصد میں یہاں پورے طور سے کامیاب ہوں لیکن عارفوں کی صحبت سے محروم ہوں - خبر من برسانید بمرغان چمن که هم آواز شما در قفسی افتاد ست آخر میں باطنی توجہ اور ہدایت کی آرزو ظاہر کی ہے -
۱۰۸	۳۱۷-۱۸	(محمّد آباد) کسی وزیر (گیلان؟) کے نام ہے - اپنے اخلاص اور دوستی کا اظہار کیا ہے اور لکھا ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے اگرچہ دور ہوں - لیکن آپ کی نیک خصائل اور پسندیدہ عادات کی ہمیشہ تعریف کرتا رہتا ہوں - اور قلبی اور روحانی یگانگت جسمانی محبّت کی صورت میں نمودار ہورہی ہے -

مکتوب	صفحه	خلاصه
۱۰۹	۳۱۸-۲۰	(اواخر شهر رمضان) سلطان علی بن سلطان محمّد گیلانی کے نام ہے - بادشاہ کے حسب و نسب کی تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے خود حاضر ہونے سے قاصر ہوں لیکن معروضوں کے ذریعہ سے اپنے اخلاص اور خدمت گزاری کے جذبات کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں - اب بھی میری تمنّا ہے کہ میرے خاندان پر مراحم و عواطف خسروانہ جاری رہیں ، اور مولینا نعمت اللہ پر بھی جن کو میں نے بطور قاصد بھیجا ہے نظر لطف و کرم رہے - اور فرامین اور احکام سے مجھے سرفراز فرماتے رہیں -
۱۱۰	۳۲۱	کسی سپہ سالار کو لکھا گیا ہے - اس کی بہادری اور شجاعت کی تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ اپنے حالات سے مطلع کرتے رہو آخر میں رفعت مرتبت کی دعا دی ہے -
۱۱۱	۳۲۲-۲۳	(ماہ مبارک رمضان) مخدومۂ جہاں شاہزادیٔ گیلان کے نام ہے - اس وقت معلوم ہوتا ہے مخدومہ کا بیٹا گیلان کا بادشاہ تھا - کیونکہ دعا میں یہ جملہ لکھا ہے - ''و بقاء ولدها علیٰ سریر الملک و العدل دایما ،، - شکر و سپاس کی ضمن میں بیان کیا ہے کہ آپ کے ہی خاندان کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہوں اور اگر آپ کے والد مرحوم کی جانب سے کوئی ناپسندیدہ حکم میرے متعلقین کی نسبت جاری ہوا تو مرحوم کی نیک خصائل پر اس حکم سے کوئی دھبّہ نہیں آتا ہے ، کیونکہ سارے فساد اور شرارت کے اصل بانی مبانی وہ اشخاص ہیں جو ایک زمانہ میں میرے ہی ماتحت اور ملازم تھے - پھر لکھا ہے -

وفا کنیم و نہ رنجیم اگر جفا بینیم که در طریقت ما کافریست رنجیدن

چونکہ مجبوریوں کی وجہ سے میں خود حاضر نہیں ہوسکتا اس لئے التجا ہے کہ میرے خاندان پر ایسی عنایات اور احسانات ہوں کہ اس کی عزّت اور حرمت باقی رہے - مولینا

مکتوب	صفحه	خلاصه
		نعمت اللہ کو میں نے بطور قاصد بھیجا ہے - ان کے معروضہ کو شرف قبولیت بخشا جائے اور واپسی کی اجازت مرحمت فرمائی جائے -

اس مکتوب سے خواجہ کا اثر دربار کے امرأ اور عائد کے علاوہ محل کی شاہزادیوں پر بھی معلوم ہوتا ہے یہ معروضے ایسے وقت لکھے گئے ہیں جبکہ خواجہ کے خاندان کو دشمنوں کی غیبت سے نقصان پہنچ چکا تھا ، اور شاہ گیلان اس کی جانب سے بدظن ہوگیا تھا - خواجہ نے اپنے معروضوں سے بدظنی کو دور کرنے کی کوشش کی ہے ، اور گیلان میں اپنے خاندانی وقار کو قائم رکھنے کے لئے اپنے تمام محسنوں اور شناساؤں کو خط لکھے ہیں - اور مولینا نعمت اللہ کو شاہ گیلان کے دربار میں بطور قاصد بھیجا ہے -

مکتوب	صفحه	خلاصه
۱۱۲	۳۲۴-۲۵	اپنے بھتیجے عمیدالملک کو لکھا ہے - خواجہ کو اس وقت قحط سے جو دکن میں تین سال سے پڑا ہوا تھا سخت پریشانی معلوم ہوتی ہے - مکتوب میں عام تباہی اور خرچ کی زیادتی کا حال درج ہے - چوہوں کی زیادتی کا بھی ذکر ہے - خزانہ پر جو بار پڑرہا ہوگا اور رعایا کے فاقوں سے مرنے سے جو بدامنی پھیلی ہوئی ہوگی اس کے رفع کرنے کے لئے خود بھی خدا پر بھروسہ ظاہر کیا ہے اور بھتیجے سے بھی دعا چاہی ہے فرشتہ نے بھی اس قحط کا ذکر کیا ہے - عمیدالملک کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ فرمائیے مکتوبات ۱۶، ۲۰، ۲۹، ۴۵، ۵۹، ۶۸، ۷۴ -
۱۱۳	۳۲۵-۲۷	(ماہ مبارک شوال) گیلان کے بڑے شاہزادے کے نام ہے - پہلے نصیحت کی ہے کہ بادشاہی کا استحکام صحیح رائے اور حسن تدبیر پر منحصر ہے - اور حسن تدبیر اسی وقت میسر آتا ہے جب کہ دل عقل اور حق جوئی سے معمور ہو - اور لایعنی (فضول)

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		باتوں سے خالی۔ جوانی کے زمانہ کو بادشاہی صفات کے حاصل کرنے کے لئے مغتنم سمجھنا چاہئے ۔ اور فضول اشغال میں گنوانا نہ چاہئے۔ بعد میں مکتوب میں استدعا کی ہے کہ میرے خاندان کی طرف ایسی توجہ رہے کہ آپ کے لطف و کرم کا حال سب چھوٹوں، بڑوں کو روشن رہے۔ آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ مولٰینا نعمت اللہ کو جو میں نے بھیجا ہے اس کے معروضہ کو توجہ سے سنیں اور اس کو جلد واپس فرمادیں ۔ اس مضمون کا خط جو مخدومۂ جہاں کو لکھا ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۱۱ صفحات ۲۳ - ۳۲۲ -
۱۱۳	۲۹-۳۲۷	سلطان حسین بایقرا کے نام ہے ۔ مکتوب میں سیّد جمال الدین حسین کی سفارش کی ہے اور پھر معافی بھی مانگی ہے کہ میری گستاخی اور جسارت کو معاف فرمایا جائے گا۔ بادشاہ کے اخلاق اور معدلت گستری کی تعریف کی ہے ۔ اور خود خواجہ پر جو نظر لطف و عنایت ہے اس پر فخر کیا ہے اور اپنی عقیدت اور اخلاص کا اظہار کیا ہے۔ سلطان حسین بایقرا کے نام جو اور خط ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۵۵، صفحات ۲۰۱ - ۱۹۸ -
۱۱۵	۳۱-۳۳۰	(اوائل شوال) سلطان گیلان علاء الدولہ کے نام ہے۔ اپنے خلوص اور عقیدت کا اظہار کیا ہے اور ریا اور نفاق اور بد باطنی سے بریّت ثابت کی ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ اگر مجھ پر کسی قصور کا شبہ ہو گیا ہے تو وہ جلد حالات معلوم ہونے پر رفع ہو جائے گا۔ پھر یہ استدعا کی ہے کہ میرے خاندان پر حسب سابق عنایت و مرحمت رہے۔ اس غرض سے میں نے مولٰینا نعمت اللہ کو بھیجا ہے جو آپ کی بارگاہ کے قدیم ہوا خواہ ہیں ۔ ان کے معروضہ کو توجہ سے سنا جائے تاکہ جو جھوٹ سچ الزام میرے خاندان کے برخلاف حاسدوں نے لگادیا ہے وہ دور ہو جائے ۔ اور عبد اللہ کے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کردار کی اپنے لطف و کرم سے اس طرح اصلاح کریں کہ ادھر مجھ کو خوشی اور اطمینان حاصل ہو اور ادھر گیلان میں ہمارے خاندان کی عزّت وشان قائم رہے ۔ اسی مضمون کے اور خطوط کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۰۶، ۱۰۹، ۱۱۱، ۱۱۳ -
۱۱۶	۳۴-۳۳۱	کسی رشتہ دار کے نام ہے جس نے خواجہ کو عتاب آمیز خط لکھا تھا ۔ خواجہ نے جواب دیا ہے کہ آپ کے مکتوب میں شروع سے آخر تک مجھکو ہدف ملامت بنایا گیا ہے۔ اس کے جواب میں سوائے خلوص اور محبّت کے میں کیا پیش کر سکتا ہوں۔ مجھے رنج اس بات کا ہے کہ آپ نے ایسے شخص کے بیان پر اعتماد کیا ہے جو میری نظر میں مچھر اور چیونٹی سے زیادہ قدر و حیثیت نہیں رکھتا ۔ آخر میں بطور طنز دعا دی ہے کہ خدا آپ کو اپنی عزّت و ناموس کے بچانے کی توفیق دے اور آپ کے دل کو حقیقت شناسی کے نور سے منوّر فرمائے۔
۱۱۷	۳۸-۳۳۴	بہمنی دربار کے وزیر کو یہ خط غصہ اور عتاب کے انداز میں لکھا ہے۔ خواجہ غالباً اس وقت کوکن کی مہم کے سر کرنے میں مصروف تھا ۔ پہلے اس امر کی شکایت کی ہے کہ میں نے آپ سے ایک لائق اور مستحق شخص کی سفارش کی تھی لیکن آپ نے میرے التماس پر توجہ نہ کی اور ایسے لوگوں کو بڑھایا جو غیر معروف اور نااہل تھے ۔ حالانکہ جب میری روانگی کے متعلق شاہی فرمان صادر ہوا تھا تو آپ نے مجھ سے اتفاق اور یگانگت کا عہد کیا تھا ، اور نتیجہ سوائے نفاق کے کچھ نہ نکلا جس سے مجھے مایوسی ہوئی ۔ جہاں تک میں نے سنا ہے مجھے معلوم ہوا کہ آپ کی روش میں یہ اختلاف آپ کی مجلس کے بعض شریر لوگوں کے کہنے سننے کی وجہ سے ہوا ہے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		اور ان کا میری برائی کے لئے کوشش کرنا ایسا ہی بے سود ہے جیسا کہ کوئی سورج کو گوپھیئے کے پتھروں سے نقصان پہنچانا چاہے - صادق القول اور صاحب وفا اصحاب سمجھ سکتے ہیں کہ اتحاد اور یگانگت صرف اسی صورت میں قائم رہ سکتی ہے جب کہ کمینے اور غرض مند لوگوں کے کہنے سننے پر عمل نہ کیا جائے -
۱۱۸	۳۳۸-۳۰	یہ مکتوب محمد شاہ بہمنی کی طرف سے سلطان محمود شاہ گجراتی کے نام ہے - اور بعض اہم تاریخی واقعات پر مشتمل ہے - مکتوب میں محمد شاہ بہمنی نے لکھا ہے کہ حال میں مہایم (بندرگاہ) کے تھانہ کے عہدہ داروں کا خط مرتضیٰ آباد کے تھانہ کے عہدہ داروں کے نام آیا ہے جس میں راجپوری کے متعلق چند ایسے بیانات درج ہیں جو سمجھ میں نہیں آتے - حقیقت حال یہ ہے کہ حسین دلوی کا تعلق عرصہ سے مرتضیٰ آباد (بندر) اور مصطفیٰ آباد کے حفاظتی دستوں (چشم) سے ہے - اور وہ اور اس کے قبیلہ اور جماعت کے لوگ مع متعلقہ فوج کے ہمیشہ ہماری طرف سے اس علاقہ کی مہموں کے سر کرنے میں شامل رہے ہیں - مابدولت کی حکومت نے حسین دلوی کو شتاب خاں کے خطاب سے بھی سرفراز کیا ہے- اوریہ امر کہ راجپوری کا محل وقوع مرتضیٰ آباد اورمصطفیٰ آباد کے درمیان ہے ، محتاج بیان نہیں - اور راجپوری اور مہایم میں ساتھ کوس (کروہ) کا فاصلہ حائل ہے - اور دو نو مملکتوں (بہمنی اورگجرات) کے درمیان جو عہد نامے مرتب ہوے تھے ان میں درج ہے کہ آپ کی طرف سے دونی اورسنگن کو جو باعث فساد ہیں مستحق سزا قرار دیا جائیگا اور اس طرف سے سنگیسر (رائے) اور حسین دلوی کو - اور سید مظفر الدین نے ہماری جانب سے حقیقت حال کو واضح

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کیا تھا - اور جواب میں مشرف الملک نے لکھا تھاکہ حسین دلوی چونکہ اس مملکت (بہمنی) سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس کے اثرکو جس طرح مصلحت سمجھیں مٹادیں - اور اس عہد نامہ کی اب تک کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی اور دونوں مملکتوں میں اتحاد اور دوستی قائم ہے - لیکن فساد پیشہ لوگ ہمیشہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ اتفاق باقی نہ رہے اور آپس میں مخاصمت پیدا ہوجائے - معاملہ کو واضح کرنے سے یہ غرض ہے کہ آپ کی جانب سے مہایم کے عمال کے نام ایسے احکام صادر فرمائےجائیں کہ وہ اپنی ناہنجار حرکتوں سے باز رہیں -
۱۱۹	۳۴۰-۳۶	یہ مکتوب کسی جلیل القدر عہدہ دارکو لکھا گیاہے جو حال ہی میں وزارت کے عہدہ پر فائز ہوا ہے - اس کی فراست اور شجاعت کی تعریف کی گئی ہے - یہ بھی لکھا ہے کہ بعض مفسد آپ کے برخلاف ہیں - لیکن آپ کی فضیلت ، آپکا تدبر اور اخلاق حمیدہ ایسے ہیں کہ دشمنوں کا کینہ اور بغض آپ کو ہرگز کسی قسم کا گزند نہ پہنچا سکیگا -
۱۲۰	۳۴۷-۳۹	(اواخر رمضان) یہ مکتوب بھی کسی وزیر کے نام ہے - شوق ملاقات ظاہر کیا ہے اور لکھا ہے اگر چہ بعد مسافت کی وجہ سے ملاقات نہیں ہوسکتی ہے لیکن میرا دل آپ کی عنایات اور احسانات کا شکر گزار ہے - میرے متعلقین پر جو لطف وکرم آپ نے فرمایاہے اس کا حال آپ کے مکتوب سے معلوم ہوا - میں خواجہ جلال الدین محمود کو بھیج رہا ہوں تاکہ دوستی اور یگانگت میں ان کی رسالت سے اور ترقی ہو - امید ہے کہ نامہ و پیام سے آپ کی سلامتی اور '' استقامت حال '' کی کیفیت معلوم ہوتی رہیگی - یہ خط گیلان یا کسی اور ایسی مملکت کے وزیر کے نام ہے جہاں خواجہ کے متعلقین موجود ہیں اور جن کی فلاح و بہبود کا خواجہ کو خیال ہے -

مکتوب　صفحہ　خلاصہ

۱۲۱　۳۴۹-۵۰　یہ خط خواجہ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو اسکی ماں کی تعزیت میں لکھا ہے - صبر کی تلقین کی ہے اور اپنے پاس بلایا ہے تاکہ اس کے غم میں عزیز واقارب سے مل کر کمی ہو -

۱۲۲　۳۵۰-۵۱　کسی دوست کو لکھا ہے کہ آپ سے ملنے کا بے حد اشتیاق تھا - اب چونکہ آپ تشریف لا رہے ہیں یہ تمنا پوری ہو جائیگی - اور آپ کے فیض صحبت سے بقیہ عمر سکون خاطر اور نور معرفت سے بہرہ ور رہیگی -

۱۲۳　۳۵۱-۵۳　سلطان ابوسعید (تیموری) کے نام ہے - بادشاہ کے جاہ و جلال عدل و احسان اور فتح و نصرت کو سراہا ہے اور دعا دی ہے -

از فراز عرش آمیں میکند روح الامیں
چون دعای پادشاہ ملک و ملت می کنم

آخر میں یہ التماس کیا ہے کہ اس ” بندۂ اخلاص “ پر نظر التفات رہے اور اس ناچیز بندہ کو فرامین اور احکام سے سرفراز فرماتے رہیں -

سلیمان ذو ملک تفقد ھد ھدا
واصغر ما فی الطایرات الھدھدا

۱۲۴　۳۵۳-۵۴　اپنے چچا زاد بھائی خواجہ فخر الدین احمد (المخاطب بہ صفی الملک) کی موت پر اس کے بیٹے کو تعزیت کا یہ خط لکھا ہے - انسان کے لئے قضا و قدر کے مقابلہ کے لئے سوائے رضا و تسلیم کے اور کوئی چارہ کار نہیں - صبر اور استقلال کی تلقین کی ہے -

۱۲۵　۳۵۴-۵۵　یہ ایک رسمی مکتوب ہے جو کسی بادشاہ کے نام ہے - سوائے فن انشا کی خصوصیات کے اس کی کوئی تاریخی اھمیت نہیں -

۱۲۶　۳۵۶-۵۷　(اوائل رمضان ، دار الامان محمّد آباد) یہ مکتوب گیلان

مکتوب　صفحہ　خلاصہ

کے وزیر کے خط کے جواب میں ہے - جس میں غالباً خواجہ کے متعلقین یا خاندان کے برخلاف کچھ شکایات درج تھیں - خواجہ نے لکھا ہے کہ میرے اور میرے آباء و اجداد کو جو نسبت سلاطین گیلان سے رہی ہے اس کے متعلق اہل گیلان سے دریافت کیا جاسکتا ہے اور اگر میرے بیٹے عبد اللہ سے خطائیں سرزد ہوئی ہیں تو آپ اس کے اصلاح حال پر توجہ فرمائیں - پھر وزیر کو نصیحت بھی کی ہے ، کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں فرمایا ہے - ”ان اللہ یامرکم ان تودوا الامانات الی اھلھا “ - احسان کا بیج ایسی زمین میں بوؤکہ اس کے پودے اور شجر اور پھل و پھول سے مخلوق خدا کو فراغ خاطر اور مسرّت حاصل ہو -

عبد اللہ کے اصلاح حال کے متعلق ملاحظہ ہوں مکتوبات ۴۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۱۵ -

۱۲۷　۳۵۷-۵۹　یہ مکتوب شاہ گیلان کے نام ہے - لکھا ہے کہ آپ کے والد ماجد اور جد محترم نے میری تربیت میں ایسے احسانات کئے ہیں کہ اکابر سلطنت کو حیرت ہوتی تھی اور اب بھی جب کہ آپ کی بارگاہ سے میری وہی عقیدت اورتعلق ہے میں اپنی تمنّاؤں کے پورا ہونے میں کیوں محروم رہوں ، مجھے امید واثق ہے کہ عبد اللہ کی تربیت اور اصلاح حال میں لطف شاہانہ کار فرما رہیگا - اور اس کی عزّت اور وقار برقرار رہیگا -

۱۲۸　۳۶۰-۶۱　گیلان کی شاہزادی کے نام ہے اس کے مکتوب کا عقیدتمندانہ طور سے شکریہ ادا کیا ہے - پھر لکھا ہے کہ عبداللہ کے متعلق جو خبریں مجھے معتبر آدمیوں کے ذریعہ سے وصول ہوئی ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ اس کا کردار درست ہے نہ اچھے آدمیوں کی صحبت حاصل ہے - اس کے گیلان بھیجنے کا بڑا مقصد یہی تھا کہ وہاں کے عظیم الشان بادشاہوں کی توجہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		اور تربیت سے اس کے اخلاق اور ذہنی قوٰی خاطر خواہ نشو ونما پائینگے اور وہ خاندان کی عزّت و وقار کو قائم رکھ سکیگا ۔ گز شتہ سال اس کے اصلاح حال کے بارے میں ایک معروضہ گزراننے کی جرأت کی گئی تھی ۔ امید ہے میری استدعا کو شرف قبول بخشا گیا ہوگا ۔ خواجہ کے پہلے معروضہ کے لئے ملا حظہ ہو مکتوب ۹۹ ۔
۱۲۹	۳۶۱-۶۲	(اواخر رمضان) ہندوستان پہنچنے کے بعد خواجہ نے یہ مکتوب کسی ایشیائی مملکت (گیلان؟) کے شاہزادے کو لکھا ہے ۔ ابتدا میں شاہزادے کے حسب و نسب اور ذاتی اوصاف کی تعریف ہے اور یہ بھی درج ہے کہ میرا دل ہمیشہ آپ کے خاندان کے احسانات کے ذکر میں مشغول ہے ۔ مکتوب کے وسط میں نصیحتیں بھی ہیں ۔ وہ یہ ہیں کہ بادشاہوں کی دل کی مراد اسی وقت بر آسکتی ہے جب کہ ان کی ذات حسن صفات سے آراستہ ہو، اور خلق خدا صفات حسنہ کے لحاظ سے ان کو شاہی کا سزاوار سمجھے ۔ بادشاہوں اور بادشاہزادوں کو نیک اوصاف حاصل کرنے کے لئے علما اور اکابر (تجربہ کار سیاست دانوں) کی صحبت اور مشورہ سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے ۔ بادشاہزادوں کو شاہی مکارم اور فرمانروائی کے لئے خواجہ نے جو نصیحتیں کی ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۲۹، ۱۳۸ ۔
۱۳۰	۳۶۳-۶۵	(اواخر شہر رمضان، محمّد آباد) یہ کسی ایسے شاہزادے کے نام ہے جو باپ سے بگڑ کر دارالخلافہ سے چلا گیا تھا، لیکن اب واپس آگیا ہے ۔ خواجہ نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے کہ مجھے اس خبر سے بے انتہا خوشی ہوئی کہ آپ اپنے والد محترم کے فرمان کی تعمیل میں دارالخلافہ میں واپس آگئے ہیں ۔ باپ کی خوشنودی فتح و نصرت کی کنجی ہے ۔ آپ اپنے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		اجداد کی خصایل حمیدہ پیدا کرنے کی کوشش کریں ۔ خدا آپ کے اقبال کو ہمیشہ قائم رکھے ۔
۱۳۱	۳۶۵-۶۶	یہ مکتوب مولٰینا جامی کے نام ہے ۔ شوق ملاقات، فیض صحبت اور طلب ہدایت کا ذکر ہے ۔ مولٰینا جامی کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ہیں ان کے لئے ملا حظہ ہوں مکتوبات ۳۸، ۴۰، ۵۸، ۶۳، ۱۰۲ ۔
۱۳۲	۳۶۷-۷۲	(اواسط رمضان، محمّد آباد بیدر) گیلان کے بادشاہ کے نام ہے لکھا ہے جو احسانات آپ کے آباء و اجداد نے میری تربیت اور عزت افزائی میں کئے ہیں ان کے مدّ نظر دلی تمنّا یہ تھی کہ ساری عمر آپ کی خدمت میں گزرے ۔ لیکن بعض ناگفتہ بہ (ناملایم) باتیں ہوگئیں اور حاسدوں کی غیبت اور ملامت کرنے والوں کے لعن طعن نے مجبور کیا کہ وطن کو چھوڑ دوں ۔ اب یہاں پہنچ گیا ہوں قوٰی ضعیف ہو گئے ہیں اور بڑھاپے نے سر سفید کردیا ہے ۔ اور اولاد اور ازواج کی اور بیڑیاں پڑگئی ہیں ۔ اس لئے خود ادراک سعادت سے محروم ہو گیا ہوں ۔ لیکن اپنے بیٹے عبداللہ کو اس غرض سے بھیجدیا ہے کہ آپ کے فیض تربیت اور لطف و کرم سے خاندان کی عزّت اور وقار کو قائم رکھے ۔ اگرچہ آپ کی بارگاہ سے ہرمز کے فساد کی وجہ سے کوئی فرمان میرے نام شرف صدور نہیں لایا ۔ لیکن جو محترم ذات ابھی اس خطّہ میں گیلان سے وارد ہوئی ہے ان کے زبانی بیان سے میرے دل کا غم و رنج دور ہو گیا ہے ۔ امید ہے مجھے ہمیشہ فرامین اور احکام سے سرفراز فرمایا جائے گا ۔
۱۳۳	۳۷۲-۷۵	اس مکتوب کے عنوان میں صرف ' الی بعض السلاطین ' درج ہے اور نام یا مملکت کی صراحت نہیں ہے ۔ لیکن آخر میں خواجہ جلال الدین لطف اللہ ترخان کے بحیثیت قاصد آنے کا ذکر ہے، اور خواجہ کی طرف سے شمس الدین

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		محمد شروانی اور شیخ محمد احمد کا بطور ایلچی روانہ کیا جانا بیان کیا گیا ہے - ان واقعات سے گمان ہوتا ہے کہ مکتوب سلطان حسین بیگ کو لکھا گیا ہو - جس کا دربار بھی علم اور علماء کی سر پرستی کے لئے اس زمانہ میں ممتاز تھا - مکتوب میں خواجہ نے اپنی عقیدت مندی کا اظہار کیا ہے اور بادشاہ کے جاہ و جلال کی ترقی کے لئے دعادی ہے - سلطان حسین بیگ کو جو خط خواجہ نے علانیہ لکھا ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۵ ، صفحات ۳۷۸ - ۸۰ -
۱۳۴	۳۷۶-۷۷	یہ مکتوب عربی میں ہے اور خواجہ نے غالباً سلطان عراق کی طرف سے سلطان مصر کے نام لکھا ہے - کیونکہ آشتی اور اتحاد کی تمہید میں جو دریائے نیل اور فرات اور شط العرب کا تلازمہ رکھا گیا ہے اس سے یہ گمان پیدا ہوتا ہے - فرات اور شط العرب کو عراق سے وہی تعلق ہے جو نیل کو مصر سے - مکتوب میں حافظ عبید اللہ کے بطور ایلچی بھیجنے جانے کا بھی ذکر ہے - یہ بھی لکھا ہے کہ بعد مسافت ، دوستی اور محبت کی ترقی کی راہ میں حایل نہو گی -
۱۳۵	۳۷۸-۸۰	اس مکتوب کے عنوان میں یہ درج ہے کہ یہ خط خواجہ نے سلطان (بہمنی ؟) کے فرمانے سے سلطان حسین بیگ شاہ عراق کو لکھا تھا - لیکن مضمون میں کوئی ایسی بات درج نہیں ہے جس سے دو بادشاہوں یا دو مملکتوں کے درمیان اتحاد اور دوستی قایم کرنے کی بناء معلوم ہوسکے - تا ہم خط میں خواجہ لطف اللہ ترخان کے عراق سے بطور ایلچی آنے کا ذکر ہے - اور دکن سے خواجہ شمس الدین شروانی اور مولینا شیخ احمد خنجی کا بھیجا جانا درج ہے - اور غرض یہ بیان کی گئی ہے کہ محبت اور موافقت میں ترقی ہو - لیکن ساتھ ہی خواجہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		لطف اللہ ترخان کے آنے سے خلوص عقیدت ، اور حسن طویت ، میں اضافہ ہوا - جو خواجہ کے ذاتی تاثرات معلوم ہوتے ہیں - ممکن ہے کہ عراق کے علاقہ کی کشتیاں ہندوستان کے تاجروں اور مسافروں کو لوٹ لیتے ہوں - اور بہمنی بادشاہ نے اول خواجہ کو سلطان عراق سے رسم و راہ بڑھانے کے لئے اشارہ فرمایا ہو - اور بعد میں خود بھی مکتوب بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہو - اس مکتوب کا تعلق مکتوب نشان ۱۳۳ سے بھی ہے جس میں عراق اور دکن کے ایلچیوں کے نام کی تصریح ہے -
۱۳۶	۳۸۰-۸۲	(اوایل شوال) گیلان کے بڑے شاہزادے کو بادشاہ کی موت کے بعد لکھا گیا ہے - اول اس سانحہ پر اظہار رنج و غم کیا ہے بعد میں اطمینان ظاہر کیا ہے کہ اب عنان حکومت آپ کے قبضے میں آگئی ہے - آخر میں فرامین اور احکام سے سرفراز فرمانے کی تمنا ظاہر کی ہے اور یہ بھی استدعا کی ہے کہ میرے بیٹے عبد اللہ پر نظر شفقت اور تربیت رہیگی -
۱۳۷	۳۸۲-۸۳	یہ مکتوب گیلان کے چھوٹے شاہزادے کو اسی موقع پر (ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۶) بطور نصیحت لکھا گیا ہے کہ مفسدوں کے مشورہ پر عمل نہ کرے اور بڑے بھائی کو مثل باپ تصور کرے کیونکہ مخالفت سے سوائے ندامت کے کچھ حاصل نہوگا اور اتفاق اور یگانگت سے دونو کی سلطنت قایم رہیگی - چونکہ آپ کے دادا اور والد میرے مشورہ کو اچھا سمجھتے تھے اس لئے آپ کو بھی صلاح دینے کی جرأت ہوئی -
۱۳۸	۳۸۳-۸۶	یہ خط بھی گیلان کے اسی شاہزادہ کے نام ہے - لکھا ہے کہ باپ کی طرف سے آپ کا سلسلۂ نسب لہراسپ اور گستاسپ کو پہنچتا ہے اور ماں کی (طرف دیگر) جانب سے قابوس اور تیجاسپ تک - اس طرح سے آپ مملکت

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		ایران کے بھی مالک ھیں اور طبرستان کے بھی حاکم مطلق - آپ کو آباء و اجداد کی خصائل پیدا کرنی چاھئیں - آپ کے بڑے بھائی جلال الدین سلطنت کے معاملات میں آپ سے صلاح و مشورہ کرتے ھیں ، اور جب وہ بزرگ ھونے کے باوجود مصالحت اور موافقت کے طالب ھیں تو آپ کو بھی مخالفت نہ کرنی چاھئے - اور اتحاد اور محبّت سے دونو کی حکومت اور عظمت (سلطنت و جلالت) قایم رھیگی - دوم یہ کہ اخلاق حمیدہ پیدا کرنے کی اس طرح کوشش کی جائے کہ سلطنت کے استحقاق کے بارے میں آپ کی اھلیت روز بروز ترقی پذیرھو - سوم یہ ھے کہ اپنی ذات اعلیٰ کو ایسے شوق سے مثلاً شکار کھیلنے کی حد سے زیادہ عادت ، یا مئے نوشی ، یا اس کے اثر کے بد نتایج سے محفوظ رکھو - چھارم یہ کہ علماء اور فضلاء کو اپنی صحبت میں رکھو - قابل اعتماد وزیروں کے مشورہ پر عمل کرو - سچے اور وفادار اور خوش کلام ایلچیوں کو دوسرے بادشاھوں کے دربار میں بھیجو - تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ کرو - ایسے ملازم رکھو جن کی عادات اور کردار پسندیدہ ھوں - مملکت کے انتظام اور مالیہ کے اضافہ کے لئے کوشش کرو - توجہ اور محنت کو راحت اور فرض سمجھو اور کھیل کود اور غفلت کو باعث بدنامی اور تباھی - پنجم یہ کہ جو اکابر سلطنت فرمانروائی اور حکمرانی میں آپ کے شریک کار ھیں ان پر نظر رکھو اور غافل نہو کیونکہ گیلان کی مملکت میں اکثر جھگڑے شرکاء کار سے غافل رھنے کی وجہ سے ھوتے ھیں -
۱۲۹	۳۸۶-۸۷	خواجہ نے یہ مکتوب اپنے کسی رشتہ دار کو لکھا ھے - پہلے شوق ملاقات ظاھر کیا ھے پھر بیان کیا ھے کہ سید جمال الدین اسحٰق کے آنے سے اور ان کی گفتگو سے بے حد مسرت ھوئی ، اور جو شبھے پیدا ھوگئے تھے وہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		رفع ھوگئے - مجھے امید ھے کہ آپ کے ھاں بیٹا ھونے کی خوشخبری مجھے جلد ملیگی - آخر میں عمر اور اقبال کی ترقّی کی دعا دی ھے -
۱۳۰	۳۸۷-۸۸	یہ مکتوب محمّد شاہ بھمنی کی طرف سے خواجہ نے سلطان محمود گجراتی کو لکھا ھے - معلوم ھوتا ھے کہ یا تو گجرات سے کوئی مکتوب یا ایلچی بھمنی دربار میں نہیں آیا تھا - یا محمّد شاہ بھمنی نے محمود شاہ گجراتی کی علالت کی خبر سنی تھی - کیونکہ مکتوب میں درج ھے کہ خان اعظم نصیر خان کے آنے سے تردد اور پریشانی جو آپ کی (محمود شاہ گجراتی کی) سلامتی کے بارے میں پیدا ھوگئی تھی ، رفع ھوگئی - آپس کی دوستی اور محبّت میں مزید اضافہ کرنے کی غرض سے سیّد مظفّر الدین کو بھیجا جا رھا ھے - اس کے پیام سے مفسدین کی زبان بند ھوجائیگی -
۱۳۱	۳۸۸-۸۹	یہ خط خواجہ نے محمّد شاہ بھمنی کے مکتوب کے سلسلہ میں مولٰنا اسمعیل کو لکھا ھے - جن کا تعلق گجرات کے دربار سے ھے اور معلوم ھوتا ھے سلطان محمود شاہ گجراتی پر ان کا اثر ھے - بھمنی ایلچی سیّد مظفّر الدین مسعود کی خاندانی وجاھت اور ذاتی صفات کی تعریف کی ھے اور مولٰنا سے امید ظاھر کی ھے کہ سیّد موصوف کی آؤ بھگت اور عزت و احترام میں کوئی کوتاھی نہ ھوگی - پھر مولٰنا سے خط و کتابت جاری رکھنے کی استدعا کی ھے -
۱۳۲	۳۹۰-۹۱	خواجہ نے یہ مکتوب بھی سیّد مظفّر الدین کی رسالت کے بارے میں لکھا ھے - مکتوب گجرات کے کسی وزیر کے نام ھے جس سے یہ استدعا کی گئی ھے کہ بھمنی بادشاہ (محمّد شاہ) نے جو امیر مظفّر الدین مسعود کو بطور ایلچی بھیجا ھے ، آپ براہ کرم ان کی اعانت فرمائیں - اور خط و کتابت

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کا سلسلہ جو عرصہ سے بند ہوگیا ہے اس کو پھر جاری فرمائیں ۔
		ان تین مکتوبوں (۳۲ - ۱۳۰) کے مختلف ارباب اقتدار کے نام جانے سے معلوم ہوتا ہے کہ بہمنی اور گجرات کی حکومتوں میں شاید کچھ کشیدگی ہوگئی تھی اور رسل و رسائل کا سلسلہ بند ہوگیا تھا ۔ ان مکتوبات کے ذریعہ سے کوشش کی گئی ہے کہ محبت اور اتحاد پھر حسب سابق قایم ہوجائے ۔
۱۳۳	۳۹۱-۹۳	(اواسط ذی قعد) یہ مکتوب خواجہ نے محمد شاہ بہمنی کی طرف سے سلطان مراد بک شاہ روم کو لکھا ہے اس کی عظمت وشوکت ، جود و سخا ، اور شجاعت اور بہادری کی تعریف کی ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ بعد مسافت کو دلوں کے ملنے میں حایل نہ سمجھنا چاہئے ۔ آپ کی فتح و نصرت کی خبروں سے بے انتہا مسرت ہوئی اور جذبۂ شوق کے تحت فارس خاں کو بطور ایلچی روانہ کیا جا رہا ہے تاکہ وہ مابدولت کی دوستی اور محبت کو واضح کردے ۔ سلطان مراد بک کی شہرت فتح و نصرت کے علاوہ اس کی علم دوستی اور معارف نوازی پر بھی مبنی ہے ۔ ملاحظہ ہو سخاوی ، جلد دہم ، صفحہ ۱۵۲ ۔
۱۳۴	۳۹۳-۹۸	یہ مکتوب خواجہ نے اپنی طرف سے سلطان مرادبک کو لکھا ہے ۔ سلطان نے خواجہ جمال الدین حسن کو بطور قاصد روانہ کیا تھا اور اس کے ہمدست فرمان بھی بھیجا تھا ۔ خواجہ نے اس عزت افزائی پر اپنا فخر ظاہر کیا ہے ۔ اور سلطان کے جاہ و جلال اور فتح و نصرت کی افزونی کی دعا دی ہے ۔ خواجہ کی شہرت سلطان روم کے دربار میں اس کے علم و فضل اور عزت و وقار کی وجہ سے بھی تھی ۔ بہمنی سلطنت کی شان و شکوہ کی دھاک تمام اسلامی ممالک

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		میں بیٹھی ہوئی تھی لیکن خواجہ کی وزارت نے اس کی عظمت و شان میں اور چار چاند لگائے ۔
۱۳۵	۳۹۸-۴۰۲	اپنے کسی عزیز کو لکھا ہے کہ تمہارے مکتوب کے پہنچنے سے میرے دل کو ویسی ہی تسکین ہوئی جیسا کہ حضرت یعقوب کے دل کو حضرت یوسف کے پیرہن کی خوشبو سے ہوئی تھی ۔ پھر ہمایون شاہ بہمنی کی مدح میں جو رائیہ قصیدہ خواجہ نے لکھا تھا وہ درج ہے ۔ اور اپنے عزیز کو لکھا ہے کہ تم نے اس قصیدہ کو منگوایا تھا ، اس لئے بھیج رہا ہوں ۔ اس قصیدے کے یہ دو شعر پر لطف ہیں ۔ علت غائی زهندم نیست الا خاک پات ورنه بی آب بقا در ظلمت آبادم چه کار شد بجای خود مرا ساکن شدن در هند ازآنکه مردم دیده نباشد ساکن الاجای تار اس قصیدہ میں خواجہ نے ہمایوں کی تعریف کی ہے ایک اور مکتوب (صفحہ ۱۸۷) میں بھی خواجہ نے ہمایوں بادشاہ کے احسانات کو سراہا ہے ۔ تعجب ہے کہ فرشتہ نے ہمایوں بادشاہ کو نہایت ظالم اور سفاک ثابت کرنے کی کوشش کی ہے ۔ ممکن ہے ہمایوں اپنی صحت کی خرابی کی وجہ سے بدمزاج ہو ۔ اس نے صرف تین برس سلطنت کی ۔ اٹھارہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا اور اکیس برس کی عمر میں انتقال ہوگیا ۔ خود اس کے قرابت داروں نے بغاوت کی اور عائد سلطنت نے ان کا ساتھ دیا ۔ اس لئے اگر ہمایوں نے ان کا قلع قمع کیا تو تعجب کی بات نہیں ۔
۱۳۶	۴۰۲-۰۳	اپنے کسی قرابت دار کو بیٹا ہونے پر مبارکباد دی ہے ۔ اور پھر لکھا ہے کہ آپ کو اور آپ کے بچے کو دیکھنے کا

مکتوب	صفحه	خلاصه
		بے حد اشتیاق ہے ۔ آخر میں دعا بھی دی ہے اور بیان کیا ہے کہ کثرت اشغال اور عام لوگوں کے میل جول نے روحانی سرمایہ سے محروم کردیا ہے ، چاهتا ہوں کہ آپ کی توجه سے مجھے باطنی استغراق اور محویت حاصل ہوجائے ۔
۱۴۷	۳۰۳-۰۷	(اوایل شوال ، محمّد آباد) کسی ایسے بادشاہ کے نام ہے جسے آل رسول (قرّة العین سلطان الانبیاء ، فلذة کبد پادشاہ اولیاء) ہونے کا فخر حاصل ہے بادشاہ کی تعریف و توصیف کے بعد کسی بزرگ ہستی کی موت پر اظہار افسوس کیا ہے اور بادشاہ کو صبر اور طمانیت خاطر کی تلقین کی ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ میرے بعض متعلقین وطن کی محبّت کی وجه سے آپ کے شہر (دارالسلطنت) میں ٹھیر گئے ہیں اور ان کی جائداد (املاک خاصه) جو نسلاً بعد نسل موروثی تھی اور جس کے حقوق کے متعلق سلطان مغفور نے کوئی تعرّض نہیں کیا تھا اب ضبط ہوگئی ہے ۔ امید ہے اس کو اپنے کرم و فضل سے بحال فرمایا جائیگا ۔ اور اس معتقد (کمینه) کو فرامین اور احکام سے سرفراز فرمایا جائیگا ۔
۱۴۸	۳۰۷-۰۹	(اواخر ذی قعد ، محمّد آباد) یه مکتوب غالباً گیلان کے وزیر کو لکھا گیا ہے ۔ تسلیات و تحیّات ، کے بعد درج ہے کہ جو مال حسن تمجانی (باغی) اور فقیه محمّد گیلانی مرحوم کے تصرّف میں تھا اس پر قبضه حاصل کرنے کے لئے سیّد حسن گیلانی اور شہاب الدین گیلانی کو وکیل بنا کر بھیجا جارہا ہے ۔ آپ بندوبست فرما کر مال کو ان دونو وکیلوں کے حواله کردیں ۔ اور اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے تو دوسرے کو جو زنده رہے ان لوگوں کے مواجهه میں سونپ دیں جو ان وکیلوں کی همراهی میں روانه کئے گئے ہیں ۔ آخر میں وزیر کو صحت اور درازی عمر کی دعا دی ہے ۔

کتاب کا خلاصه ختم ہوا اور اگر یه طالب علموں کے لئے مفید ثابت ہوا تو مجھے بہت مسرّت ہوگی ۔ میری غرض اس طویل (تمہید) سے یہی تھی کہ تاریخ کے حقیقی ذوق رکھنے والوں کو محمود گاواں کی کردار اور سیرت ، ذهنی قابلیت اور سیاسی تدبرکی ایک صحیح تصویر مل جائے ۔ تاریخ کی اکثر کتابوں میں جو بڑھا چڑھا کر انسان کو فرشته بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ میری ناقص رائے میں درست نہیں ۔

پروفیسر براؤن مرحوم نے منشآت فریدوں بے کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ان مکتوبات سے ہم عصر واقعات پر روشنی پڑنے کے علاوہ خود بادشاہوں کے باهمی تعلقات کا حال اچھی طرح معلوم ہوجاتا ہے ۔ ریاض الانشا کی اهمیت بھی بہمنی سلاطین کے زمانه کے تاریخی واقعات کے لئے ویسی ہی سمجھنی چاهئے جیسی کہ فریدوں بے کے منشآت کی ترکمانی اور عثمانیه خاندان کے بادشاہوں اور حکمرانوں کی تاریخ اور آپس کے تعلقات کے لئے یورپ کے بعض مؤرخین اور مستشرقین نے تسلیم کی ہے [۱] ۔ منشآت فریدوں بے میں ایک مکتوب بہمنی سلطان کے نام کا بھی موجود ہے ۔

آخر میں دارالطبع سرکارعالی کے لایق ناظم مولوی عبد القیوم صاحب ایچ ۔ سی ۔ ایس کا شکریه ادا کرنا لازمی سمجھتا ہوں ۔ جنہوں نے نہایت ضبط و تحمل سے اس کتاب کی طباعت کا انتظام فرمایا ۔ کیونکه بعض اوقات مصحح کے پاس سے زیر طبع اوراق کئی کئی مہینے تک وصول نہیں ہوئے ۔

دولت آصفیه کی معارف نوازی اور مالی اعانت سے سلسلۂ مخطوطات فارسیه کی چوتھی کتاب طالبان علم کے لئے پیش ہے ۔ خدا اس مملکت اور اس کے علم دوست اور ذی جاہ سلطان کو همیشه قایم رکھے ۔ آمین ۔

غلام یزدانی

باغ نارنج ، خیریت آباد

حیدرآباد ، دکن — تحریر ۱۲ ۔ مئی سنه ۱۹۴۸ ع

---

۱ یه کتاب سنه ۱۲۷۴ ھ میں قسطنطنیه میں چھپ چکی ہے ۔ پروفیسر ایچ ، اے ، گبنز (H.A. Gibbons) اور هیمر پرگسٹال (Hammer-purgstall) نے اپنی تالیفات میں منشآت فریدوں بے سے استفاده کیا ہے ۔ ملاحظه ہو تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفه براؤن ، جلد سوم ، صفحات ۱۰۰ ـ ۳۰۰ ـ

باسمه تعالی

مقدمهٔ مصحح

حمد محمود منشئ ازل را سزد که عالم انشاء را به ریاض گاوانی اینقدر سرسبز و شاداب داشته که هر ورقی از آن باغبانان گلشن بلاغت و فصاحت را انگشت تحیر و تفکر در دندان کرده - و درود نامعدود بر روح پاک سرور انبیاء و خاتم رسل ، صلی الله علیه و سلم ، باد که از مکاتبات و مراسلات نمونه های برای پیروان خودشان برای تعقیب و تتبع گزاشته و علی اله و اصحابه و ازواجه وذریاته و اهل بیته اجمعین -

اما بعد چنین گوید اقل عباد شیخ چاند ابن حسین احمد نگری ثم ناگوری عفی الله عنهما ، که چون جناب آقای استاد غلام یزدانی ، دام ظله ، ناظم سابق آثارقدیمه قلمرواعلیٰ حضرت خسرو دکن ، خلد الله ملکه و سلطنته ، بنده را بیلدهٔ حیدر آباد ، عمرها الله تعالیٰ الی یوم المیعاد ، احضار نموده یک دانه نسخهٔ کتابِ مستطاب ریاض الانشاء از آثار خواجهٔ جهان ، خواجه محمودگاوان ، نوّرالله مرقده ، لطف فرمودند و خواستند که بنده بتصحیح متن آن کتاب بپردازد ، بنده بفرمان این چنین استاد والا مقام اطاعت نموده و فرمائش آنجناب را موجب افتخار و مباهات شمردم و بمطالعه و مقایسهٔ نسخه های مختلف این کتاب ، که در کتاب خانه های هندیافته میشود ، بپر داختم - الحمد لله و المنة که بعد از محنت سه ساله ، نسخه متن مصححهٔ این کتاب را پیش آقای نام برده تقدیم نمودم - مفتخرم که ایشان این مساعی را به نگاه تحسین و تشویق تقدیر نمودند - و بنده جسارت میکنم و این مساعی کم بها را بحضور قارئین کرام تقدیم میکنم -

بعض از احوال نویسندهٔ این کتاب در مقدمه ، بزبان انگلیسی ، شرح داده شده است ، و اینجا تکرار آن لازم نیست - اما موظف هستم که شرح مختصر در اطراف نسخه های خطی که برای تصحیح متن این کتاب بکار برده شد ، بدهم -

(۱) نسخه قدیمه که از آقائی محترم استاد غلام یزدانی (GY) در یافت نمودم ، بخط نستعلیق مرقوم است - حالا این نسخه رابطوری درست کرده اند

که خواندن متن آن هیچ اشکالی ندارد - متاسفانه در اوراق این نسخهٔ قدیم و پر بها از کاتب و تاریخ کتابت خبری نیست - اما از قراین معلوم که در قرن هفدهم دراحاطهٔ تحریر آورده شده -

(۲) نسخه قدیمه که د ر کتاب خانهٔ دارالعلوم بومبائی (BUL) وجود دارد بوسیلهٔ صدیقی الدکتور پی - ایم - جوشی - ایم - ای ، پی - ایچ ڈی - (Dr. P. M. Joshi, M.A., Ph.D.) بدست بنده رسید - این نسخه نسبت بتمام نسخه های دیگر که بدست بنده رسیده است، صحیح تر است - شرح این نسخه بی بها در فرست* استادی و محترمی خان بهادر استاد شیخ عبدالقادر سرفراز - ایم - ای ، آی - ای - ایس ، دام ظلّه یافته میشود -

(۳) نسخه (BH) که درکتابخانهٔ بهندارکر اورینتل رسرچ انستیتوت پونا (Bhandarkar Oriental Research Institute, Poona) بنمرهٔ ۱۸۰ مندرج شده و بوسیله همکارم و صدیقی الدکتور داندیکر (Dr. R. N. Dandekar, M.A., Ph. D.) بدست بنده آمده ، هم در خط نستعلیق نوشته شده است - اوراق این نسخه بی شیرازه و پاره شده است و بگمانم بعضی از آنها گم شده است - این نسخه تاریخ کتابت و نام کاتب ندارد -

(۴) نسخه که درکتابخانهٔ شخصی علامه الدکتور مولوی عبدالحق ، مدظلّه ، معتمد انجمن ترقی اردو دهلی، (AH) میباشد، یکی از خوبترین درین نسخه های است که در دسترس بنده گزاشته شد - اما ترتیب خطوط درین نسخه در بعضی جاها از ترتیب خطوط نسخهٔ های نمره (۱) و (۲) و (۳) و (۵) و (۶) مختلف است خیلی متشکرم که علامه الدکتور نسخه بی بهای خود شان را ببنده تحویل دادند - نسخهٔ هذا مکمل است و قبل ازین مهری داشته امّا این مهر از بین رفت است -

(۵) نسخه قدیمه که در کتابخانه حبیب گنج علی گڑه (HG) محفوظ میباشد، بوسیله آقای محترم استاد غلام یزدانی بعاریت گرفتم - از نواب حبیب الرحمن خان شروانی ، مدظلّه ، تشکر میکنم که بنده را اجازه دادند که در تصحیح متن ریاض الانشاء از نسخهٔ بی بهای ایشان نیز استفاده کنم - این نسخه هم در خط نستعلیق است در حروف جلی ، و عنوان هر نامه به روشنائی سرخ رقم شده است ، اما نه تاریخ کتابت دارد نه اسم کاتب بنظر نسخه قدیمی باشد -

---

* K. B. Prof. Shaikh 'Abdu'l-Qādir-i-Sarfarāz (M.A., I.E.S. (Retd.)
Descriptive Catalogue of Arabic, Persian and Urdu MSS. in the University Library, Bombay, Bombay, 1934, pp. 29-30.

(۶) نسخهٔ (ASB) که درکتابخانهٔ اشیاتک سوسائتی بنگاله موجود است (Royal Asiatic Society of Bengal) نامکمل است و بسیاری از نامه های که در نسخه های دیگریافته میشود ، درین مجموعه وجود ندارد - این نسخه نیز در خط نستعلیق نازك و ریز مرقوم است - المستشرق ایوانو (W. Ivanow) که فهرست نسخه های اشیاتک سوسائتی مرتب کرده ، حدس میزند که کتابت این نسخه در قرن نوزدهم بپایان رسیده باشد ، و الله اعلم - ممنونم که کارمندان این انجمن نامبرده نسخه ایشان بنده مستعار دارند -

قبل از این که سخن بپایان برسانم خودرا موظف میدانم که بخدمت آقایان شمس العلماء الدکتور عمر بن محمد داؤد پوته ، و الدکتور تارا پور والا ، الدکتور ایس - ایم کتری و الدکتور مرحوم محمد بذل الرحمن و استادی و محترمی خان بهادر پروفیسر شیخ عبدالقادر سرفراز و استاد محترم الدکتور غلام یزدانی و صدیقی آقائی محمد عبدالقیوم ، هدیه امتنان و تشکر تقدیم کنم - نیز از کارمندان و کار فرمایان مجلس مخطوطات فارسیه ، حیدر آباد ، تشکر میکنم که مساعی بنده را بچشم قبول پذیرفته مسئولیت و زحمت نشر این کتاب را بعهده گرفتند - اشتباهاتی که در متن این کتاب یافت میشود در اثر کم مایگی و ناپختگی مصحح میباشد و امیدوارم که قارئین محترم از راه لطف تام این عذر خام بنده را خواهند پذیرفت - و السلام -

کوئٹه ، بلوچستان ۶ - جون سنه ۱۹۴۷ مسیحی

شیخ چاند ابن حسین عفی عنهما

بسم الله الرحمن الرحیم

یا من توحد ببدایع الابداع و الانشاء و تفرد باجراء قلم الاختراع علی وفق علمه کیف یشاء، و یا من وضع فی اجواف اصداف الکلم فراید المعانی و فواید الحکم، کما برقع[1] علی لمعات جماله و سطوات جلاله نقاب سحاب العالم ، و یا من ابدع من مصباح المعنی [2] فی مشکوة الحرف نارا علی علم ، کما اطلع انوار اقمار[3] عوالم الوجود من مطلع صورت آدم ، صل علی ادلة مسالك السعادة و اجلة ممالك ، غایة الابداء [4] والاعادة ، و خصص من بینهم دلیلنا الهادی من کثرة [5] الظلماء الی ضحوة الوحدة و الصفاء ، محمد المصطفی المجتبی و علی اهلة فلك العباء [6] المشرفین بتیجان ,, الاالمودة [7] فی القربی،، وصنادید مسانید الصحبة علی ارائک العهود ,,الذین سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود،، و سلم تسلیما کثیرا کثیرا - جواهر زواهر مقال ، که واسطهٔ سلك مقتضی حال و خلاصهٔ قلادهٔ تعظیم و اجلال آید و دست قدرت مشاطه فکرت بر و دوش نوعروسان منصهٔ خیال وگردن و گوش ماه رخان تتق سراپردهٔ بال بآن آراید ، فراخور سپاس و ستایش حضرت آفرید گاریست که گلبرگ لسان بستان [8] بنی نوع انسان در غنچهٔ دهان به نسیم ذکر احسان او منفتح است وگلشن صدور و چمن جنان اهل شهود و حضور بانوار و ازهار شکرش منشرح - بیت :—

هر زبانی [9] که نه ذکر توکند گویا نیست
و آن دلی راکه تو مشهود نهٔ بینا نیست

قادری که شمسهٔ خور ولوحهٔ قمر و وقوف و آیات ثوابت و سیارات بر اوراق اطباق سماوات از مزینات [10] مصحف قدرت اوست - بیت :—

از مصحف کمال توبرلوح لاجورد
یک وقف آیتی [11] ست بآب زر آفتاب

کریمی که گوهر وجود هرموجود ازدیم ابرجودش قطرهٔ نم است ، و ازسقف عرش تا سطح فرش در پیشگاه تاب آفتاب کرمش از ذرهٔ کم -

1. *BUL* and *ASB* give یرقع 2. *AH* gives المعانی 3. *AH*, *ASB* and *BUL* omit انوار 4. *AH* and *GY* give غایت الابداع while *ASB*. gives عنایت الابد 5. *GY*, *BH*, *HG* and *ASB* give الکثرة 6. *ASB* has آله فلك العباد 7. *BH* omits الا 8. The same in *ASB*, but *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* omit بستان 9. *BUL* has مرزبانی 10. *ASB* gives جزئیات 11. *GY*, *BUL*, *HG* and *AH* give وقف و آیتی

شعر :— روض من الجود تلقى فى جوانبها [1]
بحر الوجود ندى ملقى على الورق

علیمی که رموز سرایر ضمایر و کنوز جنایای خواطر مانند لوامع مهر در اوقات هواجر برلوح علم قدیمش روشن و ظاهر است ، و خرد خورده دان و نفس مدرکهٔ انسان ، که پروردهٔ نشیمن حدوث و امکانند ، در مبادی بوادی عرفانش هائم و حایر - مثنوی :—

هر آن چیز کت دل بآن رهبراست
بچیزی شناسی کزان [2] برتر است
خدا از خرد برتر و از روان
بچه چیز دانستن او را توان ؟

جلیلی که هر چند فارس نفس ناطقه بر اشهب تیز تگ حیات [3] در فیفای معرفت کنه ذاتش بمعونت عقل و حواس و مؤنت فکر و احساس طی فراسخ و امیال اسابیع و ایام و قطع مناهل و منازل شهود و اعوام بتقدیم رسانید ، جز حیرت سبیلی ندید و غیر از عجز دلیلی نیافت - بیت - :—

عقل عنان کشیده چو سوزن درین طلب
عمری بسی دوید در آخر [4] عقال یافت

قدوسی که در دانستن حقیقت ذات و صفاتش سر چشمهٔ طبایع [5] مخلوقات از خس و خاشاك ادراکات حسی و حصباة و خاك قیاسات فکری و حدسی تیره است و دیدهٔ بینش ارباب دانش از وفور اشعهٔ انوار جلالش در مشاهدهٔ کیفیت هویت جمالش خیره - شعر :—

جمالك فى کل الحقایق سایر
ولیس له الا جلالك ساتر

بیت :— تو کجا در وهم گنجی کز تجلای رخت
طایر اوهام را یکسر بسوزد بال و پر

مصراع :— صورت این حال را جلوه گراست آفتاب

عظیمی که صید سیمرغ ثنای اجلالش بدام لعاب عناکب اقلام محض خیال است وصعود برشواهق معرفت رفعت و کمال وعروج بر نهایت پیشگاه قصر عظمت وجلالش بپای استدلال و برهان و سرعت انتقال بال مشائیان و نعلین تعریف و قیاس مسلم

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* have حدیقتها
2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* have کزو
3. *BH* gives عمر *ASB* عرفان 4. The same in *GY* and *BH* but *BUL*, *AH*, *HG* and *ASB* have وبه آخر 5. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH*, *HG* and *ASB* have طباع

و مدارج و معارج برهان سلم فرض محال - بیت :—

پای استدلالیان چوبین بود
پای چوبین سخت بی تمکین بود

شعر :— ورقاء فهمک لا تنال جنابه
بجناحی الاحساس و الادراك
هیهات ان تصل العناکب بالتی [1]
نسجت اناملها ذری الافلاك

بیت :— عنکبوت خرد از تار نظر دامی باخت [2]
باچنین دام طلبگاری عنقا می کرد

چه شک نیست که علت غائی ایجاد لسان انسان [3] آنست که مدرکات نفوس و حواس بر صفحهٔ صحیفهٔ بیان بی التباس بنماید ، و چون خریطهٔ احساس حواس و حیطهٔ ادراك نفوس مجرد اساس در جنب کمال معرفتش بیحد تنگ است ، لاجرم قدم تقریر زبان بر بساط بسیط بیان سخت لنگ باشد - رباعی :—

ای صفات تو بیانها از [4] زبان انداخته
عزت ذاتت یقین را در گمان انداخته
هرچه آن برهم نهاده دست وهم و حس و عقل
کبریایت سنگ بطلان اندران [5] انداخته

خدایا چون کلام کلیمت در مشاهدهٔ صفات ذات قدیمت این ندانست که ''سبحانک انی تبت الیک،، و ورد زبان حضرت حبیبت اظهار اقرار ''لا احصی ثناء علیک،، چگونه ما عاجزان را قوت ناطقه بمحامد لایقهٔ آنحضرت ناطق گردد و عذبات رایات السنهٔ خلایق بنسایم انفاس بچه طریق خافق آید - رباعی :—

آنجا که کمال کبریای تو بود
عالم نمی از بحر عطای تو بود
مارا چه حد حمد و ثنای تو بود
هم حمد و ثنای توسزای تو بود [6]

الهی ماخستگان بادیهٔ طلب را ، که بنیه حیات شان [7] از آب و خاك گریه ونیار

1. The same in *GY* *AH*, and *HG* but *BH*, *ASB* and *BUL* give بالذی
2. The same in *AH* but *HG*, *GY*, *BH*, *BUL* and *ASB* give ساخت
3. *ASB* omits لسان
4. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* give را
5. *GY* gives درمیان 6. *ASB* gives a wrong order of the four hemistiches.
7. The same in *BH* but *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* omit شان

و باد و آتش آه و گداز است ، شربت شفای لقا کرامت فرمای ، و ماسوختگان بادیهٔ تمنای عشق و تشنگان اودیهٔ سودای شوق و پس ماندگان قوافل شوارع ذوق را به سرچشمهٔ زلال وصال خویش راه نمای ، و زنگ تعلقات فانیه از صفحهٔ آئینهٔ سینه بمصقل جذبات [1] عنایت دیرینه بزدای - بیت :—

اقفال غم اندود ز ابواب سعادات
کس جز بمفاتیح عنایات [2] تو نکشود

وساحت قصرجان را بجاروب ''لا''، از غبار عبور اغیار بپرداز،و از پیشگاه بارگاه دل، که نظرگاه پادشاه وحدتست، هجوم نظارگیان کثرت را به دور باش ''الا''،دور ساز-

بیت :— یارب بحق کعبه که سنگ بتان راه [3]
در زمزم عدم فگن از قبله گاه ما

و چشم همت جنان را بنور معرفت چنان روشن گردان که در مجالی حروف کثرت جز نور الف وحدت هیچ [4] در نیاید ، و پیش اشعهٔ خورشید ظهورت ذرات نمودار [5] عالم مطلقاً عدم نماید - شعر :—

أ أنت أم أنا هذا العین فی العین
حاشای حاشای من اثبات اثنین
بینی و بینک انی ینازعنی
فارفع بفضلك انیا من البین

نظم :— بغیر بود تو در چشم کس وجودی نیست
ز هرچه هست بغیر توجز نمودی نیست

و دیدهٔ سریرت فواد را بکحل سداد و ارشاد بطرزی منور دار که چهرهٔ مخدرات آیات قدس در مرائی مجلوه آفاق و انفس باحسن صور [6] جلوه گر آید ، و اشتات تعینات وجود نقاب خدود اصل مقصود نه شود ، و حجب قوای مدرکه و محرکه مانع ادراك رخسارهٔ شهود نگردد - بیت :—

گر بی نقاب دیده دلی [7] دید روی دوست
کافر دلست گر نظرش جز بسوی اوست

1. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *ASB* give جذبهٔ
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give هدایات
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *ASB* and *BH* give حرص
4. *ASB* gives در و هیچ 5. *AH* gives ذرات جله نمودار 6. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *ASB*, *AH* and *HG* give صورت 7. The same in *GY*, *BUL*, and *HG* but *AH*, *BH* and *ASB* give دل Furthermore *BH* gives another variant reading of the first hemistich thus :— گر بی نقاب دیده در آید بروی دوست

و روایح صلوات شایقه ، که شمهٔ از شمایم نکهتش لخلخهٔ مشام قدسیان ملایک و مادهٔ انشراح ارواح سکان سبع ارائک باشد ، و فوایح درود و تسلیمات لایقه ، که طیب محاسن صفات فایقه اش از ساحت فیض ساحت ناسوت تا عرصهٔ ممتنع المساحت ملکوت معطر دارد ، چنانکه ما عاجزان خاك سرشت كنه سیما بر وفق امر ''صلوا علیه و سلموا تسلیما'' بموقف عرض میرسانیم بر طبق میعاد [1] '' ان الله و ملائکته یصلون علی النبی '' بشمار اقطار امطار ، و تعداد امواج بحار ، بر روضهٔ رضیه وحظیرهٔ خطیرهٔ سند اولیا و سید انبیا - بیت :—

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش

و بر آل و عترت طاهرهٔ او ، که مظهر سبوغ [2] نعم ظاهره و باطنه اند ، و بمقتضای فحوای ''کتاب الله و عترتی'' بر تحت تکریم و تعظیم صاحب دیهیم اقتران کلام قدیم و در تنظیم سلك صلواة و تسلیم که اللهم صل علی محمد و علی آل محمد ضمیم ذکر حضرت رسول کریم ، و بر اصحاب هدایت قباب، که در مصاف محامد اوصاف موصوفند بصفت '' أشدآء علی الکفار رحماء بینهم '' و در محافل فضایل منعوت بنعت أصحابی کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم ، متواتر واصل ونازل دار و نظر عفو و رحمت بر عاصیان امت آنحضرت گمار- زهی رسول میمون النقیب لازم الترحیب که از طلوع مهر ذاتش بر افق اعیان وسعت امتداد زمان وفسحت پیش طاق کون ومکان سمت ایجاد و صفت احداث و تکوین یافت - بیت :—

کاف کمال تست دوات ذوات کون
ورنه سواد هستی کونین از کجا است

و از بروز منجوق دین هدایت قرینش مبانی شعار کفر و ضلال مفسوخ شد ، و از شمول احکام قویم و شیوع طریق شرع مستقیمش آثار سبل رسل سابقه مدروس و منسوخ ، و دروازهٔ اتباع نبوت دیگری بقفل امتناع مسدود گشت - و سایهٔ چتر آسمان مماس [3] ''کنتم خیر امة اخرجت للناس'' از میان تمام امم بر مفارق این امت کرامت توام مخصوص و ممدود آمد - شعر :—

لما دعی الله داعینا لطاعته
باکرم الرسل کنا اکرم الامم

و چون بر طبق حکم خالق بشر و منشور دیوان قضا و قدر انوار ظهور خورشید

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give معیاد
2. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives شیوع while *GY* سبوق 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *ASB* gives محاسن

اثرش در زمان دور قمر بود ، ماه وهاج از این نسبت مناقب نتاج [1] کلاه فرحت
و ابتهاج بر قمهٔ قبهٔ مینا انداخت ، و سر نیاز و خضوع بر زمین عجز موضوع ساخت
تا در سلك ممالیك محسوب گردد و در زمرهٔ پاسداران شب بطلیعهٔ لشکر دینش
منسوب - بنا برین گوش ماه را بسرانگشت اشارت منشق ساخته به هلال موسوم آمد -
و گاه داغ کلف از روی فخر و شرف بر رخساره اش مرسوم آمده ، نامش بدر شد و
مستحق موهبت سرهنگی حشم شب و مستاهل [2] ایالت ملکت زنگی سلب گشت

بیت :— گر نیست رای مه که شود نعل مرکبش
تاج سرخود از چه کند هندوی شبش

و چون تیر دبیر در دیوان فلك مستدیر شیوهٔ تملق و امتزاج داشت و در
سعادت و نحوست با سعد و نحس ازدواج ، بسبب این نفاق معذب بآتش احتراق آمد -

بیت :— چون دو رنگی شیوهٔ تیراست بر وفق نفاق
لاجرم در دور چرخ آمد نصیبش احتراق

و زهرهٔ زاهره که در بزمگاه دنیا دوایر فلك پر جلاجل [3] مینوازد و بهر اهل
صبوح و غبوق از قوس افق چنگ می سازد وگه در خانهٔ ترازو نشسته میزانش
بهر سو سر در می آرد و زبان خویش بکم و بیش بیرون میکشد ، در تیز بازار
فلك دوار بر ثور آسیای چرخ سوار داشتند [4] - بیت لمولفه :—

چون مطربی و ریو بود زهره را شعار
آری بحکم شرع شود ثور را سوار

و چون خورشید جهان افروز جهت میاومهٔ [5] سکان زاویهٔ عالم بروزش میان شب
و روز میگردد [6] و ماه را که خادمهٔ مهد عهد سیادت آنحضرت است و رخسارهٔ کمال
سعادتش محلی به وسمهٔ شب ولادت او بافاضت ضیاء و نور انگشت نمای جمهور
دهور میساخت ، از این سبب بر سریر خارج المرکز فلك نشسته از مضیق تدویر
محفوظ و مصئون گشت ، و رفعت رتبتش از منقصت رجعت محروس و مامون آمد -

بیت :— هر که در سایهٔ جاه تو بود چون خورشید
در [7] رخش کس نتواند که کند تیز نگاه

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* has بتاج
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives متاهل
3. *ASB* gives جلاجل 4. *BH* gives داشت
5. The same in *GY*. *AH*, *ASB*, *BH* and *HG* but *BUL* gives مناد مه
6. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BH*, *ASB* and *BUL* give میگرد
7. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بر

و بهرام ، که ضرغام آجام انتقامست ، چون نشاب شهاب دمای خصمای آنجناب را
بر خاك خواری می ریخت و بدست [1] سنان و تیغ اجساد حساد شرعش بغربال درع
بیدریغ می بیخت ، هر آئینه سالار سپاه کواکب آمد و فسحت مساحت تدویرش
بر تداویر ثواقب افلاك غالب - بیت :—

بسته میانست بهرام در بندگیش محکم
زان از ممثل شمس تدویر اوست اعظم

و برجیس سعد سرشت چون وثایق ختم هدایت خلایق بنام آن محمود مقام مینوشت ،
ودر پایهٔ [2] ششم از منبر چرخ برین خطبهٔ ختم [3] نبوت و دین که" ولکن رسول الله و
خاتم النبیین " بگوش هوش اهل تقلید و یقین میخواند ، لاجرم در محکمهٔ دارالقضای
سماء بامضای حکم قضا مشرف گشت - بیت :—

گر مشتری جوی ز هوای توکم کند
یکباره مرغزار فلك خوشه رسته دان [4]

و کیوان چون خودرا در عتبهٔ باب هندوی بواب می پنداشت و بر درگه رفعت اساس
لوازم بندگی التماس میداشت باین وسایل و ذرایع پایهٔ [5] جاهش بفلك سابع رسید -

بیت :— بر در قصر جلالش چون زحل شد پرده دار
سبعهٔ [6] سیاره را شد زیر دست او مدار

و سایهٔ جسم پاکش ، که رشك روان روشنان افلاکست ، ازان بر سطح کرهٔ خاك
نه افتاد تا بر دیدهٔ اولی الابصار ظاهر و واضح گردد که جسم روح مآثرش مبرا
از لوازم و غواشی مرکبات و عناصر است ، و اذیال ظلال دولت مثالش از عروض
گرد انتقال و غبار زوال نقی و طاهر ، و حکمت اقامت چتر سحاب بر فرق عرش سای
آنجناب آنست که برگرفتاران سلاسل شعاع بصر ، که وا ماندگان قافلهٔ فکر و
نظرند ، مانند طلوع مهر از افق سپهر روشن گردد که دست تصرف کرامت ومعجزاتش
بر جیب وجود کاینات جو [7] ممدود است ، و کمر خدمت و اذعان آن عالی شان

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives بدستان
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives باده
3. The same in *GY*, *BUL* but *AH* and *ASB* give ختام while *BH* gives خاتم
4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* and *BH* read باد
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* reads پای
6. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* read ستة
Logically the latter reading should be considered as more sound in view of the fact that the term سبعه سیاره also includes زحل so that without زحل the number would be ستة 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits جو

بر میان جان علویات و سفلیات معقود ، و وجود آن ذات کامل صفات از ایجاد تمام کاینات مطلوب و مقصود و اقدام احکام دولت ختامش بر رقاب واردان اقلیم وجود -

بیت :— طبیب لطفش ار می گشت مایل
توانستی بیکدم کرد[1] زایل
زکام از صبح ، و از خورشید صفرا
دوار از چرخ و از شب‌رنگ[2] سودا
زمه دق و سبل از چشم کوکب
زدریا رعشه وز باد صبا تب

ونکتهٔ حجر بر طرف تن‌بستن ، و دندان در فشان قرین سنگ کشتن آنست که در کارخانهٔ ارادت ازلی بحرارت نار محبت لم‌یزلی خاتم وجودش از نقد کان رسالت و نبوت مصنوعست ، و جواهر زواهر کان عرفان در سینهٔ پاکش موضوع -

رباعی‌لمولفه :— چو خاتم بود جمع انبیا را
ازان بر سینه بستی سنگ خارا
چو بودش زیر خاتم هر دو عالم
زدندش سنگ بر دندان چو خاتم

و متحقق و یقین که عقل کل‌فص آن انگشترین است و نقش نگینش نص ,, وما أرسلناك الا رحمة للعالمین ،، -

بیت :— ای خاتم کمال ترا عقل کل نگین
وز سدره تا جناب تو صد سدره تا زمین[3]

أللهم صل‌علی محمد و علی آل محمد بعدد مخزونات علمک و مکنونات حکمک[4] و مصدورات امرك و مقدورات قدرك صلوة تلیق بافاضة قدسک و استفاضة انسک -

اما بعد -

چنین گوید فقیر جانی محمود بن شیخ محمد الگیلانی نورالله قلبه بتجلیات الجمال[5] و جعل صورة ماله مشهودة فی مرآة البال ، که چون کوکب حسن تقدیر ازلی از افق ولادت این فقیر طالع بود و سهم السعادت عنایت لم‌یزلی در درجهٔ طالع واقع ،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* reads گشت
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives گرد
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives:
و زسد ره جناب توصد سدره تاز مین
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives حملك while *ASB* reads حلمك 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives الکمال

لاجرم[1] بر وفق توفیق ربانی ، در صغر سن و حداثت جوانی چندان شغف و التیاع باستماع صریر یراع و مشاهدهٔ حسن چهرهٔ معانی داشت که گردن حمامهٔ جان از بطوق تعلق اغانی و غوانی[2] عاطل بود ، و در ریعان شباب چندان استیناس بمطالعهٔ خط و خال کتاب و نوك اهداب اقلام مشکین نقاب داشت که نقوش مزخرف هوا وهوس و میل صورت و صحبت هر کس و التفات سماع احادیث مدلس خیال باطل مینمود - شعر :—[3]

مدامی مدادی والکؤس محابری
ندامای أقلامی و فاکهتی شعری
و مسمعتی و رقاء ضنت بحسنها
فاسدلت الاستار من ورق خضر

وهمگی جان و دل باکتساب جلایل فضایل مایل[4] بود ، و باغبان روان در چمن فواد باجتنای باکورهٔ فضل و سداد مشتغل و آتش طلب ترقی و کمال در کانون دل مشتعل ، و قوافل محبت صحبت افاضل در صدر دل ، که منظرهٔ چهارطاق آب و گل است ، نازل - شعر :—[5]

اصحب اخاکرم تحظی بصحبته
فالطبع مکتسب من کل مصحوب
و الریح آخذة مما تمر به[6]
نتنا من النتن أو طیبا من الطیب

و چون در عالم صور و مواد چهرهٔ احوال والد و اجداد بخط و خال وزارت سلاطین عالی نژاد موسوم بود و بچشم رضای اهل بصارت بعضی از ادوات وزارت[7] استحقاق قربت تاجداران سریر امارت بر جبهۂ قابلیت این حقیر مرقوم و مرسوم مینمود ، و حال آنکه دوش هوش این ضعیف از احتمال اثقال[8] وزارت مجتنب بود ، وبسبب همین معنی از وطن مالوف و مسکن مشغوف مغترب - شعر :—

تالق البرق نجدیا فقلت له
یاایها البرق انی عنک مشغول

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ABS*, and *HG* but *BH* omits لاجرم
2. *ASB* omits وغوانی 3. *ASB* omits the following verses, although there is a blank space left in the *MS*. for these verses.
4. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, and *HG* but *GY* and *ASB* omit مایل
5. *ASB* omits these verses, but blank space is left for these in the *MS*.
6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ,, والریح آخذة مما عربه ،،
7. The same in *GY* and *HG* but *ASB* gives دولت و امارت , while *BUL*, *BH* and *AH* read ادوات وزارت وامارت 8. The same in *GY*, *BUL*, *AH* *ASB* and *HG* but *BH* adds وزر after اثقال

چه ، بصر[1] بصیرت بر زخارف صورت وزارت افگندن ولجج بحار معارف[2] یقینی و براری و بوادی مسالك معنوی بقدم همت نه پیمودن از ماء معین و جمال حور عین بلمعهٔ سراب و صورت حباب قناعت نمودنست ـ نظم :—[3]

۱ ـ منت چرا بریم عطای زمانه را
همت چرا کنیم به هرکار مختصر[4]

۲ ـ دریا وکوه را بگذاریم و بگذریم
سیمرغ وار زیر پر آریم بحر و بر[5]

۳ ـ یا بامراد بر سر نهمت[6] نهیم پای
یا مرد وار در سر همت کنیم سر

و چون از بدو زمان الی هذا الآن دست همت متشبث بفتراك شهسواران مصاف عشق است[7] که بچوگان شوق و بازوی ذوق گوی جمعیت خاطر از میدان تفرقهٔ باطن و ظاهر ربوده ، هیچ التفات به کرهٔ غبرا و صولجان فلك اعلی ندارند ،بنابرین چه عجب که ازیمن نظر اکسیر اثر ایشان شهباز همت این درویش نظر محبتِ جانی بنشیمنِ عالم هیولانی نه افگند ، و پر و بال التفات در فضای جهات جهان فانی نه گسترد ، و عین اعتبار بر مرغزار نمودار تعینات هالکه نه‌افگند ، و از سموم حیات لذات فاتکه[8] بالذات پرهیزد ـ بیت :—

هردل که یافت[9] رونق بازار حسن دوست
دوکان هر دوکون بچشمش حقیر شد
فرخنده طایری که ز چنگ جهان برست
وانگه بدام عشق دل او اسیر شد

تا از سروش عالم غیب ،که رخسار مقالش مبرا از غبار ریب است ، بسمع جان رسید که برمقتضی مغزای ''قل کل من عندالله،، خطوط جباه[10] اهل انتباه بنقاط عجز تفویض منقوط است ، و أعنهٔ اختیار جمهور و حل و ربط و قبض و بسط امور بدست

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits بصر
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* has مغرب
3. This Qit'a is omitted in *BUL*. 4. *AH* puts this hemistich first
5. The same in *GY*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BH* gives خشك و تر
6. *BH* gives یا با مراد بر سرگردون نهیم پای
7. *ASB* omits است 8. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, and *ASB* but *GY* and *HG* give قاتله 9. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives دید 10. *ASB* gives حیات

ارادت خالق دهور منوط ـ مثنوی :—

دست نی تا دست جنبانی بدفع
نطق نی تا دم زنی از ضر و نفع
ضر و نفع ما همه از حق بود
حکم حق بر فرق ما مطلق بود

لاجرم زمام رضا بکف قدر و قضا داد و سرتسلیم بر خط اتباع حکم مامضی نهاد تا حسب تقدیر و عدم اصابت تیر تدبیر وزروزارت برکواهل ظواهر خاطرافتاد،وقوت عاقله در دفع این واقعهٔ هایله و حادثهٔ مشکله مدهوش و حایر ماند و دانست که برمقتضای ''عرفت‌الله بنقض العزایم،، سهام عزایم ضمایر براهداف مطالب غیرصایب است ، و سلب مفهوم اختیار از ذات محکوم علیه خاطر واجب ـ رباعی :—

این هستی تو هستی هست دگر است
وین مستی تو مستی مست دگر است
رو ، سر بگریبان تفکر درکش
کین دست تو زآستین[1] دست دگر است

تا برموجب ''الضرورات تبیح المخظورات،، طی‌طوامیر مافی‌الضمیر بدست فکر وقطع عقبات وقایع[2] دیوان بپای صبر لازم گشت ـ بیت :—

من جهد همی کنم ، قضامیگوید
بیرون زکفایت تو کار دگر است

و باوجود وفور اشغال و امور و وجوب مخاطبه و مجاوبه بر حسب رضای جمهور و تلاطم امواج افکار منتجةالمرام در انضباط امور و ثغور اسلام و تسخیر مدن و ولایات عبدهٔ اصنام و تفاقم مواساة ضد و ند و تراکم مدارات ملوك[3] هند ، گه گاه[4] جهت امتحان طبع کسلان بمراسله و مکاتبهٔ مخادیم و یاران اقدام می نمود ، و قراضهٔ از کان معانی بسورت آتش طبع در دار الضرب ضمیر مسبوك می ساخت و صفحهٔ بیان آنرا به اسم شریف سلاطین و اخوان مسکوك می داشت ودر نظر صرافان بازار دانش سره مینمود ، و بر محك خاطر اهل[5] فضل و بینش از سمت ثنا بی بهره نبود ، و در هرطرف که وارد می شد کواکب مناقب و محامد از مطالع السنهٔ افاضل و اماجد ظاهر میگشت ـ اما چون از قرایح خاطر فاتر بود مستحق آن نمی دید که

1. The same in *BUL* but *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* omit از
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives عصارت وقایع
3. *AH* gives ملك 4. *ASB* gives only one گاه 5. *ASB* omits اهل

بر سبیل تالیف ثبت اوراق دفاتر گردد ـ لمؤلفه :—

من در صف فرسان فصاحت چه کنم
تا تیغ[1] زبان کشیدن آید هوسم

تاجمعی از دوستان، که هر یک از ایشان صدر محافل افاضل بودند و مهر سپهر علوم و فضایل ، بوجوب حمع و تالیف آن اجتماع نمودند و نجوم الزام و ابرام از افق اجتهاد و اهتمام دایمة الشعاع فرمودند ، بنابرین مکتوبی چند که مسودهٔ آن از عروض حوادث مجددهٔ زمان محفوظ مانده بود ومظنهٔ آن می شد که بعین رضای اهل دانش ملحوظ گردد ، در سلک تالیف انتظام داده و آنرا کتاب ریاض الانشاء نام نهاده ؛ اگرچه در مقابلهٔ کلام بلغای معالی مراتب تقابل سیف قاضب و مخراق لاعب است ، اما ابکار معانی جمیله اش د رحلی و حلل عبارات جزیله ازنتایج خاطر این فقیر است ، ولآلی تراکیب و زواهر اسالیبش از شآبیب ضمیر این حقیر ـ شعر :—

من بسی اجزای برج و هفت طبق[1] آسمان
میخورم سوگند و دانم موجب کفاره نیست
کین بنات خاطرم را در تجلی گاه عرض
جزز پنج انگشت من بر فرق یک سرخاره نیست

چه بعرایس افکار حسن و وشاح افصاح افاضل زمن قلم تصنیف و طومار تالیف بدست گرفتن و بلباس عبارت کسان میان افاضل و اکابر زمان دعوی قوت انشاء و اختراع کردن عین ننگ و عار و محض شین و شنار است ـ شعر :—

روز عروسی شود شانه حکایت کند
آنکه به موی دروغ زلف نهد بر عذار
هیچ کسی را بدو باز نخوانند ، اگر
دایه بجان پرورد طفل کسان درکنار

و باوجود آنکه بحر کرم وجود حضرت واجب الوجود ازلآلی فیض مملو است و افاضت د م کرمش بر مفارق تمام اسم امری مرجو ، دیدهٔ طمع بر فراید قلایدهٔ خواطر اذکیا داشتن ، و صورت عروس شهرت و ناموس خود را بآن آراستن ، شیوهٔ کسی است که گنجینهٔ مخترعات مردم را قبله ساخته بمال مقروض مستعار میان متمولان رستهٔ بازار افتکار دستار افتخار و استکبار بر فرق عجب و پندار نهد و چهرهٔ دعوی ابداع و انشاء را بدست مشاطهٔ طباع کسان موشح و موشی سازد ، نه[2]

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BH* gives تیغ ,while *BUL* and *ASB* read سبع
2. *ASB* give وبهر

طریق این فقیر ، که سباح تیار بحار فیض الهی است و سیاح دیار کرم نامتناهی ـ

لمؤلفه :— چون حیاض خاطرم هست از سحاب فیض پر
از زلال طبع هر کس حاجت فواره[1] نیست
جوهر عین الهر فکر مرا در درج دهر
جز زکان خاطرم از طبع کس زناره نیست

و از مبصران چار سوی بازارکن فکان و جوهریان دکان کوی کون و مکان مامول و مسئول است که بحسب وسع و امکان نقاب چهرهٔ مخدرهٔ عفو و اغماض گسترده چهرهٔ مجدرهٔ فکرت این ناتوان را[1] بناخن انگشت اعتراض مجروح نسازند[2] و نظر تامل و تفکر و بصر رضا و تدبر بر وجوه توجیه آن اندازند ـ بیت :—

کزین طریق نیابد کمال شان نقصان
و لی یقین شرف روزگار من باشد

و پیش ارباب بصیرت و صدر نشینان مجالس حسن سیرت متعین و متیقن است که عین عدل و انصاف ناظر اصناف محاسن اوصاف است و چشم عیب جویان عذرای فصاحت مظهر آثار سماجت و قباحت است و نافی حسن صباحت ـ عربیه :—

فعین الرضا عن کل عیب کلیلة
ولکن عین السخط تبدی المساویا

بالفارسیه :— چشم حسود توکه برکنده باد
عیب نماید هنرش در نظر
ور هنری داری و هفتاد عیب
دوست نه بیند بجز آن یک هنر

و اگر در آئینهٔ خاطر وقاد و ضمیر نقاد شان صورت خطا و سهو بنماید ، باتامل حسن شمایل ، که مقتضی عفواست ، موسوم بسمت محو گردانند که ”لکل جواد کبوة ولکل صارم نبوة ولکل عالم هفوة“ ـ و در بعضی از مکاتیب این کتاب، که قبل ازین در وقت کتابت[3] لباس[4] خطاب و جوابش موصوف بصفت اطالت و اسهاب نبود ، درحین تالیف خیام عبارتش مزین به بساط بسط و مشید[5] باطناب اطناب ساخت ـ

1. *ASB* has توارہ
2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit ”چہرہ مجدرہ“
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits که قبل ازین در وقت کتابت
4. *GY* reads نقاب instead of لباس
5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* adds مسدود after مشید while *ASB* gives شد only.

بیت :— در ذوق [1] عقل هر سخنی کا ن بود بلیغ
چون زند گی خوش است ا گرچه مطولست

تا جماعت مترسلان کیاست بضاعت را سبب ازدیاد مواد براعت گردد و موجب بصارت و مهارت در سلوك طرق صناعت ـ و چون سواد خطاب بر بیاض این کتاب مانندزلف مه رخان به سمت نثر منسوب بود ، کواکب مکاتیب در سمای تالیف بطرز ثواقب منشور مکتوب گشت تا نقاب تکلف تقدیم و تاخیرمکاتیب ، که از ملاحظهٔ مرتبهٔ مکتوب الیه ناشی است ، از چهرهٔ مخدرهٔ کتاب مسلوب باشد ، و صورت جمع مکاتیب مطابق وضع [2] نثر اسالیب گردد ـ رجا واثق است که بوسیلهٔ جمیلهٔ عنایت حی جلیل میدان امتداد و اتساع عمر عریض و طویل آید ، تا بعضی از فواید قواعد انشاء ، که آنرا زبان قلم بلغا افشانکرده است ، مقدمهٔ این رساله سازد تا سالکان بوادی طلب و جویندگان نقود علم و ادب را شروع مسالك ابداع و اختراع ، که فی الحقیقة از مزالق اقدام اکثر طباعست ، بر سبیل حسن بصیرت با شد ، و در معرفت انضمام لفظ فحل و ابداع معنی بکر مستوفی دیوان درك و فکر و سر دفتر جریدهٔ اهل نظم و نثر گرداند ـ و در احتیاط مسالك ارتباط درج اقتباس پای فکر و خیال شان ملاقی خار عجز و یاس نه شود ، و به تنظیم لآلی القاب و مناقب در سلك رعایت ادانی[3] و اواسط و اعالی مراتب سالار قوافل فصحای کلام ، و دلیل ره روان کعبهٔ مقتضی مقام آیند ـ الله ولی التوفیق و بیده ازمة التحقیق ـ [4] اللهم ارنی صورة المامول فی مرآة الحصول ونظم فرایدالمسئول فی سلك الاجابة والقبول بالرسول و اولادالبتول ـ

---

(۱)

کتب [5] الی الشیخ الامام العالم العارف المحقق صدرالدین رواسی

قدس الله روحه

فواد به نور المحبة ساطع
ولیس لنجم العقل فیه مطالع
فلا النار الا فی فوادی محلها
ولا السحب الا بالجفون تدامع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کوش
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives نظم و نثر
3. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BH*, *BUL* and *ASB* omit ادانی و
4. *ASB* has العقیق 5. The superscriptions of the letters contained in this work vary from manuscript to manuscript, although they usually name the addressee. This letter is II in *BH*, the first being the III in this editiou·

فسحت ساحت سینه بجاروب ”لا“ از غبار تعلق اغیار پرداخته وچتر فواد بر سریر حیات سایبان پادشاه خیال آن صاحب کمال ساخته ، بیت :—

تخت روان و تاج دل بی جم عشق هیچ نیست
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

و تخم امید وصال در مزارع بال بدست خشوع کاشته و از ینبوع غرام و ولوع بمیاه دموع ریان و شاداب داشته ، و بوسیلهٔ این بضاعت و ذریعهٔ این ضراعت از حضرت سلطان بارگاه ازل و فیاض ریاض بوستان امل مسئول و مامول است که عنقریب بی تعلل و تسویف و تمهل و توقیف اشعهٔ لمعات بارقهٔ وصال آن قطب فلك کمال و مرکز دایرهٔ مظاهر [1] جمال ، خورشید آسمان دقایق تحقیق ، جمشید جهان جهات تدقیق ، هادی ضلیلان اودیهٔ طلب ، ساقی غلیلان بادیهٔ عشق رب ، سردفتر صوفیان صومعهٔ خاك ، نور بخش مجاوران قبهٔ افلاك ، نقاد حقایق رموز و اشارات ، کشاف غوامض دقایق عبارات [2] الذی لم یتخلص یعقوب القلوب عن عماوة الاحزان والکروب الا بروایح یوسف وصاله ، ولا یستشفی ایوب الفواد من بلیة الانکار الا بشربة ماءالحیوة من وجنة جماله ، اللهم کما وفقته بسعادة الجمع بین العلم والعین ، وایدته فی ازالة عماوة الرین عن بصیرة سکان بقاع الکیف والاین ، ارفع غشاوة قلوبنا بنور لقائه من البین مخدوما صدرا ، وفی السماء الارشاد بدرا ، از افق فیوض [3] قدسی منظور نظر حسی گردد ، مخلص معتقد ، که سبب ارتباط عاشق روان بمعشوق بدن و وتد عظام وطناب اعصاب [4] پیرامون خیمهٔ دل و سراپردهٔ قشر [5] امید وصال آن صدر محافل قرب وانس و نوید قدوم [6] آن شهباز فضای قدس است ـ عربیه :—

فلولا رجاء الوصل ما عشت ساعة
ولولا خیال الطیف ما اتهجع

بیت :— گر امید وعدهٔ فردای وصلت نیستی
آه شبگیرم بر اندودی درمشرق بقیر

من الفلق [7] الی الغسق دعوات اجابت آیات و تسلیمات نجابت بینات ، که [8] از سواد

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give مظهر
2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give تاویلات
3. The same in *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give از افق فیض while *GY* merely gives از فیوض 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *HG* and *ASB* give وتد اطناب اعصاب 5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give تنش 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH* gives قدم 7. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives من الفلوق 8. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* adds
از نقطهٔ خط مفاوت و خلومیت سویدای دل اهل نیاز هویدا باشد و

مداد خامۀ آن ماء الحیوة قبول جاری باشد و از التماع شعاع بیاض نامه اش فروغ دروغ وسمعه وریا در پس حجلۀ خجلت متواری ، ابلاغ میدارد و یرلیغ تبلیغ آنرا طغرای مناشیر اوراد و مجلی تباشیر صبح نجح مراد میداند [1] - شعر :—

ای هدهد صبا به سبا میفرستمت
بنگر که از کجا بکجا میفرستمت
تا لشکر غمت نکند ملك دل خراب
جان عزیز خود به نوا میفرستمت [2]

عربیه :— وقلبی مذ ابقاه حسنک عنده
تحیاته منکم الیکم تسارع

میدان عمر بسیار تنگ است و مرکب امل سخت لنگ و دست مقدرت از تماسک دامن مقصود شل و پای رجا از تمشی مسالك تدارك منی [3] در وحل - بیت :—

ترسم که روز وصل تو نادیده ناگهان
سر بر زند ز مشرق عمرم شب اجل

عربیه :— ایا کعبة الآمال وجهک حجتی
و عمرة نسکی اننی فیک والع
بمزدلفات فی طریق غرامکم
عوایق من دون اللقاء قواطع [4]

و شعلۀ آتش لوعت و غرام ، وانصباب سحاب دموع و انسجام ، محرق مدرکات حواس درونست ، و مغرق مردمک دیده در بحر عیون - عربیه :—

حالی و حزنی و عشقی کیف اخفیه
و انت فی وسط قلبی ساکن فیه
مولای خذ بیدی مادام بی رمق
وامنن [5] علی جسدی ان شئت تحییه

اما نایرۀ حرقت درون را به سجم دموع تسکینی می دهد ، و سیلان سرشک را به دست رجای التقای آن خورشید لقا سدی می بندد - عربیه :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives می پندارد
2. The same in *GY* and *HG* but these two lines are omitted altogether in *BUL*, *AH* and *ASB* while *BH* gives only the first two hemistiches. 3. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* omits منی 4. *AH* gives من دون اللقاو قواطع 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *ASB* read واحسن while *HG* gives واحنن

فلولا زفیری [1] أغرقتنی ادمعی
و لولا دموعی أحرقتنی زفرتی

وگلشن حیات را بمیاه امید ملاقات فیض تجلی مضاهات مخضر می دارد ، و فوز نوید سعادت قدوم آن شهباز هوای قرب قیوم را بقوت وثوق [2] رجا حاصل می‌داند -

لمؤلفه :— در امید وصل را دور حیات من صدف
ناوك شست شوق رادل‌شده طاق [1] و جان هدف

یقین واثق است و رجا صادق که بر مقتضای مغزای شوق فزای این بیت که

بیت :— دل کششی نمی کند هیچ به سوی او مرا
تا کششی نمی شود سوی دلم ز سوی او

سواد دیدۀ سکان این بلاد و دیار از آثار قدوم فیض نثار آن مصباح مشکوة "ولولم تمسسه نار" ، بانوار عرفان منور آید و جال آن مجلای صور تحقیق در آئینۀ توفیق به نظر این بی ادب و بصر بصیرت این سوختۀ هاویۀ طلب جلوه‌گر نماید - عربیه :—

أنلنی الهی مارجوت بجبهم
و بدل خطیاتی بهم حسناتی

این صحیفۀ شوق مضمون بخامۀ مژگان جفون و مداد سویدای دل محزون در اوایل شهر شعبان، که درجبهۀ اشهب نهاد و ادهم شب تار بغرۀ دری شعبان شهری موسومست ، مسطور و مرقوم گشت مبنی بر آنکه شرایط و علل حضور باسرها مجتمع است و حجب کثرت از پیش بصر بصیرت بالکلیه مرتفع - الحمدلله علی‌آلائه و الشکر علی مزید نعمائه - اما بر خاطر فیض مظاهر ، که مصقل آئینۀ بواطن از زنگ عیب و جام جهان نمای صور اسرار شهادت و غیب است ، مخفی نیست که التهاب درون طلاب بانسکاب سحاب خطاب و جواب انطفا نمی پذیرد و صنوف امراض فاسده و الوف اعراض کاسده ، که از لوازم تعینات کثرتست ، بوسایل مطالعۀ رسایل و مسایل انتفا نمی یابد - شعر :—

فکل حدیث شاع فی السن الوری
عن العین فی التحیق للعین رادع
فسر الهوی عن قایلیه محجب
و کیف و سماع الحدیث توابع

بلکه از کثرت مطالعۀ کتب اصطلاحات ، کواکب ذوق طالب در مغارب خمول

1 *AH* gives زفرتی 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives وفوق .

غارب می گردد ، ولموع بارقهٔ شوق و خشوع از تقاطر دیم دموع خایب می‌شود ـ

عربیه :— حدیث الهوی سر و فی السر لم یزل
و ما القیل للعشاق والقال نافع
فدع عنک دعوی القول فی النکتة الهوی
فراحلة الالفاظ فی السر ظالع

و انوار یقین حاصل است و ظلام شکوك و اوهام زایل که سلوك طریق مشاهدهٔ تحقیق و طلوع مهر سپهر توفیق موقوف شرف خدمت و صحبت آن[1] صاحب رتبت است که سایه نشین چتر قربت و صاحب لوای مصاف عساکر محبت باشد ـ عربیه :—

هم الذخر للملهوف والکنز للرجاء
و منهم ینال الصب ما هو طامع
هم القصد و المطلوب والسئول و المنی
و اسمهم للصب فی الحب شافع

و درین زمان از تمام قطان بقاع واصقاع جهان ذات کامل صفات این خورشید سمات بانوار این نعوت محلی و موشح است و چمن زمن از نسیم معارف عوارف آن خلاصهٔ اکوان مروح ـ عربیه :—

لکل زمان واحد یقتدی به
و هذا زمان انت لاشک[2] واحد

بیت :— گر بگویم وگرنه داند[3] عقل
کین طراز قبای رتبت کیست

بیت القصیدهٔ کتاب و حاصل الجریدهٔ خطاب آنکه بسی از مستفیضان قابل عارف و مستعدان فیضان مواد معارف درین ملك مجتمع اند و از افق حال و فلق بال ایشان کواکب ادب و مهر طلب ملتمع و به لسان قال و زبان حال ذاکر این مقال اند که ـ عربیه :—

الا قل لسکان وادی[4] الحبیب
هنیئا لکم فی الجنان الخلود
افیضوا علینا من الماء فیضا
فنحن عطاش و انتم ورود

1. *BH* suddenly breaks off here as a number of folios are missing from it. 2. The same in *GY, AH, BUL* and *HG* but *ASB* gives ذاك 3. The same in *BUL, AH, ASB* but *GY* and *HG* give گوید although the latter gives داند as a variant. 4. The same in *GY, BUL, ASB* and *HG* but *AH* gives دار

اگر آفتاب التفات بر ذرات وجود طالبان این دیار تابان دارند ، و غیاهب این بلاد را بانوار شرف قدوم محسود روشنان مشارق و مغارب گردانند ،

فلاغرو من المسک ان یفوح و من الکوکب ان یلوح ـ بیت :—

ای جهانی به تو روشن تو بتائید خدای
نفسی می زن و آفاق منور می کن

چون محقق است که تخضر دل قابلان طالب بر ذمهٔ فیاضان[1] کامل واجب است ، زیاده برین مصدع اوقات با برکات و مضیع ساعات فیض نفحات نشده همواره مذاق اوقات آن ولایت آیات از شربت شهود محظوظ باد و وجوه التماسات معتقدان اخلاص سمات بنظر قبول و رضا ملحوظ ـ بالنبی و آله الامجاد ـ

(۲)

کتب الی المولی الامام العارف المحقق مولیناعبدالرحمن جامی
ادام الله تعالی بقائه

ففی کل عضو فی کل صبابة
الیه و شوق جاذب لزمامی
اصلی فاشدد و حین اتلو بذکره
و اطرب فی المحراب و هو امامی

طایران بیان شوق و غرام از قید دام خطوط و حبس قفس کلام و دانهٔ نقاط و تعلیق شاخسار اقلام منعطف و منصرف اند ـ بیت :—

کبوترخانهٔ روحانیان را
نقاط و حرف کی دام است و ارزن

و عبور[2] تیار بیان تشوق و التیاع بسفاین ایادی سراع و دعام و شراع قرطاس و یراع و هبوب[3] نسایم طیبهٔ انفاس و دلالت معلم قوت ابداع و اختراع بصفت امتناع متصف ، بنابرین دست تحریر از دامن تقریر شوق ضمیر کوتاه داشته و نهال امید وصال بر سرچشمهٔ سرشک ، که مسمی بیالست ، کاشته ، و از حضرت وهاب بی‌منت و منان بی ضنت بلسان عجز و آز و زبان رمز و نیاز خواهانست که نقد تضرع و ابتهال ، که در بوتهٔ بال منسبک است ، ولآلی متلالی دعا، که در رشتهٔ جان منسلک و به یواقیت مواقیت مظان اجابت متشبک ، حلی و وشاح نو عروس قبول

1. *GY* has فیضان 2. *BH* resumes the text here. 3. The same in *BH* but *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* omit هبوب

آمده قبل از طلوع[1] شفق الاعذار من افق الاعمار، گلبن چمن حیات بانوار ازهار ملاقات فیض مساوات آن آفتاب فلک عرفان، گنجور کنوز رموز حقیقت انسان، صراف ابریز کان طریقت، غواص دُرّ بحرین شریعت و حقیقت، شهسوار معارك و مصف ''من عرف نفسه فقدعرف'' مطمح انظار و مظهر اسرار کرامت و شرف ''فخلقت الخلق لاعرف'' الذی ما انعقد مثله در فی صدف البحر الوجود، و ماالستخرج شبهه جوهر من معدن الاعیان الثابتة فی اطباق عالم الشهود، و ما رصعت تیجان الافلاك الامن سقطات لطایف فوایده وما الفلک الدوار الاسحابة من بخار بحار عوائده، فلا زالت القلوب مستنیرة من نثرة نثره[2] و من شعری شعره، و مجامع المظاهر و صوامع الخواطر مستضیئة من مصباح قلبه، الذی فی محراب صدره فلانا، در نظر مراد و بصر فواد منور و مزهر نماید ـ معتقد بجان مستمند، که جمال کمال شوق و ولوعش بطلای چهرهٔ زرد و لآلی دموع محلی است، و از معایب تکلف و مثالب تصلف چون چهرهٔ ماه و خور مبرا و معرا، لیلا و نهارا و سرا و جهارا ضروب تحیت وسلام، که از غرهٔ جبهٔ صبح فامش انوار صفای صباحت و ادام مماثل شعاع خورشید و مشاکل التماع کوکب نوید حصول امید لامع و طالع است، بدست خضوع و ضراع[3] بر قوادم مرغان اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع بسته اتحاف و اهدی میدارد. عربیه :—

اهدی سلامی علی من لست اخفیه
وان ذکرت سواه کنت اعنیه

فیا رسولی تضرع فی السوال له
عساك تعطفه نحوی و تثنیه

قوای محرکه، که خدام زاویهٔ تن اند، ساحت صفهٔ آنرا ازخاك[4] و خاشاك ما و من پرداخته اند، و نفس ناطقه، که شیخ بقعهٔ بدن است، بر مناظر حواس مدرکه چشم انتظار چار ساخته که جمال وصال صوری آن مجلای صور عالم حضوری بی حجال و حجاب[5] لعل و عسی و قبل از غروب آفتاب روز عمر بمغرب فنا در آئینهٔ حیات دیده آید، تا عنادل دل و جان بر شاخسار لسان شکر حضرت منان به هزار دستان سرایند ـ عربیه :—

1. The same in *BH* but *ASB*, *HG* and *GY* read وقبل طلوع, while *AH* and *BUL* give پیش از 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives نسر نثر من شعری شعره مستنیرة من 3. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* give نزاع while *BH* gives یراع 4. The same in *GY*, *BH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives خار 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives و بی مجال حجال while *HG* reads بی حجال حجاب.

نهایة آمالی لقاءك مرة
فیالیت شعری هل یساعدنی الدهر

بیت :— مراد ما زتماشای باغ عالم چیست
بدست مردم چشم از رخ تو گل چیدن

اللهم اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر ـ برخاطر غیب مناظر، که خلعت الفاظ فاخره بر قامت ابکار افکار فیض مظاهرش مطرز بطراز ''ان من البیان لسحرا'' است، و بر رای بواطن آرای،[1] که مجلای جمال حال و آئینهٔ مقال ''آنست من جانب الطور نارا'' هویداست که فایدهٔ تعلق قطرات ارواح بمکامن اصداف اشباح آنست که در قعر بحر وجود بوسیلهٔ جمیله و ذریعهٔ منیعهٔ محض فیض وجود گوهری منور باحسن صور مصور گردد، و بدست استادان بازار عرفان و ادب به احمل طریق و اکمل تنمیق مجلی و مثقب آمده، قرطهٔ گوش پادشاه ممالك غیب و شهود آید، تا بمنزل معهود و منهل موعود خویش ورود یافته باشد ـ

رباعی :— چون قطرهٔ جان در صدف تن پیوست
در بحر وجود گوهری صورت بست
گوهر چو تمام شد صدف تا نه شکست
بر طرف کلهٔ گوشهٔ سلطان نه نشست

و مانند صباحت مهر رخشان و ملاحت چهره ماه رخان معلوم هست که[2] غایت غربت و احزان حضرت یوسف کنعان در چاه مذلت و هوان و نهایت ابتلای غدر و مکر اخوان گرگ نشان آن بود که بشارت مسرت اشارت قدسی که ''وقال الملک ائتونی به استخلصه لنفسی'' در مجمع جنان بسمع جان شنیده باران فیضان عفو و اغماض ''لا تثریب علیکم الیوم'' برمفارق ذنوب قوم متقاطر دارد وحسد حسد مواد ایشان را از غبار حوادث بشریت پاك گرداند ـ

در نامهٔ سعادت خود دردمند عشق
بی داغ محنتی رقم دولتی نیافت

وغایت منفعت حضرت کلیم از احتمال آلام و اصطبار شبانی اغنام آن بود که بتشریف گرامی ''انی اصطفیتک علی الناس برسالاتی وبکلامی'' فایز گشته، تابعان دین و مطیعان احکام یقین خود را شربت ماء معین ''انعمت علیکم و انی فضلتکم

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit بر رای بواطن آرای
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit the passage which begins with غایت غربت احزان حضرت یوسف and ends with بی داغ محنتی رقم دولتی نیافت.

علی العالمین،، ازمنبع فیض یزدان بمذاق جان رساند، و فایدهٔ تصبر[1] و تحمل حضرت
خاتم رسل صلی الله علیه و سلم اهانت بیگانه وخویش از مضروقریش آن بود که
مفارق سالکان طریق متابعت و شارعان مشارع اطاعت خویش را بعمامهٔ کرامت
علامت ''کنتم خیر امة،، مشرف گرداند، و ایشان را از حضیض غفلت بر اوج علو
مرتبت [2] رساند، و از فروغ این فصول و فروع این اصول واضح و روشن است که
حصول غایت جزیلهٔ دخول سراچهٔ تعین، و فایدهٔ جلیلهٔ ورود ضیافت خانهٔ تکون[3]
موقوف نظر اکسیر تاثیر کاملان خورشید ضمیر است که ظلام طبیعت بشریت،
به انوار لمعات تربیت، مستانس ''نور من جانب الطور،، گرداند، و رهنمونی هایمان
وادی هجر و بین بر ذمت همت خویش فرض عین دانند - عربیه :—

هم الناس فالزم ان عرفت جنابهم
ففیهم لضر العالمین منافع

بنا برین مقدمات مرقوم اگر رباع [4] و بقاع این مرزوبوم را بقدوم فیض موسوم
منور سازند و دماغ جان و راغ جنان اهل این مکانرا به نسیم ملاقات سعادت
مضاهات معطر گردانند، از مکارم عرفان و لوازم احسان آن مطلع مهر ایقان
عجیب و غریب نخواهد بود - عربیه :—

تعلوا الغصون اذا اعد من ثمارها
و المثمرات دنون للمتناول

بیت :— گربه ارواح رساند نفسی بوی تو باد
عقل وجان گوهرهستی به نثار افشانند

و بی‌شبه یعقوب قلوب اهل کروب به نتائج نوافح [5] بوی یوسف وصال از غاوهٔ
تاسف و غشاوهٔ تلهف خلاص خواهد یافت - بیت :—

تاز گرد[6] ره مردی نکنی سرمهٔ چشم
از پس پردهٔ غیبت ننمایند جمال

وذوالنون دل طلاب، که درظلام ''فالتقمه الحوت،، بصفت ''لایحیی ولایموت،، موصوف
و منعوتست، از انوار آفتاب فیض‌قرین '' و نجیناه من الغم و کذالك ننجی المومنین،،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تبصر
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives مراتب
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تکوین
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives ارباع
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives فوائح
6. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH*, *GY* and *HG* give گردی

درهٔ خلاص بر تاج اخلاص خواهد دید - بیت :—

آفتابیست قبول نظر اهل کمال
که به یک تابش او[1] سنگ شود صاحب حال

زیادت براین اطناب ارقام پیرامون خیام مرام برگردن اوتاد اقلام نینداخت، و
بیش ازین آتش ولوع دل شغوف در کانون الفاظ و حروف مشتعل نه ساخت -
همواره در محراب شریعت بر سجادهٔ طریقت بتوجه کعبهٔ حقیقت مشغول باد وقبول
مامول مخلصانش موجب ازدیاد عروج و وصول - بالرسول و اولاد البتول -

(۳)

کتب [2] الی المولی الشیخ الامام العارف بالله نورالملة و الشریعة و
التقوی الخواجه عبید الله ابدالله ظلال ارشاده -

لئن لم تقر عینای منک بنظرة
ولم اقض من لقیاك ما کنت آمل
فعالم ما یخفی السرایر عالم[3]
بانک فی عینی و قلبی نازل

طاق مقرنس دل، که تختگاه دارالخلافهٔ آب وگل است، بجلوس سلطان خیال آن
فیض رسان سکان کون ومکان رشک رواق نه طاق آسمانست، و نقد سرشک، که در
بوتهٔ حدقهٔ دیده مسبوکست، و بسکهٔ شوق و نیاز آن پادشاه اقلیم روز مسکوك،
در حدود خدود روان - بیت :—

بجان خواجه و عهد قدیم و مهر درست
که مؤنس دم صبحم دعای دولت تست
سرشک من که زطوفان نوح دست ببرد
زلوح سینه نیارست نقش مهر تو شست

فیاض ازل و وهاب لم یزل برکات آن ذات فلك سمات، ملك صفات، قطب آسمان ولایت،
خورشید طریق هدایت، گنجور کنوز بدایت و نهایت، سلیمان جهان معرفت، آئینهٔ
تجلیات ذات در اجمل صفت، طاؤس ریاض رضا [4] قاموس لآلی قربت و ولا - بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives آن
2. This letter happens to be the first in *BH*. 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives شاهد 4. *GY* omits رضا

گر آفتاب دلش سایه بر فلك فگند
چو روی روز شود طرهٔ شب یلدا
کسی که جوهر نصحش چو لولو اندر گوش
کند ، هر آئینه مقبل بود به هر دو سرا

الذی جل جناب ثنائه عن تلثم شفاة الاقلام و سمی سدة تبیان [1] بیان اطرائه عن تقبیل افواه الاوهام ، رب کما نورت اقالیم المعالم بمصباح زجاجة صدره ، نور سرایر الضمایر و بصایر الخواطر بانوار نهار محدوما طول عمره تا روز قیام پاینده و مستدام داراد ـ مرید معتقد ، که حرارت و رطوبت عزیزی حیاتش از آب دموع و آتش ولوع [2] مستفاد است ، و جان بیمار زارش از کاسهٔ فواد بشربت دم و غذای غم معتاد ، فنون دعوات اخلاص آیات ، که گلستان چمن صفات آن مانند گلزار بوستان جنان از تند باد خزان ریا [3] در امان باشد و گلبن گلشن صفاتش منور درون محفل [4] قدسیان و معطر مشام صدر نشینان مجالس کروبیان بود ،از سر سوز و نیاز و درد و گداز گاه در صحاف اطناب و ایجاز و گاه در ظروف حقیقت و مجاز بدست برید صبا ، که مروح قلوب سوختگان فیفای شوق و نواست ، ابلاغ و اهدا میدارد و امتداد بقای آن خلاصهٔ اولاد آدم که در اصلاح مزاج احوال عالم اسرار دم عیسی و آثار قدم موسی دارد ، بجان و حنان خواهان است ـ شعر :ـ

احی بک الله هذا الخلق کلهم
فانت روح و هذا الخلق جثمان [5]

قادر بر کمال ، جل عن الشبه والمثال ، صورت و مادهٔ قیاس حیات و ترتیب و اساس بقا و ثبات آن ذات ولایت [6] بینات را ، که نیران [7] قباب افلاك از حصاة ساحت جنابش ضیا و سنا اقتباس کنند و معتکفان معابد ملکوت از سدنهٔ کراست دیدنهاش سعادت نظر التماس نمایند ، از نقوض تفصیل و اجمال [8] مصون و از عروض اختلال و زوال [9] محفوظ و مامون داراد ـ شعر :ـ

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit تبیان
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits و آتش
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives خزان زمان
4. The same in *BH* but *AH*, *ASB* and *HG* give کل while *GY* and *BUL* give کل and کمال respectively. 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives اجسام 6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives ذات شریف ولایت 7. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* read نیرات 8. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* and *ASB* give تفصیل و اجمالی 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads از عروس اختلال و زوال صود

شیدت للدین والدنیا بقاءها
الله ابقاك للدنیا و للدین

بیت :ـ یارب پناه خلق جهانش توکردهٔ
اندر پناه خویش بدار این پناه را

عقل پیر [1] ، که خلیفهٔ دبیرستان ایجاد و ابراز هست و خلعت وجودش به طراز ''اول ما خلق الله العقل '' ممتاز ، در ضبط کمیت ابعاد شوق واوام و بسط بساط کیفیت توق و غرام دست عجز و نیاز بگوش و ردای قصور و احتراز بر دوش دارد ـ زیرا که مبادی بوادی تبیان و محاصر و نوادی شرح آن ازان وسیع تر و رفیع تر است که سدای اطوای قدم همم بلغاء [2] و فصحاء به سر حد ارجاء و انحای آن تواند رسید و قیاسات نظریه و مقدمات شعریه پیرامون بیان آن تواند پوئید ـ بیت :ـ

زبان ناطقه در وصف شوق مالالست
چه جای کلك بریده زبان بیهده گوست

سعادت ادراك قربت اکسیر رتبت ، که عنوان صحایف کام امانی و طغرای مناشیر جل مراد و کامرانی است ، بصورتی ، که مامول جانست ، مبذول باد ، بالنبی و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ شعر :ـ

و ما عرفات الوصل الا جنابکم
فطوبی لمن فی حضرة القدس واقع [3]

بعد هذا بر ضمیر منیر ، که مشکوة مصباح نور علی نور است و علم نار و آئینهٔ انوار من جانب الطور ، هویدا باد که آتش شوق درون در کانون دل سخت مشتعل است و چشم جان به سرمهٔ سواد تصانیف اکابر زمان مکتحل ، اما انسان عین نور ذوق از مراود [4] اقلام و مداد کحل فام نوری ، که مطلوب قلوبست ، نمی یابد و از شمع اصطلاحات ، که در صوامع الفاظ و مجامع عبارات موضوع است ، روشنی ، که موجب وصال جمال مقصود باشد ، به دل نمی تابد ـ شعر :ـ

(۱) فسر الهوی عن حیطة القول خارج
و ما القیل للعشاق و القال نافع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives عقل دور بین
2. The same in *BH* but *BUL*, *AH*, *GY*, *ASB* and *HG* omit سدای اطوای *GY* gives قدوم , *ASB* اقدام in place of قدم 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* has فطوبی لمن حضرت فی القدوس داقع
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تراود

(۲) و کیف یفیض القول اسرار وحدة
ولو ان فیه من بلاغ مصاقع[1]

بیت :— مرا که روی تو باید بگلستان چه کنم
چو خط و خال تو خواهم بحرف و نقطه چه کار

و در سواد این بلاد کسی نیست که از اشعهٔ نور درون او به دل تاریک انعکاسی رسد و از پرتو جمال کمالش اقتباسی رود ـ لاجرم هایم و حایر در بیدای حسرت سایر است ـ شعر :—

فؤادی وا فؤادی وا فؤادی
فؤادی هایم فی کل وادی

و مرغ روح در فضای نوا بجناحین ذوق و شوق طایر ، و عندلیب جان از قفس تعین تن نشیمن اصلی و آشیان اولی را طالب و ذاکر ـ بیت :—

بستهٔ دام بلا یاد چو مرغ وحشی[2]
طایر سدره اگر درطلبش طایر نیست

شعر :— وکم هم نضو ان یطیر مع الصبا
الی الشام لولا حسبه[3] بعقال

بنا برین سرطلب بر آستان ادب و روی نیاز و استکانت به درگه شاهان قربت و مکانت نهاده و در کوی مسألت و افتقار و کوچهٔ مذلت و احتقار افتاده ، از آفتاب همت اهل کمال خواهان نظر است و از ضمیر اکسیر تاثیر واقفان گنج معرفت جویان اثر ـ

بیت :— آنانکه خاك را بنظر کیمیا کنند
آیا بود که گوشهٔ چشمی بما کنند

خصوصا ازان جناب مکرمت مآب ، که مس وجود مخلصان از تاثیر نظر اکسیر نظرش با قرص مهر و ماه مماثل است ، و جمال حال طالبان زار مهجور از پرتو خاطر پر نورش بچهرهٔ خور مشاکل ، بیت :—

رو بسوی که آورد دل بامید نیکوئی
چون دل و دین و دیده را قبلهٔ آرزو توئی

گر از علو شان و سمو مکان و غایت احسان و نهایت امتنان ملتمس و مامول اقل

1. *BH* gives the second *bayt* after the following Persian verse.
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives وحشی مرغی
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives حبسها while *HG* reads وجره, although the gloss in between the lines indicates without any doubt وحسبه , for the meaning given is و اگرنه محبوس بودی

مخلصان مبذول دارند ، و وجود ذرهٔ مثال را از اشعهٔ خورشید نظر بنهایت مسئول رسانند فلا غرو من المسک ان یفوح ومن الکوکب ان یلوح ـ بیت :—

ز التفات تو با من توان مشاهده کردن
که چون کند بعظام رمیم روح اعادت

شعر :— اتینا تجارا الذل نحو ملیککم
و ارواحنا المزجات تلک البضایع
تحکم بما تهواه فی فاننی
فقیر بسلطان المحبة طائع

توقع دیگر ازان بانی مبانی کرم و مشید اساس مکارم شیم آنست که به رشحات کلك سحاب منظر ، احیا مخبر ، حرارت دل این علیل طلب و غلیل مفاوز تعب را زایل فرمایند[1] ، و بدست قدرت و انامل همت پردهٔ ارتیاب و حجلهٔ حجاب از بصر بصیرت این تراب اقدام طلاب مرتفع گردانند[2] ـ بیت :—

روزم تو بر فروز و شبم را تو نور بخش[3]
کاین کار تست کار مه و آفتاب نیست

همواره عرایس مرحمت و شفقت آن والا منقبت در حلل حروف مکاتیب و حلی ترتیب تراکیب بر معتقدان صافی طویت جلوه گر باد و از قطرات غمام اقلام درر آبدار غلطان در اصداف آذان مخلصان معین و مقرر ، و بر دوش حورای مکرمت و ضیعت آن ملك شرعت در دیدهٔ رمد دیدهٔ مشتاقان بجواهر الفاظ لطیف و سلك اسالیب خطاب شریف مزین و منور ـ بالشفیع المشفع یوم المحشر ـ

---

(۴)

کتب[4] الی السلطان الاعظم الاعدل الاکرم نوشیروان الزمان السلطان ابو سعید گورگان ـ

یامن اعاد رمیم الملک منشورا
وضم بالعدل امرا کان منشورا

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give گردانند
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give فرمایند
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give روز کن
4. The earlier portion of this letter is missing in *BUL* and as no actual folios seem to be missing, it can be inferred that the copyist forgot to copy it.

لازال قالیک بالمنشار منشورا
و صدروا الیک الزوار منشورا

برذمت اولاد آدم و همت افراد اهل عالم چون فرض عین و ادای دین بی ریب و مین واجب و لازم است که بر مقتضی فحوای - شعر :—

افادتکم النعماء منی ثلثة
یدی و لسانی والضمیر المحجبا

گوش و بر و دوش و صدر عروس بیان منصهٔ لسان را بجواهر زواهر حمد بیحد و نوادر عواطر شکر بیعد مزین و معطر دارند ، و اغصان ارکان ابدان از اثمار و ازهار ستایش سما آرایش بطرزی مثمر و مزهر گردانند که نمودار کواکب ثواقب بستان آسمان نماید و لکن چنان بانوار شمع سپاس بیقیاس چنان روشن سازند که از اقتباس انعکاس آن نوادی و بوادی ناسوت و مناظر و محاضر ملکوت منور آید -

بیت :— شکر منعم واجب آمد بر خرد
ورنه بکشاید در خشم ابد
غفلت از نعمت بود ذکر انتباه [1]
صید نعمت کن به دام شکر شاه

که درین ظلام جور و عدوان زمان و غمام غموم و احزان جهان آفتاب جهانتاب جهانبانی[2] از مشرق عنایت الهی طالع است که عرصهٔ دلهای بنی نوع انسان چون مرآت خواطر فیض مظاهر عارفان روشن و تابان است و از تعرض زنگ هموم مطلقاً در امان و خطور مامول بال اهل جهان و ظهور توفیق حصول آن توامان -

بیت :— آن لطف حق که عقل نه دید است و نی شنید
شکرانه واجب است که در روزگار ماست

و ظلال عدل بر مفارق خلایق شایع که بادی و حاضر از اصاغر و اکابر بیمامن محاسن رافتش از عروض حرارت الم و آفت مصون و محروس اند ، و بنعمت فراغ بال و رفاع حال مخصوص و مانوس - شعر :—

اشکر ماثره فلسن ماثرا
ولکنهن قلاید الاعناق
فالثم انامله فلسن انامملا
و لکنهن مفاتح الارزاق

1. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives ذکر تباه 2. The same in *AH* but *BH* and *HG* give آفتاب جهانبانی ; *ASB* gives آفتاب جهاتاب while *GY* gives آفتاب تابی

بیت :— چه ثنا گویمت ای سایهٔ الطاف خدای
یارب این سایه بسی بر سر اسلام بپای

واجب بی علت و واهب بی منت این پادشاه یم همم ، دیم شیم ، جمشید تمکین ، فریدون آئین ،[1] خورشید تکوین ، سلیمان نگین سایه نشین چتر ایالت اقالیم سبعه فالطول والعرض ، آئینهٔ جمال کمال[2] انا جعلناك خلیفة فی الارض ، مشرق آفتاب امان خلق، مطلع انوار استحقاق فاحکم بین الناس بالحق ، محسود روان طغرل و سنجر ، مسجود روح کسری و قیصر ، قطعه :—

ای مکحل دیدهٔ بختت به کحل لاینام
وی مخاطب پنجهٔ قهرت بحکم لا تذر
گرنه گشتی[3] گوهر ذات شریفت واسطه
می گسست ایام سلك عقد نسل بوالبشر

پادشاه نوشیروان داد ، اسکندر استعداد ، شهنشاه تیمور نژاد طیفور سداد

بیت :— برکشد دست قدر این قرطهٔ کحلی ز چرخ
گر اشارات ترا نماید از جان انقیاد

جامع رفعت فلك و شرعت ملك مخاطب زلیخای دنیا بخطاب هیئت لك[4]

لمؤلفه :— ای به پیش رخش عزمت دور عالم نیم تک
لشکر منصور رایت راست عقل کل یزك
عرصهٔ ملکت فزون از حیطهٔ این است و کم
عالم قدرت برون از سیر وهم و سور شک

یا من یضع الفلک جبهته علی باب جنابه لنیل القدر و الجلال[5] و اذا تهللت جبهة بلصوق ترابه سمیت بالهلال[6] ولایستضی فضاء کنه ثنائه من اکثار زیت الخیال فی مصباح المعانی[7] علی مشکوة المقال - شعر :—

1. *BUL* resumes here the broken thread. 2. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BUL* gives آئینه کمال 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives نبودی 4. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits the sentence جامع رفعت فلك ..... هیئت لك 5. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit القدر 6. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives و اذا هللت واذا تهللت غرته بلصوق الخ *HG* gives عدته بلصوق ترابه سحیب بالهلال 7. The same in *AH* but *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give فی مصابیح المعانی

وان قمیصا خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفاً عن معالیه [1] قاصر

رب کما نورت اغصان اللسن و لسان الزمن بانوار ازهار حمده و شکره ، شرف رقاب الاقالیم بقلاید اطاعت نهیه و امره و زین صدور الدهور بتمایم دوام بقائه ملکه و قدره تا ظهور نفخ و بروز حشر و نشور پاینده و مستدام داراد ـ بالنبی و آله الامجاد و اصحابه الانجاد ـ شعر :—

و هذا دعاء قد اجیب و انما
یرید به داعیه اظهار اخلاص

عالم جزئیات وکلیات و واقف خفیات نیات و طویات مطلع است ، وکفی بالله شهیدا که واللیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس بموجب نوید اجیب دعوة الداع اذا دعان و مقتضی خبر مرحمت اثر من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا بدایع و صنایع دعا ، که در آئینهٔ اخلاص و خشوع آن صورت قبول و اجابت انطباع یابد ، بر قوادم جمایم اولی اجنحهٔ مثنی وثلاث و رباع معروض و مرفوع میدارد ـ بیت :—

بسوی سدره زمن مرغ طاعتی نپرد
که رقعهٔ نبرد از دعات در منقار [2]

وتلاوت مصاحف حمد و ثنا و قرأت صحایف مدح و اطرای [3] آن پادشاه حیطهٔ رافت و داد و شهنشاه خطهٔ خلافت و سداد را طغرای منشور بقای ذات و یرلیغ بیاض و سواد شیب و شباب حیات خود می داند ـ و بجان و جنان ، در عیان ونهان خواهان که انارهٔ سریر و افسر سلطانی و دایرهٔ چتر عدل گستر سلیمانی بعینه از زر بیغش خور خاور [4] و بجنسه [5] از اطلس منقش [6] چرخ مدور باشد ـ

بیت :— بهر چتر قدر تو ایزد ز اول کرده است
چرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

و نفس ناطقه را ، که مطلع [7] انوار ادراکات خفیه [8] است ، بر ذروهٔ کاخ لامکان معرا ازهواجس وغواشی عالم امکان متضرع ومبتهل داشته، وانسان عین را از ینبوع دموع

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give معالیك 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives که از دعات ندارد 3. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* gives صحیفه در منقار 4. The same in *GY* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit خاور 5. *GY* and *HG* give اطواق 6. *GY* gives بخیه متمم 7. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* gives مطالع 8. The same in *BH*, *AH* and *ASB* but *GY*, *BUL* and *HG* give حقه

آب وضو داده در محراب ابروان و زاویهٔ اجفان بر سجادهٔ صوف [1] السمک مژگان از سر خضوع سایل ساخته که وجنات و خدود عروس جهان بخال ظلال چتر شهنشاهی چنان مزین و محلی آید که روی زمین شبیه ریاض خلد برین نماید ـ بیت :—

ای سواد درگهت برروی دولت خال دین
هذه جنات عدن فادخلوها خالدین

و وسعت عرض و طول ارض و فسحت سینهٔ اهل نفل و فرض ، که از ظلمات ظلم [2] متراکمهٔ جماعت جور صناعت تراکمه و افواج امواج تعدیات متلاطمهٔ آن زمرهٔ فجرهٔ دون همت مشاکل درون لیام و معادل دل عبدهٔ اصنام وعندهٔ اسلام تنگ و تاریک گشته بود ، از اشعهٔ آفتاب معدلت تاب آنحضرت خلافت قباب مماثل درون کرامت مشحون اسخیا فسیح و مانند خاطر فیض مظاهر اولیاء روشن و وضیح گردد ـ

بیت :— ای جهانی بتو روشن، تو بتائید خدا
نفسی می زن و آفاق منور می کن

شعر :— قد شرف الله ارضا انت مالکها
و شرف الناس اذ سواك سلطانا [3]

و اگرچه بحسب ظاهر تسخیر اکناف بلاد و فوز وصال بجمال مراد منوط [4] بهطی و قطع تلال و وهاد است و سیف تحصیل مبتغای فواد معلق بنجاد [5] جد و اجتهاد ، الحمدلله که این معنی را آن اسکندر ثانی بطریق تحقیق حاویست و این حدیث را آن روشنی دیدهٔ تیمور خان [6] علیه الرحمة والغفران از آبا واجداد موصولة الاسناد بالاسناد راوی ، مصراع :—

خود کدام آیت لطف است که در شان تو نیست

طایر روح پر و بال تضرع و آز در فضای مظان اجابت بازکشاده است و نرگس وار همگی تن چشم انتظار بر راه نهاده و بنفشه دثار [7] جملگی بدن گوش هوش [8] بر استماع اخبار داشته و چنار کردار سرتاپای دست نیاز بحضرت آفریدگار فراز ساخته که بر موجب کلام وحی پیام [9] ان الارض یرثها عبادی الصالحون و فحوای غمزدای لله الامر من قبل و من بعد و یومئذ یفرح المومنون تملیک تمام ممالك آفاق

1. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give صوف and صفوف respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits ظلم 3. *BUL* gives سلطانی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives مربوط 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives معلق باشد بنجاد 6. *BH* gives تیمور خانی 7. *BH* gives آثار 8. *BH* omits گوش 9. *ASB* gives بیان

بی احتمال عروض مشاق بلمعان تیغ آفتاب اشراق محصل و مقدر گردد ـ شعر :—

توجه وفد[1] النصر والفتح حیث ما
توجه فی عون الاله لوائه
فکل مکان مس حافر خیله
تخلص من ایدی الفناء فنائه

قطعه :—

عبیری بیامیخت مشاطهٔ فتح
عروس ظفر را زگرد سپاهت
به هر سو که رو آوری چشم دولت
بمژگان به روبد همه خاك راهت

وسطح اقالیم جهان ساحت بستان قصر قدر آن صاحبقران آید و اصناف مختلفهٔ نوع انسان انوار و ازهار متلونهٔ چمن آن نماید ـ بیت :—

ای ملك ترا عرصهٔ عالم سر کوئی
در ملك تو تا ملك سلیمان سر موئی

و هر چند محقق است [2] که مبادی بوادی ثنای آنحضرت بی انتها است و سرحد عد و احصای آن بیرون تخطی اقدام کیاست و نهی، و بگوش هوش اقلام از ملهمان عالم قدس خطاب لم تکونوا بالغیه الا بشق الانفس متواصل و ارومهٔ عبارت و جرثومهٔ کنایت و استعارت در مناهل فکر و مراحل حروف نازل ، و قبایل شمایل و جلایل فضایل آن پادشاه ممالك قلوب افاضل از منازل تعقل و ادراك راحل ـ شعر :—

ایمتد نحو النجم را حة قاصر
واین الثریا من ید المتناول

و ا ما قلم سودائی مزاج را قوت [3] باعثهٔ وصول کمال ،که ما یتم به النوع است ، مقتضی شروع درین مقال آمد ، و واضح و هویدا است که اجل رتبت قصهٔ[4] آنست که ذوق شربت شکر از کاسهٔ زبان بقوت ذایقهٔ انسان رساند ـ بنابرین کمر خدمت بر میان جان بسته از شکر و ثنای آن فلك جناب باکتساب کمال انتساب داد و بسبب کثرت شوق تذکار از صوب ایجاز و اختصار در سمت اسهاب و اطناب افتاد، چه سلوك طریق اطناب نزد اولی البلاغة والالباب در بعضی محال اولی و اخری است ـ لمؤلفه :—

1. *BH* gives دون 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits محقق است 3. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* omit قوت 4. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH*, and *ASB* give قصه while *HG* gives قضیه

خوبست اختصار و لیکن کلیم وار
اطناب در مکالمهٔ دوست[1] خوشتر است

التماس از درگاه مرصوص الاساس آسمان مماس آنست که بر جریمه و جسارت این بنده اخلاص اثارت ظلال عفو و اغماض گسترانیده در سلك بندگان متخصص و منخرط و بجواهر اوامر سعادت مظاهر گردن افتخار و گوش هوش انتظار را مرصع و منسط فرمایند ـ همواره اقالیم هفت کشور و اقطار و اطراف ممالك بحر و بر میدان سمند آن سلیمان زمان باد ، و بتمساح رماح و ثعبان سنان سلاب [2] اشباح و جذاب ارواح دشمنان وغبار مصاف عساکر نصرت مآثرش سحاب ماطر وغمام هامر امن و امان قطعه :—

تا می کشد سریر زر آفتاب [3] صبح
کش روزگار پیل سفید دمان نهاد
بادا مطیع هندوی تو پیل صبح کو
سر در سواد لشکر هندوستان نهاد
جاوید حکم ران که بنام تو در ازل
ایزد اساس سلطنت جاودان نهاد

(۵)

کتب الی جناب السلطان الاعظم مالك الرقاب الامم السلطان محمد مرادبیگ الرومی خلد الله تعالی ایام خلافته و شوکته و سلطنته ـ

بشری لقد انجز الاقبال ما وعدا
و نجم حکمک من افق العلی صعدا

مناشیر بشایر عالم غیب مطرز به طغرای ذالك الکتاب لاریب چون تواتر و تقاطر امطار و تراکم افواج امواج بحر زخار بردست قاصدان مسالك الهام و تحقیق و وافدان مدارك تائید و توفیق بمسامع قطان [4] محافل قدس و مجامع سکان صوامع انس واصل و نازل است که خورشید دولتی ،که سحاب انقلاب [5] وزوال حاجب جمال کمال آن نشود و گرد تصور افول [6] گرد اذیال جلالش به هیچ حال نگردد ،

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads درمکاله بادوست
2. *GY* gives سیلاب 3. *AH* gives سریر زر ز آفتاب 4. *ASB* gives قطمان
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives افنای
6. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *ASB* but *GY* gives قصور اقوال while *HG* reads تصور اقوال

بر ساحت بحر ساحت فلك مساحت آن صاحبقران ممتنع القرين و آن واجب استيلای لازم التمكين ،مظهر انوار اسرار و القيت عليك[1] محبة منی ، مطلع آفتاب موهبت هنی قد آتيتنی من الملك و علمتنی ، يوسف مصر جامع خلافت ، خورشيد آسمان احسان و رافت ، ثمرهٔ شجرهٔ طيبهٔ ذرية بعضها من بعض ،صاحب لوای كرامت احتوای جعلناكم خلائف فی الارض ، الذی جل جناب [2] مناقب جلالته عن تخطی الافهام باقدام الاقلام ويترجی اشهب الفلك ان يكون له مركبا والمجرة له الخرام ، و يتمنی عيون كواكب السماء ان يتكحل علی عتبة بابه من تراب الاقدام - بيت :—

گر بگويم وگرنه داند[3] عقل
كين طراز قبای رتبت كيست

سلطاناشمسا لفلك السلطنة و الخلافة و المعدلة؛ رب كما سلمت اليه زمام ذمام[4] الدين و جعلته من افضل افاضل السلاطين ، شرف مسامع مجامع المسلمين من صية فتحه المبين مقرطة ببشارة ظهور وعدك "ستغلبون فی بضع سنين" تا قيام ساعت و ساعت قيام تابان و درخشانست -

بيت :— بدين مژده گر جان فشانم رواست
كه اين مژده آسايش جان ماست

اقل خدام بانام [5] ، كه سياحان اقاليم سبعه و سباحان بحار افلاك تسعه ، بقوت اقدام حدس[6] و احساس و قدرت بازوی فكر و قياس بسرحد رسم و حد ماهيت اخلاص و اختصاص آن نتوانند رسيد ، و اين الثريا من يدی المتناول ، بلبل چمن حسن نيت و عندليب گلبن صفای طويتش از شاخسار ابلاغ و ارسال عبوديت بتغرد ادعيهٔ لازمة القبول واهبة المامول گوش هوش سكان ملكوت را مروح ميدارد ، و هردم اوتار دموع بر عيدان ضلوع بمضراب مژگان در مقام استكانت و خشوع مينوازد - مصرع :—

خود همين كار كند هر كه مسلمان باشد

چهرهٔ ماه رخان شوق دستبوس را باظفار تكلف خراشيده داشتن و يوسف مهر ملازمت سعادت افروز را در چاه سطور محبوس ساختن ، نزد مبصران بازار غرام و صرافان نقود بی غش اوام بر مقتضای وا اسفاعلی يوسف حيف تمام بود ، لاجرم

1. *ASB* gives اليك 2. *GY* omits جناب 3. *GY* gives گويد while *HG* gives داند as the correct reading in the margin. 4. The same in *BH* and *ASB* but *GY BUL, AH* and *HG* omit ذمام 5. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give انام 6. *GY* and *HG* give اقدام اقلام حدس

ازان اسلوب ، كه منافی رضای اهل قلوبست، اجتناب نمود ، و بموجب فحوای كلام العشاق يطوی ولا يحكی ، طی طوامير منا شير آن بمنهج قويم دانش اقرب و مسلك مستقيم بينش انسب [1] دانست - بنابرين بنان تعرض بيان از دامن كمال آن كوتاه داشته و تخم رجا در چمن جنان بدست نياز كاشته كه زنگ حرمان از آئينهٔ جان بمصقل وثوق بزدايد ، و جبين رخسارهٔ مهر آئين نو عروس مقصود از روزنهٔ عين اليقين جلوه نمايد ، يعنی تقبيل انامل بحر نايل ، ابر خصايل ، بمساعدت توفيق بی حجاب سراپردهٔ تعويق باكمل طريق حاصل آيد ، انه علی ذالك قدير و بالاجابة جدير - عالم خبايای سراير و واقف خفايای ضماير شاهد حال و ناظر روايای بال است، و كفی بالله شهيدا ، كه در زمان فيضان وثوق رجا و آوان مظان اجابت دعا ، لآلی غلطان سبحهٔ سرشک در رشتهٔ جان بدست خضوع منسلك است ، و در مسجد تن و محراب دل سجادهٔ خشوع انداخته ، و مرغ بال بر وهاد وتلال تضرع و ابتهال طاير ساخته كه مفتاح فتوح خافقين و درة التاج سلطنت مشرقين درين قران برج آبی بحسب موعود بضع سنين كتابی ، و بر حسب احكام منجمان حاوی[2] بكف كاف آنحضرت منوط باشد وعرصهٔ اسلام از بارقهٔ منجوق رايات ظفر آيات منور ومضبوط[3] -

بيت :— چنين كه من به دعا دست برفراشته ام
قرين سوز دل و نالهٔ سحرگاهی
عجب ندارم از الطاف حضرت يزدان
كه زير حكم تو آرد زماه تا ماهی

شعر[4] :— و هذا دعاء لا يرد لانه
دعاء لاصناف البرية شامل

بر سدنهٔ ملايک ديدنهٔ نواب كامياب ، طوبی لهم و حسن مآب ، روشن و مبرهن است كه سطح بسيط اقاليم ارض بالطول والعرض جهت بسط و ربط و حكم و ضبط آن پادشاه جهان پناه مرتب و موضوع است ، و ميدان عالم امكان بسبب جولان سمند دولت آن شهنشاه فلك بارگاه آماده ومصنوع ، و با وجود اسباب استيلا وشرايط و اركان استعلا و ظهور اشعهٔ مهر توفيق و بروز آثار انوار هدايت طريق پای همت فلك رتبت در دامن قناعت كشيدن و ذيل لباس سعادت اساس اناجعلناك خليفة فی الارض فاحكم بين الناس بدست تعلل و تعوق درچيدن ، نه مقتضی رتبت فلك منقبت آن صاحبقران است - بيت :—

1. *GY* omits انسب 2. The same in *GY, BUL, BH, AH* and *HG* but *ASB* gives علوی 3. The same in *BUL, AH, BH, ASB* and *HG* but *GY* gives مبسوط 4. This *bayt* is omitted in *GY*; *HG* puts it in the margin.

بدیبای آن دولت تازه عهد
عروس جهانرا بیارای مهد

شعر :— ان الخلافة ثوب قد خصصت به
اذا لبست فلم یفضل ولم یغر

ما اودع الله فی احداقنا بصرا
الا لنفرق بین الدر و الخزر

و چون نقود کون و مکان از مکا من کان امکان بامید القاب[1] سعادت نشان آن صاحبقران مستخرج است و لآلی دعا و ثنا از بحار خواطر اهل باطن و ظاهر درچار سوی بازار صباح و مساجهت تحلی عرایس آمال آنحضرت آسمان رفعت مدخرج ، رابطۀ رجا محکم و دست عمل بر دامن کرم مبدأ اول سخت مبرم است که صورت هر مراد ، که کلک امید آن سکندر سداد بر لوح فواد نقش میکند ، به اجمل و جوه و اکمل شکوه در آئینۀ حصول حاصل آید ، و سهام هر مرام که آن خاطر الهام مظاهر درکمان گمان و وتر بوك و مگر می نهد [2] بر هدف ماموول واصل نماید و خورشید سلطنت قضا مکنت آن حضرت در اقالیم سبعه از افق حسی جنی و انسی عنقریب طلوع نموده ، صیت استعلا و استیلای آنحضرت جمشید رایت چون برید صبا گیتی مسیر و مانند اشعۀ تیغ آفتاب جهانگیر باشد ـ شعر :—

بقیت مدی الافلاك ملکک راسخ
و ظلک ممدود و بابک عامر

یرد [3] سناك البدر و البدر زاهر
و یقفو نداك البحر و البحر زاخر

قطعه :— ازان چه عهد وجود است و مدت ابد است
هزار سال بقای تو باد افزون تر

به هرچه روی نهی و به هرچه روی آری
خدای عز وجل بادت اندران یاور[4]

1. *GY* and *HG* give التفات 2. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives زحمة الدهر حرف امتناست می نهد 3. *AH* gives بفوق 4. These Persian verses are omitted in *BH* and *ASB*.

(٦)

جواب مکتوب کتب الی جناب السلطان العادل علاء السلطنه والخلافة والدین الکیلانی خلد الله تعالی ایام سلطنته و خلافته و شوکته ـ

الله اکبر بحر اللطف قد زخرا
و هیج الریح موجا یقذف الدررا

بیت :— چه لطف بود که ناگه رشحۀ قلمت
صنوف خدمت ماعرضه کرد بر کرمت

بنوك خامه رقم کردۀ سلام مرا
که کارخانۀ دوران مباد بی رقمت

کتاب وحی گرامی و برید نوید شاد کامی یعنی آئینۀ جما ل اجلال انی اصطفیتک علی الناس برسالاتی و بکلامی درۀ بیضای تاج تارك ، پر تو انوار آفتاب کتاب انزلناه الیک مبارك، که از حضرت پادشاه ولی نعمت ، شهنشاه جم نسب فریدون عظمت، غایت ترتیب [1] کار خانۀ تکوین و ایجاد ، محی آثار اجداد کیقباد نژاد ، بیت :—

د ر عرصۀ وجو د بنای فلك نبود
کاقبال رخت خویش دران خاندان نهاد

منظر چار طاق غایت [2] عناصر ، پنجرۀ رواق ادراك عقل عاشر ، لایق خلافت و ایالت اقالیم اراضی ، محسود ارواح سلاطین حال و ماضی ، الذی یترجی البحر ان یکون قطرة علی خضرة حدیقة جوده ، ویتمنی الفلك ان یصیر من اصقاع ملکه والکواکب من سکان حدوده ـ شعر :—

لو اشبهتک بحار الارض فی کرم
لاصبح الدر مطروحا علی الطرق

او اشبه الغیث [3] جودامنک منهمرا
لم ینج فی الارض مخلوق من الغرق

اللهم کما جعلت اغصان اللسان فی بساتین افواه افواه ا لانسان مثمرة بذکر وصفه الجمیل ، اجعل جلیل عنایتک و جزیل هدایتک له القائد والدلیل و جموح[4] الفلك له ذلولا مطیعا و المجرة له السبیل علاء السلطنة والخلافته والدنیا والدین ـ

1. *BH* gives دبتت 2. *GY* gives عنایت 3. *GY* gives المغیث
3. *BUL* gives جموع

بکمترین مخلصان ، که داغ بندگی و اخلاص آن دودمان برجبهٔ جان و وجنهٔ جنانش مبین است و طایر روانش در قفس جثمان بطوق منت آن خاندان مزین-

شعر :— لا اوحش الله من قوم مکارمهم
و فضل جودهم کالطوق فی جیدی

بیت :— ز احسان حد و بابش طوق بگردن جان[1]
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

صادر گشته بود، در ازین ازمنه وایمن آونه مانند فیضان حیات برقالب رمیم سمات محاوران زاویهٔ مهات و مشابهٔ [2]باران غمام بهار بر اشجار و ازهار چمن روزگار شرف نزول سعادت وصول ارزانی داشت - شعر :—

فقبلتها ثم قبلتها
و بالحمد والشکر قابلتها

نظم :— آب حیوانی[3] که اسکندر بتاریکی نیافت
در سواد حبر[4] آن مکتوب مضمر یافتم
ز اشتیاق دست گوهر بارش آن الفاظ را
گاه بر دل گاه بر لب گاه بر سر یافتم

همانا که جان غم فرسود از سر منزل عدم در شهر وجود باستقبال این طالع مسعود آمده بود ، الحمدلله تعالی که نو عروس مقصود در آئینهٔ حصول به احسن وجوه روی نمود - بیت :—

دل رفته بود و جان شده ، منت خدای را
کان دل به سینه آمد و آن جان به تن رسید

بفنون عبودیات خالصه و ضروب خدمات متخصصه ، که بینات آیات آنرا قدسیان عالم پاك در مدارج معارج افلاك بسبحهٔ ثوابت و سیارات اوراد عقیب[5] صلوات دانند و روشن ضمیران صومعهٔ محبت و وداد ، که اوتاد قیام تراکیب خاك و باد و صدرنشینان محافل معرفت مبدأ و معاد اند ، نقد اخلاص خویش رابه سکهٔ صفاي آن مسکوك گردانند، از غرهٔ صباح تا طرهٔ رواح آئینه وار مقابل جمال آن الطاف داشته می آید [6] سلطان سریر جنان، که مسمی بجان است ، بر توسن باد پای نفس حیوانی

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives طوق بگردن جان
2. *BH* gives و ازمتابهٔ 3. *BH* gives آب حیوان 4. *BH* gives مسطر 5. *GY*, and *HG* give عقبت 6. The Same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* omits مقابل while *BH* gives آئینه وار مقابل جمال آن سلطان کمال داشته می آید

سوار و عسکر حواس مدرکه در یمین و قوای محرکه در یسار بحدت تیغ اخلاص و مصادقت کثرت جمعیت نفاق و مماذقت را کحمر مستنفرة فرت من قسوره آواره گردانیده در مظان اجابت دعا و آوان اصابت رجا سر استکانت و آز با دموع خشوع و نیاز بر سجادهٔ سینه و محراب دل در مسجد تن ، که معبد اقالیم آب و گل است ، نهاده - از حضرت منان، جل شانه والبرهان، به الحاح خواهانست که بقا و ارتقای آن خاندان چون قبهٔ مینا فام آسمان مبین مقادیر امتداد زمان و محدد جهات عالم کون و مکان باشد - نظم :—

(۱) چنین که من به دعا دست بر فراشته ام
قرین سوز دل و نالهٔ سحر گاهی

(۲) عجب ندارم از الطاف حضرت یزدان
که زیر حکم تو آرد زماه تا ماهی[1]

طایران صبابت و نیاز از نشیمن امکان بیان پرواز نموده اند و در هوای فضا پر و بال باز کرده که شهباز فکر بجناحین حقیقت و مجاز و شاهین فهم بقوت خوافی وقوادم اطناب و ایجاز پیرامون بیان آن نمیتوانند گشت ، اگرچه خیاط خاطر فاتر [2] مساعی حمیده در شرح و بسط آن ظاهر گردانیده میخواهد که بخیطهٔ دقت فکرت و سوزن مژگان بصیرت و مقراض شفتین جان و مقیاس مواد خطاب و برهان خلعت بسط کلام بر اندام کمیت شوق و غرام بپردازد ، اما فصل و وصل و حصر و قصر آن بادوات حسی و هندسی وآلات فکری وحدسی محض خیال و فرض محال است - بیت :—

آهنین پای چو پرکار شد و هم نرسید
یک اندیشه درین دایره الا به خیال

شعر :— ایمتد نحو النجم راحة قاصر
و این الثریا من یدالمتناول

دست رجا در دامن قبول دعا سخت مبرم است و پای همت در رکاب وثوق عجب محکم که لآلی آمال ، که در صدف صدر[3] بواسطهٔ تموج موانع دهر مکتوم است، در رشتهٔ امتداد زمان عمر ، که به یواقیت زرد و کبود شب و روز منظومست، سمت انضمام و صفت انتظام یافته واسطهٔ قلادهٔ گردن حیات و قرطهٔ گوش نوعروس منصهٔ نجاح و نجات گردد -

1. The last *bayt* is omitted in *ASB*. 2. *BH* omits خاطر
3. *BH* gives در صدف صدور وبال

نهایة آمالی لقاءك مرة
فیا لیت شعری هل یساعدنی الدهر

بیت :— چندان ز روزگار مرا مهلت آرزوست
کز خاك آستان تو چشمم شود قریر[1]

در تاریخ اوسط[2] شهر الله الاصم ، که بر فلك سنین و عوام و بروج اشهر حرام بدر اتم است[3] ، این ضراعت نامه بارسال آن آستان دارالمقام سمت کرامت یافت مشعر و مخبر ازانکه نقود آمال جنان ، که در کتم کان امکان موضوع و دفین بود ، بالتفات ضمیر خورشید نظیر و برکات نظر اکسیر تاثیر آن خاندان جمشید سریر[4]، خورشید تنویر ، در بوتهٔ دل به نار نیاز مسبوك گشته در دارالضرب ایام بدست توفیق حصول مسکوك است ـ بیت :—

ازان زمان که برآن آستان نهادم روی
فراز مسند خورشید تکیه گه من است

شعر :— لاشکرکم مادمت حیا و ان امت
ولم اوفه ، اوصیت بالشکر آلیا

و یوسف رجا ، که از چنگال نکال اخوان[5] گرگ نشان زمان در چاه تحسر[6] و تاسف بر مقتضی واسفا علی یوسف مبتلا بود ، عزیز مصر وجود و گنجور خزائن مطلوب و مقصود است ـ الحمدلله الذی فضلنا علی کثیر من عباده و خصصنا بتشبث اذیال اهل وداده ـ و اعظم مواهب آن که در موازات هر موهبت حمید و نعمت جدید آیهٔ کریمهٔ لان شکرتم لازیدنکم ولان کفرتم ان عذابی لشدید آئینهٔ بصر بصیرت ، و روزنهٔ قصر سریرت داشته مذاق جان را به شکر شکر جزیل و شربت حمد[7] جمیل رب قد آتیتنی من الملك و علمتنی من تاویل محلی میدارد ـ شعر :—

و لو ان لی فی کل منبت شعرة
لسانا لها استوفیت واجب حمده

1. *AH* gives قریب 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give اواسط 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB*, but *GY* and *HG* add است after ودر بساتین قبول اعمال اهم باران فیض رسان 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits ,, خورشید نظیر و برکات نظر اکسیر تاثیر آن خاندان جمشید سریر ،، 5. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit اخوان 6. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* and *ASB* give تحیر while *HG* gives تحسر تحیر و تاسف
7. *BH* omits حمد

بیت :— گر زانکه بنده را همه اعضا زبان شود
صد یک ز شکر او نتواند شمار کرد

و نوید عالم غیب ، که مصون از شایبهٔ ریب و مامون از غایلهٔ شین و عیب است ، از پنجرهٔ حواس و منظرهٔ حدس و قیاس بگوش هوش میرسد که بر جادهٔ رجا[1] مستقیم و در سر کوی وثوق مقیم باش که به قانون حکمت الهی وضع سابق مقتضی وضع لاحق است ، و چون در فاتحهٔ صحیفهٔ حیات این جهانی آیهٔ عنایت کرامت هذا عطاؤنا فامنن او امسک ظاهر و مبین است ، طوا میر مناشیر خاتمت و عاقبت آن بتوقیع منیع[2] مختوم ختامه مسک معنون و مزین خواهد بود ـ لمؤلفه :—

ای پستی خاك کرده محسود فلك
وانگه به لطف کرده مسجود ملك

لایق بود که نقد امید مرا
سازی تو زر قلب بهنگام محک

شعر :— اذا ابدأت بالاحسان تمم
و ما الاحسان الا بالتمام[3]

بعد از عرض حال خویش بر رای نواب صواب اندیش[4] ، که مرآت صورت جان این درویش است ، معروض میدارد که چون مس وجود این ناتوان از یمن التفات آن خاندان مانند نقد مهر دارالضرب سپهر ، که بخطوط شعاعی[5] مهر یافته است ، در شش جهات جهان روان است ـ بیت :—

نقد وجود ماست به بازار کن فکان
از سکهٔ محبت جانان شده روان

و نقش نعلین پای ثریا سای[6] آن دودمان در چشم بصیرتش محراب جان و قبهٔ جنان ـ بیت :—

خاکی[7] که نعلین تو سود از دیده دارم دوستتر
ازمایه آری دوستتر دارند مردم سود را

لاجرم خرد خورده بین چنان می ستود که این دعاگوی کمینه در سلك

1. *BH* omits رجا 2. *BH* omits منیع 3. *BH* gives the Arabic verse before the preceding Persian *Ruba'i*. 4 *BH* gives بردائی نواب اندیش
5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give شعاع
6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit پای
7. *BH* gives خاك

بندگان دیرینه منخرط می بود ، و گوش هوش او بجواهر اوامر شهنشاهی منقرط ،
وسالهاست که طبخ این رجا در دیگ دماغ بآتش طلب و هوس در جوش است ،
و عقل و هوش از صهبای این افتراح دربزم گلستان صباح و شبستان رواح بجام
افراح [1] مست و مدهوش :—

شعر :— شربت بکاس الحب فی المهد شربة[2]
حلاوتها حتی القیمة فی حلقی[3]

نظم :— من جرعه نوش بزم تو بودم هزار سال
کی ترك آب خورد کند طبع خوگرم
گر برکنم دل از تو و بردارم از تو مهر
این مهر برکه افگنم، آن دل کجا برم

اما تیرتدبیر بی‌شست بازوی‌تقدیر ازکمان ذوالقرنین قیاس بر هدف مامول ممتنع
الوصولست :— نظم

عمریست تا در آرزوی خدمت تو ام
و این دولتم ز بخت میسر نیامده است
خور چون رسد بحضرت‌توزآنکه اوهنوز[4]
گامی ز اوج چرخ فراتر نیامده است

وچون[5]نو عروس این مرام در حجلهٔ موانع ایام مستور نمود و به رکوب توسن رجا[6]
و تازیانهٔ سعی واجتهاد سلوك مناهج این مراد غیر مقدور بود ، مشیر فکر ، که
میر وزیر و امیر سریر دانش و ضابط ممالك تدبیر و بینش است ، چنان ستود که
فرزند عبدالله را بسعادت ملازمت درگه گیتی پناه ،که بحسب ارشاد واکتساب از
وقت کیومرث و لهراسپ تا زمان آن ذات ملك شان [7] ملك نشان قبله جای[8]
شفاه ملوك جهان و قبله‌گاه سلاطین زمان بود وهست و خواهد بود ، روان گرداند ـ
و بصر بصیرت و سریرت او را بخاك آن آستان مانند چشمهٔ آفتاب روشن و تابان ـ

1. *BH* gives ادواح 2. The same in *GY*, *BUL* and *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give شربت بکاس لحب شربة لطفکم 3 *BH* gives فی الحلق
4. *GY*, *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* give خود چون رسد بحضرت توان که اوهنوز but the reading adopted seems to be better. 5. The same in *GY* and *HG*.
6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH* gives ومرکب قوس‌سداد
7. *BH* and *HG* omit ملك شان while *ASB* reads ملك سمات فلك نشان 8. *BH* gives قبلهٔ ملایك جای

رباعی :— از لطف تو هیچ بنده نومید نه شد
مقبول تو جز مقبل جاوید نه شد
لطفت بکدام ذره پیوست دمی
کان ذره به از هزار خورشید نه شد

و سبب توقف امسال[1] آن بود که مناسبات‌آن بلاد مع بواقی اسباب از اطراف و
ملاد مرتب گردد ـ توقع و طماع از خدام فلك ارتفاع ملك طباع آنست که بموجب
مضمون انا وجدنا آباءناعلی امة و انا علی آثارهم مهتدون انوار تربیت [2] خورشید
اشراق بر طبق تفضل و اشفاق ، نه بر وفق استیهال و استحقاق ، شامل حال او
گردانند ـ و اورا در تعداد بندگان قدیم،که برجادهٔ عبودیت مستقیم اند، درآورده
از جملهٔ زید و عمر و خالد و بکر نه دانند ، و سایهٔ مرحمت خسروانه بر ظواهر
حال و بواطن منال او بران منوال مبسوط‌گردانند که نامهٔ نیکنامی[3] آن پادشاه
بهمن حسب گشتاسپ نسب را شاه سوار ناطقهٔ بنی نوع انسان ،که فارس گلگون
لسان است ، و رسول بارگاه قدسی و ناظر مناظر عقلی و حسی در اصقاع اقالیم سبعه
و اقطاع ممالك مرکبات عناصر اربعه واصل گرداند[4] ، و کاروان سالار قافلهٔ دهر
امتعهٔ لطف و مهر[5] آن حضرت فریدون منش سکندر دانش را بر قطار[6] هفتهٔ ایام
نهاده ، در تیز بازار دنیا به درر و غرر حمدو ثنا و جواهر زواهر مدح و دعا بیع و
شری کند ـ بیت :—

بکن معاملهٔ ، و ین دل شکسته بخر[7]
که باشکستگی‌ارزد به صد هزار درست

زیادت برین[8] اقدام اقلام بر بساط انبساط نه نهاد و دست ابراز براعت در آستین
قناعت و پای اظهارکمال صناعت در دامن قلت بضاعت‌کشیده : وبیش ازین
کلك مدقوق سمت مستسقی صفت از ظروف الفاظ و عبارات آب اطناب نه داد ،
هر چند[9]بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives و سبب توقیف امساك آنست 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives ترتیب 3. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives نام نامی while *BH* reads که‌تانامهٔ نیکنامی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives گردانند 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads مهربانی .6. The same in *BUL*, *BH*, 7 *AH*, *ASB* and *HG* but *GY*, gives اقطار 7. *BH* gives بکن معامله واین دل شکسته‌را تو بخر
8. *BH* gives ازین 9.The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives آب اندازد and omits هرچند

در ذوق عقل هر سخنی کان ثنای تست
چون زندگی خوش است اگرچه مطولست

و بدعای دولت‌روز افزون ، که از صولت تطاول زمان محروس و مصون باد ، اختتام نمود ، و نو عروس این دعا به عز اجابت و قبول مقرون بالصاد و النون ـ

(۷)

ایضا جواب مکتوب کتب الی حضرة السلطان الاعظم الاکرم الاعدل علاءالسلطنة و الخلافة و الدین الکیلانی خلد الله تعالی ایام معدلته و رافته ـ

الحمدلله الذی انزل علی عبده الکتاب ، و خصص خلص عباده بخلعة ایتاء الحکمة و فصل الخطاب ، مطرزة بطراز "ان له عندنا لزلفی و حسن مآب" ـ

بیت :— اینکه می بینم به بیداریست یارب یا بخواب
خویشتن رادر چنین نعمت[1] پس‌از چندان‌عذاب

یعنی حمامهٔ نامه نام ، که از حریم کعبهٔ خلافت و حطیم‌قبلهٔ جود و رافت ، سلطان فریدون نباهت ، خاقان سکندر رویت و بداهت ، پادشاه عیسی سیرت[2] یوسف چهر، شهسوارادهم ماه و زردهٔ مهر ، مطلع انوار انظار فیض احدی ، روزنهٔ رواق وپنجرهٔ چار طاق هب‌لی ملکا لاینبغی‌لاحد من‌بعدی، الذی تشرف بحرالدهر بجواهر زواهر مآثره و تذللت صعاب[3] الافلاك لاعنة نواهیه و اوامره، اللهم ادم سحاب فیضانه[4] علی اغصان بستان الامکان ، و غمام انعامه و احسانه علی ازهار اشجار الاکوان، لیجتنی من ارم کرمه و روضة نعمه‌کل قاص و دان، علاء الخلافة والسلطنة فی زمان، در چمن تعظیم وگلشن تکریم این بندهٔ قدیم ، که گلبن اخلاص عجیب الشان کثیر الافنان آن دودمان را در باغ‌جان و راغ جنان پیش از تعین هویت این و آن‌کاشته است ، و فوایح روایح آن را تقویت دماغ بقا و لخلخهٔ قوت شامهٔ ارتقا داشته ، بیت :—

نشان بر صفحهٔ هستی نبود ازعالم وآدم
که جان در مکتب عشق‌از تولای[5] تو میزد دم

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives دولت
2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give سریرت while *ASB* gives سریر
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives صفات while *ASB* gives اصحاب
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BH* gives فضله
5. The same in *AH* and *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give تمنای

بر شاخسار ابلاغ و اصدار متغرد فرموده بودند ، در ساعتی ، که خورشید وصول امید از افق تائید صورت حصول امانی را در آئینهٔ احسن‌عبارات و معانی ارزانی‌فرمود

بیت :— آمد بسوی بندهٔ مهجور مستهام
مرغی ز قصر قدر شهنشاه نامه نام
عقلش خطاب کرده که یا ایمن الحدیث
روحش لقب نهاده که یا احسن الکلام

از رویت رویت کتاب ضمیر وهاج سویدای دل و جان را ابتهاج و روح را باسکان صوامع ملکوت و قطان بارگاه جبروت امتزاج[1] حاصل آمد ـ شعر :—

فحلت صمیم القلب حتی کانه
لسامعه فی کل جارحة عطف
له عرف سلطان الملوك وطیبه
فلا عضو الا ود لو انه انف

بروایع دعوات صافیه و بدایع صنوفات عبودیات وافیه[2]، که بالانشینان مخدره ماه و خور و سبحه طرازان بهشت هشت در انوار و اضوای ازدیاد قربت و اکتساب موجبات علو رتبت از ژنده پوشان زاویهٔ صفا و محبت و سوخته دلان اودیهٔ اخلاص و صفوت آن اقتباس نمایند، مواجهه و مشافهه کرده آید ؛ شمع جان در لگن جنان افروخته و چشم‌همت بر راه اجابت دعا دوخته که مبانی بقا و ارتقای آن خورشید لقا چون قطب‌فلك مستدیر قایم و راسخ باشد، و فرش قصرعالی‌قدرش‌مانندفلک‌الافلاك شامخ ـ بیت :—

فارغم ز آمین چو میدانم که طوافان قدس
استجابت با دعای بنده مقرون کرده اند

چون اقدام اقلام بخفاف حروف و مسامیر اصفار مآت و الوف در طی‌معارج و مضامیر بیان اشجان ضمیر چون قدم حکم مشائی[3] در معرفت اسرار شرع منیر غیر ماشی است ، بلکه چشم تعقل عقول از ادراك هویت ماهیتش متغاشی و قوت قدرت بشر بالات و ادوات قواعد نظر در بیان کمیت و کیفیت آن متلاشی ، در بیان آن چه گوید و در بیابان جنان چرا پوید ـ لمؤلفه :—

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits وروح را باسکان صوامع ملکوت وقطان بارگاه جبروت امتزاج
2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* omit صنوفات while *ASB* gives بروایع دعوات صافیهٔ وافیه
3. The same in *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives مثائین while *GY* and *HG* read متناهی

هویات غم عشق است بیرون از حد فکرت[1]
ز تحریر و بیان آن زبان و کلک را حیرت

شعر :— و ان قمیصا خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفا عن غرامی لقاصر

بنابرین لآلی دموع بصر در خیوط شعاعی[2] نظر منظوم ساخته و چمن رجا باران سرشک مماثل ریاض جنان ریان داشته است که نهال آمال وصال بر وفق مبتغی بال و اغصان متراکمة الافنان مراد بر طبق مرتضی[3] فواد مثمر آمده توفیق تقبیل[4] انامل سحاب معادل بحر مشاکل مرزوق شفاه حیات جان و دل گردد - بیت :—

از هر کرانه[5] تیر دعا کرده ام روان
باشد کزان میانه یکی کارگر شود

این صحیفهٔ ضراعت مضمون اخلاص مشحون در اوایل شعبان ، که برایت برکات آیهٔ الشعبان شهری سالار عساکر شهود و صاحب لوای لشکر دهور است ، بمداد سویدای فواد از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی برآنکه هر نقد امل که درکان امکان مستتر[6] و مندمج بود ، و در نهانخانهٔ امور متعسرة الظهور مندرج ، و از خزانهٔ همت و گنجینهٔ نهمت اهل دنیا خارج ، از اثر نظر آبا و اجداد آنحضرت در حوزهٔ تیسیر و حیطهٔ تسهیل[7] میسر و مسهل است ، و مردم چشم جنان بکحل الجواهر شکر آن خاندان مکحل - اما شحنهٔ لشکر خوف و هراس بر سکان ساحت ادراك و احساس[8] موکل است که مبادا قبل از حصول لقای آن آفتاب آسمان دول[9] طوامیر مناشیر امل بدست کاتبان دیوان اجل مطوی[10] گردد - بیت :—

ای کرده درد عشق تو اشکم به خون بدل[11]
وی ایزدم سرشته ز عشق تو در ازل
ترسم که روز وصل تو نادیده ناگهان
سر بر زند ز مشرق عمرم شب اجل

1. The same in *GY*,. *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* reads thus برونست از حدعشقت هویات غم وفکرت 2. The same in *GY*, *BUL* *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads شعاع 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* gives مقتضی 4. *BH*. gives توفیق رفیق تقبیل 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کنار 6. *BH* gives مستتر 7. *BH* gives تسخیر 8. *BH* gives احسانش 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives مبتغای دل قبل ازحصول لقای آفتاب آسمان دول 10. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives مسطور 11. *AH* gives بخون دل

و از بدو غربت و انتقال الی هذا الحال هر چند که بر مقتضی مصرع :—

بقدر اجتهاد الوسع و الوسع مبذول

سمند قدرت و توان در میدان زمان تاخت ، گوی وصال بچوگان سعی و اجتهاد نه ربود ، و نقش حصول مرام از طاس فلک مینا فام و تختهٔ سیمین ایام به هیچ وجه روی ننمود - بیت :—

اگر محول حال جهانیان نه قضاست
چرا مجاری احوال بر خلاف رضاست[1]

آری آری[2] - بیت :—

بزیر گنبد خضرا چنان توان بودن[3]
که اقتضای قضایای گنبد خضراست

تاکار بدانجا رسید که دیدهٔ امید از عروض سبل موانع مختل آمد ، و شراب امل در قرابهٔ سینهٔ نحل حرمان مبدل گشت ، و در اثنای ظلام حیرت و تنگنای مضیق فکرت ندای هاتف غیب ، که مبرا از عروض مین و ریب است ، بصماخ جان رسید که[4] رباعی :—

ای هستی تو هست دگرست
وین مستی تو مستی مست دگرست
رو سر بگریبان تفکر درکش
کین دست تو ز آستین دست دگرست

چون چمن[5] مرام جان از نکبای خزان زمان ذبول یافت ، و خورشید این مقصود و مامول از افق فلك حصول نتافت ، بالضرورت بر حسب مقتضی حال ، نه بر وفق مرتضی بال ، فرزند عبدالله را در سدهٔ سنیه و عتبهٔ علیه ، که محط رجال آمال و مهبط کمال اقبال است ، ارسال داشته ، و تخم امید تربیت و احسان بمیاه وثوق اشفاق آنحضرت سحاب فیضان در مزرعهٔ جنان کاشته ، امید است که بموجب مفهوم آیت کرامت رتبت فی کل سنبلة مائة حبة ثمرهٔ و بهرهٔ دهد ، و بر وفق الطاف آبا و اجداد آنحضرت نو عروس ناموس بندگان مرحمت مانوس در آئینهٔ مراد مرئی گردد تا کتابهٔ مآثر الطاف مظاهر آنحضرت بر صفحهٔ چارطاق عناصر نگاشته گردد و رایت افتخار این خدمتگار بر دیوار فلك دوار افراشته - بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* and *ASB* give هواست
2. *BH* and *ASB* omit آری آری 3. *BH* gives دیدن 4. *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* omit که 5. *BH* gives همیشه

گرم بگوشهٔ چشمی شکسته وار[1] بینی
فلك شوم به بزرگی و مشتری بسعادت

چون برطریق شمول و عموم باران احسان آن دودمان بر عام و خاص مبسوطست، و رابطهٔ حیات این بنده به حبل الورید اخلاص آن خاندان مربوط ، و از نیروی احسان آن دودمان اکباد وقلوب اضداد بمنشار حسد و عناد مقطوع و منشور ، و این معنی نزد بادی و حاضر و مقیم و مسافر مانند مثل سایر معروف و مشهور ، یقین واثق است و رجای صادق که سهام التماس مخلص قدیم بر هدف قبول موصول خواهد بود ، و مخدرهٔ مامول در آئینهٔ حصول به احسن وجوه[2] روی خواهد نمود ـ

بیت :— امتحان کن که بسی جام مرادت بدهند
کز خرابی چو مرا لطف تو آباد کند

زیادت برین سفاین اقلام در مجاز کلام جاری نه داشت ، و بیش از ین فراید ایهام و جواهر کنایت و استخدام در سلك مقتضی مقام انتظام نداد ـ همواره اقالیم دنیا که ثواقب مناقب آنحضرت افلاك مراکب نجوم مواکب بر طبق فحوای انا زینا السماء الدنیا بزینة ن الکواکب محلی و موشح باد ، و چمن خاطر اصاغر و اماجد از سحاب فواید عواید آن ممالك محامد مخضر و مرشح ـ

---

(۸)

نسخهٔ مکتوب کتب الی واحد من افاضل اعاظم الوزراء رحمه الله و ادام ایامه ـ

چون ریاح خزان تکلف موجب ذبول چمن تالف است ، و تحلیهٔ جمال یوسف خلاص به حلی و حلل القاب محض تعسف ، بلکه آئینهٔ صورت تالم و تاسف وا اسفا علی یوسف ، شعر :—

و ما الحلی الا زینة لنقیصة
یتمم من حسن اذا الحسن قصرا[3]
و اما اذا کان الجمال موفرا[4]
کحسنک لم یحتج الی ان یزورا

1. The same in *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* but *BH* gives شکسته را بینی
2. The same in *GY, BUL, BH, ASB* and *HG* but *AH* gives وجه
3. *BH* gives اذا کان قصرا 4. The same in *GY, BUL, BH ASB* and *HG* but *AH* gives موفرا

بنابرین اعراض ازان اسلوب و توجه با وفق دروب اولی و اخری دانسته دست ابتهال و ضراعت درمظان اجابت دعا وقبول طاعت سوی بارگاه پادشاه بی کیف و این و درگاه شهنشاه[1] بی ریب و مین فراز داشته ، وتخم رجا بمیاه دموع در مزارع صدق کاشته تا این غریق بحر اشتیاق و حریق زفرهٔ نار فراق را که باصطبار نار لوعهٔ اشواق و احتمال هموم عزام مالایطاق مبتلاست ، خط اخلاص بر ناصیهٔ ولا املا یا فته شرف دریافت ملاقات آن حطیم ملایک مطاف ، و حریم فضایل اوصاف ، قبلهٔ قبیلهٔ جلایل شمایل[2]، کعبهٔ قوافل محاسن خصایل ـ لمؤلفه :—

در کعبهٔ جلالش گر بنگری بگردون
نه چرخ یک قطاریست از بهر بار محمل

واسطهٔ قلادهٔ وجود، رابطهٔ صورت و مادهٔ مروت و جود، الذی تکحلت عین انسان الوزارة و انسان عین الامارة بغبار مواکب صفاته ، و تصقلت مرآة الوجود لیتجلی فیها جمال تکون ذاته لازالت اقدام اقلامه علی هامة الحکام[3] جاریة ولیقة مداد دواته لزوایب الحور مجاریة فلانا ، در اقرب ایام بی حجب سرا پردهٔ عوایق شهور و عوام میسر گردد ـ بیت :—

گنجیست وصل دوست که عالم طلسم اوست
هر کس که یافت ، حکم[4] سعادت به اسم اوست

محب اخلاص توام، که از تباشیر صبح قدم تا این دم عندلیب گلبن آن[5] اخلاق و شیم و طوطی شکرستان آن همم و کرم است ، شجون اثنیهٔ متلاصقة الافنان و فنون ادعیهٔ متعانقة الاغصان ، که بلبل نامهٔ آن به لسان گلگون ازهار مخبر حصول ثمار خلوص و صفا و مذکر تفسیر فحوای[6] اصلها ثابت و فرعها فی السماء باشد، درچمن ابلاغ و گلشن ارسال نهال میگرداند ـ شعلهٔ ضرام لوعه و غرام و دمعهٔ شمعهٔ[7] عیون دل مستهام نه چنان متعالی و متقاطر و موثر و متناشر است که به انصباب سحاب صبر و مقراض انامل اسناد اطناب و قصر منطفی و منقطع گردد ، بلکه کیفیت و کمیت و اینیت[8] آن ازان متجاوز است که مشاطهٔ خامهٔ عارض عروس نامه را بزیور مفصل و مجمل آن[9] مزین و مکلل تواند ساخت ـ امید ناجح و رجا راجح است که درر غرر مامول، که در صدف سینه مکتمن است، در نظر جوهریان بحرین عین سمت

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL, BH, AH* and *ASB* give بی مثل و بی
2. *GY* omits شمایل 3. *BH* gives الاحکام 4. *BH* gives کام
5. *BH* gives گلشن بان 6. *BH* omits فحوای 7. The same in *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* but *BH* gives ودمع و شمع 8. The same in *BH* but *GY, BUL, AH, ASB*, and *HG* omit اینیت 9. *BH* omits آن

ظهور یابد[1]- بیت :—

مرا امید وصال تو زنده میدارد
وگرنه چون رهد این جان من زچنگ فراق

اللهم ارزقنی حصول ما لا عوض عنه قبل حلول ما لا بد منه - اوایل شهر محرم الحرام برید قلم تیزگام، که ترجمان بلدان کلام است، جزیا علی الهام لا مشیا علی الاقدام از سواد محمدآباد هند در حال اطاعت ضد و متابعت ند در بیدای بیضای ورق[2] بموجب فحوای لم تکونوا بالغیه الابشق، سایر و دائرگشت، مبنی برآن و مبنی ازان که کواکب ثواقب حصول مرام از افق عنایت حی[3] بر دوام طالع است، و الویهٔ غرائب رغایب بایادی توفیق حضرت واجب بر مناکب وصول وکواهل حصول واقع، الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدینا الله - بیت :—

شکر خدا که هرچه طلب کردم ازخدا
بر مقتضی[4] همت خود کامران شدم

بر طبع شهاب وقاد ،که محرق اجساد شیاطین مواد حساد و منور بواطن صدر نشینان محافل مروت و سداد است ، هویدا بادکه حامل صحیفة المودة از السنهٔ خواص وعوام و روات ثقات کرام محقق کرده بودکه آفتاب محبت و موافقت بین الجانبین از افق یگانگی درخشانست و از سحاب ارتیاب بیگانگی در امان - بنابرین در وقت توجه بدان کعبهٔ مقصود سفارش نامهٔ التماس نمود و الحق از فنون فضایل ادبی وافر البضاعة است ، و در اختیار دقایق حکمی کامل الصناعه - وبر حایزان کنوز رموز سیادت و فایزان مکون و بروز سعادت بی‌ریب و مین عین فرض و فرض عین است که توسیم جبههٔ فواد چنین قابلان و ناصیهٔ استعداد مثل این فاضلان را به ارقام اکرام واحسان از غنایم سعادات[5] دو جهان دانند، و تخم اصطناع و عواید ، که‌درچنین زمین وافر الفواید میکارند ، ذخایر عظیم الرتبة مفیض القربة فی کل سنبلة مائة حبة را در خرمن رضا و قبول حضرت واهب[6] المامول جمع انگارند - چون آنجناب به وفور فضایل وکمال خصایل شهباز اصطیاد قلوب و شیرژیان و ببر بیان آجام ازالت هموم وکروبست ، احتیاج به تنبیه نه دید[7] - اما می‌خواست که

1. *GY*, *BUL* and *HG* give یافت 2. The same in *AH* but *BH* gives ورق کالورق while *BUL* and *ASB* give برق *GY* and *HG* give دق
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives حق
4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give برمنتهای
5. *BH* gives سعادت 6. *AH* gives واجب المامول 7. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give نبود while *BH* gives احتیاج بتاکید ندید

درچنین کار کبیر و خیر خطیر[1] بموجب الدال علی الخیر کفاعله نامهٔ حسنات اعمال خویش را به نثر این حال و نشر این مقال محلی گرداند و بدست سعی و اجتهاد مفتاح کنوز دعا به مدلول لیس للانسان الاماسعی جهت انفتاح ابواب ثواب عقبی در حرکت آرد - زیادت براین جریان اقدام اقلام بر صفحهٔ صحیفهٔ مرام موجب ایلام و مستلزم ابرام دانست - همواره زمان بقای اهل خصام چون مدت وقت شام قصیرباد ، و مانند لمعهٔ بارقه و مشابهٔ شهب شارقه بفنا قرین - مصرعه :—

زانکه مهلت عمر اعدا را نباید بیش ازین[2]

آمین

(۹)

نسخهٔ مکتوب کتب من مکة المشرفة الی جناب اخیه بالکیلان اسکنه الله فسح الجنان و ادام ایام دولته ما طلع النیران -

بیت :— بیان شوق چه حاجت که سوز آتش دل
توان شناخت ز دردی[3] که در سخن باشد

شعر :— ولوعی و اشجانی و شوقی ولوعتی
کجوهر ذاتی فی‌الغرام طبایع
غرامی نار و الهوی فهو الهوی[4]
وتربی و الماء ذلتی و المدامع

شعب و اغصان عشقهٔ[5] عشق و اشجان ،که پیرامون شجرهٔ جنان برآمده است و از ثوران تاثیر آن چنان ذبول و ذوبان یافته که ازو بجز[6] نام و نشان نمانده است ، حکیم فلسفی،که دیدهٔ بصیرتش از ادراك آفتاب شوق و التهاب در پس پردهٔ حجاب مانده است ، عروق و اعصاب می نماید - بیت :—

مران سمند که رگهای سینه پیتو مرا
طناب [7] گردن جانست و تازیانهٔ دل

1. The same in *GY*,*BU*,*L*,*BH*, *HG* and *ASB* but *AH* gives امرخطیر وکارکبیر
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give زآنکه مهلت عمر اعداد برنتابد بیش ازین 3. The same in *GY*, and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give زسوزی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives والهوی فی کالهوی 5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* and *ASB* give عشقیه 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give جز 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کند

و خار بندی ، که شحنهٔ قصبهٔ وجود جهت حراست خیال آن جال با کال[1] و منع
دخول صور اغیار آن خیال[2] گرد ساحت دیده کشیده است، محبوسان حیطهٔ حدس و
حواس و کوته نظران خطهٔ عقل وقیاس، که در تیه هواجس نفسانی و دیجور خسایس
هیولانی هایم و حیرانند ، اهداب و مژگان می خوانند ـ شعر :—

جعلت من الاهداب جفنی مشوکا
لانک لم تخرج و لم یدخل الوسن

بیت :— بگرد دیدهٔ خود خار بندی [3] از مژه کردم
که نی خیال تو بیرون رود نه خواب[4] در آید

و چتر روان و تخت جنان[5]، که رسام نقش نامهٔ ازل و قسام کار خانهٔ لم یزل جهت
سلطان خیال آن دیدار سعادت ایثار به لآلی متلالی دموع ظاهر و جواهر زواهر
خشوع خاطر مرصع ساخته است ، طبیب[6] طبیع از سر کج طبعی بخار لطیف و شکل
صنوبری میداند ـ لمؤلفه :—

چتر روان وتخت دل بی جم عشق هیچ نیست[7]
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

کمند دعا بدست وثوق رجا تافته و بر کنگرهٔ کرم کبریا انداخته و بذروهٔ فضل
وعطا محکم ساخته که از خزانهٔ احسان بی عوض و بدل و گنج خانهٔ فیضان بی غرض
و علل موهبت عالی منقبت سامی رتبت یعنی التقای لقای ملایک ارتقای آنحضرت ،
بشر صورت ملک سیرت ، درهٔ بیضای کمال سریرت ، غرهٔ و ضحای جبهٔ بصیرت ـ

بیت :— خجسته ذات کریمش بصورت بشری
تبارك الله گوی که رحمتیست جسیم

مراح ارواح سکان عالم پاك ، مصباح [8] مجامع صوامع افلاك ،

بیت :— روانش خرد دان و تن جان پاك
تو گوئی که بهره ندارد زخاك

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit با کال
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives مردعالم مثال جمال while *HG* gives جمال 3. The same in *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* give خاربستی while *HG* gives خاربست 4. *BUL* and *ASB* give غیر 5. *AH* gives وتخت وچتر روان و جنان 6. *GY* gives طبیعت 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives تخت روان وتاج دل بی جم عشق هیچ نیست
8. *GY* omits مصباح

مسند الیه اسانید کرم ، فرد فرید و ما صدق وحید علو همم ـ

بیت :— مثل او[1] در جهان ندید[2] کسی
ور تو گوئی که هست ، هان ، بنا

شعر :— فوالله لو لا الله قا ل لک الوری
مقال النصاری فی مسیح ابن مریم

یا من تباهی کرة الثرا [3] من شرافة قدمه علی هامة الثریا ، و تفاخر ترب الارض
بتقبیل نعال خیوله [4] علی هلال [5] السماء و تبختر زاویة آثار خفه علی زوایا الفلك
الاعلی ـ شعر :—

فما البس الله امرء افوق جسمه
من المجد الا بعض ماانت لابس

رب کما جعلت ثواقب آرائه الوضاحة مستنکفة علی استضواء الکواکب و مواجب
مکارمه العامة صابة علی البرایا کالغمام الصایب ، اجعل اشعة مسامیر نعال خیوله[6]
فی المحارب [7] محسودة لالتماع [8] انوار الثواقب[9] مغبوطة[10] للشمس فی اضاءة اقالیم المشارق
و المغارب شهابا ، بوجهی ، که مشاطهٔ جمال آمال در آئینهٔ خیال جلوه داده است،
میسر گرداناد [11] بیت :—

غالبا خواهد گشود از دولتم کاری که دوش
من همیکردم دعا و صبح صادق میدمید

مفصل و مجمل دفاتر اخلاص خاطر در ذکر حسن مآثر و نشر مناقب و مفاخر آن
فضایل مظاهر مجیر عقود بنان اصاغر و اکابر است و قوافل مدح و ثنا در حرم صفا و
ولا گرد کعبهٔ صفت آن ملکی سمات دایر ـ

حجی الیک و رسم داوك کعبتی
ولدیک سعی والطواف و عمرتی
و لباس احرامی التجرد[12] عن هوی
الا هواك و عند بابک وقفتی

1. *BH* gives تو 2. *BUL* gives شدند 3. *BH* gives کثرة الثرا
4. *BH* omits هامة الثریاوتفاخر...خیوله 5. *GY* omits هلال 6. *BUL* and *BH* give خیله while *ASB* gives فعال خیاله 7. *BH* gives المحاریب
8. *GY* gives محسود کالالتماع 9. *BUL* gives الثاقب 10. *AH* gives مغبوطة
11. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give گرداند
12. *BUL* gives الجمود

در رغرر ثنا و جواهر زواهر دعا، که لایق بر و دوش و گردن و گوش خلوص و اعتقاد و خصوص صفای فواد باشد ، در درج زبان دوکان دهان و بازار بیان نیافت - لاجرم قدم شروع در بیابان[1] تبیان آن نه نهاد - اما کبوتر بال، که از شاخسار[2] خیال ناظر آن جمال بی همال بود ، بر مقتضی ندای ، شعر :—

حامة جرعی حومة الجندل اسجعی
فانت بمرئی من سعاد و مسمع

بتنعم اهدای خدمات و ترنم ابلاغ تسلیمات خود را منظور نظر اکسیر اثر گردانیده ، و خامهٔ عباسی عمامه بعرض این اخلاص نامهٔ خود را از هامهٔ عامه گذرانیده ، بر رای نوار، که جام جهان نمای اسرار و مجلی صور الهامات حضرت آفریدگار است ، معروض میدارد که بازوی توفیق پادشاه بارگاه ازل و نیروی عنایت شهنشاه درگاه لم یزل ، سهام هر مراد، که در کمان عسی و اگر و وتر بوك و مگر موضوع بود ، بر هدف وصول مامول واصل است ، و صورت هر مرام ، که کلک خیال بر لوح اندیشهٔ بال تصویر کرده ، باجمل طریق و اکمل[3] تنسیق در آئینهٔ حصول حاصل -

بیت :— هر کرا اقبال مادر زاد رهبر می شود
همت اندر هرچه می بندد میسرمی شود

الحمدلله الذی فضلنا علی کثیر من عباده ان ربنا لغفور شکور - اما حکمت بالغه و قدرت غالبهٔ حضرت لایزالی ، که منشور احکام افعالش از رقم کم و کیف و حروف افسوس و حیف متعالیست ، چون شربت حیات و زندگانی در ظروف و اوانی اعمار زمانی موضوع فرموده است - و شیشهٔ دل عشاق را ، که از آتش حمیای شوق در جوش و قلق است ، بر طاق فلك معلی به سلاسل وسایل[4] و اوضاع مختلفه معلق[5] نموده است، و محقق است که جان قالبی را با حوادث متراکمه و عوایق متصادمه قدرت مقابله و مقاومه و قوت مجادله و مصادمه[6] نخواهد بود - بدین سبب حواس باطن و ظاهر چون بید مضطرب اند و شعلهٔ تاسف و تلهف از کانون دل ملتهب ، که ناگاه کوکب اقبال قبل طلوع خورشید وصال در ظلام و بال محجوب ماند ، چه آفتاب بقای افراد انسانی قریب بغروب[7] است ، و ادای صلوات مامولات بر مسافران طریق عشاء و غدات بطریق قصر مندوب - بنابرین بر سبیل تعجیل بی توقیف و تاجیل تشنگان

1. The same in *BUL*, *BH*, and *AH* but *GY*, *ASB* and *HG* give بیان
2. *BH* omits از
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives باجمال طریق و اکمال
4. *ASB* gives بسلاسل معلی وسائل
5. *BH* gives متعلق
6. *GY*, and *HG* give متصادمه
7. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* give قریب الغروب

بوادی هجران را بزلال وصال ریان گردانند ، و جز امید التقای لقای آن جناب[1] نقش تعلق از صفحهٔ سینهٔ این محب محو دانند و صورت مزوق مال و جاه از لوح خاطر فاتر این دولتخواه بدموع خشوع و انتباه مشغول ، و آئینهٔ باطن از زنگ تعلقات ظلمت آیات عالم تعینات مصقول ، زیرا که مفتاح کنوز صحبت فقرا و مصباح رموز قربت عرفا را موجب[2] انفتاح خزاین جود و مستلزم وجدان دفاین مکون و بروز وجود دانسته از مقیدات مموههٔ حسی و ادراکات مزوقهٔ عقلی و حدسی فارغ البال و رافع[3] الحال است - بیت :—

دل راحلال گشت ز عشق تو دم زدن
زان رو که یاد غیر تو بر وی حرام شد

و بر ضمیر منیر مخفی نیست که طی مفاوز طریق تحقیق موقوف بدرقهٔ توفیق و مشروط بملازمت مرشد شفیق است ، و یکران همت این فقیر در میدان جهان باین سبب سایر است ، و مرغ جان در هوای این طلب طایر - بیت :—

یارب این آرزوی من چه خوش است
تو بدین آرزو مرا برسان

امید بمیغ کرم فیاض[4] بی دریغ چنانست که باران حصول مامول بر مزار دل باران دارد ، و شجرهٔ رجای جان را در باغ جنان بی ورق و ثمر نگذارد ، و چون غواشی بدن و تغاشی دیدهٔ تن را متلاشی ساخته است ، و ساحت فیض سماحت دل از غبار مقتضی آب و گل پرداخته ، وثوق حاصل است که سلوك طریق طلب بمنزل حصول مآرب[5] واصل گرداند ، و ظلام شکوك و اوهام از پیش بصر[6] بصیرت بالکلیه زایل ،

بیت :— گرچه منزل بس خطرناك است و مقصد ناپدید
هیچ راهی نیست کانرا نیست پایان، غم مخور

اللهم ان کرمک اوفی ، وانت بفیضان فیضک علی الراجیین احری[7] - اگر آنجناب نیز خود را از ظلمات آن سواد و مصاحبت مصاحبان فساد نهاد نفاق جواد آن بلاد خلاص دهند ، محض صلاح و عین نجاح خواهد بود - بیت :—

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives وجزامید التقای آن نقش
2. *BH* gives برموجب
3. *BH* gives رافقا لحال
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *ASB* gives امید بمیغ فیاض بیدریغ while *GY* adds کرم پادشاه and *HG* gives امید بمیغ فیاض پادشاه
5. *BH* omits سلوك طریق طلب بمنزل حصول مآرب واصل گرداند و but *ASB* omits مارب
6. *ASB* omits بصر
7. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give اللهم ان کرمك وفی وانت بفیضان فیضك علی الراجین حری

بعزم مرحلهٔ عشق پیش نه قدمی
که سودها کنی ار این سفر توانی کرد

تا از انوار مصاحبت و اشراق مشاهدت و مخاطبت آن آفتاب آسمان منقبت آنچه در قوت مخیلهٔ مصور است ، در حوزهٔ حصول میسر آید و افاضهٔ مطالب و افادهٔ مآرب معین و مقرر ، و طهارت ذاتی و لطافت صفاتی مقتضی آنست که امهال را محال دانند و لوازم اهمال را به هیچ حال مجال ندهند ـ بیت :—

دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق دولت که برفت[1] از نظرم باز آید

در زیادت نوشتن هیچ فایده صورت نیست ،

مصراع :— قلم اینجا رسید و سر بشکست

همواره مرأی تعینات کثرت مجلی کمال صورت وحدت باد ، بالنبی و اولاده وصحبه وتابعیه الامجاد ـ

---

(۱۰)

جواب مکتوب کتب الی جناب اخیه من کیلان الی الشام فسح الله فی اجله و اسکنه بحبوحة الجنان ـ

صبحی که از کویت گذر افتد بسویم باد را
تا شامم آید قدسی هردم مبارکباد را

ملوك کلام متوج بتیجان الهام مرصع بیواقیت تطبیق مقتضی المقام ، که برسرر موضوعهٔ الفاظ ذات العماد و قصور[2] مرفوعهٔ سطور لم یخلق مثلها فی البلاد اجلاس فرموده بودند ، خطیب بیان از مشاهدهٔ جمال کمال آن بر منبر پیکر والا قدر انسان با حسام لسان و دراعهٔ صبح فام اسنان منشور عالی شان توتی الملك من تشاء بنام آن مالك ممالك ابداع و انشاء بر سکان اقالیم صباح و عشاء فرو خواند ـ معتکفان مسجد اقصی بلاغت و براعت و مجاوران قبهٔ صخرهٔ کمال صناعت سر عجز و استکانت بر سجادهٔ استفادت موضوع داشتند و دست ثنا و دعا[3] سوی آسمان افاضت و عطا مرفوع ، که آن ذات فلك سمات ملك صفات مظهر کمال مواهب واجب ، محسود فضایل فواضل[4] صابی و صاحب ، مشرق آفتاب علوم ادبی ، ناسخ فصاحت و بلاغت

1. *BH* gives بشد 2. *BH* gives تصویر 3. *ASB* gives دست تناول
4. *ASB* gives فواید

عتبی[1] و متنبی ، جامع شرایط و ضوابط وزارت باسرها معین حال و مبین مقال احق بها و اهلها ـ شعر :—

علت الوزارة اذ علوت محلها
یا خیر من عقد الامور و حلها

الذی سارت جنایب الافلاك بنعال الاهلة و مسامیر الکواکب فی مواکب رفعة شانه ، و اصبحت منطقة البروج مرصعة بالثوابت الزواهر نطاقا علی خواصر خدمه و غلمانه ، رب کما جعلت مجرة الافلاك[2] من مسالك قدم همه[3] ورقاب ارباب الالباب[4] و اصحاب الآداب مطوقة باطواق نعم کرمه ، اجعل مدارج معارج آمال الدنیا و الاخرة مطویة باخمص قدمه ، وامضاء اوامر القضاء موافقة لانفاذ کلمه و مطابقة لارتسام ارقام قلمه، شهابا بر مسند وزارت و صدارت دایم باشد بمحمد وآله الامجاد ـ بورود سطور مشکین نقاب آن خطاب هر یک از رؤسای کتاب[5] بر سبیل رغبت و ارتعاب بسمت و صفت خر راکعا و اناب اتصاف یافته[6] و کلاه کج استکبار و استجبار از سر عجب و پندار انداخته ، از روی تامل و افتکار جواهر معانی نوار و لآلی الفاظ آبدار آنرا درة التاج تارك افتخار ساختند ـ بیت :—

زهی دقایق لفظت[7] خفی چو جرم سها
ولیک گشته چو خورشید درجهان مشهور
صریر کلک تو در کشف مشکلات علوم[8]
چنانکه نغمهٔ داؤد در ادای زبور

و چون در مشافهٔ آن کلام وحی مشابه نه سحبان را بر بساط مکالمت بازوی مجاوبت است و نه حسان را در راه مبارات نیروی محاذات[9] ومخاطبت ، بلکه قوت ناطقهٔ بشری و قدرت فایقهٔ عطارد و مشتری طیلسان اظهار عجز و عنا، که ولا تحملنا مالا طاقةلنا، برسرو دوش دارند ، و عقل دراك و وهم بی باك بعد از تقدم قدوم یسری و تاخر یمنی حلقهٔ لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا درگوش هوش خاطرفاتر گرد سراپردهٔ عهدهٔ جواب آن بچه طریق گردد ، و فطیر این خیال خام را بکدام دل گرمی بر تنور[10] تابهٔ سینه بندد ـ بیت :—

1. *ASB* omits عتبی 2. *HG* gives مجرة الفلك 3. *GY* and *HG* give قدوم همته 4. *BH* gives الاقلاب while *HG* gives الباب 5. *BUL* gives خطاب
6. *BH* omits یافته 7. *AH* gives نطقت while *HG* reads لطفت
8. *ASB* gives امور 9. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give مجادات while *ASB* gives محاورات 10. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* omit تنور

من نمی دانم که این نوع سخن را نام چیست
نی نبوت می توانم گفتنش نی ساحری

بعد بروز حمرهٔ خجل از وجنات و ظهور صفرهٔ وجل از چهرهٔ ذات بر مقتضی الضرورات تبیح المخطورات بصنوف دعوات خالصة الایات و الوف تسلیمات صادقة البینات ،که درك دقایق حقایق[1] اختصاصش بصر بصیرت افهام را غایت مرصد باشد و احساس غبار مواکب اخلاص و انسش[2] دیدهٔ سریرت صدر نشینان ملایک ارایک قدس را نهایت مقصد ، موازات و محاذات داده آمد ـ چون وفور شوق و صبابت درون و ظهور آلام تحنن دل محزون ازان افزونست که دیدهٔ تعقل و احساس از قلعهٔ قاف ادراك اناس درمعارج بیدای و مدارج طیف[3] قمهٔ قبهٔ کم و کیف آنرا تواند دید و یا مرغ طبع حاق[4] بقوادم و خوافی و قدرت همت واقی در بوادی بیان بل مبادی فیافی آن تواند پرید ـ لاجرم بنان زبان از اذیال بیان آن کوتاه داشته آمد[5] ـ

شعر :— ولو ان اشواق تناهت لثبتها
الیک و اسهبت العبارة فی کتبی
ولکنها طالت فلیس بقادر
علی حصر ادنها لسانی ولا قلبی

شجرهٔ طیبهٔ رجا در چمن دل بصفات اصلها ثابت و فرعها فی السماء موصوف است و عنان چابک سوار امید بصوب اصواب لا تیأسوا من روح الله معطوف که قبل از هبوب صرصر آفات و نکبای نکبت مهات محصول حیات در خرمن ملاقات جمع آید و عنقریب همای سعادت فال وصال پرو بال فیضان دولت و اقبال مبسوط داشته سوختگان هواجر هجران و اسیران ترکتازعساکر حرمان را از حرقت فرقت اخوان و ضربهٔ حربهٔ حوادث زمان خلاص داده به سایهٔ آنحضرت جنان نشان رساند ـ

رباعی :— در وصل توصد هزارصاحب هوس است
تا خود بوصال توکرا دسترس است
آنکس که بیافت دولتی یافت عظیم
وآنکس که نیافت درد نایافت بس است

چون از افق سطور متضمنة الفرح والحبور آفتاب صحت و حضور آن ملاذ اکابر

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit حقایق
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives آتش
3. *BH* gives طبق 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give جاق (*AH* explains it as جفا کننده), while *ASB* reads جانی 5. The same in *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *GY* and *BH* give اند

اشراف و صدور طالع بود و شهب ظهور حساد و کواکب وجود اهل تضاد و عناد و از اشعهٔ لمعهٔ آن رای خورشید ظهور در تواری عدم مستور مینمود ، عندلیب دل و جان به هزار دستان در ترنم اطرای[1] ثنا و دعا افزود که

یامن اعاد رمیم الملك منشورا
وضم بالرای امرا کان منشورا
لازال قالیک بالمنشار منشورا
و صدر والیک للزوار منشورا

و فوایح بخور حمد و سپاس از پنجرهٔ حواسِ و روزنهٔ ارکان بدیع الاساس بدماغ سکان زمین رسانید ـ بیت :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نخوت باد دی وشوکت خار آخرشد

مضمون این ارقام از دارالاسلام شام عمرها الله تعالی الی قیام[2] القیام در ماه محرم الحرام حمیت عن الآلام سمت انتظام یافت مبنی بر آنکه از ورود این حدود وافرالنور والسرور رایحهٔ صدق فایحهٔ بلدة طیبة ورب غفوربمشام جان رسید، وگلبرگ زبان راکه در غنچه دهان نهان بود ، بنسیم بیان الحمدلله الذی اذهب عنا الحزن ان ربنا لغفور شکور شگفته دید و تکرار[3] انظار بر سواد این دیار و انوار ازهار جنت آثارش سبب حیرت حواس باطن و ظاهر و موجب ازدیاد مواد[4] تعشق خاطر آمد ـ

غزال صادنی طرفا یواری الشمس والقمرا[5]
یزیدك وجهه حسنا اذاما زدته نظرا

شام کو خال رخ عرصه گیتی ست تمام
خوش سوادیست بنه دل که علیکم بالشام

اما چشم بصیرت غرق سرشک تحیر است ، و بلبل دل در بوستان ترکیب آب وگل مبتلای خار تفکر و تحسر ، که آنحضرت سها رفعت همواره از رشحات دوات دیم شیم و قطرات دریا کرم[6] قلم ، ریاض حیات و حیاض نجات این محب را معمور و مغمور

1. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* omit اطرای
2. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* gives یوم
3. The same in *GY*, *BH* and *ASB* but *BUL*, *AH* and *HG* give تکرر
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits مواد
5. *ASB* and *HG* omit the first *bayt*. 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits قلم

میفرمودند و اکنون مدت یکسال است که آن عواید مالوفه و عوارف معروفه را
بی شایبهٔ زلتی و رایبهٔ علتی مقطوع و موقوف داشته بودند ـ نظم :—

سر دفتران عشق که در بزم مکرمت
پیوسته می زجام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
از مخلصان خویش فراموش کرده اند

همانا که فرقهٔ ارباب حرص ، فزادهم الله مرضا بعد مرض ، و زمرهٔ اصحاب حسد،
فی جید ها حبل من مسد ، که بیهوشان بادهٔ مادهٔ جسمانی و مدهوشان جرعهٔ جام
هیولانی اند ، میخواستند که بر وفق مبتغی خاطر عنید و بر مشتهی ضمیر بلید خویش
از جبهٔ اخوت و وجنهٔ محبت را بداغ بهتان و افترا موسوم ساخته این مخلص جانی
را در محافل سرهنگان فرهنگ و دانش مجرم و جانی سازند ـ شعر :—

دع الوشاة و ما قالوا و ما نقلوا[1]
بینی و بینکم ما لیس ینفصل

بیت :— همی خواهند بدگویان مرا دور از نکو رویان
بآواز سگان نتوان زکوی دوست گردیدن[2]

اما عرق اخوت و مروت آنحضرت در حرکت آمده و شجرهٔ طیبهٔ مواخاة نوباوهٔ
باغ حیات بر آورده کتاب بلاغت خطاب ، که درین وقت فرستادند غبار و باری
و وحشت و افکاری، که چشم هوش ازان کلیل بود و بر دوش روان او تحمل اعبای
آن ثقیل، بایادی عبارات محبت انگیز و انامل استعارات توبیخ آمیز بالکلیه مرتفع
گشت ـ شعر :—

ما عودونی احبائی مقاطعة
بل عودونی اذا قاطعتهم وصلوا ـ

بیت :— اگر جفای تو روزی دلم بیازارد
کمند لطف تو بازش بعنف باز آرد

بعد از ادای لوازم صفای طویت و قضای فوایت مقتضی حسن نیت انهای ضمیر منیر
خورشید اساس دقایق شناس میرود که غایت تیقظ در اسلوب وزارت ونهایت[3] تنبه
منفقان نقد عمر در تعمیر مبانی دولت و امارت آنست که جواهر زواهر امور انام در

1. *BH* omits the Arabic *bayt*. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives برگشتن 3. *ASB* gives غایت

سلك انتظام باشد ، و درر[1] رضای احرار و ابرار از اصداف لیل و نهار و بحار زخار
روزگار بیرون آرند و آنرا قلادهٔ گردن حسنات اعمال ودرة التاج ناموس و اقبال و
گوشوارهٔ نو عروس حصول آمال سازند، و وضع شی در موضع خویش بی عروض
تخلل کم وبیش بتقدیم رسانند ، و بنیان احوال بعضی از قطان خطهٔ خاك ، که از
ظلم ظلمهٔ بیباك مختل[2] است ، چون طاق مقوس و رواق مقرنس افلاك استوار گردانیده
وساحت سینهٔ بنی نوع انسان راماننده صومعهٔ دل عارفان از خاشاك ملال پاك دارند ـ
و خلایق را ، که ودائع خالقند ، از تعرض تطاول این و آن در کنف امان محفوظ
و بعین عدل و احسان ملحوظ سازند ـ و بیت القصیدهٔ کلام و حاصل الجریدهٔ
پیام آنکه درین حین یقین گشت که بوم ظلم و عدوان و جغد تغلب بعضی ناکسان
باطاؤس ناموس جناب سلالة الاکابر، مجامع المحاسن والمفاخر ، خواجه شیخ اویس
گنجی در مقابله آمده مخلب تعرض و منقار تاذی درازکرده اند ـ اما از ادراك
قمهٔ قدرت آن خاندان عزت مقرون چشم بصیرت آن خسیسان[3] دون ازکحل توفیق
غیر مکحولست ، و از تشمم[4] فوایح گلستان مکارم آن دودمان مشام جان شان جعل
صفت معلول ، لاجرم صدور این چنین افعال شنیعه و ظهور این نوع اعمال بشیعه
ازآن خبیثان ناپاك و لئیمان بیباك عجیب و غریب ننمود ، لیکن خرد خورده دان ،
که صراف بازار مملکت امکان است ، درین کار بسیار حیرانست که باوجود طلوع
آفتاب دولت آنحضرت زمرهٔ خفاش وگروه اوباش را چه قدرت تعرض طاؤسان بوستان
قدسست وکجا یارای ایذای شاهبازان فضای انس ، شعر :—

اذا عیر الطائی بالبخل مادر
و عیر قیسا بالفهامة[5] باقل
و قال السها للشمس انت خفیة
و قال الدجی للصبح لونک حایل
فیاموت زران الحیوة ذمیمة
و یا نفس جدی ان دهرك هازل

زیرا که اعظم اسباب منع و ظلم و عدوان از ساحت فیض ساحت جهان خوف حکام
زمانست ، کما قال عثمان ابن عفان ان الله لیخوف بالحکام اکثر مما یخوف بالقران ؛
بنا برین مقدمات بدیهة الانتاج توقع از فیضان انوار آن شمس وهاج آنست که ظلال

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give گوهر
2. *ASB* and *HG* give متخلل 3. *ASB* gives خبیثان 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives تنسم while *ASB* reads تشم
5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives العاوة

اقبال بران سلالهٔ دودمان فضل و افضال بنوعی ممدود دارند که خطبای اقلام افاضل بر مدارج منابر انامل بنشر فضایل آن ملك خصایل رطب اللسان و عذب البیان باشند ، و قوت ناطقه بعبارات رایقه و استعارات شایقه دیباچهٔ کتاب امتداد جهان بالقاب و نام آن آفتاب آسمان احسان مزین و محلی دارد ـ شعر :ـــ

أری المجد سیفا والثناء نجاده
ولولا نجاد السیف لم یتقلد
و خیر حمالات السیوف حماله
تحلت بابکار الثناء المخلد

زیاده برین شوق ادهم قلم بفرسان بنان در میدان بیان موهم سامت خاطر بحر فیضان دانست ـ بنابرین عنان لسان از سمت اطناب و اسهاب بصوب ایجاز واختصار معطوف داشته آمد ـ همیشه آنحضرت ، ملك منقبت ، فلك مرتبت ، مطلع انوار اقتباس فاحکم بین الناس باد و سعی و اجتهادش در تعمیر بقاع و بلاد و تنویر صوامع فواد عباد احیای مراسم دین و داد ، که روز بروز افزونست ، بعز کرامت دارین مقرون جزاء بما کانوا یعملون بالصاد و النون ـ

---

(۱۱)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الامام و السید الهمام شرف الملة و الدین علی یزدی افاض الله تعالی علیه سحاب کرمه ـ آمین ـ

تباشیر الصباح وقیت شرا
بتلج من دیاجیر الظلام
لقد عطف العنان الی بخت
و ولی الهم منخلع اللجام

خطاب بلاغت نصاب چهره نمای عروس ناموس انی القی الی کتاب مبین اعجاز و آستین طراز تجری بامره رخاء حیث اصاب مصباح انوار و مفتاح اسرار انا مدینة العلم و علی بابها ، که از جناب شرافت مناب سیمرغ قاف قطع علایق ، شاهباز هوای فضای حقایق ، گوهر شاهوار بحار علم و شرف ، گنجور کنوز من عرف نفسه فقد عرف ، دلیل سالکان ، و سالار کاروان صراطا سویا ، رافع رایت[1] و مطلع آفتاب آیت و رفعناه مکانا علیا ، رضیع لبان[2] و ضجیع مهد احسان من لدنك ولیا ، یا من ترنمت

1. ASB gives رایات 2. BH gives لبان است

بلابل الارواح فی اقفاص الاشباح علی ورد جمال مقاله ، و تنورت ساحة رواق الاکوان من اشعة لمعات کماله ، رب کما شرفت[1] بسیط[2] الارض بامتداد ظلاله ، خلصنا بوسیلته عن وهاد الضلال و تلاله و خصصنا بتمسک عروة اذاله[3] و سهل علینا سلوك مسالك اتباعه و زین خلعة حیوتنا بطراز لطفه و اصطناعه محذوما شرفا علیا باین معتکف کوی عجز و نیاز و مقیم زاویهٔ شوق و آز ، از روی تذکر و تفقد بر مقتضی مالی لا اری الهدهد اصدار یافته بود ، از شرف وصول آن گلشن حیات به ازهار و انوار[4] مسرت مباهات محلی شده ، و تارك افتخار بماس ترك تاج ثریا گشته ، کمر اعتبار بسدهٔ زر بفت جوزا محلی آمد ـ جمال نوعروس آن بلاغت و براعت را آئینهٔ قلت بضاعت و قصر باع در صناعت مواجهه داشته ، بدعای بقای آن ذات ملکیة الطباع فلکیة الارتفاع ، که مطلع انوار آفتاب جمیع فنون[5] و محلی جمال شهود و شیون است ، مقابل کرده آمد ـ بیت :ـــ

بدین لطافت و خوبی کسی نیاراید
به حلهای عبارت عروس معنی را

چون تحریر صورت ضجرت فراق و تقریر صورة ماهیت اشتیاق بقوت یراع و قدرت اختراع بشر و اسعاد منشیان دیوان قضا و قدر و امداد مداد بحر محیط و بیاض ساحت سطح بسیط از مستبعدات عقلی و مستحیلات نقلی[6] بود ، ترك بیان آن اولی نمود ـ شعر :ـــ

لو ان البحر اصبح لی مدادا
و دجلة و الفرات وکل وادی
و نبت الارض اقلاما جمیعا
تخط بها الی یوم التناد
اذا لم استطع احصاء مابی
من الشوق المبرح فی فوادی

لیکن در صدر صفهٔ دل ، که شاه نشین رونق آب و گل است ، بساط امل مفروش است و پیش طاق برون چهرهٔ زعفران گون و بشنگرف سرشک و دود آه درون مزین و منقوش که بی تعلل و اهمال مورد الهام حصول وصال و مهبط بشارت التقای

1. The same in *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* but *BH* gives اشرقت
2. *AH* gives بسط 3. The same in *HG* but *GY, BUL, BH, AH* and *ASB* omit وخصصنا بتمسك عروة اذاله 4. *AH* gives نوار 5. The same in *GY, BUL, BH* and *HG* but *AH* and *ASB* add و منبع عیون after فنون
6. The same in *ASB* but *GY, BUL, BH, AH* and *HG* give عادی

جمال آن آفتاب آسمان فضل و کمال گردد ـ بیت :—

در وصل تو بسته‌ام همه همت خویش
باشد که منتهای همت برسم

این صحیفهٔ خلوص اعتقاد از دارالسداد محمدآباد ، حمیت عن الفساد و صین صاحبها عن‌الاستبداد ، در ماه ربیع الاول سمت سوادیافت ـ چون مغزای مکتوب فرحت فزا حاکی از سلامتی ذات ولایت آیات[1] بود ، مذکر لسان از مدارج مخارج دهان تحمید و تمجید حضرت منان بمسامع سبحه[2] طرازان مجامع ملکوت و گوشه نشینان صوامع جبروت رسانید ـ شعر :—

وجودك فینا نعمة‌الله بیننا
و نحن باوفی شکرها نستدیمها

مدت مدید و عهد بعید است که کبوتر دم کش جان در قفص مسدس جثمان[3] از سر شوق و نیاز نالانست و قمری خاطر بر اغصان مشاعر باطن و ظاهر حیران و ولهان تاباشد که از اوکار افکار و نشیمن حس و عقل مستعار خلاص یافته جمال آفتاب شرف معرفت از منظر نظر[4] ولات ممالك فیض و رافت بر مظاهر استعداد این معتقد بر وجه احسن بتابد ـ لیکن دست ممانع قدر و قضا بر روی ارادت و سینهٔ رضا هردم از سوی[5] هویدا می‌شد، و هر لحظه از ریاح خزان احزان زمان در گلشن عزایم جنان ذلولی پیدا میگشت ـ شعر :—

وکم هم نضو ان یطیر مع الصبا
الی الشام لولا حبسه بعقال

و شک نیست که طالبان کعبهٔ تحقیق و ایقان را به اذیال اعذار تشبث کردن و لوازم کاسدهٔ[6] ذوات بشر را مقتضی قضا و قدر گفتن و تیر هوا و هوس از کمان طبیعت بر وفق مشتهای جهالت و کسالت انداختن وعمل قضا برقبضهٔ[7] آن نبشتن منافی طریق اهل ادبست و مخالف شیوهٔ سوختگان آتش طلب ـ شعر :—

أیا طالب العرفان من مسلك الصفا
فکن انت اصفی فی الوداد من القطر

1. *ASB* omits آیات 2. *ASB* gives سجده 3. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give جهان 4. *BH* omits نظر
5. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give از هرسوی while *BH* reads از سوی آسمان 6. *ASB* gives کاسره 7. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* and *ASB* give قضیه

فلا تعتذر فی الحب بالملك والعدی
فلیس بصب من تمسک بالعذر

اما چون درینوقت بخطاب مستطاب و نصایح سعادات استیعاب بر مقتضی هذا عطاءنا فامنن او امسک بغیر حساب این معتقد اخلاص اساس را از حضیض حرمان و یاس به اوج فلك استیناس رسانیده اند، امید واثق و رجای صادق است که آئینهٔ جان از زنگ موانع زمان مصقول گردد، و نفس جموح در زیر ران شهسوار روح رام و ذلول ، تا رحیق تحقیق از خمخانهٔ توفیق نوشیده آید و به انوار شهود و عیان آثار ظلام کثرت اکوان معدوم نماید ـ و آنچه در باب آمدن ایلچیان گیلان پایهٔ سریر اعلا خلد الله سلطنته الی انتهای الدنیا بطلب فرزند ارجمند خواجه شمس الملة والدین شیخ محمد صانه الله تعالی من شر حاسد اذا حسد وباز گردانیدن[1] ایلچیان خائب و خاسر و روان داشتن فرزند مذکور بر وفق مبتغی خاطر ذکر فرموده بودند از مکارم اخلاق و لوازم اشراق آن خورشید آسمان عرفان و جمشید جهان ایقان عجیب و غریب ننمود ـ فلا غرو من علی ان یسود و من ولی ان یجود ـ بر ضمیر منیر ، که بی کم وزیادت آئینهٔ غیب و شهادت است ، مخفی نماند که اگرچه بندگی امیر محمد ابا عن جد ، رحم الله سلفه و اکرم خلفه ، ولی نعمت این خاندان وملاذ ومعاذ[2] این دودمان است، اما درین وقت از کسوت اختیار مطلقا معراست و نیام اختیارش در دست بعضی از وزرا و امرا ، که هریک از ایشان سالار سپاه بل هم اضل و صدرنشین محافل درك اسفل اند ، یعنی سپه سالار حاجی محمد امیر و مشیر است و شیخ علی ، که دبیر و وزیر ، فی الحقیقت حاجی محمد مذکور در چمن رتبت بآب تربیت این مخلص نشو و نما یافته است ـ شعر :—

و قدکان غصنا ذاویا[3] فسقیته
الی ان کسته باهتمامی اوراق[4]

و باشهٔ دل و جانش از دست تدبیر این فقیر تذرو مقصود را صید کرده[5] و سوق توسن دولتش بر ذروهٔ شواهق مجد و سبق شهسوار[6] رتبتش بر سابقان تلال نجد بقوت تعلیم این حقیر بوده ، و در مجالس و محافل بر سبیل تبختر وتفاخر خود و برادر مرحوم او بهادر کواکب[7] شکر تربیت و تعلیم این خاندان را از افق لسان و ارکان ظاهر

1. *AH* gives گردیدن 2. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* omit ومعاذ 3. *BH* glves ذوایاه 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives الی ان کسیه باهتمامی اوراقه 5. *AH* gives صید کرده است 6. *BH* gives شهسواران 7. *AH* gives کوکبهٔ کواکب

نموده اند [1] ـ اگرچه این فقیر از شکر و سپاس آن حق ناشناس[2] فارغ البال است ، ویقین میداند که فرض رقم مروت برلوح دل او محض محال[3] است ـ نظم :—

آنکه حیا از رخ او گشته محو
هست باو ظن وفا عین سهو

نیست وفا در نظرش جز جفا[4]
سگ به از آن کس که ندارد وفا

و حال شیخ علی مذکور آنست که چون وقوع امس و طلوع شمس وظهور آثار حواس خمس بر اهالی آن حوالی ، از ادانی و اعالی ، واضح و هویدا است که گلشن ارتقای او و برادرش و چمن بقای پدر و مادرش از انصباب سحاب احسان این خاندان سیراب گشته است ، و مآل مایه و منال و پایه از فضلهٔ انعام و وسیلهٔ خدمت این دودمان در حوزهٔ حصول یافته ، بلکه در ابتدای حال نهال آمال جاه و مال از سر زمین سینه به بیل قنوط و یاس از اصل برکنده بودند و جهت لقمهٔ و خرقهٔ در محراب اثر نعال عمال ، که ارذل رجال اند ، از سر تضرع و ابتهال بنده وار سجود مینمودند تا آنزمان که عرق غیرت از جهت قرابت مامی که بود در حرکت آمده بخدمت این خاندان مخصوص گردانیده از چاه مذلت و هوان بجاه وزارت دیوان رسانیده آمد ـ و چون این فقیر اهتمام و اعتنای جناب برادر والا قدر شهاب الملة والدین اطال الله بقاءه و رزقنی لقاءه در بارهٔ [5] او بمرتبهٔ اعلی ودرجهٔ قصوی مشاهده کرد ، و خداع مکر او [6] ، که در صورت صفای صدر بجناب اخوی می نمود ، دلایل عقلی و وسایل نقلی به هیچ وجه سودمند نبود ـ بنابر غفلت اخوی و عطلت حضرت پادشاه که ولی نعمت حقیقی است ، خروج از حدود آن ارض چون عین فرض بر خود واجب بلك سردفتر حصول جمیع مآرب دانست تا ناگاه برید کاروان الذی جاهدوا فینا مژدهٔ سعادت لازمهٔ لنهدینهم سبلنا بگوش هوش رسانید ، و بر حکم این پیام دولت التزام بعزم و جزم و اهتمام تمام سعیا علی الهام لا مشیا علی الاقدام بسوی آستان کعبهٔ معظمه شرفها الله تعالی ، که محط رحال آمال حجاج و ماحی ذنوب مجاوران زاویهٔ احتیاجست ، توجه نموده آمد و جناب اخوی مخدومی اعظمی ، اطال الله بقاءه و اوصل الی ذروة العلی ارتقاءه ، که بعد از سفر این [7] فقیر متکفل حل

1. *BH* gives آمد 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, and *HG* but *BH* and *ASB* give ناحق شناس 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives خیال 4. *AH* gives وفا 5. *HG* gives دربان 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit او 7. *BH* gives مدت سفر

و ربط و متعهد قبض و بسط آن بلاد بود ، بعد ازمدت دو سال ، که تقاطر غمام انعام حی بر دوام بر باطن فیض مظاهرش متواتر گشت و آئینهٔ خاطر شریفش از زنگ اشتغال امور دنیوی متنفر آمد ، ایضا بطرف کعبهٔ معظمه شرفها الله تعالی عازم گشته و فرزند ارجمند خواجه شمس الدین شیخ محمد مذکور را در وطن مالوف قایم مقام خویش داشتند ـ دران زمان آن شخصان بد فرصت و عتلان بد خصلت مذکور تیر زهر آلود غدر و مکر در کمان قلت حیا و عدم فکر بنهاده بجانب فرزند مذکور انداختند ، و بحسام حیلت و سنان خدیعت طوامیر احوال فرزند مذکور مختل ساختند ـ شعر :—

لقد ربيت جروا طول عمری
فلما صار کلبا عض رجلی[1]

چون فرزند مذکور دید که بندگی امیر اعظم سلالهٔ ملوك الجبل والدیلم امیر محمد ، خلد الله تعالی ظله حتی الابد ، در دست آن دو بی مروت ناپاك مغلوبست و آثار شرم و انوار فتوت و آزرم از چهرهٔ ظاهر و باطن ایشان مسلوب ، بر مقتضی الفرار مما لا يطاق من سنن المرسلین نطاق هجرت برکمر حفظ حرمت بسته سفر بر حضر اختیار کرد ـ شعر :—

ان تکرمونی فانی غرس دولتکم
فما بقيت فمطواع و مذعان[2]
و ان اهنتم فارض الله واسعة
لا الناس انتم ولا دنیای جیلان

و آن[3] مقیان کوی بیباکی از کثرت خباثت و ناپاکی اختراع مفاسد غریبه و ابداع مکاید عجیبه کرده کیفیات مزوره و حکایات مموهه و کلمات مزوقه ، که لازم ذات و مفهوم صفات ایشانست ، نوشته در پایهٔ تخت آن بادشاه اسلام ، مدالله ظلاله من اللیل الی الایام ، انها کرده اند و صورت حال این مقال ، که حرام علی النفس الخبیثة ان تخرج من الدنیا حتی تسئی الی من احسن الیها ، در آئینهٔ افعال خویش به بیگانه وخویش نمودند ، و خرمن حقوق و ساحت را بمکیال عقوق و اساءت پیمودند ـ نظم :—

زبد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نه شاید ز شب
گر از کوه پرسی یابی جواب
که شاخ خطا بار نارد صواب

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives فلما صار كبرا عض رجلی
2. *AH* gives ندمان 3. *BH* omits آن

چه اشراق آفتاب فضل و احسان بر ناقابلان عرصهٔ زمان آن حکم دارد که اظهار ظلام حرمان بر ساحت حال مستحقان اکوان ـ بیت :—

نکوئی با بدان کردن چنانست
که بد کردن بجای نیکمردان

شعر :— اذا انت اکرمت الکریم ملکته
و ان انت اکرمت اللئیم تمردا

فوضع الندی فی الموضع السیف بالعلی
مضر کوضع السیف فی موضع الندی

اما‌لله الحمد که آنجناب معارف آیات مکارم رایات شعلهٔ نایرهٔ افساد آن لیام را بمیاه احسان و اکرام اطفا فرموده اند ، و صور نیات خباثت سمات آن حساد را در آئینهٔ دلایل خطابی و برهانی بخدام بانام حضرت سلطانی ، خلدالله‌ظلاله ، علی الاقاصی و الادانی باز نموده ، و نکهت شمامهٔ آیهٔ مبین ان جاء کم فاسق بنباء فتبینوا ان تصیبوا قوما بجهالة فتصبحوا علی مافعلتم نادمین بمشام جان خاص و عام رسانیده ـ چون بیان آیات الطاف آنجناب ازان افزونست که مفسر افهام و مذکر اقلام بر صفایح دفاتر شهور و اعوام مذکور و مسطور سازد و یا منشی خاطر بقوانین اطناب و ایجاز و اسالیب مختلفهٔ حقیقت و مجاز در صفحهٔ تقریر و صحیفهٔ تحریر بپردازد[1] ، لاجرم عذر آن الطاف و اشفاق بمکارم اخلاق آن یگانهٔ آفاق محول گشته ، و صحایف محاسن و مکارم آن قافله سالار کاروان لایخافون لومة لائم در برو دوش فکر و هوش اهل روزگار تعویذ و هیکل آمد ـ همواره آن حضرت ، که مغبوط کاملان عرصهٔ حال و مستقبل است ، در کنف صیانت حی لم یزل باد و بصر بصیرت راهروان مفاوز محبت بکحل الجواهر هدایت آن واقف رموز بدایت و نهایت مکحل ـ

و هذا دعاء لوسکت کفیته
لانی سالت الله فیه وقد فعل

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives در صفحه و صحیفهٔ تقریر و تحریر بپردازد

(۱۲)

جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم الاکرم محمد شاه البهمنی الی السلطان الگجراتی ولم یذکر اسم الکاتب والمکتوب الیه فجرت عادتها علیه ـ

حمد و سپاس بدیع الاساس ، که روشن ضمیر آن مدارس افلاك و شهسواران میدان ادراك از انهای بیکران آن بایادی عجز و قصور معترف آیند و قوت رویت کمل[1] اناس ، که واضعان قوانین حد و قیاس و رافعان حجب اشتباه و التباس‌اند، از درك کنه آن به حیرت و فتور معترف ، حضرت آفریدگاری را، جل شکره وعم بره، که تاج کرامت و انتباه بر سر برگزیدگان درگاه خویش بی کم و بیش ارزانی داشت و به سهم وفاق و اتحاد شان طیور ارواح اهل فتنه و فساد از اغصان جنان و بوستان اجساد ایشان افتراق داد و زمام قوام عالم و سبب انتظام احوال بنی آدم بکف کاف تدبیر قدر تاثیر ایشان نهاد ، وصلوات تامات و تحیات مسکیة الفوحات بر روح پر فتوح حضرت غایت ایجاد مکونات و خلاصه و سلالهٔ موجودات محمد رسول الله صلعم ـ بیت :—

آن گهر تاج فرستادگان
تاج ده گوهر آزادگان

وبر آل و اشباع و اصحاب و اتباع او باد ـ بعد از ادای محامد عواید الهی و تبلیغ تحیات بجناب نامتناهی، که سهام آن بکمان صفا و شست وفا از بازوی صداقت و ولا برهدف اجابت لاحق باشد ، روشن[2] و مبرهن باد که بحضور خان اعظم جامع المحاسن و مکارم الشیم صفدر خان دام سموه مبانی محبت و وفاق را بعمود و میثاق مشید گردانیده و سلك یمین به در ثمین کلام رب العالمین توشیح وتزئین داده قلادهٔ نوعروس اتحاد و پیرایهٔ جمال مخالصت وداد کرده آمد ـ و عنایت بیغایت سبحانی را که طغرای[3] مناشیر سعادت دو جهانی است ، مقدمهٔ عساکر ظفر مآثر ساخته و اسیاف خون آشام از غلاف انتظار فرصت انتقام بیرون آخته بروفق کلام قدیم الاساس و طبق نص هدایت استیناس وانزلنا الحدید فیه باس شدید و منافع للناس ، و بر مصداق حدیث حضرت نبی رؤف که الجنة تحت ظلال السیوف جهت قطع نایرهٔ فساد و جدال و قمع مادهٔ ظلام و ضلال[4] عزیمت طرف فتح آباد و آسیر

1. *BH* gives کل 2. *BH* omits روشن 3. *BUL* omits طغرای
4. *AH* gives ظلال

نموده آمد ، تا خاك وجود خلجی مردود به بادپایان عربی و شرارهٔ آتش شرارت
او بآب سیوف مصری و رماح مغربی منتفی و منطفی گردانیده آید ـ اگر درین وقت
ازان طرف نیز انوار اعلام لشکر ظفر پیکر بسرحد ولایت آسیر لا مع گردد ،
بی شبه آن غدار مکار به تیغ آتش بار صاعقه کردار از مکارم معارك کار زار فی الدرك
الاسفل من النار نازل خواهد شد، و از بارقهٔ نعال خیول عساکر نصرت مظاهر
طرفین سواد بلادش، که منشاء ظلم و فساد و مبدأ ضلالت و عناد است ، باسرها
محروق و بائر و صورت اتحاد و جمال حسن اعتقاد جانبین در نظر سکان مشرقین
و مغربین چون ظهور شمس و وقوع امس ظاهر و باهر خواهد نمود ـ بیت :-

از دشمنان کشند به تیغ وفاق پوست
با یکدگر شوند چو دو بادشاه دوست

وآنچه از مقتضیات سداد و قامعات مادهٔ افساد اضداد است علی التفصیل والاجمال
خان اعظم تیمور خان[1]، که اخص مختصان و اخلص مخلصان است ، بسمع شریف
خواهد رسانید ، استماع و اصغا فرمایند ـ زیادت حاجت ندید ـ اعدای طرفین به
تیغ بیدریغ هالك و لسان اودای دولتین در طریق ادای رسالت بقدم صدق سالك
باد ، بالنبی و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

(۱۳)

نسخه مکتوب کتب الی السلطان الاعظم الاکرم شمسا لفلك السلطنه
الخلافة و الدنیا و الدین سلطان محمد الکیلانی خلد ملکه و سلطنته آمین ـ

هرچند شهسوار عقل دراك نشیب و فراز کرهٔ خاك و حضیض و اوج بسیط
افلاك ادراك را بخطوات انتقال افهام و سطوات اعتصام حی لاینام طی کرد ، تا
بسهام الهام و سنان اقلام از اوابد معانی شکاری تواند کرد که بطریق توصیف
باجمل اسلوب مجاز با نقل مناسب نعت آن مرکز کرهٔ علم و فضل و نقطهٔ دایرهٔ
شهامت و بذل باشد ، لیکن سنان ابداع و سهام اختراع پیرامون شکار صحرای
امتناع نمیگردد[2] ـ رباعی :-

نی عقل به سرحد کمال تو رسد
نی جان به سراچهٔ وصال تو رسد

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HB* give تمرخان
2. *AH* reads میگردد

اجزای جهان اگر همه دیده شود
ممکن نه بود که در جلال تو رسد

شعر :— و ان قمیصا[1] خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفاً عن معالیك قاصر

لاجرم دست ترجی و تمنی از دامن تعهد مدح و ثنا کوتاه ساخته و از سر خضوع و
خشوع سوی آسمان استجابت دعا برداشته که ایزد بیعدیل جل عن التشبیه
و التمثیل آن حضرت خورشید شان جمشید نشان مرکز دایرهٔ خلافت و تمکین[2] در
دریای[3] ایجاد و تکوین ، بیت :—

ای سواد درگهت بر روی دولت خال دین
هذه جنات عدن فاد خلوها خالدین

الذی سار بساتین القلوب من ادرا رو غمام انعامه کجنات تجری ولمعت اشعة
مصباح رافة من مشکوة سریر خلافته کانها کوکب دری ـ بیت :—

ای چو عقل اول از آلایش نقصان بری
چون سپهرت بر جهان از بدو فطرت برتری
سایه و خورشید نتوانند پیمودش[4] تمام
گر زجاه خویش در عالم بساطی گستری

رب کما جعلت انظار الاستدلال العلمی فی مدارج معارج البرهان السلمی کلیلة
عن ادراك مراتب قدره و ارتقائه ، إجعل طول الامتدادین من البرهان التطبیقی
أقصر من مدی مدة عمره و بقائه را تا قیام[5] قیامت بعینه التی لاتنام ملحوظ و کنفه
الذی لایرام محفوظ داراد ـ مخلص کمترین ومتخصص کهترین ، که از خلوص نقد
اعتقادش قرص زر خورشید در بوتهٔ حسد مذابست و چهرهٔ خور از اشعهٔ صفای
نورش ورای حجلهٔ خجلت در حجاب ، بابلاغ درر دعا و انهای جواهر ثنا ، که
درسلك اجابت و اصابت منظوم باشد و آثار قبول بر ناصیهٔ اختصاص اخلاصش
مرسوم ، خود را ذره وار در نظر نوار آن پادشاه سلیمان اقتدار معروض میگرداند ـ

بیت :— خود را بزرگ میکنم اندر میان خلق
نی آنکه خدمتی زبرای تو میکنم

چندانکه برید فکر و نظر جهت بیان شوق آن آستان سلطنت مقر در تمادی بوادی

1. *AH* gives و کل قمیص 2. *AH* gives تمکین 3. *HG* gives in the margin ذره بی بهای 4. *BH* gives پیمودن 5. *BH* gives قام

صنوف عبارات و فیافی غیر متناهی اسالیب استعارات بقوت و اعتضاد فیض الهام و نیروی بازوی بلاغت و براعت کلام بالنواصی والاقدام دوانست ، بدایت بیدای ادای آن ورائی قوای طایران عرصهٔ امکان بیرون اقالیم اقتدار سکان خطهٔ زمان و مکان دید ، لاجرم اخلاص صرف را بی تفنن لباس صوت و حرف و تزین طراز نحو و صرف وسیلهٔ جمیلهٔ قبول مامول وذریعهٔ جزیلهٔ حصول مسئول ساخته که عنقریب الایام دیدهٔ رمد دیدهٔ هجران بکحل الجواهر تراب آن اقدام مکحل گردد ، ووثیقهٔ انقضای مدة لعل و عسی بروفق مبتغی رضادر دار القضای قدر و قضا[1] بتوقیع امضا مسجل آید ـ در عشر ربیع الثانی ختم بالخیر والامانی صیاد زنگی سلب خامه درفضای بیضای نامه طایران معانی عالم ابداع و اختراع را، که منعوت بنعوت اولی اجنحة مثنی و ثلاث و رباع اند ، به نشر دام خط و نثر دانهٔ نقط مصید و مقید ساخت ، مبنی از آن که بعنایت بیغایت حضرت موجد کل ، جل جلاله ، و یمن اتباع سالار هادیان سبل ، صلی الله علیه و سلم، شرط و علت سلامت دین و استقامت ملت به اکمل طریق و اجمل تنسیق حاصل است ، و بر مقتضی آیت کلام مجید و فرقان حمید که و انزلنا الحدید فیه باس شدید هر سال فتحی جدید متواصل ، و از صرصر قهر لشکر اسلام رایات کفر و ظلام فی الدرك الاسفل من النار نازل ـ الحمدلله علی تواتر آلائه و ترادف نعمائه ـ و مبین این حال و معین این مقال آنکه از فروغ رایات نصرت آیات الهی که در مقدمه عساکر نصرت مظاهر شاهی تابانست ، وگروه شکوه الطاف نامتناهی ، که در طلیعهٔ لشکر ظفر مخبر شهنشاهی روان ، در تاریخ ثانی عشر ربیع الاول لشکر فتح اثر چون هاله در اطراف قمر و مانند اوراق پیرامون شجر قلعهٔ منیعهٔ ماچال را محصر ساخته جمیع جوانب او را مواقع دعایم خیام و مواضع قوایم شعار اسلام گردانیده و عندلیب ایمان کامل بر شاخسار دل این بندهٔ مقبل بمفهوم بشارت انشا و استعینوا بالله واصبروا ان الارض لله یورثها من یشاء تغرد و نوا مینمود ، و ملهم سلوك مفاوز طریق و مدرس طالبان تحقیق در مدرسهٔ فیضان توفیق محال مشکله کتاب ضمیر این فقیر را بآیهٔ کریمهٔ نصرت ضمیمه تحسبهم جمیعا و قلوبهم شتی محشی میفرمود ، بنا برین بشارت سیلاب خونبار پیکان تیر و آب شمشیر رعد چکاچاک صاعقهٔ تاثیر چنان باران گردانید که کنگره و طاق و پنجرهٔ و رواق قلعهٔ آسمان طباق بر مقتضی فجعلنا عالیها سافلها با هامون خاك انطباق یافت ـ بیت :—

بارید چندان نم خون زتیغ
که باران به سالی نبارد زمیغ

1. *ASB* omits قدر و قضا

شد از کشته پرپشته بالا و پست
بتاراج جان مرگ بکشاده دست

و صغیر و کبیر و برنا و پیر دربند کمند اسیر آمدند و امیر و وزیر و غنی و فقیر در عقد قید دستگیر شدند ـ شعر :—

فکل عظیم لم یذل لعزه
ففی ساقه قید و فی جیده غل

بیت :— هر آنکو نه شد کشتهٔ تیغ و تیر
ببردند غار تگرانش اسیر
زن و بچه و خان و مان آنچه بود
گرفتند و تاراج کردند زود

وسلاسل و اغلال اطواق سعادت و اقبال آن فرقه[1] ضلال گشته و عبده ود وسواع و و عنده سنت و اجماع[2] از هاویهٔ کفر و ظلام[3] خلاص یافتند ، و بانوار سعادت آثار اسلام مناص گرفتند و چون نظر تامل و تفکر در علل و اسباب حریت و عبودیت عبد و حر کرده میشود ، منشاء حالین بی ریب و مبین ظاهر و هویداست ، زیرا که آنکسان که بطوع و اختیار[4] بی اکراه و اجبار در ثمین کتاب و اخبار در گوش هوش گوشوار کردند ، عمامهٔ حریت بر مفارق ایشان کرامت شد ، و آنکه دستار استکبار بدست اعراض و انکار بر سر نهادند ، از مرکب راهوار اختیار در کمند اضطراب و اضطرار افتادند و بر گردن حیات بند استرقاق یافتند اما از شمول حکمت دین قویم و از عموم شفقت نبی کریم گردن جان ایشان از اطواق استحقاق اعتاق عاطل نیست و بعضی بوسیلهٔ عبودیت بمراتب[5] علیه و مناصب سنیه فایز میگردند ، بلك بعضی از علو بخت بر سمو تخت می نشینند و بعد از ضبط این مقام و بسط بساط[6] اسلام از آنجا بطرف قلعهٔ متینهٔ کهیلنه ، که از غایت رفعت و متانت چون دماوند بلند و محکم است از فرط رسوخ و حصانت باقبهٔ هر مان توام ، بعد الوصول بپایهٔ آن حصار ، که ملاذ زمرهٔ کفار و معاذ طایفهٔ فجار است ، مماثل کرهٔ افلاك گرد مرکز خاك و مشاکل اشعهٔ شعلهٔ نار حوالی اجساد فساد نهاد کفار حلقهٔ کرده آمد ، و از باران سهام عساکر نصرت پیام صفحهٔ لوح نهار در چشم آن ملاعین بد کردار شب تار گشت ، و غزال صحرای سپهر از صلابت و صولت شیران آدمی چهر در مغارات[7]

1. *ASB* gives قرعهٔ 2 *ASB* gives ودو سواع سنت و اجماع 3. *ASB* gives ظلال
4. *AH* gives بطوع و رغبت و اختیار 5. *GY* omits بمراتب 6. *ASB* omits بساط 7. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give مغاذات

بروج مستتر ـ شعر :—

یری ذنب السرحان فی الجو ساطعا
فهل ممکن [1] ان الغزالة تطلع

وشاهباز تیر تیز پر از نشیمن کمان وتر در هوای غزا مطیر گشته چنگال اهلاك برتذرو حیات آن طایفهٔ ناپاك محکم ساخت ، و تمساح حسام در بحر حرب ظفر اختتام حیتان وجود آن لیام را طعمهٔ صباح و شام ساخت ، و اشباح شیاطین اشباه آن گروه از آتش رماح شهاب شکوه محترق و مرجوم گشت و چهرهٔ ذوات ذمیمهٔ صفات ایشان از انوار[2] امید نجات محروم آمد ، و نواصی و جباه[3] حیات اکثر آن ملاعین بداغ سمات مرسوم ، و از صولت نصال و حملهٔ شیران قتال و ضربهٔ گرز و حربه و صدمهٔ اتراس خورشید قبهٔ قلعهٔ رفیعه چنانکه طایران وهم و خیال رابر شواهق جبال آن عروج ممکن نبود ، و کنگرهٔ دیوار حصارش در نظر عقول و حواس مماس محدب فلك البروج می نمود ، بعجز و ابتهال و تضرع و انکسار تسلیم نمودند و جمیع اموال و مواشی را بی تعلل و تحاشی سپر امان جان[4] خود ساختند ـ و خارج ضابطهٔ عد و احصا[5] ازجنس نقود و جواهر زواهر گران بها بر طبق و مغانم کثیرة تاخذونها به لشکر ظفر اثر[6] بگذاشتند و بدین وسیله شرذمهٔ قلیله که بقیة السیف لشکر منصور بودند ، زمهات نجات یافتند ، و سعادت اسلام ، که قصوای همت و قصارای دولت انعام است ، دریافتند ، و از آنجا با رایات فتح آیات بطرف قلعهٔ سحاب پاره بلواره[7] عزم جزم گشت ، و قلعهٔ مذکوره ، که احکم قلاع آن بقاع است و از غایت ارتفاع ملاصق[8] ثریا و معانق ذراع ، و صورت حصول تملیکش در نظر خیال موصوف بصفت امتناع ، ودست ضمیر بازوی تدبیر و نیروی مشاورت مشیر حمایل برودوش تسخیر آن نمیشد ، و خورشید هم سلاطین ممالك اقتناص از مطلع ترجی استخلاص آن لامع نمیگشت ـ بناء علی هذا پای عزم در رکاب جزم در آورده که شمرذیلا و ادرع لیلا وگوی تحصیل مآرب بمیدان تجارب در افگنده آمد ، و شهسوار ناطقه را بر توسن قوت عاقله سوار ساخته ، و در بوادی اکتساب مطالب مبادی در انداخته مزین به زین فکر دو پیکر اساس مشدود بخرام توقیهٔ شرایط و تنقیهٔ مواد قیاس تا بازوی توفیق و اجتهاد آهوان مقصود و مراد شکار کرده آید ،

1. *ASB* omits ممکن 2. *BUL* and *ASB* give نود 3. *ASB* omits جباه
4. *ASB* gives جنان 5. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* give خارج ایں ضابط عد و احصا and خارج ضبط عدو احصا respectively.
6. *AH* omits ظفر اثر 7. This seems to be the correct name although all the *MSS.* collated give بایواره 8. *BH* gives ملاحق

چه در آئینهٔ جلیهٔ حسن تدبیر جمال نو عروس مقاصد ضمیر منظور است ، و در چارطاق قصر تجارب کتابت سعادت افاضت رای صائب مسطور ـ بیت :—

جزعکس رای اهل تجارب گمان مبر
آئینهٔ که چهره نماید درو ظفر

شعر :—
الرای قبل شجاعة الشجعان
هو اول وهی المحل الثانی
و اذا هما اجتمعا لنفس حرة[1]
بلغت من العلیاء کل مکان

تا رسام کارخانه قضا و قدر و نقاش صور خیر و شر صورت سطوت و هیبت و عدت واهبت لشکر نصرت اثر بموجب فحوای ظفرنمای ترهبون به عدوالله و عدوکم در بصر بصیرت آن مخاذیل آنچنانکه مقتضی مقام و مرتضی بال اهل اسلام بود ، بنمود ، و هر یک از لشکر شجاعت طباع نصرت اتباع بشارت و اورثکم ارضهم و دیارهم و اموالهم بگوش هوش بشنود ، و بعد از ملاحظهٔ این سوانح بشارت انوار و مشاهدهٔ لوایح بشاشت آثار ، بر وفق مدلول و جادلهم بالتی هی احسن ، باران ترهیب و ترغیب بر وجه ازین و طریق این بر چمن دل آن گروه بارید ، و آتش کثرت لشکر ظفرمغفر محیط حواس باطن و ظاهر ایشان گردانید ـ و عقیب آن باب استمالت وافرو نوازش متکاثر ریان و ناضر ساخت ، و باعتضاد و استناد لطف حی قدیر تیر تدبیر بر کنگرهٔ تسخیر آن حصن حصین ، که مقارن کرهٔ اثیر است ، بینداخت ، والحمد لله تعالی که بر هدف مامول وصول یافت ، و آنچه ازان حضرت جل جلاله مسئول بود ، بر وجه مطلوب مبذول گشت ، و بقوت تائید و توفیق مراسم کفر و بدعت منقطع و منسجم[2] گشت ، و معالم شرك و شنعت منقلع و منهدم و معابد اصنام و اوثان مساجد اهل اسلام و ایمان شد ، و شعایر ظلام و ضلال به شرایع سعادت مآل سیادت منال متبدل آمد ، و کفرهٔ فجره بملت حنیفهٔ بیضا متخل[3]

شعر :—
و قد علم الکفار مذ نصر الهدی
بان لیس للدین الحنفی منسخ

و معابر و مراصد اهل اسلام از عبور مفسد و متمرد مصون ماند و مطالب[4] و مآرب صادر و وارد و موحد و معاهد[5] بفوز و نجاح مقرون گشت ، و قلاع فلك ارتفاع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *HG* gives مرة
2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give منسجم while *ASB* reads منجم 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY*, and *HG* give متحلل 4. *BH* gives مطارب 5 *AH* gives معاند

مذکورۀ را به سران نامدار و سواران کرار ممتنع الفرار و پیادگان چالاك بیشمار چنان استوارساخت که حیات تمنیات اضداد و مورد وهم و خیال اهل عناد پیرامون ارجا و انحای اونتواند گشت ،و دست آمال اهل کفر و ضلال معانق نوعروس وصال او نتواند گشت ، و دست آمال اهل کفر و ضلال معانق نوعروس و صال اونتواند شد ، چون صور کیفیات مذکوره[1] مواجه و مقابل مرآت کلمات مسطوره بود ، رسانیدن بسمع نواب ملایک مشاعر اسمعها الله البشایر واجب نمود ، زیادت برین اقدام انبساط اقلام بر بساط بسیط و رباط کلام خارج مقتضی مقام دید ، لاجرم پای بیان در دامن ایجاز و اختصار کشید ـ همواره اقالیم کرۀ ارض بالطول والعرض بحوافر خیول ظفر مامول شاهی و صمصام نیل فام نصرت مسلول[2] شهنشاهی مسخر باد ، و سهام عزایم آن[3] بادشاه جمشید مکارم برهدف مرام مقدور و میسر بمحمد و حیدر ـ

---

(۱۴)

ایضاً مما کتب الی جناب اخیه تغمد الله تعالی برحمته و
ادام ایام دولته وجلالته ـ

مدت مدید است و عهد بعید که فلك پیر بر وفق حکم استاد کارخانه تقدیر سبحانه و هو علی مایشاء قدیر ، با خرقۀ خضرا و دراعۀ صبح بیضا ، چون کاسۀ ماء و کشکول خور و سبحۀ مجره و عصای محور در منازل صباح و مراحل رواح پو یانست و در مساجد رجای عوابد ومعابد امیدفوایدازسر استکانت وخضوع ،مع جریان کواکب دموع در سجود و رکوع جویان[4] ، و از غایت وجد و استغراق آتش حرارت اشتیاق بخرمن آفاق زده در زاویۀ زمان وبقعۀ مکان ، که بعد مجرد عبارت از آنست ، چنان سماع کنانست که عمامۀ خورشیدش ازطرفی افتانست وآستین مطرز بما هش ازطرفی خیزان که تایک جوهر ذات کامل صفات از کان امکان و بحر احسان در دامن آخر زمان مشهود او گردد ، ونوباوۀ آمالش ازشاخسار اقبال بدست مردم چشم چیده آید ـ والحمدلله تعالی که چون مهر انور و قمر لیلة البدر در بصر بصیرت سکان خانقاه لیل و نهار و نظرمبصر ان چهار سوی بازار روزگار واضح و هویداست که خلعت این علامات حسنه وطراز آستین این شمایل و دیدنه برقامت فیض کرامت آن کعبۀ حرم آمال و

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit مذکوره
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives نصرت و مسول
3. *ASB* omits آن 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give خواهان

قبلۀ حطیم کرم و اقبال محسود رفعت و شکوه فلك ، مسجود جباه گروه ملك ، وزیر مشتری مشیر خرد مستنیر، طغرای تباشیر مناشیر حسن تدبیر ،آئینۀ صور عرایس تقدیر،

بیت :— آنکه در حفظ ممالك منزل اندر شان اوست
حکم ان من امة الا[1] خلا فیها نذیر

غرۀ جبهۀ[2] آفرینش ، جبهۀ غرۀ دانش و بینش ، خاتم نگین فضل و حکم ونگین خاتم بذل و کرم ، نظم :—

طناب خیمۀ افلاك باد فتنه بگسستی
به اوتاد بقایش گر نگشتی در ازل محکم
زهی همچون صدف دایم شرف را ذات تومولد
زهی چون مملکت دین را ، خرد را رای تو توام

الذی یتمنی الافلاك للشرف ان یقبل له قدما و یستدعی النیرات فی انقیاد الاوامر ان تکون له خدما و یلتمس الغمام ان یشبه به هما و یود القمقام ان یمثل به کرما ـ

شعر :— سما علی وزراء الارض قاطبة
فالکل ارض اذاما لاح و هو سما
اجری بحار الندی من بعد ما نشفت
لا انشف الله باردیه له قلما

رب کما جعلت تعریف محاسن ذاته آبیا عن ان یحاط لفظا و اسما و صیرت بیان ماهیة صفاته متجاوزا عن طوق البشر حدا و رسما ، اجعل ثمرة شجرة توفیقه وشجرة ثمرة تحقیقه دایم النشو والنما حتی یقال اصلها ثابت و فرعها فی السماء مخدوما شها با راست و زیبا بود و هست و بادا ـ بیت :—

جلالت از گریبان سپهر آورده سر بیرون
زمانت دامن آخر زمان رامرسل اندر پا

این درویش دلریش میخواست که سکۀ اخلاص و وفاق خویش بر درهم بیاض اوراق زده از دارالعیار ضروب حقیقت و مجاز در سر تیز بازار اطناب و ایجاز روان دارد ، لیکن چون دید که این معنی از شعار اهل روزگار است ، اجتناب ازان واجب بود ـ بنا برین بدست صدق وصفا غبار مظنۀ ریا از دامن مقال دور نمود ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give آیة
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives چهره

شستم بآب چشمهٔ اخلاص مهر دوست
از لوح جان صفحهٔ دل هرچه غیر اوست

بیت :— ولوکنت محتاجا الی ذی شهادة
فلی الف عدل من ضمیرك شاهد

و خودرا ، که اسمیست بی مسمی و دربی‌فیفای فناکسراب بقیعة یحسبه الظآن ماء بذریعه منیعهٔ ابلاغ[1] تحیت و الحاح دعا در سلك سالکان مسالك من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا منخرط و منسلك گردانیده امید وارست که آئینهٔ جانش مجلی جمال اجیب دعوة الداع اذا دعان گشته دعایم سمو سروری و قوایم علو مهتری آن جناب ملاصق قمهٔ ادراك اهل نهی و ملاحق ذروهٔ سدرة المنتهی باشد ، بمحمد و آله و صحبه الامجد ـ دل حزین و خاطر غمگین ، که رشتهٔ[2] جانش از شعلهٔ ضرام لوع و ضربهٔ مضراب سورت عزام محروق و مقطوع است ، در مجامع شوق و آز و صوامع توق و نیاز از کوس ارغوانی دموع و اصوات مرقهٔ[3] اوتار عروق بر عیدان ضلوع سکران و ولهانست ، و شجون و غصون بال از هبوب نسیم امید وصال چنار وار[4] و سروسان[5] دست افشان و سراندازان ـ بیت :—

در چمن ذکر قدش چون رود ، از وجد چنار[6]
دست برهم زند ، و سرو سری جنباند

کمند رجا بر کنگرهٔ کاخ کبریا انداخته و دست امل بر دامن کرم حی لم یزل محکم ساخته و لوح سینه از نقش مشوش تفکر و تامل پرداخته و دیباچهٔ رجای التقا را به لوحهٔ وثوق آراسته که از بحار زخار فیض[7] بی انتها بر مقتضی یحی الارض بعد موتها درر التقای جسمانی در سلك اقصر امتداد زمانی منسلك نماید و نقد حیات مسکوك‌سکهٔ ملاقات گشته در درج خزانه مختوم ختامهٔ مسك جمع آید ـ شعر :—

لئن درست اسباب ماکان بیننا
من الوصل ، ماشوقی الیکم بدارس
وما انا[8] من ان یجمع الله شملنا
با حسن ماکنا علیه یأیس[9]

این صحیفة الوداد بقلم اتحاد و مداد سویدای فواد از دارالسداد محمدآباد سمت

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit ابلاغ
2. *BH* gives قطع رشتهٔ 3. *ASB* gives مرقع 4. *AH* gives چنارکردار
5. *HG* gives سرو شان 6. *HG* gives جان 7. *AH* omits فیض
8. *HG* omits انا 9. *BH* adds عسی وعسی من بعدطول التفرق علی کل ما نرجوا من العیش نلتقی

سوادیافت حاکی از صحت مزاج حال و فرحت و ابتهاج بال وطلوع کوکبهٔ کواکب مال از برج عنایت متعال ـ شعر :—

و لو ان لی فی کل منبت شعرة
لسانا یبث[1] الشکر کنت مقصرا

بر ضمیر منیر ، که جز کسوت صواب خلعتی نپوشد و غیر از جام سداد کاسهٔ ننوشد، مخفی نماند که تحمل اثقال وزارت وتقبل اشغال صدارت کلفتی عظیم و حرقتی جسیم است و حاصل المعنی حمل آن مشقات و خلاصة الفحوای طی این عقبات بر مقتضی مغزای و اما السائل فلا تنهر اجابت سوال هرکهتراست، اما بوجه بهتر ومستفاد ازفحوای آیة سعادت احتوای و اما بنعمة ربک فحدث اظهار آثار نعمت است و ذکر شمول نعم آن حضرت ـ و یقین است که اکمل طریق ادای شکر و اجمل استیفای[2] حسن ذکر آنست که غمام انعام بر چمن جان خاص و عام از مقیم و مسافر وبادی و حاضر باران دارند ، اما باید که در انصباب صحاب نعم و فواضل محل قابل و غیر قابل ، و زمین حاصل و بی حاصل دیده کیف ما اتفق به هرجا نه بارند و آنگاه آئینهٔ اکرام و احسان بزنگ اذی و امتنان به هیچ وجه تاریک نگردانند و سلوك این طریق بر وجه تنمیق ، که عین توفیق است ، منت برجان خود دانند لان النعمه عروس مهرها الشکر و حلیها البشر ـ شعر :—

هوالبحر من ای النواحی اتیته
فلجنة المعروف والجود ساحله
تراه اذا ما جئته متهللا
کانک تعطیه الذی انت سائله

تاعندلیب لسان بنی نوع انسان از قفص دهان بترنم شکر نوای ذکر حق‌منعم مشتغل باشد و بریق ولمعان احسان از سنان زبان ایشان در مصاف بیان‌مشتعل و اشعهٔ صنیعت و مکرمت و بارقهٔ‌علو همتش از سحاب لسان امت مانند انوار خورشید نهاری و کواکب منیر شب‌تاری واضح و پیدا آید ـ و شعاع بذل و ندی و التماع رتبت و علاش از استقامت حال برایا و استماع شکر وافدان عتبهٔ عطایا چون ضوء قمر از خط استوا لایح و هویدا نماید ، و درر غرر شکر و سپاس از دریای لطف و استیناس او در درج دهان و طبق لسان‌موضوع آید[3]، و نامه دعا و ثناش براجنهٔ ملایک صدق و صفا در بارگاه ملاءاعلی مرفوع ـ والحمد لواجب الوجود والشکر

1. *BH* gives ینبت 2. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives استینای *BH* mentions استبتای 3 The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give گردد

لواهب النعم علی مقتضی الجود که کل این صفات بعضی از مکارم ذات آن خورشید سماتست ، و تمام این نعوت ثمری ازان شجر و لازمی از لوازم آن جوهر ، که فی الحقیقت او حد بشر است وبی شبه ثانی مطر وبی شک ثالث شمس و قمر - شعر :—

وکاد یحکیه صوب الغیث منسکبا
لوکان طلق المحیا یمطر الذهبا
والدهر لولم یخن والشمس لو نطقت
واللیث لولم یصد والبحر لو عذبا

بنابر استماع این حدیث از رواة وتحقیق این معنی از ثقاة جناب سیدالسادات و منبع السعادات سلالۀ اولاد الرسول و خلاصۀ اکباد البتول سید اشرف ، که سلالۀ آن عالم ربانی و آن واحد بلاثانی و معلم علمای اقاصی و ادانی حضرت سید شریف جرجانی است ، آنکه ، بیت لمؤلفه :—

زلوح خاطرش یک حرف عقل کل اگر خواند
کند طغرای معلومات افلاطون یونانی

چون بستان احوال و گلستان اعمال خود را از نکبای نکبت آوان و خزان حوادث زمان بی برگ و نوا دید ، دست آمال و امانی از دامن مواجب و ادرار سلطانی و عطایای بواق افراد انسانی کشیده ، بموجب شعر :—

اذا زرته فاستغن عن باب غیره
فساقطة بالواجبات النوافل

جهت جبر کسر بال و سبب تحصیل رفاع حال مسافت بیکران بر و بحر بامید ساحت و احسان آن یگانۀ دهر مساحت نموده است ، و امتداد دریای مشقت و عنایۀ سفینۀ شحینۀ رجا و شراع اتساع منی پیموده - شعر :—

و قد کان[1] هذا البحر لیس یجوزه
من الناس الا خائف [2] او مخاطر
فاضحی انیسا باعتنا یک عامرا
کان له الآمال فیه القناطر

گر خورشید التفات آنحضرت بر ساحت حال و فضای منال او لامع گردد و حیاض فضفاض آن کف فیاض حدث حوادث را، که بر ظاهر حال او حادثست ، بالکلیه رافع آید و بطواف [3] آن حطیم کعبۀ اقبال و اعتکاف آن حرم قبلۀ آمال، اوساخ افلاس اوچون احباط سیآت بآب حسنات منقلع و منقمع شود فلا غرو من المسک ان یفوح

1. *HG* gives کما 2. *HG* gives (?) خایعت 3. *AH* gives بطوف

و من الکواکب ان یلوح - بیت :—

لطف از تو و بو ز مشک و نور از خورشید
رسمیست قدیم و عادتی معهود است

دیگر بر طبع نوار ، که انوار اسرار غیبی را چون نکات[1] و نوادر علوم ادبی جامع است، مخفی نماند که عزم جزم است و زین اجمال اقبال به حرام[2] این عزم نیک محکم که بعنایت الله تعالی و حسن توفیقه درسال آینده عتبۀ علیۀ کعبۀ معظمه را به شفاه خضوع و جباه خشوع ملثوم و مسجود سازد ، و آئینۀ نامۀ اعمال را از زنگ ذنوب به مصقل عمره و طواف بپردازد ، و نیلوفر دیده ، که از کربت عدم قربت آن آفتاب عالمتاب بر مقتضی وابیضت عیناه من الحزن بی نور مانده است ، بالتفای خورشید لقای آن مقام شریف منور گرداند ، ولب امید را ، که از حرارت حرمان و شرارت ضجرت هجران خشک گشته است، از قبله و استلام حجرالاسود، که سواد دیدۀ دین احمد است ، ماء الحیات زمزم مغفرت بچساند ، و به انقیاد حکم جهان مطاع، واجب الاتباع و لله علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلا ، پای همت در حرم حرمت و من دخله کان آمنا ، که منتهای مرام اهل نهی است ، نهاده ، آثار آثام و زلت بآب میزاب رحمت محو سازد ، و نقرۀ[3] توفیق طاعات و استطاعت عبادات ببازوی انکسار فواد و نیروی استغفار و دعوات از کان فیض سمات جبل عرفات مستخرج ساخته و در بوتۀ سینه بآتش سوز دل و دم آه گداخته به سکۀ بادشاه شهنشاه عشق آراسته در تیز بازار مینای منی سلعۀ بقا و امتعۀ عتی خریده آید - شعر :—

الهی انلنی ما رجوت بحبها[4]
و بدل خطیاتی بها حسناتی

همت عالی ، که مرقات ترقیات به ذروۀ معالی است ، دریغ ندارند و سفینۀ سینه را از نفایس لوازم اخوت مشحون دانند - زیادت برین گل چهرۀ کمال محبت و اخوت ، که متنسم از نسیم مهب قدم است ، به شوک نوک قلم ریش نساخت و بیش ازین رخسارۀ و داد و اتحاد به خط و خال حروف و نقاط نیاراست - همیشه آن کعبۀ عز و علا و حطیم جود و عطا مطاف قوافل حمد و ثنا باد ، و حریم حرمتش حمی حمایم اولی اجنحه مثنی بالنبی المصطفی و آله المرتضی و صحبه المجتبی -

1. *ASB* gives تکفات 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* omit اجمال اقبال and give instead حرم while *BH* gives خرام in place of جرم 3. So in *AH*, but *GY*, BUL, *BH*, *ASB* and *HG* give نقد 4. *AH* gives بحبهم.

(۱۵)

مما کتب الی جناب اخیه رحمة الله علیه

تا استغنای سالکان طریق ایقان باوجود لمعات اشعهٔ اشواق واشجان از پرتو چراغ تعریف و برهان چون استغنای صباحت صباح از وشاح مصباح به بداهت معلوم است ، مصرعه :—

چراغ بیوه کجا شمع آفتاب کجا ؟

همواره جواهر محامد و زواهر مدایح ،که از مکامن کان فیضان در ساحت فیض مظاهر خواطر وارد و سانح است ، و ثواقب مناقب، که انوار دولت ابدی و سعادت سرمدی از بریق ولمعان آن لایح ، نثار و ایثار آن ذات کامل صفات باد که فی الحقیقت سباق فرسان میدان منطق و صدرنشین مجامع مغرب و مشرق و خلاصهٔ تاثیر و تاثر وجوب و امکان و سلالهٔ امتزاج و ازدواج افلاك و ارکان و آئینهٔ کمال علم[1] کون ومکان است، وصفایح اوراق مدایحش اطباق زر افشان سماوی ، و سواد حروف القابش انسان عیون اعیان ملکوت را مساوی ، الذی ترتعش [2] الشمس من فیضان نظره فی المطالع و یتفاخر علی احداق العیون بتقرط دررنعمته حقاق المسامع۔ شعر :—

تود عیون الناس عند ثنائه
لو انقلبت احداقها بالمسامع

رب کما زینت صحائف العواطف بطغراء حمده الوارف ، احفظ ساحة سرادق جلاله عن عروض الوقائع و وقوف المخاوف تحیة و دعاء که نجابت اجابت از غرهٔ غرای آن کالشمس و ضحها پیدا باشد ومدحت و ثنا ،که نوعروس حسن صفای آن برشاقت قد و صباحت خد و تناسب اعضا محلی بود و از عروض عیب ریب و ریا معرا و مبرا فی الیل اذا یغشی والنهار اذا تجلی مبلغ و مهدی است و در تبئین کمیت آلام فراق و توضیح کیفیت اوام و اتواق اگر دبیر عقل پیر را کلک و محبر از ماه و محور باشد و سطوح افلاك اوراق دفتر، از ضبط جمل و تفاصیل[3] آن قاصر آید، و حمرهٔ خجل و صفرهٔ وجل در قواعد تحریر و معاقد تقریر آن از وجنات و جوه فصحای حاضر و بلغای غابر کالشمس فی اوقات الهواجر روشن و ظاهر گردد وغنچهٔ دل از نسیم رجا

1. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give عالم
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives ترفش *ASB* reads ترتعي 3. *AH* gives تفصیل

منفتح است و خاطر فاتر از جام امید وصال منشرح که در اقرب زمان چمن جنان، که از خزان هجران ذبول یافته است ، از سحاب لطف الهی شاداب آید و کوکب اقبال ،که در مغرب وبال افول پذیرفته است[1]، از مشرق کرم نامتناهی باحسن وجوه برآید ۔ بیت :—

دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق دولت که برفت [2] ازنظرم باز آید

این صحیفة المودة در اوایل شهرالحرام ذوالقعده از بلدهٔ مبارکهٔ[3] گلبرگه برقوم صفا و ولا مرقوم گشت و بقلم حمد و ثنا مرسوم مبنی برآنکه صحیفهٔ شریفه ،که به سفارش جناب فلک نجوم تدقیق وملک سمای تحقیق مولنا فخرالدین احمد اسفرائنی ، دام الله تعالی افادته وقارن بحسن الخلق طبعه و عادته، مشحون بود، درساعتی ، که کواکب[4] عنایت حضرت باری درطالع وقت ظاهر بود و ثواقب سعود[5] بدرجه ودقیقهٔ آن ناظر ، واصل شد ۔ و از مطالعهٔ آن انواع لطف و اصطناع به نسبت جناب مولنای ملک طباع معلوم و حاصل ۔ واز مکارم ذات آنجناب رفعت سمات ، که مصدر افعال حسان و مسندالیه مفهوم لطف و احسان[6] است، بدیع وعجیب ننمود، زیراکه ازاحتمال مشاق اماجد آفاق ،که خلعت دولت بر قامت استحقاق ایشان راست است و نهال اقبال شان از جویبار توفیق نشو ونما یافته است ، فائدهٔ عظمی ومنفعت کبری آنست که از[7] آفتاب عالمتاب علوم رتبت و سموهمت صوامع قلوب هایمان کربت و مجامع هموم اهالی غربت منور دارند وتخم موهبت امانی در مزارع درون اقاصی وادانی و بساتین سینهٔ محسن و جانی بکارند ، تامحصول عجیب الشان آن محسود خرمن آسمان آمده در انبار خانهٔ حسنات حیات مجتمع آید، ودست نقصان وزوال از دامن کمال آن منقطع ۔ والحمد لله تعالی که تمام اسباب و علل احسان مع الشرایط والارکان از شیم و سجایای آن افضل زمانست و محبت روان و مدحت زبان تمام افراد انسان شاهد برآن ۔ شعر :—

لیس من الله بمستنکر
أن یجمع العالم فی واحد

برضمیر منیر ، که آئینهٔ جمال صور تقدیر و فهرست کتاب احکام حسن تدبیر است،

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits است
2. *BH* gives بشد 3. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* and *BH* give مبارك 4. *GY* and *HG* give کوکب 5. *GY* and *BH* gives مسعود
6. *BH* gives حسنات 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* omits از and *ASB* omits که

مخفی نماند که از یمن اشفاق آن یگانهٔ آفاق دست آمال مولانای مشار الیه معانق
عروس مامول و اقبال و جام فوادش از می حصول مراد مالامال خواهد بود ،
وشاهباز آز وتذرو مقصود را صیاد ، و مردم دیده‌اش درسواد دیدهٔ این بلاد ناظر
چهرهٔ مراد ، وعنقریب الایام مقضی الوطر و مرضی الاثرینقلب الی اهله مسرورا
و یلاقی من تلقاء سفره نضرة وسرورا - توقع و تطلع آنکه در اتمام مهام متعلقان
وخدام، که درین عام به آستان مقام بانام کعبهٔ معظمه ، شرفها الله تعالی و عظمها الی
یوم القیام ، مشرف خواهد شد ، چنان اهتمام فرمایند که بروجه مرام به اتمام رسد -
و در تواتر کتاب الهام خطاب ، که مانند تقاطر سحاب مخضرچمن فواد و منضر
گلشن گل مراد است ، تهاون و اهمال به هیچ وجه جائز ندارند - شعر :-

لک الله راع حیث کنت ولاتزل
ایادیه منها زایر و نزیل -
ولا یثت [1] الدنیا یومک انما
بقا ئک فیها غرة و حجول -

(۱۶)

نسخة مکتوب کتب الی ابن اخیه عمید الملک غفرالله تعالی لابیه و
جعل سماءالمجد لنجوم اداء کاتبه ذات الحبک -

هرچند خاطر ملتاع سفینهٔ یراع دربحار بیان التیاع به دعامهٔ حسن ابداع و شراع
کمال اختراع جاری میدارد ، اما از غایت فسحت واتساع وصول به سواحل تبیان
آن موسوم سمت امتناع است ، زیراک تراکم لوازم آثارهجر چون توافرافواج امواج
بحر و تکاثر اعداد مواد قطر متجاوز از احاطهٔ مراتب حصر است ، بنا بران [2] شروع
در تجدید آن ممنوع نمود - لمؤلفه :-

عاجزاست از درک سر عشق ادراک اناس
همچنان کز درک نورعقل ادراک حواس -

ایزد متعال جل عن الشبه والمثال زلال وصال به سجال و حبال آمال از قعرچاه
سال بیرون آورده حیاض و ریاض خاطر مسافران بادیهٔ هجران را مالامال گرداناد ،
بالنبی وآله الامجاد - برضمیر منیرآن فرزند، که مرآت جمال حمد و مجد و جام جهان نمای

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ولاهیت while *BH* gives ولا شیثت ; *ASB* on the other hand, gives ولا ست 2. *AH* gives بنابرین

کمال جد ست ، مخفی نماند که صورمامول در آئینهٔ حصول منظوراست، و بقلم منشی
دیوان توفیق و تائید برجبهه وناصیهٔ حساد و عنید رعبا و رغبا رقم کلبهم باسط
ذراعیه بالوصید مزبور و مسطور - الحمدالله الذی فضلنا علی کثیر من عباده ان ربنا
لغفور شکور - ودرین سال جهت قوام ملک و ملت و نظام احوال دین و دولت
بندگان حضرت، رایات فتح آیات، خلدالله ملکه و خلافته، این محب را درفتح آباد
جهت دفع مضار خلجی مردود نامزد فرمودند [1] ، و مسندعالی ملک یوسف ترک
المخاطب من حضرة الخلافه به نظام الملک را با تمام حشم و لشکر ازان خود و
ولایات [2] مهور درطرف کهرله جهت کسرعسکر آن مخذول، که دران طرف آمده بودند
تعین نمودند - و بمجرد وصول عساکرظفر مآثر در موضع کهرله سراج الملک ،
که راس و رئیس آن فتنه و مشعله [3] بود ، در اول و اهله به تمام عیال و افیال مقدار
بست و سه سلسله در قید اسیر گرفتار آمدند ، و مقدار پنج هزارپیاده و سواران فرقهٔ
نابکار طعمهٔ ثعبان سنان و لقمهٔ ضرغام حسام خونخوار گشتند - بیت :-

حدت دندان رمح [4] زهرهٔ جوشن درید
صدمهٔ آسیب گرز تارک مغفر شکست

شست به پیغام تیر خطبهٔ جان فسخ کرد
دست بایمای تیغ منبر پیکر شکست -

و بعد از هبوب ریاح نصرت سمات و انخفاف عذبات فتح آیات ، کافری که عیال و
اطفال او درنظرش به اسیری میبردند ، ودر پیش او عویل ونیاح [5] وفریاد و صیاح
میکردند ، از سر عجز و استکانت نزد ملک نظام الملک دویده و در اثنای کلام
بهانهٔ تقبیل و استلام نزد ملک مذکور خزید ، و به خنجر زهر آلود پهلوی ملک
مذکور چنان مجروح گردانید که در یکساعت کالبد اورا درمفرش نعش وبسترقبر
خوابانید انه علی مایشاء قدیر و به اظهار کمال قدرته جدیر - و هرچند که اینجانب
گوش هوش اورا بجواهر نصایح مقرط [6] می ساخت و به درر مواعظ سعادت سنای
یوسف اعرض عن هذا مسمط میکرد و بفنون و ضروب تنقیض [7] و ایذا محاذات مینمود
طبع معلول اورا شربت قبول نصیحت مبذول نبود ، و خیانت وغدر و خباثت و مکر،

1. *BH* gives فرموده اند 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *ASB* give ولایت 3. The same in *GY* and *BH* but *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give مشغله 4. *BH* gives تیغ 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH*, and *ASB* give نباح 6. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives نصاع in place of نصاح while *GY* mentions منقرط instead of مقرط 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* reads مبغیض

که از امراض شدیدهٔ روحانی و اعراض فاسدهٔ جسمانی است ، آن نفس خسیس و ذات ابلیس[1] تلبیس راغایت مامول و نهایت مسئول مینمود ـ شعر :—

لعمرک ما الابصار تنفع اهله
اذا لم یکن للمبصرین البصائر

وهل ینفع الخطی غیر مشقف[2]
و تظهر[3] الا بالصقال الجوا هر

قطعه :— شمشیر نیک زآهن بدچون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس

باران که درلطافت طبعش[4] خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره بوم[5] خس

بادشاه برحق ، که عالم خبایای[6] خواطر و واقف[7] خفایای ضمایر است ، لباس تلبیس اورا ، که جهت الباس اشراف اناس د ر بخچهٔ[8] خاطر بسته بود ، برقامت حیات اوچون راست بود ، هم باو پوشانید ـ وشربت غدر ، که درکاسهٔ سرجهت تسقیهٔ افرادبشر ترتیب میداد ، چون لایق مذاق ذات لئیم او بود ، از دست سکان جحیم هم با و چشانید تا عالمیان را محقق گردد که صور طویات خواطر برایا در آئینهٔ جزا و سزا[9] منظور است ، و کاشتن تخم نیات[10] کا سده بمیاه افکار فاسده محظور ـ

قطعه :— درختی که پروردی آمد بیار
هم اکنون بگیری[11] برش در کنار

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives زوات while *HG* reads ذوات 2. The same in *BUL* & *BH*, but *GY* and *HG* give متفق while *AH* and *'ASB* give مشفق and مشقف به It may be noted, however, that in the gloss in its margin *AH* gives مشقف as the correct reading with its meaning. 3. *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give یظهر but *BH* gives تظهر 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives طبیعت طبعش while *ASB* puts طبیعت پاکش 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give شوره زار while *ASB* puts شوره خارو خس 6. The same in *GY*, *AH* and *HG* *BUL* and *BH* give واقف خبایای while *ASB* omits که which precedes عالم 7. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* put عالم 8. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives تخته while *BH* and *ASB* gvie تخته and بقچه respectively 9. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* gives در جوانی سزا 10. The same in *BUL*, *BH* & *AH*, but *GY*, *ASB* and *HG* give نبات 11. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بگیر while *ASB* reads نگیری

اگر بار خارست خود کشتهٔ
و گر پرنیانست خود رشتهٔ

وخلجی مردود ، که صاحب فراش بود و به هیچ وجه درو امید انتعاش نمی نمود، باستماع واقعهٔ کهرله در باطن و ظاهرش آنچنان ولوله وزلزله افتاد که فرش پالکی را نعش ساخته درساعت[1] بطرف کهرله توجه نمود ـ وچون این محب در سرحد ولایت نصیرخان معسکرساخته بود، بمجرد وصول خبر مذکور عزم جزم کرده آمد که بالشکر فتح فرنصرت اثر متوجه ولایت آن ارذل بشر گشته ، تلال و وهاد تمام بلاد آن منشاء فتنه و فسادرا باهامون خاک برابر سازد تا آثارحق شناسی این فقیر نقش نگین روح الامین و داغ ران زردهٔ سپهر برین گردد و[2] از ظهور این اخبار برمفسد مکار[3] تن خاکسار بیمارش در آتش سوز و آه مانند ملح درآب و رصاص درگاه مذاب گشت وقالب مقتول آثارش مثل موی زنگیان پیچ در پیچ وسیاه روی و نزارآمد ـ بیت :—

ز بس که ریخت نمک بر جراحتش ایام
در آب دیدهٔ گریان گداخت همچو نمک

و برسبیل استعجال بی امهال واهمال روی منحوس ازان طرف معکوس ساخته ، نزدیک عسکرین منصورین درمیان بیشه و جبال ، که دران محال برسر آن بدسگال رفتن نزد خرد ممنوع ومحال است ، التجا گرفت ، وبقول جاسوسان،ازغایت اندوه و ملال چنان بدحال است که عنقریب از سطح سریر درقعر بئس المصیر روان خواهد شد، و بپای غموم و احزان در هاویهٔ جحیم دوان ـ چون سوانح احوال درین حین برنمط مقال بود ، اعلام آن فرزند ارجمند واجب نمود ـ همیشه بمرقات توفیق برقمهٔ قبهٔ معالی واصل باد و بمیزاب اقلام مرشح بساتین قلوب افاضل، بالمدثر والمزمل ـ

---

(١٧)

ما کتب فی جواب مکتوب کتب الیه جناب اخیه غفرالله له ـ

اوانی ماء الحیوة معانی و مبانی فوز حصول امانی و طغرای منشور کمال انسانی و آئینهٔ آیت اجابت کرامت نجابت رایت واحلل عقدة من لسانی ـ لمولفه :—

حکیم عقل اگر حرفی ز خط حسن او خواند
بآب دیده سازد محو حکمتها ی یونانی

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives فی الحال while *ASB* omits درساعت altogether. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits از 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives مکار بدکار

که از جناب فلک قباب ملک بواب قطب فلک تمکین ، مرکز عالم تحمید و تحسین ، در دریای کون ومکان ، خلاصهٔ ذخائر کان امکان ، صدر نشین محافل ملایک و مامنا ، نوباوهٔ باغ و شگوفهٔ راغ الذین سبقت لهم منا الحسنی ، الذی تجاوز حدود قدره عن مقولتی الاین والکم وتنور بجمال کماله انسان عین العالم و صار فیضان احسانه من الدیم[1]اتم وشمول امتنانه من الیم عم، رب کمال نورت وجوه الامال من لمعة جبهة جوده ، شید مبانی عالم الکون بخلود و جوده فلانا[2] بمحب صافی الوداد وافی الاعتقاد ، که عبرات شوق امارات شجر[3] بر صفحهٔ چهرهٔ[4] اصفرش رشک قطرات شبنم اخترا ست و ازفوایح صفاطویت و روایح عروق حسن بنیتش آثار خجلت بر چهرهٔ گل احمر[5]، از روی لطف و احسان صادر گشته بود ، درساعتی ، که از انصباب[6] سرشک وآتش فراق دل محموم درعین غرق[7] واحتراق بود ، رافت وصول و شرافت نزول ارزانی داشت ـ بیت :—

ازین یک انتعاشم[8] گشت روشن
که روز حشر چون باشد اعادت

به اسالیب اثنیهٔ وافیه و اضاریب ادعیهٔ صافیه، که کرهٔ آسمان بچوگان شوق صفای آن در صحن میدان امکان گردانست و درجنب ثبات رجای اجابت و قبولش اضطراب اقطاب افلاک وارتعاش شواهق کرهٔ خاک ، قربب الحصول محاذات داده آمد ـ هرچند چابک سوار ناطقه توسن حواس باطن وظاهر و سمند تیز گام سریع الانتقال[9] خاطر را ، در نشیب و فراز حقیقت و مجاز میدواند که به تیر تدبیر و ادراک ضمیر معنی صید کند که فراخور مائدهٔ بیان حرقت جان و لایق خوان بسیط لوعت جنان باشد ، از زبان ملهم غیب ، که معرا از عروض ریبست ، بگوش هوش آن ندا می رسید ـ مصراع :—

اذا لم تستطع امرا فدعه

لاجرم لآلی دموع بصر در خیوط شعاعی نظر منظوم ساخته وچهرهٔ نوعروس خضوع

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives من دیم
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives only کانورت وجوده فلاناً
3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give هجر
4. The same in *BUL*, *BH*, *AH* & *ASB* but *GY* and *HG* give چهره
5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit واز فوایح صفاطویت و روایح عروق حسن بنیتش آثار خجلت برچهره گل اثر
6. *ASB* gives انصاف
7. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give عرق
8. *ASB* omits انتعاشم
9. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives سریع انتقال

وخشوع[1] بدان آراسته تا باشد که در نظر فیاض توفیق به‌عز اجابت وقبول موصول گشته ، سعادت ملاقات ، که اعز مامول و اشرف مسؤل است ، باحسن وجوه مبذول گردد ـ این[2] صحیفة الولا ، که فهرست کتاب اخوان الصفا[3] است ، دراوایل صفر، ختم بالخیر والظفر ، از دارالسطنت محمدآباد بقلم اتحاد و مداد وداد مواد بر ورق مخالصت و مصادقت مبرا از غبار نفاق و مماذقت سمت تحریر یافت مضمون آنکه کتاب[4] مشحون به عتاب[5] مشعر برآن و مخبر از آن بود که آنجناب ملایک مطاف بمکاذیب اهل خلاف و افترا وگزاف جماعتی[6] کذاب حلاف و تمویهٔ صدق شبیههٔ هرلئیم، که ازسکان صدرجحیم اند ، موصوف بصفت ذمیم هماز مشاء بنمیم ، وموسوم به سمت عتل بعد ذالک زنیم، سوایم نمائم را درمراتع مسامع[7] راه داده وآئینهٔ خاطرعاطر را، که جلای جمال جمیع[8] سرائر است ، بر مقتضی من یسمع یخل[9] زنگ پذیر فرموده اند ـ بیت :— گفتی حدیث دشمن خود رای نشنوم
آری حدیث دشمن خود راشنودهٔ [10]

و بمصقل نورفزای مغزای وان جاء کم فاسق بنباء فتبینوا التفات ننموده ، واز مدارج منابر دین تلقین مذکر یقین که[11] فتصبحوا علی‌مافعلتم نادمین بسمع قبول نشنوده ـ

بیت :— بحرین شد زعلم وکرم مجلسش ولی
آنجاچوجزع[12] صرفه زگوهر برد چه سود
قلب بنهرج و زرخالص چویک بهاست
نقاد فضل را زمحک خرد چه سود

باوجود آنکه نقد سرایراین فقیر را درسفر سقر اثر، که آتش امتحان نقد بشراست ، بنظر یقین دیده اند ، وما حضر اخلاق ذمیمه و حمیدهٔ این حقیر را برمایدهٔ صحبت وسفرهٔ تجربت مرة بعد اخری بمذاق درایت[13] چشیده ـ بیت :—

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit وخشوع
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives ازین
3. *GY* and *HG* give اخوان صفا
4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit آنکه
5. *GY* gives بعنایت
6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give جماعت
7. *GY* and *HG* give مساجیع
8. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit جمیع while *BH* omits جمال
9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives من یسمع یحذر بك
10. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give شنیده
11. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives مذکور یقین while *HG* gives only مذکور
12. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives مرغ
13. The same in *GY*, *ASB* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give دریت

سر دفتران فضل که در بزم مکرمت
پیوسته می زجام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
رسم وفا ومهر فراموش کرده اند[1]

قرضتم فوادی[2] بالتجنی و قلما
یری عندکم ظفر الجفاء مقلما

وحال آنکه همواره در محافل ملوک و افاضل، که محط رجال فضایل و مهبط انوار جلایل شمائل است ، لوازم خصایل این کاسل عاطل را به لسان حال و بیان قال پسندیده اند وهرگز خط خطا برسطور ولای این راسخ الوفا نه کشیده ـ شعر :—

حسن قبل نعم قولك لا
قبح قولك لا بعد نعم
انلا بعد[3] نعم فاحشة
فبلا فابدأ اذا خفت ندم[4]

وبر ذمهٔ همت صدرنشینان صفهٔ علو رتبت واجب ولازم است که دوحهٔ محبتی، که ازسحاب ماطر صفای باطن و وفای ظاهر برومند و زاهر باشد، از هبوب ریاح انفاس عداة ، که بر افواه مزابل سمات ایشان گذرد ، ذبول ندهند ، وبنیان[5] عالی شان هرمان نشان اتحاد، که بر آوردهٔ دست استاد کارخانهٔ فما تعارف منها ایتلف باشد، به تیشه غدرپیشه حساد ، وبه ترزین کین اهل عناد فساد پذیر نه[6] ساخته ماصدق و ما تناکرمنها اختلف نگردانند ـ واین محب اخلاص منش با تراکم اغصان توبیخ[7] وبا تلاطم طوفان سرزنش هنوز عنان گلگون لسان را بدست رعایت وداد ماسک است، وبطریق وضع سابق ، که مقتضی وضع لاحق است ، در مسالک اتحاد سالک

تعاشق روحی[8] روحه قبل خلقنا
ومن بعد ماکنا نطاقا و فی المهد
و زاد کما زدنا فاصبح نامیا
وانا اذا متنا علی مقتضی العهد

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives ازمخلصان خویش فراموش کرده اند 2. *ASB* gives فوای 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give نعد and نعد respetively. 4. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* gives فبلا فائدة خفت ندم 5. *GY* and *HG* give هرمانی 6. *GY* gives فساد پدید 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* omits توبیخ 8. *ASB* gives دوی

ومراد این صادق الوداد از نثر این کلمات و نشر این حکایات قصوی سداد وقصاری رشاد ترسیخ مبانی اخلاص وتشمیخ رایات اختصاص است ، چه ، بر واقفان رموز دقایق و سالکان کنوز حقایق محقق است که مطابقت هر نوع از جنس عام و خاص متضمن و مستلزم ایتلاف است ، وتفاوت طباع بحسب انخفاض و ارتفاع مدارج تکوین و ابداع سبب اختلاف ، شعر :—

ان النفوس لاجناد مجندة
بالاذن من ربها تجری و تختلف
فما تناکر منها فهو مختلف
وما تعارف منها فهو موتلف[1]

و دیگر از ثقات رواة چنان استماع افتاد که بعضی از اناس خناس اساس افاضل لباس، که درسلوک طرق فضایل حافی و راجل اند و گردن جان شان از طوق توفیق و شوق تحقیق عاطل و بظن فاسد و وهم کاسد برمقتضی فحوای وهم یحسبون انهم یحسنون صنعا خزف ادراک خویش از جواهر زواهر افلاک بیشی میدانند ،وحال آنکه در نظر مبصران بازار علم و فضل مفلس و درویش اند و در دین بلاغت و براعت و آئین کمال صناعت بی کیش ، وباوجود قلت بضاعت و اضاعت اوقات در پیش آن والا قدرکامل صفات ابکار افکار این فقیر و مخدرات حجلهٔ ضمیر این حقیر را ، که هریک در نظرمبصران جواهر معانی و بیان توام بنات خواطر فضلای زمانست و در مهد عهد بلاغت با عرایس[2] تتق ضمیر[3] بلغا رضیع اللبان ، بنظر اعتراض ودیدهٔ اعراض ملحوظ میدارند ـ شعر :—

ما ضر شمس الضحی والشمس طالعة
ان لا یری ضوءها من لیس ذا[4] بصر

بیت :— گرنه بیند بروز شپره نور[5]
چشمهٔ آفتاب راچه گناه

سبحان الله حساد بی سداد در آتش حسد به حطب عناد چه سان محروق اند ، واجزای وجود شان در هاون حقد چه طریق مدقوق ـ شعر :—

سبقت العالمین الی المعالی
بصائب فکرة و علو همة

1. *AH* omits موتلف 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives عرایض 3. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give ضمایر while *ASB* gives نایر 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives لیس لابصر 5. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* give چشم

فلاح بحکمتی نور الهدی فی
لیا ل للضلالة مدلهمة
یرید الجاحدون لیطفؤها
ویا بی الله الا ان یتمه

اما چون سکندر خاطر[1] بقدم همم طی مسالک مهالک فکر وحدس نموده باشد ، بمرقات[2] توفیق مطالع و مغارب مراتب براعت راعت را برحسب مغزای حتی اذابلغ مطلع الشمس پیموده ، و اضداد دون و حساد بوقلمون را بصفت قوما لایکادون یفقهون قولا موصوف یافته ، ملاحظه فرمایند که باوجود این حال سد[3] مهالک کمال این فقیر را از فساد یاجوج نهاد ایشان چه باکست ، و بوستان آسمان نشان مخترعات این حقیر را از خزان طعن حسودان چه هلاک -[4] شعر :—

ان العرانین تلقاهم محسدة
ولا[5] تری للئام الناس حسادا

قطعه لمولفه :—

میکنم از بهر دفع دشمن ابلیس لبس
دایما افشان ز چرخ[6] طبع اسهام شهاب
می‌نهم برخوان فضل ازشعر شیرین تا زنند
حاسدان هردو کف خود بر رخ وسرچون ذباب
زادهٔ طبع مراکس درجهان منکر نه شد
خود غریبان را نمی گردند منکر[7] جز کلاب

ومرة بعد اخری در معارک امتحان بیان دیده اند که اسلوب ابداع وضروب اختراع این قلیل البضاعت[8] قصیر[9] الباع چون معجزهٔ موسی بقلم عصا آسا از قلوب جماد منسوب حساد ینابیع زلال[10] تحسین بر مجاری لسان ایشان جاری داشته است ومثال الحان داؤد[11] از جبال[12] طباع هرضد و حسود صدای آفرین بگوش هوش اولیاء

1. *BH* gives خاطرم 2. *GY* gives مرقاب 3. *GY* gives سده 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give ملال 5. *BH* gives والا 6. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives رخ 7. *BH* gives دشمن 8. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives قلیل البضاع 9. The same *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کثیر 10. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit زلال 11. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give الحان داؤدی while *GY* puts الحال داؤد 12. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give خیال

رسانیده ، ومانند تلافی مافات سلیمانی جهت تدارک فوت شدهٔ بلغا آفتاب براعت از مطالع فصاحت و بلاغت مطلع[1] گردانیده ، ونظیر معجزات حضرت محمد علیه الصلوة والسلام از آفتاب کمال بلاغت بصر بصیرت منکران را حیران ساخته ، وزلال سلاست[2] و لطافت از سباق و سیاق عبارت روان داشته ، وتفصیل کل شی لدیه[3] ماکان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیه - شعر :—

اذا صلت صولا لم اجد لی مصاولا
و ان قلت قولا لم اجد من یقاول

زیاده براین در مصاف اوصاف حسام انتقام بی نیام نداشت و بیش ازین سیه کمیت باد پای اقلام را درمیدان کلام منخلع اللجام نگذاشت - همواره چمن بقا و ارتقای آن خورشید لقا از نکبای دم سرد حسودان درامان باد ، و آوازهٔ مکرمت و احسان آن عالیشان از لسان بنی نوع انسان با نفخ صور همعنان،[4] بمحمد من[5] بنی عدنان -[6]

---

(۱۸)

نسخة مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی
الی السلطان العادل محمود شاه الگجراتی خلدالله سلطانها

احناس حمد و سپاس حضرت آفریدگاری راکه شهاب ثاقب مصادقت سلاطین دین را از سمای[7] وفاق رجم بال[8] اعدای شیاطین آئین گردانید ، و انواع و اصناف شکر بیقیاس سدهٔ بارگاه کردگار راکه آفتاب عالمتاب مخالصت بادشاهان دین دار سبب زوال ظلام وجود اضداد وموجب اذابت احساد جمد[9] نهاد اهل عناد فرمود - و درود نامعدود بر مرقد منور و روضهٔ مطهر سپه سالار جیوش جود وقافله سالار کاروان وجود، محمد الموعود بالمقام المحمود، وبرآل لازم الکمال ، که بتاج وهاج الا[10] المودة فی القربی فائز اند[11] ، و اصحاب واجب الاجلال ، که سمو مناقب و علو مناصب

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give طالع 2 *GY* gives سلامت 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit وتفصیل کل شی لدیه 4. *GY* gives سمعنان 5. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits من 6. *BUL* and *AH* add :— علیه الصلوٰة والسلام من الرحمن 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives آسمان 8. *GY* gives پاك 9. *BH* gives اجساد حسد جمله نهاد 10. *AH* and *ASB* give الی 11. *BUL* gives آمد

بایهم اقتدیتم اهتدیتم را حایز ، واصل باد - بعد تقدیم ابلاغ ثنا وترتیب ارسال لوازم دعا ، که درر غرر خصوصیت صفای آن[1] محسود کواکب سما و محمود ملایک ارایک ملاء اعلی باشد، بر ضمیر منیر خورشید نظیر و خاطر بحر مقاطر مخفی نماند که درین حین از طرف خلجی[2] قاضی لادن طاهر واسحق طاهر آمده تقریر کردند که خلجی مذکور[3] از خلجان شیطانی نادم گشته می خواهد که آثار اختلاف از میان اهل اسلام مرتفع گردد وانوار ایتلاف باحسن اوصاف موصوف و[4] مجتمع - و کلمات تملق سمات ، که بحسب ظاهر از مقتضیات اسلام مینمود ، می گفتند ، اماچون همگی همت باشتعال نوائر انتقام مصروف است جلگی نهمت بر ارتفاع غبار آثار اهل عناد معطوف ، التفات بحکایات آن غدار مکار از دایرهٔ اختیار و جادهٔ اعتبار بیرون نمود ، تا علما و سادات و صلحا و قضاة التماس نمودند که بر مقتضی وان جنحوا للسلم فاجنح لها کسی را همراه نفران او فرستادن از رعایت احکام اسلام است و موجب اتباع سنت نبی علیه السلام ، و درسال گذشته که شیخ داؤد آمده بود ، کیفیت مقال او را اعلام ضمیر منیر گردانیده شده بود و صلاح چنان دیده بودند که اگر درتقاسیم ارضیه قوانین سلاطین ماضیه راسلوک میدارد،سلوک طریق صلاح اولی است و رفع اختلاف از میان اهل اسلام اعلی - بنا برین درین وقت قاضی شیخن محتسب وقاضی احمد نائب را مصحوب نفران خلجی فرستاده آمد که اگر در تقاسیم اراضی برطبق سلاطین ماضی راضی و مستقیم باشد ، و درکوچهٔ مکر و محلهٔ غدر غیر مقیم ، آنزمان وفاق برخلاف مقدم دارند و الا بی توقف واسهال راجع و عائد گردند - چون مبانی وداد به عماد اتحاد سمت بقا دارد و منافع ومضار طرفین را یکی میداند،صورت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن واجب نمود - همواره میاه[5] حسام مصادقت بر مجاری رؤس اعدا جاری باد و سهام انتقام از کمان موافقت بر اهداف قلوب اضداد کاری -

(۱۹)

جواب مکتوب کتب الی حضرة خلف المشایخ شیخ داؤد
رسول السلطان محمود الخلجی[6]

مکتوب محبت اسلوب مودت مصحوب ، که جناب خلف المشایخ العظام سلیل

1. *GY* and *HG* give مقادان 2. *AH* gives خلجین 3. The same in *BH* but *GY*, *AH*, *BUL* and *HG* omit مذکور while *ASB* omits مخفی نماند که درین حین از طرف خلجی قاضی لادن طاهر and مذکور 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit موصوف و 5. *ASB* gives سپاه 6. The superscription to this letter in *BH* runs thus, :— ما کتب فی جواب بعض المشایخ نورالله مرقده

اکابر الکرام[1] المختص بعنایت الملک[2] الودود شیخ داؤد ،حفظه‌الله تعالی من شرکل حسود وضرکل حقود، باین محب وافی الاعتقاد صافی الوداد ارسال کرده بود ،بصنوف تسلیات و الوف تحیات ، که صفایح صحایف صفای آن از رقوم ریا معرا و مفهوم محصلش باستعارات لایقهٔ ولا وعبارات رایقهٔ وفا محلی باشد ، مقابله کرده آمد - وآنچه درباب اصلاح ذات البین نوشته بود بتفصیل و اجمال معلوم گشت - برضمیر منیر خلف المشایخ راسخ باد که بر مقیمان چهارطاق ارض وساکنان اقالیم جهان بالطول والعرض سیرت حمیده و سریرت پسندیدهٔ دودمان حضرت بهمنیان ، که ذات ایشان و مفهوم سلطنت توامان اند ، از زمان کیومرث ، که اول سلاطین جهان بود و مبدأ سلسلهٔ این خاندان است ، الی هذا الان کالشمس فی وسط السماء ظاهر و غیرنهان[3] است - شعر :—

ابناء بهمن طابوا بالندی مهجا
اذ طیب المجد والعلیا محتدهم
صغیر هم ککبیر[4] فی اقتناء علی
من تلق[5] منهم فقد لاقیت سیدهم

و قوت شامهٔ سلاطین آفاق بتشمم شمهٔ از محاسن شیم و اخلاص ایشان معطراست ، و باصرهٔ بصیرت اساطین روزگار از کحل الجواهر آثار افاضت ایثار شان منور - شعر :—

ان الفضایل فی الدنیا مشتة
وما جمعن مرور الدهر فی نفر
لکنها و بحمدالله اجتمعت
اشتاتها عندهم فی احسن[6] الصور

واز شواهد این حال و اسانید این مقال آنکه[7] چون سلطان مغفور مرحوم وپادشاه مبرور معصوم سلطان نظام الدین احمد شاه، طیب الله ثراه وجعل الجنة مثواه، در اول جلوس نفران خلجی را ، که با هدایا آمده بودند ، مرضی الاثر و مقضی الوطر باز گردانیدند ، وبرمقتضی واذا حییتم بتحیة فحیوا باحسن منها ازین طرف بطریقی ، که لایق این خاندان خورشید فیضان بود ، روان فرمودند - وخلجی مذکور ارقام محبت و وداد را به اراقم عداوت وعناد محاذات و مجازات نمود ، واز سلوک طریق نامرضی ،

1. *BH* gives الاکرام 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit الملک 3. The same in *GY* and *GH* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give ظاهر وعیان 4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give ککبیرهم 5. *AH* gives تلف 6. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit احسن 7. *BUL* and *BH* give آنك

که خلاف آئین سلاطین حال و ماضی است ، هیچ اعراض ننمود ، وکلمات جماعت اوباش ، که هرجا آش آنجا باش اند ، بسمع قبول بشنود و درین وقت خلف المشائخ حکایتی[1] چند مبنی براستعلای لوای اسلام واطفاي نايرهٔ انتقام و اتباع سنت نبی علیه‌الصلوة و السلام نوشته اند ، اما میان سلاطین صحت صلوة اصلاح خاطر موقوف بطهارت باطن و ظاهر است ـ وطهارت ظاهر عبارتست از قلع خبث اختصام و رفع حدث سل سنان وصمصام از میان اهل اسلام ـ و طهارت باطن اشارتست برقمع مواد شید ومکر وقطع فساد کید وغدر ، وبعد ازان توضی بماء صفا بطریق و ترتیب[2] سلاطین با وفا ، أسكن الله ارواحهم فی ریاض الرحمة العظمی والموهبة الکبری ورحم سلفهم وابقی الی آخرالدنیاخلفهم ـ اکنون اگر دانند که خلجی مذکور بر وفق منظور بر جادهٔ اصلاح مع الشرایط والارکان مستقیم است و بر منهج سلاطین دین مستدیم این محب را باز نمایند تا درمیان آمده برموجب فحوای النصیحةلله ولرسوله وللمؤمنین آنچه مقتضی دین قویم [3] باشد بتقدیم رساند ، و هر چه از صور عرایس عقلی در آئینهٔ خاطر ظاهر گردد برسبیل استعجال پیش‌ازخروج به شکال باز نمایند ومقایسهٔ قتال امسال باجدال [4] ملکشه ترک محض خیال بل فرض محال دانند ـ بیت :—

نه گرگین بود همچو رستم بکین
نشد میش همسر به شیر عرین

زیرا که بعین عنایت سبحانی و محض حمایت یزدانی و قدرت نیروی تقدیر و قوت بازوی تدبیر و کثرت خیول واعنه وصولت سیوف و اسنه ، وضربهٔ حربه وتبرزین برسینه وتارک واجرای دمای اعدابصاعقهٔ بلارک اجساد اضداد را ازساحت‌دهر در حفرهٔ قبر روان گردانیده خواهد شد ، تا هرخیال فساد مواد[5] ، که در دماغ حساد مخمراست ، بگرز گران منقمع گردد ، ومبانی وجودشان از چشمه سارحسام وسیلاب پیکان سهام بالکلیه منقلع ، چه سلطنت این خاندان استحقاق است نه‌اتفاق وچمن دولت حسبی و نسبی ایشان مزهر و ریان از سحاب مطیر[6] هذامن‌فضل ربی ـ

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* and *ASB* give حکایت چند while *AH* gives حکایات چند 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بطریق ترتیب 3. Here breaks off *ASB*, the succeeding folios have been segragated from it. There are, thus, in *ASB* : eighteen complete letters, the XIXth being only incomplete, in addition to the author's introduction. 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give باحوال 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراد 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مطر

بیت :— چو [1] دولت ازین خاندان یافت کام
نه دولت بود گر رود زین مقام
زهی دولت دولت نیکبخت
که گشت‌از ازل‌وقف‌این تاج وتخت

چون سوق کلام بر وفق مقتضی‌مقام از شیم مالکان ممالک بلاغت وسالکان مسالک براعت بود و صورت حقیقت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن واجب[2] ، بنابرین نقاب ارتیاب بایادی سطور خطاب وانامل حروف کتاب از پیش چهرهٔ مقصود بی‌حجاب برداشت ـ همواره در ظلال اعمال حسنه و اتباع اجماع اهل سنه محفوظ باد و عواقب امورش بعین انتباه ملحوظ

(۲۰)

جواب مکتوب کتب الی خدمة ابن اخیه عمیدالملک حین وصل من مکة المشرفة الی دابول [3] لا زالت اغصان آماله بوجود جوده سالمة عن الذبول ـ آمین[4] ـ

درر غرر فراید و جواهر زواهر فواید ، که از جداول انامل بحرمشاکل بر سواحل کمال عبارت و مناهل اسالیب مختلفهٔ مجاز واستعارت منشور فرموده بودند ، بایادی محبت و صفا درمقابله ومواجههٔ آن گردن و دوش محبت جبلی و مودت اصلی را بقلادهٔ مدحت و ثنا و تمیمهٔ محمدت و دعای آن جناب فضایل شمایل ، ملایک خصایل ، مشتری‌اثارة ، خورشید انارة ، قافله سالار کاروان رجال لا تلهیهم تجارة ،صدرنشین مجامع معانی فی بیوت اذن‌الله ان ترفع ، جامع خصایل و معارف ابی الله فی‌غیره ان یجمع مزین و محلی گردانیده و مجمرخاطر به طیب ذکر آن خلاصهٔ‌دهر معطرساخته ، وگلستان جان و دل و بوستان مجالس و محافل به نسیم‌مکارم اخلاق‌آن یگانهٔ آفاق منور و مزهر داشته ، وآتش‌غرام ، که بواسطهٔ طول امتداد شهور واعوام اندک خمودي گرفته‌بود ، از انفاس مشکین اساس باز اشتعال گرفت ، وچمن‌جنان ، که از خزان هجران ذبول یافته بود ، از سحاب وصول کتاب و نسیم عنبر شمیم خطاب طراوت و نضارت پذیرفت ـ بیت :—

بوی‌خوش‌تو هر که ز باد صبا شنید
از یار آشنا خبر آشنا شنید

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives که 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives واجب نمود 3. The same in *AH* but *GY* and *HG* clearly give دابوك 4. This superscription of the letter is to be found only in *GY*, *AH* and *HG*; *BUL* and *BH* omit حین وصل الی دابول

وچون همگی خاطر[1] و جملگی باطن وظاهر مشتاق و ملتاع آن لقای شمسیة الشعاع بدریة الالتماع است، توقع و ترقب آنکه بی اهمال و توقف و امهال وتسوف کوکب حصول اکمل[2] مرادات، که ملاقات حیات مضاهات آن ملکی[3] صفات است، از افق حسی بصر طالع گردانند[4] - شعر :—

و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من[5] الخیام

زیاده برین تاکید حاجت ندید - اللهم کما جعلت عونک له مساعدا اجعل کوکب ثناء ذاته فی فلک الدوام صاعدا -

---

(۲۱)

مکتوب کتب الی جنابه السلطان الاعظم الاعدل علاء السلطنة والخلافة والدین الکیلانی خلد الله ملکه و سلطانه

لمؤلفه :—

ألا یا صبا بلغ ثنائی و دعوتی
الی الحضرة العلیا ببلدة فومن
و قل بعد لثم الارض منی ثانیا
بان لیس فی الدنیا سواکم بمحسنی
رفعت لواء الفضل و العلم والعلی
و ذا کلها من فیض جدک اجتنی
ولو کنت من کیلان[6] فی الهند واقعا
اشمم طیب الفیض من آل اوکن
لاشکرکم[7] مادمت حیا و ان أمت
فاوصیت آلی ان یر اعوالدیدنی
سقی الله رشتا تحت ظل لوائکم
فصارت بهذا خیر ارض و مسکن

1. *GY* and *HG* omit خاطر 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives کمال مرادات 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give ملك صفات 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give علی گرداند 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives جیلان 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives الا لنشکرکم

فلا زلت سلطانا علی الارض کلها
ومنک الوری فی خصب عیش و مامن

طغرای منا شیر فوز آمال وبشرای تباشیر صبح نجح و اقبال یعنی کتاب وحی خطاب اعجاز نقاب منظرهٔ ایوان ان هذا لشئی عجاب، که ازبارگاه فلک اشتباه شاهی و درگاه عالم پناه شهنشاهی در دریای سلطنت و معدلت گستری، خورشید آسمان رافت و ذره پروری ، نظم :—

ای چو عقل اول از آلایش نقصان بری
چون سپهرت بر جهان از بدو فطرت برتری
سایهٔ خورشید نتوانند پیودش[1] تمام
گر ز جاه خویش در عالم بساطی[2] گستری

وارث ایالت اقالیم ارض، مطلع اقبال وآئینهٔ جمال ذریة بعضها من بعض، پادشاه فریدون نسب سکندر حسب ، شهریار نوشیروان جد دباج اب ، سبحان[3] من جعل الشمس ضیاء والقمر نورا و صیر قلب کل الوری باساطین لطفه[4] بیتا معمورا -

شعر :— لازال قالیک بالمنشار منشورا
وصدر والیک للزوار منشورا

بر بندهٔ قدیم آن دودمان وچاکر مستقیم آن خاندان نفاذ یافته بود - مصراع :—

به ساعتی که تولا بدو کند تقویم

شرف نزول و کرامت وصول ارزانی داشت - بیت :—

گفتم که این نخست خداوندی تو نیست
ای انوریت بنده وچون انوری هزار

اگر سوابغ سوابق نعم آن[5] خاندان کرم و لوازم ماهیت اخلاص حسن طویت این اقل خدم بقوت لسان خامه و بسطت بساط نامه شرحی نماید ، از هزار یکی و از بسیار اندکی در حیطهٔ بیان نمی آید و اگر خواهد که فیفای شوق و غرام به برید اوهام و هجین اقلام و سرعت سیر افهام مطوی[6] سازد و عروج بام مینا فام سما را بریسمان عنکبوت خیال منوی ساخته باشد ، مصراع -:—

زهی تصور باطل زهی خیال محال

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives پیمودن
2. *BH* gives بساط 3. *GY* and *HG* give سحاب 4. *GY* and *HG* omit لطفه
5. *BH* gives این 6. *BH* gives منطوی

لاجرم برمقتضی شعر :—

اذا لم تستطع امرا فدعه

ترک شرح و بسط آن کرده جبهۀ دل پر شوق و صبابت[1] در محاریب[2] ضلوع بسوی قبلۀ خشوع و استجابت موضوع داشته که همواره لوای استعلای آنحضرت از قمۀ قبۀ ثریا اعلی باشد ، و عرصۀ اقالیم و سکۀ دنانیر به اسم و رسم آن سدۀ ملایک سدنه مزین و محلی - حق سبحانه و تعالی این بندۀ قدیم را ، که رقم اخلاص آن خاندان در دفتر جنان مثبت داشته است و شکر نعمت و تربیت آن دودمان را طغرای منشور حسنات اعمال ساخته - بیت :—

بروی زرد بنایم نشسته خاک کویش را

بعقبی گر بپرسندم که از دنیا چه آوردی

توفیق تقبیل انامل در پاش، که خستگان مرض هجران را موجب انتعاش است، بی تطاول دست موانع و تراجع کوکب طالع مرزوق کناد - بالنبی وآله الامجاد و صحبه الانجاد[3]-

بعد ترشیح ازهار نیاز در چمن کتاب و طی طوامیر طرق اسهاب واطناب بنواب کامیاب طوبی لهم وحسن مآب اعلام میرود که برموجب مدلول شعر :—

و دارهم مادمت فی دارهم

وارضهم مادمت فی ارضهم

کمر مدارات اضداد برمیان جان محکم داشتن و دستار شعار مواسات انداد بر سر بنهادن از لوازم دانش و مواجب[4] بینش است ، وچون این فقیر مدتی درآن جانب با اقارب و اجانب بطریق مذکور سلوک نمود و دوش وفاق از احتمال این مشاق ضعیف آمد ، وپشت عمر عزیز از ثقل آن ثقل سخت نحیف گشت ، و جد بزرگوار آن حضرت فلک اقتدار ، غفرله الغفار و ابد ظلکم العالی الی یوم القرار ، بزبان گهربار بسیار میفرمودند که اگرچه این بنده طریق مواسات ومدارات باحبا و عداة مسلوک میدارد و بوستان جان ایشان را بباران احسان ریان میگرداند ، اما کواهل قلوب اکثر کسان بارگران حسد را محتمل است[5] وشرارۀ نایرۀ حقد از زبانۀ زبان حال[6] شان

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* give میانت 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives محاربت 3. According to *BH* this letter ends here, but according to the other MSS. what follows is part of this letter. 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give موجب 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives از باران گران حسد لامتحمل است 6. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* and *HG* give جان

مشتعل ، بنا برین پای عزیمت در رکاب مسافرت استوار ساخت و خرام جزم بر سمند باد پای همت تنگ درکشید - قطعه :—

به شهر خویش درون مرد بی خطر باشد

بکان خویش درون بی بها بود گوهر

بجرم خاک و فلک در نگاه باید کرد

که آن کجاست زآرام واین کجا زسفر[1]

زیرا که جمال چهرۀ مقاصد و مطالب بی ارتکاب صنوف شداید ومتاعب نمی توان دید[2] وجواهر زواهر مراد بی تیشۀ سعی واجتهاد ازکان امکان نمی توان کشید ، و مسند[3] این حال و شاهد این مقال آنکه حضرت یوسف نبی علیه السلام با علو رتبت نبوت وکمال عطوفت یعقوب بسبب ابوت بی مشقت قعر چاه و تراکم دود آه باوج جاه نرسید - بیت :—

وصال دوست طلب می کنی جفا کش باش

که خار و گل همه بایکدگر تواند بود

کسی بگردن مقصود دست حلقه کند

که پیش تیر بلاها سپر تواند بود

وحضرت سید انام علیه الصلوٰة والسلام، که ذات پاکش غایت ایجاد عناصر و افلاک است، بی کربت غربت ومصابرت مهاجرت تارک مبارکش بتاج انا فتحنا لک موشح نگشت - شعر[4] :—

(۱) تغرب عن الاوطان فی طلب العلی

وسافر ، ففی الاسفار خمس فواید

(۲) تفرج هم واکتساب معیشة

وعلم وآداب وصحبة ماجد

(۳) فقم وارم أعراض الامانی بهمة

تنیر[5] بصبح النجح[6] لیل المطالب

(۴) فلو کان عزا فی القعود لما سرت

مع الفلک الدوار زهر الکواکب

1. This, I think, should be the proper reading; but all the MSS. collated give که این کجاست ز آرام وآن کجاز سفر 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نمی تواند دید 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give سند 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give the last *two* *Bayts* only, while *BH* gives all the four 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ونود 6. *AH* gives النجح

تا در اثنای سفر کواکب عنایت الهی از مطلع ظفر روی نمود، وملهم غیب بشرف ملازمت پادشاهان بهمن نژاد، نو شیروان شداد، حاتم[1] فواد، خلدالله تعالی ظلالهم الی یوم التناد، ارشاد فرمود، واز مراهم مراحم ایشان جراحت هجرت اوطان و ملالت بعد اخوان و خلان براحت متبدل[2] گشت ـ شعر :ـ

ولا عیب فیهم غیر ان ضیوفهم
تلام بنسیان الاحبة والوطن

و از طی فیافی و قطع بحار زخار، که موجب وصول بچنین درگاه کامگار بود، انواع شکر وسپاس اساس یافت ـ

شعر :ـ اذا حملت فیه المکاره وانتهت
الی ان تراه العین صارت محامدا
و ان بلغت منا الصبابة جهدها[3]
و ادنت الی رویاه صارت فوایدا

و بر وفق ارادت استاد کارخانهٔ قدر و رسام نگارستان خیرو شر باوجود شغف کلی بوطن مالوف اصلی توجه آن بلاد را هر روز اسباب مانعه[4] وتوقف این سواد را هرلحظهٔ علل جامعه از مکمن غیب در صحرای شهادت ظاهر میشد تا آنکه سلطان مرحوم مغفور همایون شاه طیب الله ثراه وجعل عقباه خیرا من دنیاه از سرای غرور و فنا بساحت راحت و بقا رحلت فرمود و فرزند دلبند آنحضرت یعنی سلطان جم حشمت، کی همت،[5] وارث خلافت بهمن واسفندیار، سایهٔ رافت حضرت آفریدگار، نظام شاه

لمؤلفه :ـ مطبخش را خیمه چرخ ارزق از دود و بخار
محور قطبش عمود و کهکشان آمد نوار

خلد الله تعالی الی یوم القیام بقائه وجعل فوق الفرقدین ارتقائه، سریر سلطنت باخمص شریف مشرف ساخت و اکابر و اصاغر را از وزرا وامرا و فضلا و علما به عواطف جمیله و عوارف جزیله بنواخت ـ بیت :ـ

ز اولاد آدم دو کس ماند و بس
کز انعام او گوهر و زر نیافت

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* and *HG* give حم and خاتم respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مبدل 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give حدها
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives معانعه
5. *GY* and *HG* omit همت

یکی آنکه مادر نزادش هنوز
دوم آنکه عهد ورا درنیافت

چون کبوتر جان این بنده بطوق تربیت و مرحمت سلطان همایون شاه مرحوم مطوق بود و استقلال حال و رجای استمرار اقبال این فقیر ازمصادر الطاف واشفاق آنحضرت مشتق، لاجرم بر ذمت همت چنان واجب و لازم دانسته که حسب المقدور کمر خدمت از جهت ادای حق نعمت بر میان جان معقود دارد، وتا سر بر تن و جان در بدن است بر جادهٔ عبودیت مستقیم و بر سر کوی وفاداری مقیم باشد ـ بیت :ـ

مگر به تیغ اجل خیمه برکنم ورنی
رمیدن از در دولت نه رسم و راه منست
ازان زمان که برین آستان نهادم روی
فراز مسند خورشید تکیه گاه منست

اگر باوجود انواع شفقت و تربیت و صغر سن مبارک این حضرت از خدمت تقاعدی نماید و از دایرهٔ خادمان وفادار تجاوزی جوید، آنحضرت، که مرکز دایرهٔ خلافت وقطب فلک سلطنت و رافت اند، چه خواهند فرمود، و بی شبه بطعن سنان لسان عقلا منسوب، وصفحهٔ رخسارهٔ حیات[1] بداغ عدم وفا معیوب خواهد بود ـ نعوذبالله من ذالک، لاجرم نطاق خدمت بر میان همت بسته شد واین معنی را عنوان صفحهٔ صحیفهٔ حسنات دانسته و دیباچهٔ کتاب حسن نیات ساخته آمد ـ بیت :ـ

تا بدوزم بر قد لطفش قبای حمد و شکر
طبع تیزم سوزنست ورشتهٔ عمرست تار
نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
حرفی از لوح رضایش بس بود روز شمار

شعر :ـ

ساشکر عمرا ان[2] تراخت منیتی
أیادی لم[3] تمنن و ان هی جلت
رأی خلتی من حیث یخفی مکانها
فکانت قذی عینیه حتی تجلت

بنابرین موانع از شرف ملازمت آنحضرت، که اکسیر وجود این بنده است، اگر

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives احبا
2. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give ما
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ولم تمنن

محروم و مایوس مانده ، لکن نور شمع شکر و مرحمت احسان آن خاندان از صومعهٔ جنانش[1] به روزنهٔ لسان و ارکان جان تابنده است ، و ارقام الطاف بر جریدهٔ فواد یوم التناد پاینده ـ ووصیت اولاد و احفاد آنست که الی ماتناسلوا اصداف جنان و دهان را بلالی ثنا و دعای آن دودمان مزین وموشح دارند ، و بوستان‌جان را از ابر شکر وخدمت ریان و مرشح ـ شعر :—

ساشکر کم مادمت حیا و ان أمت
ولم اوفه اوصیت بالشکر آلیا

کرم جبلی و احسان اصلی مقتضی آنست که بکرم عمیم و شفقت جسیم معذور دارند که العذر عند کرام الناس مقبول ـ توقع والتماس از درگاه عظمت اساس آنست که اولاد بنده را، که دران بلاد معدلت آبادند، درینطرف روان فرمایند تا بعد الوصول یکی‌را، که رقم سعادت بر ناصیهٔ جانش مرقوم باشد و رسوم فوز دولت ملازمت آن آستان بر لوح جنانش مرسوم ، فرستاده آید ـ و اگر توقف و تعوق درین باب واقع گردد علامت آنست که سحاب مرحمت و مکرمت برچمن جان این بنده نمی بارند، و بر کیفیت خلوص وداد [2]این کمینه و کمال‌حسن اعتقاد و تراکم الطاف آبا و اجداد در بارهٔ اقل عباد، اطلاع ندارند ـ زیادت برین جرأت وجسارت را مجال ندید ، لاجرم بساط انبساط بایدی ادب در نوردید ـ حق سبحانه وتعالی سایهٔ آسمان پایهٔ آنحضرت بر مفارق مقیان خطهٔ امکان مستدام داراد و اجساد عداة و حساد آنحضرت را از فسحت محوطهٔ وجود درتنگنای عدم نابود گرداناد بالنون والصاد ـ

---

(۲۲)

جواب مکتوب کتب الی جناب اخیه اسکنه‌الله فی‌فرادیس الجنان وخلده الی آخرالزمان

کتاب‌حکی عصرالشباب کلامه
و یقتاد ایام الوصال زمامه[3]
فکم فیه من درنفیس منظم
یخجل عقد[4] العانیات نظامه

فراید فواید ابداع و انشاء و وسایط قلاید ذالك فضل‌الله یوتیه من یشاء ، که غواص

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives حیاتش
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit وداد
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives نامه
4. *BH* gives عقدة

قلم مقدام[1] از لجهٔ قمقام و پنجهٔ[2] آن خاطرغمام انعام‌بیرون آورده و بدست قدرت جوهری فکرت در درج حروف در سلك کلام بصورت حور مقصورات فی‌الخیام قرار و انتظام داده بود، از عذوبت ذوق الفاظ کتاب و عجوبت سوق‌ترکیب خطاب صنادید بلغای کتاب از سر عجز و قصور در محاریب سطور بسمت خر راکعا و اناب انتساب یافتند ـ و آیهٔ کریمهٔ ان هذا لشی عجاب ورد زبان وذکر جنان ساختند ـ بیت :—

در ملك سخن لفظ ترا منصب شاهی
منشی فلك داده برین‌قول گواهی

شعر :— له قلم عم الاقالیم نفعه
فما خص منها اول دون سابع
فما نیل مصرعند نائله الذی
به روت الامصار خمس اصابع

ایزد بیچون و واضع دبیرستان ن والقلم و ما یسطرون[3] آن ذات فضایل مشحون فواضل مقرون نتیجهٔ مقدمتین کاف والنون ، فرات زلال مقال عینایشرب بها المقربون، الذی ترق نعوت کماله الی آمد لا ینتهی الیه سعی جاهد ولایبلغ الی مدی مدایحه سیاح ساهرة المحامد : شعر :—

مازاده الالقاب معنی ثانیا
فکا نها من صدقها اسماء[4]

لازالت حمایم ارواح الامم مزینة باطواق کرمه الاتم ، و صحایف علو الهمم معنونة بشکر بره الاعم شهابا را ازعروض عین الکمال حساد محفوظ و مامون داراد ، واذیال جلالش از غبار ما فی الخیال اضداد محروس و مصون ، باویس و ذی النون ـ بوصول فرحت مبذول‌آن رقوم بهجت ملزوم‌نهال آمال ، که از خزان هجران ذبول یافته بود ، بازهار سرور مقرون و موصول گشت ، واز ملاحظهٔ التفاتات[5] عیون حروف و مشاهدهٔ ذوائب[6] شمرات آن جان ناتوان ، که مقیم زاویهٔ جنانست ، ولهان و حیران ماند و سهام الفات و قسی نونات کلماتش لشکر پر شکوه اندوء را از عرصهٔ ملك وجود درکتم عدم راند ، و چون مخدرهٔ معانی غریبه‌اش در حلل الفاظ فصیحه و حلی تراکیب

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give متلام
2. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give غنچه while *BH* gives نتیجه
3. *AH* gives ایزد بیچون که‌واضع دبیرستان ن و القلم و ما یسطرون است
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives اسائه
5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives التفات
6. *GY* and *HG* give ذوایب

ملیحه مشهود نظر بصیرت آمد، مرغ خیال در هوای جواب آن مقال بی پر و بال گشت ـ شعر :—

هو الشمس ضوءا فی سماء بلاغة
اذا لم یکن فیها غروب و لا کسف
تقابلنا منها السطور بواسها
اثغر تبدی من الحبرأم حرف

بنابرین جمال عروس عبارت کمال چهرهٔ براعت و استعارت آنرا با ئینهٔ ادعیهٔ صافیه و اثنیهٔ وافیه مقابله و مواجه افتاد، چه تقابل آئینهٔ صافیهٔ حکماي یونان زمین با صور قلم سحر آفرین نقاشان چین از غایت اشتهار محتاج به تبیین نیست ـ بیت :—

کلکش چه قابلیست که صاحبقران نطق
یعنی که نفس ناطقه در جنبش الکنست[1]
صورت صریر معجزش از روی خاصیت
در قوت خیال چنان صورت افگن است
کاکنون مزاج جذر اصم در مقابله
ده گوش وده زبان چون بنفشه ست وسوسن است

پرواز شهباز آز و نیاز در هواي فضای دل، که گلشن راز است، ازان متعالی تر است که با کام حقیقت و مجاز و آجام اطناب و ایجاز و اغوار حروف و انجاد سطور و اغصان لسان و بوستان مکتوب و مذکور التفات نماید ـ بیت :—

برون از عالم حرف است جان خرده بینان را
بغمزه سوی یکدیگر حکایتهای پنهانی

شمع حیات برشتهٔ جان در لکن جنان افروخته و عنبر سویدای دل در مجمرهٔ خاطر فاتر سوخته وچشم همت بر محض عنایت الهی دوخته که جمال وصال، که در حجال سپید وسیاه ایام ولیال مستور است، عنقریب بچشم ظاهر منظور گردد ـ بر رای صائب و خاطر ثاقب، که جیب اسرار مغیبات خیر وشر بدست قدرت ادراک چاک کند و زنگ شک و تخمین از آئینهٔ افکار بمصقل یقین پاک گرداند، مخفی مباد که جامهٔ دیبای نامه حلهٔ [2] حواری وداد وخلت مینمود، اما حیف و هزار حیف که اذیال آن بذکر سفارش تاج الدین بن نجم الدین ناسپاس، که بصورت اناس و بمعنی

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give افگن است
2. *GY* and *HG* omit حله

نشناس است، سمت عیب و نقصان یافته بود، وحال آنکه بر صغار و کبار آن دیار چوماه در شب تار ومهر در وسط نهار هویداست که آنچه از طریف و تالد و صامت وناطق در تحت تصرف آن منافق شریر است، حق طلق[1] و مال صرف این فقیراست و دست شک وگمان از اذیال این مقال قصیر و از روی حزم عزم جزم بود که هر مال که برذمت آن قدوهٔ ارذال شرعا ثابت است بی اهمال متصرف آید وبعد ازآن عنان عزیمت بصوب قبة الاسلام مصر، حفظها الله تعالی عن الاصر، منعطف نماید ـ چون مضمون کتاب بلاغت مشحون متضمن توقیف دعوی و عدم تعرض بدان بی حیا بود، بواسطهٔ خاطر عاطر آن مطلع خورشید اقبال توفیق امهال واجب نمود ـ شعر :—

فلیتک تحلو والحیوة مریرة
ولیتک ترضی والانام غضاب
ولیت الذی بینی و بینک عامر
وبینی و بین العالمین خراب

اگرچه نزد این محب محقق و معین است که اهمال در اخذ آن مال خلاف مقتضی حال و منافی ملاحظهٔ بالست ـ بیت :—

مکن بابدان نیکی ای نیکبخت
که در شوره نادان نشاند درخت

وتحقق مفهوم این کلام وتیقن فحوای این پیام بعد مفارقت آن ملاذ کرام ازآن فرقهٔ بدنیت نفاق طویت و زمرهٔ آدمی صورت شیطان سریرت برجمیع انام از خاص وعام ظاهر خواهد شد ـ مثنوي :—

درختی که تلخست ویرا سرشت
گرش در نشانی بباغ بهشت
ور از جوی خلدش بهنگام آب
بزیر انگبین ریزی و شیر ناب
سرانجام گوهر بکار آورد
همان میوهٔ تلخ بار آورد
زبد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

شعر :— وأنت وان داریت فی العمر حیة
اذا مکنت یوما من اللسع تلسع

1. *HG* omits طلق

وحال[1] آنکه ، بسبب مکتوب مسرت مصحوب ، که پارسال ارسال فرموده بادند، جیب[2]لباس مکنت آن نادان از دست تعرض دعوی[3] امان یافته ، هم‌دران سول بطرف هندوستان روان گشته است - اما غالبا رعایت خاطر شیخ علی و تسکین درد دل آن‌غبی دنی مقتضی تکرار کتاب بوده است ومفضی بتغلیظ خطاب - واز روزنهٔ صماخ بکاخ دماغ چنان رسید که آن والاجناب معلی‌قباب شیخ علی‌مذکور را برسالت دارالسلطنت لاهیجان انتساب داده اند - از استماع این‌مقال‌ومشاهدهٔ مآل آن‌حال انگشت تحیر در دندان تفکر ماند و آیهٔ کریمهٔ لبئس ما کانوایعملون از صفحهٔ‌صحیفهٔ افعال آنجناب فرو خواند - نظم :—

شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره زار[4] خس

ویقین دانند که اساس صفات آن سگ‌سمات به نجاست ذات چنان ملوث است که بآب سیل[5]باران بهاران و تمام بحار عالم زمان و مکان پاک نمیشود که ما بالذات لایزول بما بالعرض، بلکه اگر ذرات جسد ناپاکش از نکبای نکبت و صرصر قهر حضرت عزت در هوای فنا رود ، از روایح منتنهٔ شیم ذمیمه و عظام رمیمه‌اش‌مشام سکان کرهٔ زمین وقبهٔ آسمان برین مکدر گردد - مثنوی :—

نکو زد این مثل دانای یونان
که نیکی بد بود جستن ز دونان
بجای زهر ندهد مار تریاک
نسیم نافه ناید هرگز از خاک

وآن مزاح گوی مفسد و روباه‌خوی مشعبد ، که از روی‌تخلق و تملق‌ثعلبی است[6] ونظر بر خباثت جبلتش‌کلبی و بحسب ظاهر آدمی وضعی و برذایل خصایل خرس طبعی،انواع مکر و خداع در لباس خدمت و اتباع نسبت آنجناب فلک ارتفاع بطرزی پرداخته که درخاطر خطیرمتمکن و جایگیرشده است که دیوار دل آن دوست‌لباس دشمن اساس بشمسهٔ اخلاص مزینست واشعهٔ نوروفا در صومعهٔ باطن‌خباثت‌مکامن

1. *GY* and *HG* omit حال 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give حسب and سبب respectively. 3. *GY* and *HG* omit دعوی 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give بوم 5. *GY* and *HG* give سیل 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* omits است and gives merely ثعلب

او معین ، اما فی الحقیقت محبت او محض خدیعت است و خدمتش فی نفس الامر کسراب بقیعة - شعر :—

یغرنک الا عداء بلین کلامهم
مشوب بسم لین کل[1] الاراقم

ومانند مثل سایر و آفتاب هواجر بر بادی و حاضر ظاهر است که آن محتال بدفعال بنمیمه و غمازی و خدیعه و همازی عقل کل را بازی دهد، و بفسون و مکاری در صورت محبت ویاری میان پدر و پسر بیزاری مینهد - بنا برین یقین است که باغرای غریب و اغوای عجیب و اسالیب اکاذیب عنقریب رایت بغض و عدوان میان رشت و لاهجان چنان بر افرازد که رسم امن‌وامان و نقش‌قرار و اطمینان از صفحهٔ عرصهٔ گیلان بر اندازد و اتحاد به عناد و وداد بتضاد[2] و حقوق بعقوق و وفاق بنفاق مبدل سازد - شعر :—

ولا علم لی بالغیب الا طلیعة
من الحزم لا یخفی[3] علی المغیب

ونگارندهٔ کارخانهٔ ابداع و دانندهٔ غایات احوال و اوضاع چنین میفرمایند که ان الله یامرکم ان تودوا الاسانات الی أهلها - بنابرین آیهٔ محکمهٔ وبواقی مقدمات مسلمهٔ شرائط استهال و لوازم استحقاق رسالت کسی راست که بذکای[4] نفس و وجودت فکر و حدس حالی باشد واز شعار چاپلوسی و مکر و بی ناموسی وغدر خالی اکنون بکدام قانون راست باشد که بتربیت آن ملاذ اعیان کسی برسالت موسوم کرده که در رذالت اصیل و در جهالت‌جلیل و در محافل اهل فضایل ذلیل و بر مقتضی ألم یجعل کیدهم فی تضلیل در بوادی و نوادی شید وکید ضلیل باشد وبنیهٔ بقاش از قبای[5]مروت معرا و مواد حیاتش از یقین[6] فتوت مبرا - لمؤلفه :—

آ نکه بو د جامع کل عیوب
در حق ا و حیف بود ظن خوب
سگ بود ار در سگی خود اصیل
مینشود باکس از انسان عدیل[7]

1. *BH* omits کل 2. *HG* omits بتضاد 3. *GY* and *HG* give لا یخفی while *AH* puts اماتخفی 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give زکای 5. *BH* gives قبای 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives نمیر while *AH* puts تعیں 7. The same in *AH* and *BUL* but *BH* and *HG* give مینشود باکش از انسان عدیل while *GY* puts مینشود پاکش ازافشان عدیل

توقع که صورت و مواد این خبر را بدیدهٔ تدبیر نظر فرمایند و زنگ اعتساف از خاطر صاف بمصقل انصاف بزدایند ـ بیت ـ :—

آنکه فکرش گره از کار جهان بکشاید
گو بفرمای درینجا نظری بهتر ازین

وآنچه درباب منع توجه گیلان بقلم درر بار در سلک بیان آورده بودند وعدم تاثیر طبیعت و خاصیت آن مملکت در حفظ الصحت حرمت توضیح فرموده بتمامها معلوم گشت ـ بر ضمیر منیر واضح باد که شهباز همت این فقیر چشم دل ازمناظرهٔ تعلقات آب‌وگل دوخته در هوای فضای عالم دیگرطائراست ، وبصر بصیرت و نظر سریرتش چهرهٔ کمالی را ناظر که غبار زوال بر رخسارهٔ[1] جمالش نه نشیند و دیدهٔ عقل از روزنهٔ وهم وخیال جبههٔ حقیقت آنحال نه بیند ، چه جای توجه شبستان گیلان و گلستان آسمانست ـ بیت :—

بر و ای عقل نا محرم که امشب با خیال او
چنان خوش خلوتی دارم که من هم نیستم محرم

شعر :— تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها ألبرق انی عنک مشغول

لاسیما که ذات ملکی ملکات فلکی درجات آن بادشاه تخت مملکت وجود وخلاصهٔ سلاطین عرصهٔ هست وبود علاء السلطنة والرافة والجود برد الله مضجعه الی یوم الموعود و جعل حشره مع الذین سیاهم فی وجوههم من أثرالسجود وفات یافته باشد وظل زوارف[2] وآفتاب عواطفش روی ازین دیار برتافته ـ شعر :—

أحن[3] الی نجد و من سامنی الهوی
اذا لم یکن فی النجد مالی وللنجد[4]

بیت :— روی بسوی که آورد دل بامید نیکوئی
چو دل و دین ودیده را قبلهٔ آرزو توئی

والحق ضیق ساحت گیلان با فسحت ساحت واحسان آن جم نشان وسعت میدان آسمان وعرض وطول زمین و زمان داشت ـ شعر :—

1. *AH* and *BUL* give رخسار 2. *BH* gives وارف 3. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* gives اجن while *AH* puts ألو احن 4. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give والنجد while *BH* puts the hemistich thus اذا لم یکن فی النجد و المنجد

رحب الفلاة مع الا عداء ضیقة[1]
سم الخیاط مع المحبوب میدان

وچون حال آن اراضی بخلاف ماضی است ، جان محموم و خاطر مغموم

مصراع :— نی سایهٔ آن طوبی نی پرتو آن خورشید ،

میل آن مرزو بوم بچه امید نماید ـ بیت :—

بی او اگر برند بجنت زنم زآه[2]
آتش دران بهشت که گردد جهنمی

دست تطاول دهر بی مهر بتیغ آفتاب سپهر مقطوع باد و هر حکم سلطان بارگاه ازل نفاذ[3] تصرفات عامل اجل ممنوع ، که سبب فوات چنان بادشاه کامل صفات گشته از سریر حیاتش بر نعش ممات انداخته اند و نقش نشاط وامان ازلوح جنان جهان پرداخته ـ بیت :—

دهر دون پرور جهانی ازچه بیجان کردهٔ
وز چه عالم سربسر بی شاه ویران کردهٔ

و بظهور این ظلام از شام غم و بروز این غمام از سمای ماتم فریاد اهل عالم درقبهٔ آسمان پیچیده وصیاح و صراخ اولاد آدم بسطح صماخ کیوان رسیده ـ مثنوی[4] :—

آه که در دیدهٔ کس نم نماند
قطرهٔ از آب درین یم نماند

مرغ نشاط از چمن جان پرید
غنچه ازین غصه گریبان درید

دیدهٔ نرگس چو برآمد زخواب
کور شد از[5] بس که بیارید آب

لاله فگنده کله از سر بخاک
گل زده پیراهن زر دوز چاک[6]

ولباس نیلی در برافلاک و جریان جیحون از عیون خاک و لزوم سوز و حرقت

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the first hemistich.
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بی او اگر برند بجنت زنیم آه 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نفاد نفاد 4. From آه که الخ to the end of the letter has been repeated in *GY* and *HG* at folios 244 a to 245a and 195b to 196b respectively.
5. *BH* gives او 6. *GY* gives حاك

درذات نار و گریه وعویل سحاب ازین ماتم[1] درکارست، وعمامهٔ غمامهٔ سودا وخاک برسر ریختن[2] هوا و جوش وخروش وکف برسر زدن دریا شواهد بی عیب اند بر صحت این دعوی و دلایل بی ریب بر ثبوت این مدعی ـ نظم :ـ

متواتر قطرات مطر رحمت و فضل
برسر روضهٔ جنت صفتش[3] باران باد
در ترازوی عمل درهم احسان ورا
برنقود حسنات دوجهان رجحان باد

واین محب ، که نهالی از بوستان افضال آن سلطان زمان است ومرغ روحش بر شاخسار دل بشکر وسپاس آن جمشید نشان به هزار داستان نالان ـ شعر :ـ

أنا الدوحة العليا سموت بلطفه
و روحی علیها طایر یترنم ،

از جهت ادای ما یجب علیه من الشکر بالجوارح و الارکان پردهٔ اجفان درپیش طاق ابروان افگنده تانظر بصر برغیر جمال آن خورشید اثر نیفتد ـ بیت :ـ

شرم ز دیده نایدم[4] کوی تو دیده وآنگهی
خاک درت گذاشته منت توتیا کشم ـ

وخاربند مژگان پیرامون ساحت دیده ازان استوار ساخته تا غیر سلطان خیالش در ان محل مدخل نسازد ـ نظم :ـ

آنکش[5] غرض ز بادیه بیت الحرام بود[6]
کی چشم دل بجانب[7] احیا برافگند
آنکس که یافت طوبی و طرف ریاض خلد
طرفه بود که دیده بطرفا بر افگند

وبعد از انتقال آن بادشاه مملکت افضال توجه طائر همت این محب بدان دمن واطلال محض خیال دانند وتصور این صورت در آئینهٔ خاطر فیاض فرض محال ـ

شعر :ـ بلغت فهل بعد البلوغ نهایة
وسرت الی بحرالندی وانتهی البر[8]

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give درین جانم
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give پیختن
3. *GY* gives مقتش while *HG* gives شفقتش 4. *BH* gives باید
5. *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give آنکس 6. *BH* gives داشت
7. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives به حله و 8. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give و سرت الی بحر الذی و انتهی البر

فهل یعدنیل الکل للبعض مطلب
وهل یقبلن نفل و قد صلی الوتر

نظم :ـ کسی که برلب کوثر کشید جام مراد
دهان خویشتن از آب شور تر نکند
کسی که سایهٔ طوباش پرورید بناز
وطن بزیر سپیدار بی[1] ثمر نکند

چون زلال مرام درمجاری کلام برطبق مقتضی مقام جریان یافت لاجرم اعلام اختتام برمبانی دعای دولت ابد فرجام افراشت ـ لمؤلفه :ـ

تا از مواد کاذبه زاید نتیجهٔ
کانرا ز روی صدق نگیرد خرد صواب
بادا خداع حاسد[2] دون پیش رای تو
مثل سواد لشکر شب پیش آفتاب

---

(۲۳)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان العادل محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود شاه الگجراتی ادام الله ایامها علی طریقتها ـ

حمدی ، که تعداد کمیت افراد ماهیهٔ آن خارج طاقت فرقهٔ بشر باشد و قدرت بیان کیفیت هویتش بیرون دفتر قضا و قدر ، حضرت آفریدگاری را که شرافت خلافت اهل رافت وحصافت متضمن سلامت حال برایا و مستلزم کرامت مآل دنیا و عقبی ساخت و مصادقت و مصافات و موالفت[3] و موالات سلاطین دیندار را موجب نفع عباد و سبب قلع اهل فساد و عناد گردانید ـ و تحف تحیات طیبات و نخب[4] تسلیمات زاکیات بر تربت مطهر و روضهٔ منور حضرت غایت ایجاد و اشرف[5] هداة عباد ـ مثنوی :ـ

1. The same in *BUL* and *BH* but *AH* gives سفیدار while *GY* and *HG* add بلان سایه از respectively. 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives دشمن دون while *AH* gives حاسد تو 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراعت 4. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives عجب; while *BH* gives بخت 5. The same in *BUL* and *HG* but *GY* and *AH* give اشراف while *BH* puts نهایت

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی زشادروان جودش

محمد کافرینش هست خاکش
هزاران آفرین برجان پاکش

و بر آل و اصحاب او ، که ثمرۂ شجرۂ وجود و نجوم آسمان هدایت و جود اند ، واصل باد ـ بعد از ابلاغ صنوف سلام و دعا و ضروب تحیة و ثنا ، که از اشعۂ بارقۂ صفای آن ظلام مباعدت صوری و شب دیجور مفارقت و دوری رشک انوار نهار آید و محسود روشنان فلک دوار نماید ، بر ضمیر پاک ، که مجلای جمال کمال ادراکست ، هویدا باد که صحیفۂ شریفه ، که مطلع خورشید محبت و وداد و منبع انهار صافیۂ مودت و اتحاد بود ، در اشرف ازمنه و الطف آونه واصل شد ـ و از وصول آن الوف بهجت و سرور حاصل گشت ـ و آنچه در باب سلطان حسین شاه جونپوری نوشته بودند محض صواب و عین سداد نمود ، زیرا که به نعوت[1] وداد موصوف و بضروب حسن آئین معروف اند ـ و امداد ایشان از طرفین علت تشیید[2] مبانی دین و وسیلۂ جمیلۂ[3] قلع و قمع فرقۂ مشرکین و مفسدین است ـ همواره سینۂ ارومه و اشرار ، که معاون زمرۂ کفار و متعرض و مانع گروه باشکوه ابرار و اخیار اند ، هدف سهام بلا باد و عرایس مراد در عناق وفاق و وداد بزیور وصال محلی ، بالا نبیا والا ولیا ـ

---

(۲۴)

جواب مکتوب کتب الی خدمة واحد من افاضل الوزراء ـ

کتاب براعت خطاب بلاغت نصاب ، آئینۂ کمال ان هذا لشئي عجاب ، که جناب قضایل مآب فواضل قباب صدر صفۂ صدارت، بدر سپهر وزارت، مطلع کواکب مناقب، مشرق مهر مناصب و مراتب، طایر ریاض صفات کمال، طاؤس غیاض شهامت واقبال، لا زالت ألسنةاقلامه ترجمان دلایل الاعجاز ولیقة مداد[4] دواته ذوائب ابکار الحقیقة و المجاز فلانا ، بدین محب وافر الصفا باهر الوفا ، که انوار جمال اخلاص پاکش

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives به نوت
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تشید
3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* omit جمیله
4. *GY* and *HG* give ملاد

رشک روشنان ارایک افلاک است ، ارسال و اهدا فرموده بودند ، بنفایس دعوات ، که لآلی الفاظ عجیب آن درسلک تراکیب قلادۂ گردن عروس اجابت و قبول باشد ، مقابله و مواجهه کرده آمد ـ چون بیان کمیت ولوع و اشتیاق و کیفیت هویت لوعه وفراق بیرون حصار[1] حصر و عبارت و خارج حیطۂ تشبیه و استعارت بود ، قدم خامه در بیدای[2] بیضای نامه جهت قطع منازل وطی مراحل بیان آن ننهاد ـ غنچۂ چمن آمال بصبای وصال شگفته باد ، واز ساحت احوال غبار موانع این اقبال بالکلیه رفته ـ بعد از طیران مرغ دعا بر ضمیر دراک ، که سباح[3] دریای عالم بالا و ناظر صور حجلۂ قدر و قضاست ، مخفی نماند که جمل و تفاصیل حکایات ، که درمکتوب بلاغت سمات درج فرموده بودند ، بر کنوز رموز آن اطلاع حاصل آمد و دل مجروح را به مرهم آن کلمات[4] شفا واصل شد ـ و رسولان جونپور را بطریقی ، که در مکتوب حضرت سلیمانی خلدالله ظلال عاطفته علی مفارق الاقاصی والادانی مسطور بود ، تفهیم کرده مقضی الوطر و مرضي الاثر باز گردانیده شد ـ ومکتوب حضرت رایات اعلی ابد الله تعالی ظله علی سکان بسیط الغبرا بحضرت سلطان حسین شاه ینصره الله القیوم الغفور نیز ارسال افتاد ـ واین محب حالت تحریر قریب ولایت گوهر منتظر وصول لشکر ظفر اثر است ـ وتا آخراین ماه تمام عساکر نصرت پناه[5] مجتمع خواهند شد ودر اول جمادی الاخری در ولایت سنگیسری خاکسار درآمده آنچه از لوازم ایمان و شرائط و ارکان رضای حضرت منان باشد بتقدیم رسانیده خواهد شد و عکبرات[6] و جهازات ازبندر چیول[7] و وابل با مردان کار و سران نامدار از طرف دریا بقلع آن فسده وقمع آن مرده مشغول خواهد بود ـ واین محب با عساکر فیروزی مظاهر وشیران شجاعت مآثر از راه بر در استیصال قلاع وبقاع سنگیسر چنان اهتمام خواهد نمود که بعنایت حی[8] بر دوام چمن ایام و بوستان بهشت نشان اسلام به ازاهیر حصول مرام رشک گلشن آسمان مینا فام گردد ـ بیت :—

یارب این آرزوی من چه خوشست
تو بدین آرزو مرا برسان

وجناب سیدالسادات منبع السعادات سید عماد الدین ، حفظه الله تعالی ، رفیق طریقند و بر اهتمام وعدم آن شاهد وثیق ـ توقع چنانست که همواره ابواب محبت و

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives احصای
2. *BH* omits بیدای 3. *HG* gives سیاح 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراسم آن حکات and مراسم آن حکمت respectively.
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives پیام
6. *BH* gives عسکرات 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give بند چول 8. *GY* and *HG* give حي

وداد بمفاتیح مکاتیب مودت مفتوح دارند و مشکلات اشتیاق دل سوخته بلسان اقلام و شفاه ارقام مشروح گردانند - وجملهٔ جمیلهٔ اتحاد به الف متحرک قلم و نون مشدد موکد سازند و مبانی یگانگی بجدران سطور و اساطین حروف مشید فرمایند - همیشه بحصول مرادات فایز و نهایت مراتب وغایت مناصب را حایزباد[1] ، بالصحب واولاده الاقطاب والاوتاد -

---

(۲۵)

ما کتب فی جواب بعض اقاربه [2]

جواهر زواهر محبت مآثر مودت مناظر ، که در نظم حروف و سلک سطور مندرج کرده بودند ، از مشاهدهٔ سواد آن نوری وافر و از مطالعهٔ مضمونش بهجتی متکاثر روی نمود - بر ضمیر منیر مخفی نماند که خلقت این محب در روز بازار فطرت بشر بر وفق اقتضای انا کل شي خلقناه بقدر برضاعت [3] استکانت و ضراعت مروت واستعانت نشو و نما یافته ، واز رسوم حقد و حسد و بواقی غواشی حس و جسد معرا و مبرا - و این معنی در اصقاع و بقاع ثری و اطراف و اکناف کرهٔ غبرا کالشمس فی وسط السماء ظاهر و هویداست - لا جرم بر مقتضی طبع سلیم و مبتغی [4] فیض جسیم درر غرر محبت ذوی الارحام [5]را در رشتهٔ جان انتظام داده و خزاین و دفاین وجود را بمفتاح این صفت محمود مفتوح گردانیده ، علی الخصوص محبت و مودت آنجناب ، که فهرست کتاب مفاخر و عنوان صحایف این خاندان عواطف مآثر عوارف مناظر است ، و رجا واثق است که اولاد و احفاد این بنده الی ما تناسلوا [6] این سنت حسنه را سعادت محض و عین فرض دانسته باین محب اقتدا نمایند - و جمیع دودمان سعادت [7] توامان مکارم شعار باشعهٔ انوار هدایت‌ایثار این‌آثار [8] ، که از لمعهٔ اسرار آنست من جانب الطور نارا مقتبس‌است ، اهتدا یابند - انه علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر - همواره سفاین آمالش [9] بسواحل حصول موصول باد - بالنبی و آله الامجاد -

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives غایت مناصب ورا حائز باد while *BH* omits باد 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but in *GY* and *HG* blank space is left for the title. 3. *GY*, *AH* and *HG* give برضاعت 4. *GY* and *HG* give مبطغی 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* put ذوالارحام 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give ایں بندہ نیز and omit الا ماتناسلوا 7. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives ولادت 8. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give باشعهٔ انوار ایں آثارهدایت ایثار 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives آمالی

(۲۶)

ما کتب الی ولده الصغیر المخاطب بالغخان اسبغ الله علیه و علی البرایا ظل والده ما اصاب‌النیران نعمته :

لو کنت تقبل نصحی غیر متهم
ملات سمعک من نصح و انذار

بیت :— نصیحت گوش کن جانا که ازجان‌دوستتر دارند[1] -
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را -

معلوم باد که چون زاغ و زغن جهت آسایش تن و راحت بدن نظر بر پستی [2] داشتند و بساقطات اراضی راضی گشتند،لاجرم در نظر مردم خوار و بچشم اعتبار بی وقار آمدند ، و باز ، که جوع و تعب اختیار کرده و کوه و صحرا ببال همت وجناح احتمال مشقت بپیموده‌بمخالب‌سعی واجتهاد تذرو مطالب [3] اصطیاد نمود ، دست نشین سلاطین [4] و بادشاه طایران روی زمین شد - شعر :—

و من رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

و هر چند درر غرر نصیحت در سلک عبارت و فصاحت کشیده می شود و سیه کمیت قلم درمیدان شفقت بتگ می دود در نظر آن فرزند قیمتی ندارد و بر وفق مقتضی آن در عمل نمی‌آرد - شعر :—

اذا لم یکن للمرء عین صحیحة
فلا غرو ان یرتاب والصبح مسفر

وچنین بتحقیق پیوست که چند روز در ناصیهٔ احوال او آثار سعی و اجتهاد می نمود حقا که به استماع این خبر مسرت اثر آفتاب محبت و فرحت ازمطلع دل طالع بود ودرین وقت که شروع درمحاربهٔ سنگیسر وتسخیر بجرو بر آن کشور کرده شده است با وجود کثرت مهام از استماع عدم اهتمام او انواع نقوش غم و ملال بر صفحهٔ صحیفهٔ بال ظهور یافت و درحال کلال بر سبیل استعجال این رقوم مسطور گشت

بیت :— دولت همه از خدای بیچون آید
تا درحق هر بنده نظر چون آید

والسلام علی من اتبع الهدی [5] -

1. *GY* omits دوستتر دارند 2. *GY* and *HG* give نظر پرستی 3. *GY* and *HG* give مطالعه 4. *BH* gives مسند سلاطین 5. *GY* omits علی من اتبع الهدی

(۴۷)

ایضا مما کتب الی ولده الصغیر طول عمره ـ

نظم :— کسی بگردن مقصود دست حلقه کند

که پیش تیر مشقت سپر تواند بود

بآرزو وهوس برنیاید این معنی

بآب دیده وخون جگر تواند بود ـ

هر آنکه رقم سعادت برجبهۀ جان او مکتوبست ، مرارت مشقت طلب در مذاقش مانند آب حیات لذید و مطلوبست ، و بیاض و سواد کتاب در نظر بصیرتش چون رخسار و خط ماه رخان محبوب و مرغوب ، زیرا که عظمت جاه یوسف علیه‌السلام[1] باحتمال مشقت چاه مشروط است وظهور اشراق مهر و استیلای او بر عالم از سریر سپهر بکثرت حرکت و صفرۀ چهر منوط ـ بیت :—

درنامۀ سعادت‌خود دردمندعشق

بی داغ محنتی رقم دولتی نیافت

مقصود از ترتیب این مقدمه و ترکیب این مبانی محکمه آنست که قبل ازین استماع افتاده بود که آن فرزند ریاض کسب علم و ادب را بآب سعی و طلب سرسبز و شاداب میدارد و باران دموع بباد آه غمام[2] خشوع بر چمن سینه متواتر می بارد تا ثمرۀ علم و ادب را از نهال بال بدست اقبال بچیند و دست امیدرا در گردن نو عروس ناموس حمایل بیند ، حقا که غنچۀ دل درگلبن تن بنسیم این خبر شگفته گشت و گرد ملال از رخسارۀ خاطر به رومال شکر حی متعال رفته آمد ـ فاما درین وقت بخلاف‌آن[3] خبری رسید که فرح بترح متبدل گشت و دیدۀ امید از آمال ملال مترمل آمد و نزدیک بود که لوح دل را از حروف دوستداری بآب بیزاری محو گرداند و فکر اصلاح و ذکر انجاح او محض خطا و عین سهو داند ـ اما دست شفقت ابوت دامن دل نگذاشت ـ بنابرین کلمۀ چند از روی نصیحت بر چهار طاق بیاض بنگاشت ـ

قطعه :— اگرقبول کنی دست بردی ورستی

ز پای بند طلسمات نفس حیوانی

1. The same in *HG* but *GY* gives عظمت یوسف جاه علیه السلام while *BUL*, *BH* and *AH* omit علیه‌السلام 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit غمام 3. *GY* and *HG* give این

وگرنه مورد این‌لقمه راست آماده

بخانقاه خرد معده‌های لقمانی

و اگر عارض مطیر مرحمت و شفقت این والد شجرۀ وجود او را برشحات تربیت و نصیحت سیراب نگرداند ، درگرمگاه خذلان سوخته تاب آتش حرمان گردد ـ اکنون اگر رضای خدای و خوشنودی آن والد خواهد میباید که ابواب فتوح سعادت؟بدست جد و اجتهاد بکوبد و غبار خیال کسل و اهمال از نظرگاه دل به جاروب سعی و اهتمام بروبد و روز و شب در طلب علم و ادب چون نجوم چشم باز و مانند خورشید در تگ و تاز باشد ـ شعر :—

فقل للمرجی معالی الامور

بغیر اجتهاد رجوت المحالا

تا در سپهر کواکب مناقب نیر اعظم آید فصوص مسایل ، که در خاتم دل مرکوز است ، رشک دراری نجوم و محسود خزاین و کنوز داند ، و این معنی را در تیز بازار روزگار نقد و کان افتخار ـ بیت :—

جز روی سعی اهل تجارب[1] گمان مبر

آئینۀ که چهره نماید درو ظفر

زیراکه کسب فضایل در عنفوان شباب و ایام بلوغ عین فرض است و قبل از تلاطم بحار اشغال و تراکم اشجار آمال دولت اشتغال بتحصیل علم وکسب کمال غنیمت محض ـ بادروا بتعلیم الاطفال قبل تراکم الاشغال لان الفرصة‌سیف والزمان‌ضیف ـ

شعر :—

ان الکبیر اذا تناهت سنه

اعیت ریاضته علی الرواض

زنهار هشیار باش و چون جماعت اوشاب وطایفۀ اوباش ایام‌شباب خراب مساز ـ

بیت :— آنکس که پند عقل بسمع رضا شنید

پل پیش‌ازان‌بست که سیلاب‌در رسید

همیشه در تحصیل کمال مجد باد و توفیق الهی معین وممد ـ آمین *

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give سعادت

(۲۸)

نسخة جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الفاضل العالم الکامل مولانا شمس الدین محمد لاری[1]۔

وجوه [2] غوانی معانی ، که در نقاب کتاب پیچیده ، و درر خوشاب که در سلك خطاب کشیده از منظرۂ ایوان ان هذا لشئی عجاب سحر حلال و رشتۂ بازار مقتضی الحال نمودار کرده بودند ، از شیون فنون آن جناب مناقب مناب ، لازال فی فلك الفضایل شمسا وما حسد یومه فی اکتساب الکمال امسا ، غریب ننمود و بضروب سلام ، که پیش انوار معانی روشن وسواد مشکسای جعد حروف مستحسنش لآلی بحرعمان هیچ نماید و طرۂ ماه رخان جنان در تاب و پیچ آید ، مواجهه و مشافهه کرده آمد ۔ اگر شعلۂ آتش شوق و اشتیاق [3] درون زبانه از روزنۂ [4] زبان کشد لوح هستی زمان و مکان رقم کل من علیها فان گیرد ۔ چمن حیات به ازهار ملاقات مزهر باد ، و حک رقم دوری بدست اجتماع صوری مقدر و میسر ، بمحمد و حیدر [5] ۔ بعد هذا مخفی نماند که آنچه در باب تسکین حرارت دل و صبر و بر حدوث واقعۂ هایل و حادثۂ مشکل نوشته بودند ، سبب اطفای نار درون و موجب تسلی خاطر محزون آمد ۔ زیرا که همواره از قسی افلاك سهام حوادث بر ساکنان کرۂ خاك روانست و گوی زمین در میدان زمان بچوگان دایرۂ سما و فرسان قدر و قضا در میانه سر گردان ۔ شعر :—

چه کند بنده که گردن ننهد فرمانرا
چه کند گوی که عاجز نشود چوگانرا

اما ارسال مکتوب بلاغت اسلوب مستلزم تخضیر گلستان وداد و مقتضی تثمیر[6] اغصان اتحاد شد ۔ شعر :—

دعوی المحبة فی الرخاء کثیرة
ولدی الشدائد تعرف الاحباب

بیت :— مرا یار باید بهنگام غم
بشادی نباشد مرا یار کم

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب فی جواب بعض الافاضل and مما کتب فی جواب تعزیة بعض الافاضل من اصحابه respectively. 2. *BH* gives وچون 3. *GY* and *HG* give اگر شعلۂ آتش شوق اشتیاق درون while *BUL*, *BH* and *AH* omit واشتیاق 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give روزن 5. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* add وابی بکر وعمر after بمحمد وحیدر. 6. The same in *GY*, *BH* *AH* and *HG* but *BUL* gives تشجیر

اما عجب از کمال محبت و صفای طویت آنجناب که کسالت فرزند کمال خان در باب تحصیل علوم و آداب باوجود ظهور آن نزد جمیع اصحاب و احباب باز نمی نمایند تادست امید از دامن وجود او منقطع گرداند وصورت نیستی او برهستی راجح داند ۔ می باید که بخلاف مافات کیفیت حالات او بر سبیل تفصیل باز نماید تاشجرۂ محبت در جویبار دل بارور آید ۔ زیاده حاجت ندید ۔ همیشه محفوظ باد بالنون والصاد ۔

---

(۲۹)

نسخة مکتوب کتب الی عمدة الملک * ادام الله کمالاته

عنقود سطور کتاب ، که محسود عقود در خوشابست و عصارات عباراتش مغبوط ماء الحیاة[1] ومسکر روان اولوالالباب ، از جناب فضایل مآب محامد مناب، عمدۂ ایوان شرف و کمال، شمسۂ پیش طاق دیوان اقبال ، هو الذی زکا نفسه فرعا و اصلا وأحکم البلاغة فصلا و وصلا و جر من ذهنه الثاقب علی الاغراض نصلا ، اعنی عمدة الملک حقا و نور جبهة الوزارة صدقا، لا زال فی معالی یمتنع عندالعقل [2] عدمها ویتقدم علی امتداد[3] الزمان قدمها ، ما[4] استمد رب یراعة بدواته واستبد[5] ذو براعة بادواته ، بمعتقد محبت شعار محمود المخاطب من حضرة الخلافة بملک التجار در ایمن حال و احسن جمال[6] واصل شد ۔ بضروب سلام و ثنا ، که قرص سیم اخلاص وسبیکۂ زرش در زکای[7] جوهر وصفای پیکر رشک نقد شمس وقمر وخلاصۂ دارالضرب قضا وقدر باشد، مقابله ومواجهه کرده آمد ۔ اگر مدام بیان غرام از صراحی دل و انبوبۂ اقلام در جام الفاظ و کلام مصبوب گرداند ، اخایر ذخایر ادراک عقلی به چشیدن[8] قطرۂ ازان منهوب گردند[9] ولباس احساس از اشخاص حواس[10] بتشمیم رایحۂ آن مسلوب ۔ امید که برمقتضی فحوای مایفتح الله للناس من رحمة فلا ممسک لها از دیاجیر هجر و ملال طلوع جمال

*This seems to be the correct name; it is borne out by the Arabic passage given just below. The reading *'Amīdu'l-Mulk*, given in all the *MSS.* does not seem to be correct.

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ماء حیات
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give لازال فی معاون تمتنع عدالعقل
3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give علی هذا الزمان while *AH* gives علی مدی الزمان 4. *GY* and *HG* omit ما 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give استند 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give اجمال 7. *GY* and *HG* put ذکای 8. *GY* and *HG* give بخشیدن 9. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give گردد 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give خواص

صبح وصال صادق آید و عذبات رایات فتح آیات ملاقات برياح انفاس محبت اساس خافق ، بمنه و کمال کرمه ـ بعد هذا اعلام ضمیر پاک وخاطر دراک میرود که قلم درربار سحرنگار را جهت ادای تعزیت وتسلی دل فگار لباس عباسی اساس الباس فرموده بودند و زنگ ملال بمصقل مقال از آئینهٔ بال زدوده ، از مکارم اخلاق آن سهرسپهر استحقاق غریب ننمود ـ فلا غرو من علی ان یجود[1] ومن ولی ان یسود[2] و آنچه درباب حصول انشراح سینه از وصول خبر فتح قلعهٔ رینگنه نوشته بودند ، مخفی نماند که فتح قلعهٔ رینگنه علت قریبهٔ فتح حصار کهیلنه است وفی الحقیقت سبب انفتاح[3] امهات قلاع کفار و مفتاح فتوح تمام بنادر ملیبار ـ وامید چنانست که درین ماه جزیرهٔ گووه منفتح گردد وقلوب دوستان ازلمعهٔ اشعهٔ قوت اسلام منشرح ـ کواکب امداد از مطالع همت طالع گردانند وانوار فتح و نصرت از تاثیر همت لامع دانند ـ زیاده برین سیه کمیت اقلام در میدان کلام جولان نداد ـ همواره چمن آمال بنسیم اقبال مخضر باد ـ بالنبی والاولاد وصحبه الانجاد ـ

---

(۳۰)

نسخة رقعة الی المولی الفاضل مولینا ابوسعید غفرالله له

مدت مدیدست که برجریدهٔ ولا رقم کرم نکشیده اند و کواکب ثواقب وداد در غیاهب حروف کتاب ننموده و چمن وفاق، که عدیم[4] المثل آفاقست ، بتواتر تقاطر اقلام منور نفرموده و مانع جز کثرت اشغال[5] هیچ مباد ـ بر ضمیر روشن واضح و مبرهن باد که از مشاهدهٔ استحکام قلعهٔ کهیلنه ، که معانق کمر جوزا و مفارق بروجش مقارن تاج ثریاست ، واستماع اوضاع قلعهٔ رینگنه ، که ازغایت ارتفاع عدیل سماک واز نهایت[6] اتساع شبیه افلاک است ، محقق شده که تسخیر آن[7] بمحاربه وقتال امر محال است لکن بنیال تدبیر و احتیال قابل اختلال ـ[8] بنا برین آنچه قدرت خاطر فاتر بود از مکمن قوت برساحل فعل ظاهر کرد[9] ، وعنایت سبحانی ، که مفتاح مغالق آمانیست ، مدد تامه باهر نموده[10] قلعهٔ رینگنه در بیستم محرم الحرام مفتح[11]

1. *BH* puts یسود 2. *GY* gives یشود but *BH* gives یجود
3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit عات قریبهٔ فتح
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give عدم سبب انفتاح
5. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give اشتغال 6. *GY* and *HG* give نهایات 7. *BH* gives او 8. *BUL*, *BH* and *AH* give اختلال است
9. *HG* gives گردد 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit باهر 11. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* put منفتح

گشت و حیطهٔ امید قلعهٔ کهیلنه منفتح آمد ـ وتمام سران لشکر جا کهوری[1] خاکسار مردان کار آن مفسد[2] نابکار را ببذل مال و لین مقال چنان بنواخت که کمند انقیاد بر گردن جان شان انداخت و بجامه های فرنگی و کمرهای مرصع وپالکی واسپان تازی و سروج مکلل آتش ضعف و خلل درلشکر جا کهوری مفسد برافروخت و بدین اشتعال خرمن جمعیت آن بدسگال بکلی بسوخت ـ و درین وقت نه پای گریز دارد و نه دست ستیز ونه قدرت[3] آمدن و نه یارای[4] ماندن ـ شعر :ـ

کریشة بمهب الریح ساقطة
لا تستقر علی حال من القلق

لاجرم بادیدهٔ باکی[5] و زبان شاکی حایر وهایم است واز ذمایم افعال خویش خاسرو نادم ـ شعر :ـ

کالشمع یبکی ولا یدری أعبرته
من حرقة النار ام من فرقة العسل

شعر :ـ به هنگام شادی درختی مکار[6]
که زهر آورد بار او روزگار
که هر کس که تخم جفا رابکشت
نه خوش روز یابد نه خرم بهشت ـ

و لوای اعتلا و اقتدار، که بتقویت اضداد و اشرار بفلک تجبر و استکبار افراشته بود، بر خاک عجز وانکسار[7] نگونسار گشت ـ شعر :ـ

المستجیر بعمرو عند کربته
کالمستجیر من الرمضاء بالنار ـ

و نقوش توهمات بدیهة الفساد ، که بتعلیم اضداد و حساد برلوح فواد نگاشته بود ، بعرق حیرت و سرشک حسرت محو گشته است ـ

بیت :ـ برلوح دل نقوش پریشان کشیده بود
شد محو آن نقوش بآب حسام دین

1. The actual name of this prince is جاکهودای see Sherwani, *Maḥmūd Gāwān*, pp. 132, 153. For further information please see *Notes*.
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مفسدان
3. The same in *GY* and *HG* out *BUL*, *BH* and *AH* give یارای
4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give قدرت
5. The same in *BH* and *AH* but *GY* gives باك ; *HG* پاك and *BUL* پاکی
6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* puts بکار 7. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give اضطرار

و درماه ربیع الاول عزم جزم است و دست بر دامن کرم بادشاه بارگاه قدم محکم که قلعهٔ کهیلنه ، که دارالحرب دیرینه است ، عنقریب باخزینه و دفینه مسخر گردد - وانه علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر - توقع آنکه شاهین همت را باصطیاد تذرو مراد طائر دارند و بدین وسیلهٔ جمیله وصال نوعروس مامول در حوزهٔ حصول موصول انگارند - زیاده برین بسط بساط کلام خارج ساحت مقتضی مقام دید - طول بقا و قرب لقا مقدر و میسر باد -

(۳۱)

نسخة جواب مکتوب کتب الی جناب سید السادات سید مهدی تبریزی[1]

ذات شریف ملک صفات و عنصر لطیف جناب معارف آیات سیادت رایات ، مهر سپهر معرفت ، مشاهد صورت وحدت در مرآت کثرت، سر حلقهٔ راهروان طرق هدایت ، بلبل گلستان و بوستان ولایت ، سید مهدی لا زال موفقا بالبقاء الابدی و الحیوة السرمدی بحلل طول عمر و علو قدر آراسته باد و دست تطاول حوادث به اذیال کمالش مرساد - از رسیدن خبر صحت وسلامت جناب شهود کرامت و مطالعهٔ اشعار بلاغت شعار فصاحت دثار، که عطفات اصداع حروف آن محسود ذوائب کواعب حور جنان و عصارات عباراتش مسکر روان سخندانان محافل زمانست حقا که قمری روح[2] بر شاخسار افراح فریاد کنان شد ، و عندلیب جنان بر ورد و رود آن بهزار دستان نالان - نظم :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نکبت[3] باد دی و شوکت خار آخر شد
آن همه جور و تظلم که خزان میفرمود
عاقبت در قدم باد بهار آخر شد -

امید واثق ورجا صادق است که شجرهٔ طیبهٔ وجود آنجناب[4] بماء الحیوة خلود شاداب باشد و دست امید بمعانقهٔ عروس عمر جاوید کامیاب بالنبی وآله واصحاب -

1. *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض اعالی السادات رحمة الله متعه عن سلال الحیاة and مما کتب الی السادات رحمه respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ارواح 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives نخوت 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وجود بقای آنجناب

(۳۲)

جواب مکتوب کتب الی جنابه الوزیر الفاضل محمود شاه الرومی غفرالله له[1]

زهی بزرجمهر خضر سیر لقمان اثر ، که بقوت موهبت و علمناه من لدنا علما و شهامت کرامت و لقد آتینا لقمان الحکمة و وهبناله فی کل شیئی فهما قلم ذوالقرنین سمات را از ظلمات دوات بسرچشمهٔ حیات عبارات وحی بینات رساند - بیت :—

بوسیدن دست تو قلم را چو دهد جان
در قلزم دست تو یقین آب حیات است -

و خهی آصف سلیمان جهان ، که بنیروی فضل و دانش و بازوی علم وبینش بلقیس معانی نفیس بر سطوح سرر مساطیر ، که نمودار صرح ممرد من قواریر است ، نشانده بطریق ارتجال بر مقتضی مقال قبل ان یرتد الیک طرفک حاضر آرد - وهاب بی علت، علت کلمته و جلت[2]، آنجناب حاتم نوال دیم افضال در دریای کمال دور قمری، حایز غایت مراتب بشری - شعر :—

فان کنت فی الدنیا وانت مرادها
وجودا فان الدر فی صدف البحر
ولم تحوک[3] الدنیا لانک دونها
ولکن لب الشئی یحصن بالقشر

گنجور کنوز کمال انسانی ، فرد کامل و ما صدق ثانی مفهوم شمس نورانی - لمؤلفه (؟) :—

اگر نه جوهر ذات تو بودی علت تکوین
بهم هرگز ندادی دست ترکیب هیولانی
زلوح خاطرت یکحرف عقل کل اگر خواند
کند طغرای معلومات افلاطون یونانی

لازالت اوراق الافلاک جزءًا من کتاب اخبار قدره و اخر امتداد الدهر[4] ذیلا لقباء بقائه و عمره و جریان القضاء والقدر مرآة لنفاذ حکمه و امره فلانا زا از صروف

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب فی جواب بعض افاضل الوزراء اغفرالله له وصع خلة ذاته بجواهر البقاء and مما کتب بعض افاضل الوزراء اغفرالله جواب مکتوب کتب الی جناب الوزیر الفاضل respectively, while *AH* gives :— محمود پادشاه الرومی لازال شخص الفلك با نعلة الهلال الی جناب کاتبه بشیر ویومی
2. *HG* omits علت and gives قدرته وجلت 3. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give تحول while *AH* reeds تحرک 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give الزهر

زمان وعروض نا ملایم جهان در امان داراد، بالنبی وآله الا مجاد، حقا که میاه الحیوة معانی، که در ظروف و اوانی الفاظ موضوع بود ، وفراید افکار ، که از سواد حروف سطور مانند کواکب نوار از ظلام شب دیجور مینمود ، جان علیل وجنان غلیل را حیاتی از نو[1] ارزانی داشت ، وساحت دل ظلمانی را بجواهر معانی شب تاب آن کلمات نورانی ساخت ۔

لآلی حقایق را کند طبع تو دریائی
عروسان معانی را کند خطت شبستانی
خردمیگفت کلکت را که ای نی پارهٔ ملهم
بدین گوهر که میباری نهٔ نی ، ابر نیسانی[2]

بدایع دعوات جلیله ، که کواعب حورا بذوائب غیاهب سیما غبار امکان عروض ریا بر چهرهٔ صفای آن نگذارند ، وصنایع تسلیات جمیله ، که خورشید تابان از شوق جمال آن جامهٔ ملمع صبح بر تن چاک زند و بجاروب خیوط شعاعی گرد جواز تصرف لحوق نفاق از ساحت رواق وفاق آن پاک کند ، مواجهه ومشافهه کرده آمد ۔ امید واثق و رجای صادق است که چون آئینهٔ اخلاص بصفای اختصاص جالیست و از زنگ نفاق مانند رخسارهٔ بدر از محاق خالی ، وآفتاب استحقاق آن ذات ملکی ملکات از افق صفات شارق وسهام دعا بر هدف اجابت لاحق باشد[3] ۔

لمؤلفه :— قرطهٔ گوش قبول است و اجابت دائم
هر دعائی که یقین از سر اخلاص بود

عقل محتال می خواست که[4] بطریق تمویه واستدلال جزع و شبهٔ فکر وخیال باجواهر بیان شوق بال[5] درسلک مقال[6] کشد ، و باستناد قواعد واساس[7] تعریف وقیاس و اعتضاد میزان علم بلاغت استیناس، که کفتین آن علم معانی وبیان است، کمیت زفرت شوق والتیاع و هویت سورت غرام ونزاع بیان نماید ۔ اما لسان ملهم غیب که بی ریب معرا از عیب است ، بعد از مشاهدهٔ ضعف عقل وقوت غرام از زبان عشق برحسب مقتضی مقام چنین انشاد[8] کرد که شعر :—

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit از 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نه یی ابر نیسانی 3. *GY* and *HG* omit باشد 4. *GY* and *HG* omit که 5. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives :— جزع وشبهٔ فکر وخیال بطریق تمویه واستدلال باجواهر بیان الخ 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* put معانی 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* omit اساس 8. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give افشا

لقد فات قرن الشمس راحة لامس
واعیا مناط النسر کفة قابض[1]

بیت :— عقل می خواست کهاز عشق چراغی گیرد
برق غیرت بدرخشید و جهان برهم زد

چون محقق گشت که پر و بال عقل وخیال در هوای بیان آن حال مخصوص است ، و ادراک کم و کیفش بجوهری ذوق، که از ملازمان حضرت عشق است ، مخصوص، زبان قلم ، که ترجمان بازار عقل و حس و فکر وحدس است ، پیرامون سرادق بسیط آن نگشت و معرفت حقیقت آنرا بذوق سلیم آن طبع مستقیم باز بگذاشت ۔بیت :—

درخلوص منت ار هست شکی تجربه کن
کس عیار زر خالص نشناسد چو محک

شعر :— حسبی بقلبک شاهدا لی فی الهوی
والقلب اعدل شاهد یستشهد ۔

اما شجرهٔ جنان بشگوفهٔ امل منور است که ثمرهٔ وصال، که نوباوهٔ بستان فرج و متضمن حصول علو درج است ، بدستیاری توفیق چیده آید و رخسارهٔ مامول از روزنهٔ وصول باحسن وجوه دیده ۔ شعر —

و اعلم علما لیس بالظن أنه
اذا الله سنی عقد شي تیسرا[2]

در اوایل محرم الحرام، که طلیعهٔ لشکر اعوام است، از دارالسداد محمدآباد مضمون نامه ملفوظ لسان خامه آمد مبنی ازانکه بعنایة الله المتعال سفاین احوال در بحار زخار ماه و سال بر وفق مشتهی بال جاریست واز لمعهٔ بارقهٔ حسام اسلام اعلام کفر ظلام در کتم عدم متواری ۔ الحمد لله علی نعمائه المتوالیة و الطافه المتعالیة ۔ برضمیر منیر ، که تتق پردهٔ ریب از چهرهٔ مخدرهٔ غیب بانامل رای صائب بردارد و وقایع یوم وغد را درآئینهٔ اسس بچشم فکر وحدس روشن بیند ۔ شعر :—

ذکی بطینته ، طلیعة عینه
تری قلبه فی یومه مایری غدا[3]

مخفی نماند که چون مضمون مکتوب مسرت مشحون بصنوف و فنون اظهار[4] اتحاد

1. *HG* gives قانص 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives شی *BH* gives اذا تی الله الخ and *AH* omits عقد 3. The same in *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give ذکی تظنه بطلیعة عینه یری قلبه فی یومه ما تری غدا but *BUL* puts ذکی بطینة طلیعة عینه یری قلبه فی یومه ماتری غدا 4. *GY* and *HG* omit اظهار

موشح بود ، لاجرم چمن فواد از تقاطر غمام[1] اقلام آن محی آثار کرام مرشح آمد و تخم محبت ، که درمزرعهٔ دل کمثل حبة انبتت سبع سنابل بود ، از وصول[2] این کتاب مودت انشاء بافاضت موهبت والله یضاعف لمن یشاء مخصوص و منعوت گشت ـ لمؤلفه :ـ

تخم عشق تو چو شد کاشته اندر دل من
خرمن چرخ[3] بود ده یکی از حاصل من

وچون دربارهٔ انفار و اسفار ،که درآن دیار اند ، نظرا کسیر اثر دریغ نمیٔ دارند و سحاب اکرام و افضال بر چمن حال شان می بارند واین معنی از غایت عیان مانند ماه عید رمضان مشار الیه بنان اولوالایدی والابصار است واز نهایت وضوح واشتهار مانند سهر در وسط نهار معلوم صغار وکبار ـ شعر :ـ

والشمس فی کبدالسماء محلها
و شعاعها فی سایر الآفاق

عذر آن بمکارم اخلاق آن وزیر باستحقاق محولست زیرا که وثیقه و حجت مروت و علو درجت درمحکمهٔ قضا وقدر بنام آن خلاصهٔ بشر مسجل است شعر :ـ

أتته الوزارة منقادة
الیه تجرر اذیالها
فلم تک تصلح الا له
ولم یک یصلح الا لها

و اساس استحقاق وزارت و ریاست ، که درین زمان سمت انهدام[4] و اندراس پذیرفته بود ، بدعایم و قوایم اصابت رای وکمال سداد آن صدر دیوان ایجاد کارم ذات العماد التی لم یخلق مثلها فی البلاد زینت واستحکام یافته است ـ شعر :ـ

ثنی نحو شمطاء الوزارة طرفه
فصارت[5] بادنی لحظة منه کاعبا
طلعت طلوع الفجر والدهر غیهب
فحلیت بل جلیت تلک الغیاهبا

1. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* put اغام 2. *BH* gives فصول 3. *GY* omits چرخ 4. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give هدم 5. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give فصار

شعر :ـ آن[1] کاملی که نیراعظم همی کند
بر رای روشنت به تضمن[2] دلالتی[3]
خورشید خرقه[4] پوش ز رای منیر تو
درچرخ میکند ز سر صدق حالتی

توقع و ترقب آنکه همواره بارسال کتاب بلیغ و خطاب فصیح آثار انفاس مسیح ظاهر گردانند و بقلم عصا صورت ثعبان سیرت موسوی دعوی سحرهٔ مصر بلاغت را یکسره باطل نمایند ـ شعر :ـ

یراعک ثعبان لموسی بلاغة
تلقف مایدی من السحر مصقع

و اگرچه میان هند و روم بعد مکانیست اما یقین دانند که ازدواج بیاض رومی نهاد ومداد هندی سواد مستلزم انتاج قرب جانیست ـ زیادت برین اطالت اذیال مقال خارج مقتضی حال و مقضی بحدود ملال بود ـ انتها بدعای بی ریا ، که آئینهٔ حصول جمیع منی است ، اولی نمود ـ بیت :ـ

همیشه تابه[5] بیاض نهار می آرند
مسودات لیالی برای ضبط حساب
حساب عمر و بقای تو باد چندانی
که ازمحاسبه عاجز شوند کلک و کتاب

---

(۳۳)

نسخهٔ جواب مکتوب کتب الی حضرت ولده العزیز الخواجه عبد الله حین وصل من گیلان الی بندر وابول عمرها الله تعالی[6] ـ

شعر :ـ

یا نفس بشری لما املت قد وقعا
وکوکب الوصل من افق المنی[7] طلعا

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL, BH* and *AH* give ای 2. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give روشنش زتضمن 3. *BH* gives ولایتی 4. The same in *BUL, BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives حرقه 5. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تاکه 6. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب فی جواب بعض اولاده متعه الله فی ظله الکریم 7. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give المنی

از بشارت وصول مسرت مبذول آن فرزند سعادت مآب کیاست مناب ، رافع رایت ، کرامت آیت نعم العبد انه اواب ، و از اطاعت کتابت اینجانب بر سبیل ایجاب و متابعت مضمون خطاب بر مقتضی فحوای انی عبد الله اتانی الکتاب ، صدای مسرت و شادمانی و ندای فرحت و کامرانی بکاخ صماخ رسید - بیت :—

شگفته شدگل فرحت ببوستان امید
نشست باز مسرت بر آشیان امید

و رضیع لبان آمال ، که ضجیع مهد بال است ، باستماع قرب وصال و سلامت احوال آن فرزند مرجوالمنی آیت کریمهٔ ولنجعله آیة للناس و رحمة منا را متذکر آمد

بیت — آخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
وآنچه از خدای خواسته بودم بمن رسید

معلوم باد که از اشتعال نار شوق مواصلت و استیناس پنجرهٔ حواس در احتراق است ، و تراکیب[1] مبانی اصطبار از صدمهٔ صرصر فراق در افتراق ، مقتضی ظاهر و مرتضی خاطر آنک بهیچ حال توقف و اهمال را مجال نداده بر سبیل سرعت و استعجاب عزیمت این طرف نماید - بیت :

وعدهٔ[1] وصل چون شود نزدیک
آتش شوق تیز تر گردد

شعر :— دنوتم فزاد الشوق عما عهدته
و زدتم بقرب الدار کربا علی الکرب
و کنت اظن الشوق فی البعد[2] وحده
ولم ادر ان الشوق فی البعد[3] والقرب

همگی همت و جملگی نهمت در آمدن مصروف دارد و جهت حصول مرادات و وصول سعادات عنان مرکب حیات بدین جانب معطوف سازد و صنوف مرام و مامول و ضروب مشتهی و مسؤل بمجرد وصول اینجانب مبذول شناسد - و درینوقت حضرت رایات فریدون آیات خلد الله خلافته و ابد رافته فرمان جهان مطاع و طغرای واجب الاتباع مشتمل بر فنون اکرام و اصطناع صادر فرموده اند ، و خلعت خاص ، که غبار ذیل سعادت اختصاصش درور عیون روشنان آسمانست ، ارسال نموده - باید که آن فرزند التفات اکسیر سمات را تاج تارک مباهات ساخته

1. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ترکیب but *GY* and *HG* give مژده 2. & 3. The same in *BUL, BH* and *AH, HG* give فی بعد

جریا علی الهام لا مشیا علی الاقدام استقبال نماید و زنگ آلام وافر ، که بر آئینهٔ خاطر آن فرزند ظاهر گشته است ، بمصقل این الطاف باهر و اعطاف زاهر بزداید ؛ وادراک ملاقات این والد دلریش را[1] در مس وجود خویش اکسیر اکبر و کبریت احمر داند ؛ و اخائر ذخایر سعادات عقبی و غرائب رغائب مرادات دنیا بدست سرعت التقا در دامن رجا مجتمع گرداند - چون سوق[2] کلام بروفق مرام و مقتضی مقام تنسیق یافت و صور عروج مدارج ارتقا و کیفیت سیر و سلوك معارج بقا در صفحهٔ صحیفهٔ کلام باحسن سیاق اتفاق افتاد ، احتیاج باسهاب اذیال پیام[3] و اطناب اطناب خیام کلام ندید - جواهر زواهر مرام آن قرة العین از کان امکان بقوت توفیق حضرت منان مستخرج باد و درر غرر مقاصد و حوج در سلک حصول آبدار و مدخرج - بالنون والصاد و محمد والاولاد -

---

(۳۴)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الفاضل الوزیر صدر بن کبیر المخاطب بشرف الملک[4]

نصوص اخوان صفا و فصوص جواهر قانون شفا یعنی کتاب بلاغت نصاب فصاحت استیعاب ملك الشرق[5] ملک الخلق مطلع انوار شرف ، مفتاح کنز من عرف نفسه فقد عرف ، محیط بحر هدایت ، حاوی اسرار بلاغت ، ینبوع[6] محصول فروع و اصول ، مجمع البحرین معقول و منقول ، اعنی صدرا شرفا[7] شعر :—

لایلحق الواصف المطری خصایصه
و ان یکن بالغا فی کل ما وصفا

لا زال فواد حاسده لسهام الحوادث هدفا و جواهر[8] الفلک فی بحر الوجود لدر بقائه صدفا که باین محب مودت شعار محمود المخاطب من حضرة الخلافة بملک التجار ارسال فرموده بودند ، در ابرک ازمنهٔ جلیله باحسن صورت جمیله واصل و نازل شد - بروایح تحیات وافیه و بدایع تسلیمات شافیه ، که انوار مصباح صفای آن مزیل ظلام سمعه وریا باشد و شعاع و التماع آفتاب اصطفاش مقتبس از اشعهٔ بارقهٔ نور علی نور

1. *GY* and *HG* omit را 2. *GY, BUL* and *BH* give شوق 3. *GY* gives بیام while *AH* puts اذیال پیام 4. The same in *AH* but *GY, BUL, BH* and *HG* give vague title 5. The same in *BH* and *AH* but *GY, BUL* and *HG* give ملك الشرف 6. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ینابیع 7. The same in *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give صدرا و شرفا while *BUL* gives صدرا الشرفا 8. *BUL, BH* and *AH* gives جوهر

یهدی الله بنوره من یشاء، مقابله[1] و محاذات داده آمد ـ چون اشراق اشارات شوق بر مقتضی جل امره[2] عن الطوق خارج ادراک عقل و بیرون مناظر عالم تحت و فوق است ، مشاهدهٔ جمال کمال آن بصاحب بصیرت پاک سریرت ذوق حواله کرده آمد ـ بیت :ـــ

عاقلان نقطهٔ پرکار وجودند ولی
عشق داند که درین دایره سر گردانند

روضهٔ گلشن وفا بانوار و ازهار التقا عنقریب مزهر و محلی باد ـ بعد هذا بر ضمیر منیر واضح باد که جمال صلاح احوال و چهرهٔ حصول آمال بعون عنایت ذی الجلال بروفق مبتغی بال مشهود و منظور است و مناشیر جریان امور برطبق رضا و سرور بدست دبیر تقدیر مزبور و مسطور ـ الحمدلله الذی هدانا لهذا و ماکنا لنهتدی لولا ان هدانا الله ـ دیگر هویدا باد که در مکتوب مرغوب ذکر فرموده بودند که آنجناب فضایل مآب باتفاق اقضی القضاة قاضی احمد و سید السادات سید محمود قریب دارالعدالت شادی آباد رسیده و ایشانرا در شهر مذکور فرستاده خودمتوجه لشکرمنصورشده در خطهٔ سارنگپور، که مهبط انوار حبوروحضورست ، بشرف خدمت درگاه اعلی مشرف گشته است ، ریاح افراح در چمن بالا وزیدن گرفت وگلبرگ زبان درغنچهٔ دهان به‌نسیم شکر حضرت منان بشگفت ـ و آنچه بعد وصول و نزول در عرصهٔ چندیری ذکر فرموده بودند که کیفیت حسن نیت و صفای طویت این فقیر را باجمل[3] اسلوب در محل قابل ناجح[4] ، بر مقتضی الیه یصعد الکلم الطیب و العمل الصالح، بذروهٔ عرض حضرت سلیمانی خلد الله ملکه رسانیده اند[5] وکفهٔ اعمال[6] حسنات و سجیات این محب را در ترازوی قبول راجح گردانیده ، حال آنکه این فقیر در امور دنیا بس بینواست و از خلعت رفعت عقبی سخت معرا ، زیراکه طراز خلعت[7] ناموس دنیا دانستن حق نعمت است ، و ادای شکر آن موقوف بصفای طویت و اظهار صنوف خدمت ـ و اگرچه این فقیر از سر جسارت و جرأت نه[8] برسبیل مکنت و قدرت در مصاف اوصاف و شکر ولی نعمت خویش گفته است ـ لمؤلفه :ـــ

1. *GY* and *HG* give مقابل 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give جل عمره عن الطوق 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit به 4. *AH* gives ماصبح 5. *BUL* omits اند 6. *GY* and *HG* omit حسنات while *BUL*, *BH* and *AH* omit کفه and give حسنات اعمال 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit واز خلعت رفعت عقبی سخت معرا زیراکه طراز 8. *BH* gives که

تا بدوزم برقد لطفت قبا از [1]حمد و شکر
طبع تیزم سوزن است و رشتهٔ عمراست تار

لیکن فی الحقیقت در ادای شکر ولی نعمت دنیوی عاجز و قاصر است ، و این معنی کالشمس فی الهواجر معلوم خاطر بادی و حاضر ـ و درة التاج ملکت عقبی ترک تعلقات فانیهٔ دنیاست ـ واین درویش را بار تعلق بردوش و پنبهٔ غفلت درگوش ، و کلاه حب جاه هنوز بر سر و لباس استیناس اناس حالیا در بر ، نه در سرا پردهٔ وحدت محروم و نه در بارگاه تجرید و تفرید محترم ـ بلکه در محکمهٔ عرض حسنات اعمال مجرم ، و در قافلهٔ قبلهٔ[2] حقیقی نه محل نه محرم ،و باوجود بودن حال بر طبق این مقال چه مستحق ستایش و ثناست وچه مستاهل ذکر در حضرت اعلی ـ لیکن آنجناب ،که صدر کبیر مجامع فتوت وبدر منیر آسمان مروتست، قاعدهٔ بار[3]فروشی، که لازم معرفت درویشی است ، بتقدیم رسانیده اند ـ فلا غرومن المسک ان یفوح و من الکواکب ان یلوح ـ وآن چه در باب ارسال کتب بموجب تذکره فرموده بودند ، حال آنکه کتب مذکوره بعضی موجود و بعضی مفقود است ،اما چون حاملان صحیفهٔ مسطوره از بردن کتب مذکوره اظهار عجز نمودند، فرستادن آن در توقف افتاد ـ انشاءالله تعالی در امن طریق و صحبت مردم امین وثیق ارسال کرده خواهد شد[4] ـ حمل برتقصیر نفرمایند و مرآت محبت و صداقت را بمصقل اعلام سلامتی ذات‌شریف مجلی گردانند ـ همواره در محل کنف[5] عنایت الهی محظوظ باد و از شربت تجلیات بقوت ذایقهٔ ذوق محظوظ ـ آمین ـ

(۳۵)

جواب مکتوب کتب الی خدمة المولی الفاضل السید ابراهیم بن سیدالشریف نورالله ضریحه[6]

جواهر زواهر شب تاب و لالی متلالی درج الهام‌واکتساب ، که بر شهپر مرغ مرصع بال کتاب ارسال فرموده بودند ، ونحور عرایس مقال وصدور ماه رخان تتق فکروخیال بدست‌کلک مشاطه‌مثال موشح و محلی نموده ، قطرهٔ بود از بحر زاخر و ریزهٔ نمود از

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give قبای حمد و شکر 2. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give قله while *AH* gives قبیله 3. The same in *GY* but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give یار 4. *GY* and *HG* omit خواهد 5. *HG* omits کنف 6. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the name.

کان خاطر آنجناب معالی مآثر، سلالهٔ خاتم اعاظم افاضل، خلف شرف ممالک فضایل، مهر سپهر عالم شهود، آیهٔ سجود مصحف وجود، بیت :—

نکرد طی ز فضای مدایحش قدمی
سیه کمیت قلم گرچه صد رهش پیمود [1]

قرة العین سید [2] علما ، ثمرهٔ شجرهٔ اصلها ثابت وفرعها فی السماء - شعر :—

نسب أضاء لوائه [3] فی رفعة
کالصبح فیه ترفع و ضیاء
وشمایل شهد العدو بفضلها
والفضل ما شهدت به الاعداء

الذی یستحق ان یکتب اقلام الاهداب نعت طبعه الفیاض بمداد سواد العیون علی صحایف صفائح البیاض وتحسد حیاض الجنان وازهار الریاض علی زهر غیاض نوادره ومقاطر بحر خاطره الفضفاض ، فلا زالت ثمرات حروف کتابه محسودة لذوایب الحور واشراق جمال معاینه من وجوه حسن اسالیبه ومبانیه [4] نورعلی نور - چون بمحب مشتاق، که قنادیل کمال استحقاق آن یگانهٔ آفاق را در مسجد سینه ومحراب دل مشتعل داشته است و زبانهٔ آن از روزنهٔ زبان بکاخ صماخ اهل وفاق ونفاق تافته ، در اسعد ساعات، که خورشید مسرت قلوب از مطلع فوز مطلوب طالع بود و کواکب کروب در افق غروب مینمود ، واصل شد - بعد تکرار، نظر از مفتح تا مختم [5] کتاب و تفکر قدرت بشر بر اظهار اسرار فصل الخطاب از مشاهدهٔ اصابت سهام فکر بر نقاط اهداف معانی بکر جمال فحوای توفیق نمای وما رمیت اذ رمیت را ناظر آمد و از ملاحظهٔ علوشان ورفعت مکان اسالیب تراکیبش آیت کرامت رایت واذ یرفع ابراهیم القواعد من البیت را ذاکر، ببدایع تحیت و دعا و روایع مدحت و ثنا ، که در آئینهٔ چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص وصفاش جمال وثوق اجابت منظور باشد و عروض غبار ریب و ریا برعارض خورشید معارض حسن اختصاص آن عقلا و نقلا ممنوع و محظور، مواجهه ومقابله افتاد - اگر ساقیان اقلام جرعهٔ از مدام شوق وغرام، که در زجاجهٔ جنانست ، بجام کلمه و کلام ریزند حضار بزمگاه جهان از رسیدن رایحهٔ ازان بمشام جان درعرصهٔ حشر ونشور مست و بیهوش خیزند و اگر خواهد که درر [6] قطرات عبرات شوق والتیاع درخیوط [7] عبارات

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بشود 2. *HG* omits سید 3. *GY* and *HG* give لواه 4. *HG* gives بیانه 5. The same in *BUL*, *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give مختتم 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give کیت درر الخ 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give درحیطهٔ

و استعارات آرد ، رشتهٔ امتداد زمان از برای نظم آن غیروافیست و فسحت درج عالم امکان ظرفیت [1] آنرا غیرکافی - بیت :—

جهان عشق ندانم چه عالمیست که آنجا
نه مهر راست زوال و نه شوق راست نهایت

حصول مرام ، که ملاقات آن سلالهٔ اشرف انام است . بی تطاول دست موانع ایام میسر باد، بالنبی و آله الامجاد - بعد هذا برضمیر دراک ، که محسود روشنان قصر افلاک ودر سوق میدان ادراک سابق فرسان چالاکست ، مخفی نماند که از نسیم ورود کتاب منیف و حصول تشریف قدوم شریف غنچهٔ مراد در چمن فواد شگفته گشت وغبار ملال از فسحت ساحت بال بباد حصول آمال رفته آمد - شعر :—

الحمد لله حمدا دائما ابدا
اذا نجز الدهر بالاقبال ما وعدا

بیت :— شکرخدا که هرچه طلب کردم ازخدا
برمنتهای همت خود کامران شدم -

واز شمایم نمایم عنبر نسایم ابکار معانی ، که درحلل الفاظ مندرج بود ، رایحهٔ فایحهٔ انی لاجد ریح یوسف بمشام جان سکان کوی تشوق وتلهف رسید - شعر :—

جائت لتنظر ما ابقت من المهج
فعطرت سائر الارجاء بالارج

بیت :— درآن دیارکه بوئی وزد ز طرهٔ یار
بنرخ خاک فروشند نافه های تتار

توقع آنکه لوای فرحت و سرور درمصاف عساکر منصور بقمهٔ قبهٔ سما رسانند و بسرعت ملاقات مسرت موازات کواکب بهجت وحبور از مشارق لشکر غزاة طالع فرمایند و دموع احزان از چهرهٔ جان خلان [2] به رومال سرعت وصال پاک گردانند -

شعر :— فلو لم اعد انسان عینی بانه
یراکم سریعا اغرقته المدامع

تا آنچه مقتضی حال و مرتضی بال است در مرآت وجود مشهود گردد واز خاطر عاطر آن مطلع خورشید استحقاق غبار عنای [3] کثرت مشاق منتفی آید و زنگ فراق از آئینهٔ ضمیر مخلصان مشتاق بمصقل هلال التقا محو شود - بیت :—

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives طرافیت
2. *BH* gives خذلان 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give عنا و غنا ، عیا وعنای ، عبا و عنای and عناوغنا respectively.

تو از هر در که باز آئی بدین خوبی و زیبائی
دری باشد که از رحمت بروی خلق بکشائی

زیادت برین کمیت ابلق اقلام در مضمار کلام منخلع اللجام نداشت تا اقدام ادای مرام از بساط مقتضی المقام بیرون نباشد - همواره ایزد متعال آن ذات بیهمال و نفس بیمثال را ، که محض [1] کمال است ، از عین الکمال محروس داراد و بقاع علم و رباع فضل را به عزجاه و جلال او مانوس -

---

(۳۶)

ما کتب الی ولده الکبیر المخاطب من الحضرة العالیة بملک التجار ادام الله تعالی ظلاله علیه ما تتابعت اللیالی والنهار [2] -

اللهم کما جعلته خلف الاشراف اجعله شرف [3] الاخلاف و آته من محاسن الاوصاف اکثر ما آتیت والده والاسلاف - چون آتش جانسوز شوق در کانون دل اشتعال یافت و زبانهٔ آن از روزنهٔ دهان برسطح مخروطی لسان تافت ، از تراکم دخانش سودای سواد نامه در دماغ ناطقه وسویدای دل خامه افتاد - ولیکن فی الحقیقت

بیت :— زبان ناطقه در وصف شوق ما لالست [4]
چه جای کلک بریده زبان بیهده گوست

لاجرم بعلت این سودای خام ، که در سرشت روان مخمراست ، میخواست که برمقتضی ، مصرع :—

کمایتداوی شارب الخمر بالخمر

درد غم اندود هجر را [5] بسواد کلمات شوق آمیز نظم و نثر کرامت شفا ارزانی شود - اما هیهات هیهات [6] که سورت صهبای صبابت جان به امتزاج زلال وسلسال مقال سمت فتور و نقصان یابد - بیت :—

گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت وزانم بتر بسوخت

1. *HG* gives محسن 2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give vague title 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* omits اجعله شرف 4. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give مالاما است and نالانست respectively 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives هجران 6. *AH* abruptly breaks here and blank space is left for ¾th of a folio.

بلکه خوف آنست که مبانی امانی بقا از تکاثر سیلان بکا و توافر تاوه و استکا موصوف بصفت دکا دکا گردد - فیاض قدیر ، جل عن الشبه والنظیر ، که به مشعل ماه ونور عالم افروز مهر منور طاق مسدس سپهرست ، شب دیجور دل مهجور را به روز وصال وحضور متبدل گرداناد و ظلمت دیدهٔ خاطر محزون را بنور تلاق و حضور متحول -

بیت :— دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق شادی که برفت [1] از نظرم باز آید

معلوم آن فرزند باد که جان مشتاق به انامل محبت و اشفاق در دل میزد که صور تفاصیل احوال این جای بر صفحهٔ صحیفهٔ مقال باز نماید - لیکن پیر عقل ، که استاد کارخانهٔ ابداع است ، دست منع و ارتداع برسینهٔ جان ملتاع نهاد که صرف عنان قلم از صوب تفصیل بجانب اجمال محض مقتضی حال است - می باید که آن فرزند غبار ملال از رخسار بال زائل گرداند که بعنایت الله المتعال صورت هرمراد ، که قلم نقش بند خیال بر ورق بال میکشد ، در آئینهٔ حصول به احسن وجوه منظور است - بعد هذا مخفی نماند که چون دست شفقت و محبت آن فرزند بر گریبان این دل مستمند محکم بود ، واجب دید که انجمن جنان اورا به نور شمع نصیحتی [2] چند روشن گرداند - میباید که آن قرة العین علو دعایم سروری و سمو قوایم سهتری در رعایت لوازم امارت و احاطت شرایط وارکان وزارت داند، تا در نظر اهل فضایل وحکم مستحق انفاد سیف واجرای قلم باشد - و بعضی از شرایط و ارکان ومحاسن ولوازم آن بوسیلهٔ ترجمان قلم تیز زبان از درج ضمیر در سلک بیان می آورد و بواق آن بتعقل و ادراک آن فرزند محول می دارد و یقین داند که خلاف این حال موجب ذبول نهال آمال است وستلزم اختلال مبانی جلال ، فنعوذ بالله من عروض هذا الحال - یکی آنکه در استجماع محاسن خصایل و استرفاع رایت مکارم شمایل بنوعی اهتمام نماید که چنانچه ظل [3] جامعیت عوالم بر فرق فرقدسای انسان ممدود است کمر احاطت صفات حمیده و شمایل پسندیده بر میان جان آن فرزند فی الحقیقة مشدود باشد کما قیل

لو زرته لرأیت الناس فی رجل
والدهر فی ساعة والارض فی دار

تا تمام افراد امم در نشر محامد شیم آن فرزند متفق الهمم و متحد الکلم باشند -

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives بشد 2. This appears to me a better reading although *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give نصیحت چند 3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give ظلال

شعر :— فالناس کلهم لسانا واحدا
یتلو الثناء علیک والدنیا فم

دیگر آنکه در مبادی بوادی طلب مآرب از ملاحظهٔ کیفیات امور عواقب غافل و ذاهل نباشد ، و در کسب مواد جمیع مراحم و مراد برنمط سلوک والد و اجداد جمل وتفاصیل وقایع استقبال از صفحهٔ جریدهٔ حال مشاهده کند تا لسان بادی وحاضر در مجالس و محاضر محمدت و ثنای آن فرزند را ذاکر باشد ـ شعر :—

یری عاقبات[1] الرای والرای مقبل
کان له فی الیوم عینا علی غد
هو التابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه سید ابن سید

دیگر آنکه بر مقتضی انزل الناس منازلهم هریک از امرای کبار و صغار وصفدران مصاف‌کار زار را بقدر حال معزز و مستمال دارد و زنگ ملال از آئینهٔ بالشان بمصقل اعزاز و اجلال بزداید ـ شعر :—

اذا نلت منک العز فالمال هین
و کل الذی فوق التراب تراب

و دیگرآنکه صورت عفو و سیاست بقلم موی فراست و کیاست درمواضع ومحال‌خویش بوجه جمیل بی کم و بیش بنماید ـ شعر :—

اذا أنت اکرمت الکریم ملکته
وان انت اکرمت اللئیم تمردا
فوضع الندی فی موضع السیف بالعلی
مضر کوضع السیف فی موضع الندی

و دیگرآنکه کسانی راکه ببدایع درایات وصنایع کفایات متحلی باشند ودیدهٔ مردم بزرگ منش از وفور دانش و بینش ایشان ممتلی[2] ونور سداد وصواب ازچهرهٔ‌خطاب وجواب[3] ایشان تواند دید وسر فتنه و دست شر به‌تیغ حدت ذهن و دقت نظرتواند برید ـ شعر :—

فواد لانواع الفضایل جامع
و رای لاعقاب الامور بصیر[4]

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give عاقبة 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives متجلی 3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give ازچهره خطاب وجود ایشان 4. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give مبصر

بیت :— دلش برندهٔ نقش فتن بدست حکم
کفش زنندهٔ حد ستم بنوک قلم

باید که ایشان را به صنوف مواهب وضروب ترقیات مراتب محظوظ دارد و وجوه مطالب و مآرب ایشان را بعین قبول ملحوظ ـ واگر عارض مطیر مرحمت آن فرزند ارجمند نهال وجود اینچنین‌کسان را برشحات تربیت سرسبز و شاداب نگرداند رخسار کمال شعار و دثارش درگرمگاه مصاف حسن اوصاف مجروح بنال عیب وعار خواهد بود ـ فنعوذ بالله من‌عروض هذا الرسم‌علی وجنة هذا الاسم ـ و دیگر آنکه مردمی که دوش ایشان ازکسوت کسب فضایل‌وردای حسن شمائل عاری باشد وکواکب مناقب از افق وجودشان متواری، یقین دانندکه ایشان را درفتح مغالق معضلات امور هیچ دریت نیست و بمصاحبت و مجالست بزرگان هیچ نسبت نه ـ واگر ، نعوذ بالله ، بمساعدت و معاونت بعضی اشخاص بساط صحبت آن فرزند بنقش قربت ایشان مرسوم گردد ، رخسار جمال حالش بطعن لسان اکابر زمان موسوم خواهد بود ـ شعر :—

اصحب اخاکرم تحظی بصحبته
فالطبع مکتسب من‌کل مصحوب
فالریح آخذة مما یمر بها[1]
نتنا من النتن او طیبا من الطیب

و دیگر آنکه به یمن ایالت و دولت ریاض ناصر ملک و ملت را از صرصر ظلم اهل فساد و تطاول مردم شرارت نهاد مصون گرداند و بوسیلهٔ این معنی عمود خلود سعادت را فراز قمهٔ[2] قبهٔ گردون داند ، چه بر ذمم همم حکام رفع خار ستم از پای دل تمام امم عین فرض است ودست تغلب ظلم عساکر از جیب عرض ومال اصاغر و اکابر نگاهداشتن موجب نجات یوم العرض ـ شعر :—

فاعدل[3] تکن من صروف الدهر ممتنعا
فالصرف ممتنع للعدل فی عمر[4]

و دیگر آنکه مواجب و رواتب[5] رؤسای حشم واطلاق ارزاق توابع خیول وخدم بی‌تمطل واهمال و تکسل وامهال بروجه اتم رساند ، واین معنی رامهم اهم داند و امرای لشکر و قواد عسکر را بکثرت مشاق و تکالیف مالا یطاق متنفر نگرداند ـ

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give بماتمر به 2. *GY* and *HG* give فراز رقمهٔ 3. *GY* and *HG* give سا عدل 4. *GY* and *HG* give للعدول while *BUL* gives فی العمر 5. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give روایت

مصرع :— اشکسته شود کمان چو از حد بکشی [1]

و بنور اکرام وبذل تام درون دل خواص و عوام را منور دارد - وشرط اصابت کرم ورکن افاضت نعم آنست که فیضان بذلش مانند غمام بر مطیع و عاصی و ادانی و اقاصی عام باشد - وچهرهٔ افضال وانعام متوسم [2] بسمت بشر و ابتسام ، و باوجود ظلام الحاح وابرام انام التماع مهر تواضع و اکرام کالشمس فی اوقات الهواجر ظاهر، دامن همت ومکرمتش از عروض خبث اذی [3] و منت مطلقا طاهر - شعر :—

اذا ابو حامد جادت لنا یده
لم یحمد الاجودان البحر والمطر
وان اضاء لنا بشر بعزته
تضاء ل النیران الشمس والقمر

و دیگر آنکه [4] تقدیم تدبیرکار و ترتیب مقدمات تامل و افتکار برذمت همت خود لازم گرداند - وچون تیرفکر درکمان تدبیر موضوع سازد سر نیاز و خشوع بر خاک عجز وخضوع استوار دارد تادر آئینهٔ تدبیر آن فرزند جمال صورت تقدیر بنماید ، که دولت عبارت از توافق تقدیر باتدبیر است وبعد از توفیق تدبیر بمشاورت مردم پیر و جوانان روشنضمیر پای همت بال در رکاب عزیمت قتال و جدال آورد -شعر :—

الرای قبل شجاعة الشجعان
هو اول وهی المحل الثانی
واذا هما اجتمعا لنفس حرة
بلغت من العلیاء کل مکان

و چون از سر رای و فرهنگ قدم در میدان جنگ نهد متوکلا علی الله النصیر خزانهٔ خیال از وسوسهٔ تعلق حیات و تخیل وتصور لذات و مشتهیات خالی دارد - و درصدر طاق دل جز صورت نام و ناموس ننگارد و عمامهٔ جرأت و جسارت را بر هامهٔ همت خود محض سعادت و عین کرامت داند - بیت :—

بزم مردان عرصهٔ رزمست و عشرت دار و گیر
بادهٔ خوش دشمن وجام دمادم تیغ و تیر

و در مقام قرار و ثبات بکلمات مردم ضعیف نیات جبانت [5] سمات هیچ التفات ننماید -

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give اشکسته شود کمان که ازحدبکشی
2. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* gives مترمم
3. *GY* and *HG* give اذی
4. *GY* and *HG* omit آنکه
5. *GY* and *HG* give خیانت

شعر :— تری الجبناء ان الجبن حزم
وتلک خدیعة الطبع اللئیم

و شک نیست که نقش ممات برجبههٔ ذات به از گلگونهٔ بی [1] دلی برچهرهٔ حیات‌است و نزول قبر بجراحت حسام و سنان به از عروج معارج حیات مع اقتران طعن لسان اقران - شعر :—

ونحن اناس لا توسط بیننا
لنا الصدر دون العالمین او القبر
یهون علینا فی المعالی نفوسنا
ومن خطب الحسناء لم یغلها المهر

زیاده برین امواج حروف متراکم در لجهٔ بحرمعانی متلاطم نه ساخت و شمع موعظت خورشید اشراق برلگن الفاظ در انجمن اشفاق نسوخت - همواره تیرفکرتش از کمان ضمیر بر عین غرض واصل باد و لشکر ظفر اثرش در وسط بیجانگر نازل ، بمن یحقق الحق [2] ویزهق الباطل -

(۳۷)

مما کتب الیه من الله تعالی بخلود ظل والده علیه -

تا مشاطهٔ دهر محتال بکف الخضیب و ناخن هلال و آئینهٔ مهر و حنای شفق آل نوعروسان پری چهرهٔ آمال را آراسته باحسن جمال در حجر سایه نشینان چتر اقبال نشاند ، نقش هر مراد ، که نقاش خیال بر صفحهٔ بال آن فرزند لازم الرشاد، فلذهٔ کبد والد وحداد، لازال خلعه رفعة مزینة [3] بطراز الفضل والکرامة وهامة ذاته مشرفة بعمامة النباهة والشهامة ، موسوم سازد ، بحکم بادشاه دیوان قضا و قدر رویت‌حصول آن‌در آئینهٔ وجود خارجی مبذول و میسر باد - اصطیاد شهباز بیان غرام بدام‌فکر و شبکات عناکب اقلام از مقولهٔ توهمات مستحیلهٔ اوهامست - بیت —

عنکبوت خرد از تار نظر دامی ساخت
با چنین دام طلبگاری عنقا میکرد

وتقدیر کسوت کلام برقامت کمیت شوق و آوام بطریق فصل و وصل و اسلوب اطناب و قصر عین خیال خام - بیت :—

1. *BH* gives بد دلی
2. *GY* and *HG* give حق
3. *GY* and *HG* give مرتبه

خیال حوصلهٔ بحر میپزم [1] هیهات
چهاست در سر این قطرهٔ محال اندیش

نطاق وثوق برمیان جان معقود است که سلطان بیچون ،تعالی عما یقول الظالمون ، بحکم مطاع لازم کن فیلون دل بیمار حزین را بر مقتضی و اذا مرضت فهو یشفین شربت وصال و قربت ، که متصف بصفت ماهو شفاء للناس و رحمة است ، از دست ساق انجاز [2] در جام ایام مرحمت کند - بیت :—

بخت خواب آلود دل بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

بعد هذا برطبع پاک و ضمیر دراک آن فرزند روشن باد که بوستان فواد به ازهار فوز مراد منور است ، و مهرهٔ دل حساد بر تختهٔ نامرادی ششدر ، و سهام آلام و شداید از شست ولکن الله رمی بر هدف سینهٔ پر کینهٔ حقود و حاسد ساعة فساعة و لحظة فلحظة وارد - بیت :—

تیر تدبیر چو آید بکمان تقدیر
در غرض غرق کند دست قضا تا سوفار

باید که آن قرة العین در کاخ دماغ جز صورت فراغ بال هیچ ننگارد و بدست توکل و تیغ خشوع سر بیمغز اضداد از اجساد فساد نهاد مقطوع داند و منجوق لوای استعلا بر کتف عجز و نیاز تا عیوق سما مرفوع -

گرد صفت شد دلم برسر آن کو مقیم
کیست چو او دیگری خاکی عالیجناب [3]

الحمد لله الذی هدانا لهذا و ما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله - و درین وقت قصیدهٔ لامیه که در جواب قصیدهٔ خلاق المعانی کمال الدین اسماعیل اصفهانی و یکی در جواب حکیم حسام الدین انوری ویکی در جواب موید بعنایة صمدانی بدیع الزمان الهمدانی رحمهم الله [4] ، بامر قضا قدر و فرمان لازم الاذعان حضرت سلطانی، لازالت آثار خفاف اقدامه الفاخرة محاریب جباه الجبابرة و تراب ساحة جلالته الباهرة منقشة بتقبیل شفاه القیاصرة ، از درج ضمیر بر طبق تحریر سمت ظهور یافته بود بر وفق التماس آن مهر سپهر رشاد در ذیل کتاب ثبت افتاد - همواره دست همتش معانق

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives میبرم 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives ایجاز 3. *BUL* omits this *bayt*. 4. The same in *BUL* but *GY*, *BH* and *HG* omit ویکی در جواب حسام الدین انوری.. بدیع الزمان الهمدانی رحمهم الله

عروس ناموس باد و چمن دولتش از نکبای نکبت زمان و صرصر صولت دشمنان محروس - القصیدة لمؤلفه :—

۱ شد شکل ضرب تیغت بر دوش دل حمایل
هیکل ز حرز سیفی و آنگه هراس ای دل!

۲ از پرتو جمالت دیوانه مهر تابان
وز رشتهٔ شعاعش سر تا بپا سلاسل

۳ جانراست پای در گل تادیده [1] دیدهٔ جان
در طرف [2] گلشن دل آن شکل و آن شمایل

۴ بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود جهات حایل

۵ دل با چراغ عشقت محراب قبلهٔ جان
تن بی خیال رویت جانراست چاه بابل

۶ ازهر دو کون جانرا ماوی [3] دهان او بس
آری به لامکان جان دارد همیشه منزل

۷ بر گردنم ز تیغت طوقیست پر جواهر
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

۸ تیغ تو آب حیوان مردم بحسرت آن
آری ببخت من شد آب حیات قاتل

۹ بی دوست چند ماند در حبس تن روانم
زنجیر رگ ز پایش ای دست عشق بگسل

۱۰ زامید روز وصلش وزضرب تیغ هجرش
نی مرده ام نه زنده چون مرغ نیم بسمل

۱۱ جان در لحاف تن خوش رفته بخواب غفلت
آمد ندا که برخیز یا ایها المزمل

۱۲ بفگن کمند مدحت بر قصر قدر شاهی
کافلاک با کواکب بر قصر اوست کهگل

۱۳ سلطان محمد آن شه کز فرط کبریایش
در موقف غلامان صد سنجرست و طغرل

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give نادیده 2. *GY* and *HG* give طرق 3. *GY* and *HG* give ماوای

۱۴ در کعبهٔ جلالش گر بنگری بگردون
نه چرخ یک قطاریست از بهر بار محمل

۱۵ بر قصر قدر او چرخ یک بیت عنکبوتی
وز ابر دست او بحر یک قطره ایست نازل

۱۶ شهباز دولتش را صیدیست نسر طایر
دریای همتش را نه چرخ از جداول

۱۷ دامن چهارته خور[1] کرده فراز از چرخ
پر از عطاش زان شد در نجوم حاصل

۱۸ ذات تو و سلاطین خورشید و سایه آمد
سایه فتاد درخاك خورشید را مقابل

۱۹ در دفع ظلمت کفر کاندر سواد هند است
شد لمعهای تیغت زانوار دین مشاعل

۲۰ از روی عقل و برهان شد ممتنع که باشد
بر تخت ملك امکان ذات ترا معادل

۲۱ در بوستان تکوین بر گلبن صفاتش
از شاخسار سدره کروبیان بلابل

۲۲ وهم ارخیال مثلش بر لوح خاطر آرد
آن چون شریک باری در خارجست باطل

۲۳ سر قضا بر آرد بیرون ز پردهٔ غیب
گر دست قدر فکرش بیرون کشد انامل

۲۴ بار عطاش جز چرخ طاقت نداشت و آن هم
پشتش مقوس آمد از بسکه گشت حامل

۲۵ بر دست تست خامه میزاب آب رحمت
ریان ز بسط فیضش باغ دل افاضل

۲۶ مفهوم جود را فرد گوئی نبود در کون
در خارج از تو آمد بر کل فرد شامل

۲۷ بر جود ابر باران خندد بقهقهه برق
کز فیض دست شاهست بحر محیط سایل

۲۸ تا نور بشر بذلت در چشم آز نامد
نفتاد چشم آزی بر روی هیچ باذل

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give مهر

۲۹ نه چرخ ماوی آمد امواج[1] بحر دستت
آن[2] لا مکان و انجم آنرا حباب و ساحل

۳۰ بادا زبان بریده گر مرغ شاخ طوبی
اندر ریاض جنت هست از ثنات غافل

۳۱ در ثنای تو چرخ از بهر گوشواره
چیده برو فتاده روز نثار قابل

۳۲ در آسمان بزمت گیرد بدست ناهید
از انجم و دوایر دفهای با جلاجل

۳۳ روزی که پای عزمت بر خنگ دولت آری
باشد بسر دوان چرخ اندر رکاب راحل

۳۴ تیری که دست قهرت سازد روان بدشمن
شست قضا نشاند آن تیر در مفاصل

۳۵ نقشی بلوح آرد دهر ار خلاف رایت[3]
سکین کین قهرت سازد بحکم زایل

۳۶ یک جزو از کمالش گر عقل کل کند درک
در کنه قدر ذاتش داند[4] که هست جاهل

۳۷ برتخت ملک و دانش نی کس شنید و نی دید
شاهی بداد و بینش ذات ترا مشاکل

۳۸ قدر تو از بزرگی آن عالمیست کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

۳۹ هرگز نبود و نه بود چونتو شهی و آنگه
در بندگی و خدمت چون بندگانت[5] کامل

۴۰ حد ثنای[6] شه چون بیرون ز طوق فهمست
از لطف پردهٔ عفو بر عیب من فرو هل

۴۱ گر فیض خاطر من افزون بود ز سحبان
اندر مصاف وصفت کمتر بود ز باقل

۴۲ شاها روا نباشد کاندر بهار عصرت
باشد نهال آمال در باغ عمر ذابل[7]

1. *BH* gives از موج 2. *GY*, *BUL* and *HG* give از 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give نقشی بلوح دهر آراید خلاف رایت 4. *BH* gives دائم 5. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give بندگان 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives حدو ثنای 7. The same in *BUL* but *GY*, *BH* and *HG* give زائل

٤٣ باید شود بدورت با شاخ سدره همسر
فضل و هنر که بودند در صدر دهرخامل

٤٤ تو آفتاب ملکی فیض تو عام اما
انوار فیض نبود جز در محل قابل

٤٥ لطفت بمن عجب نیست چون لطف مهر واجب
با قربت ملایک آمد بخاک مایل

٤٦ چندین وزیر کامل بودند نزد شاهان
لیکن وجوه فضلم بر جمله هست فاضل

٤٧ این الفرات طبعم در معرض مبارات
زابن العمید وصاحب کم نیست درفضایل

٤٨ از نور آتش طبع و ز چربی زبانم
مصباح نظم و نثرم روشن کند محافل

٤٩ گرشد کمال در شعر بیمثل لیک نبود
در فضل و علم و دانش این بنده را مماثل

٥٠ رخسار مدعایم روشن چو خور بود لیک
اعمی است چشم حاسد[1] از دیدن دلایل

٥١ اما به پیش بارت جز چاکری و اخلاص
چیزی دگر ندارد این بنده از وسایل

٥٢ تا هست تیر تاثیر از قوس چرخ و تدویر
بر وفق حکم تقدیر واصل به بوتهٔ گل

٥٣ تاثیر تیر قهرت از شست پاک تقدیر
بر جان دشمنت باد بی انتظار واصل

قصیدة[2] لمؤلفه فی جواب حسام الدین انوری :—

١ ای مهر بیزوال تو ای[3] طالع از ازل
تا مهر اینچنین چه غم از ظلمت اجل

٢ کی لایق عروض زوال است سر عشق
ما فی الازل چگونه بود غیر لم یزل

٣ هر صورتی که عقل تصور کند ز حسن
باشد بنزد معنی حسن تو مبتذل

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give حساد 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* omit this *Qasida* 3. *BH* gives توام

٤ خاک در تو دیده زهی شرم اگر کنم
از کحل تار زلف بتان دیده مکتحل

٥ گشتم مثل بصنعت وصل آنچنانکه هست
شاه جهان بملکت ملک سخا مثل

٦ سلطان محمد آن شه غازی که شاه چرخ
دارد به رخ ز هیبت او صفرهٔ وجل

٧ پای علو قدروی از فرط اعتلا
کی میکند بفرق سر فرقدان محل

٨ در عالم جلالت قدرش نجوم چرخ
ازهار سنبل است شگفته بروی اتل

٩ گر نی سواد سایهٔ چترش بدی پدید
روشن کجا شدی[1] بجهان دیدهٔ دول

١٠ ور نحل نی بیاد گل خلق طیبتش
خوردی خلاصهٔ همه گل کی شدی عسل

١١ ور نه از مهب[2] دست تو بودی نسیم جود
در بحر آز غرق شدی کشتی امل

١٢ در افضلیت ولد آدم از ملک
جز ذات تو نیافت خرد هیچ مستدل

١٣ بالاتر است کعبهٔ قدرت بسی ازآنک
باشد سپهر و مهر ورا محمل و جمل

١٤ بر کل کون چشم بصیرت فگنده عقل
خاك در تو یافت بسی از سما اجل

١٥ غیر رضات[3] دست قضا گر کشد خطی
در دم کنی بحکم ازل عزل از عمل

١٦ گرمی زکائنات بسی بر تری خراب (؟)
چرخ و ستاره و خرد و نفس از خول (؟)[4]

١٧ گر هی کند صلابت تو بر سما و ارض
سرعت برد ز چرخ و ز طبع زمین کسل

1. *BH* gives شده 2. *BH* gives مهیب 3. *BH* gives غیر رضاه
4. The same in *BH*.

۱۸ سیلاب عفو تو بنشاند بیکدم ، ار
کانون چرخ پر شود از آتش زلل[1]

۱۹ جائی که شاه قدر تو خوانی کشد ، یقین
نزل حقیر بر سرخوانش بود حمل

۲۰ فیض مسیح دست تو اموات فقر را
در دم ممات آبحیاتی دهد بذل (؟)[2]

۲۱ آن ترشی زغم که بر ابروی خصم تست
جاری کند ز دیدهٔ جانی[3] سرشک خل

۲۲ از بهر دفع دشمن پیشه مثال تو
سلطان قدر او کند از نه فلك کلل

۲۳ از نار رشک نقد ضمیرش بگاه فکر
در بوتهٔ سپهر شده نقد مهر حل

۲۴ از سبقت وصول نوال تو بر سوال
باطل شده تاخر معلول از علل

۲۵ گر بیغرض وجود تو بودی بتخت کون
عنصر کجا شدی ز ملک قابل حیل

۲۶ ظلیست چون ز قصر تو این چرخ نه فلک
گر میرسد ز سایهٔ او مر ورا خلل

۲۷ از کل کون ذات تو بر تر چو عقل کل
کز کل عقل ذات توشد کل ما حصل

۲۸ بیند اگر وفای ترا چشمهای کوه
گیرد نقاب آب برخ از حیا جبل

۲۹ نه چرخ تو بتو بسر خوان قدر تو
نامد به نزد عقل بجز کلهٔ بصل

۳۰ دست خرد چو نبض جهانرا گرفت ، دید
از شربت حسام تو زایل ازو جبل

۳۱ دریای شرق و غرب بعین الیقین عقل
اوراق گلشن کرمت را دو قطره طل

۳۲ آن عالمیست قدر توکز فرط کبریا
افلاک تسعه است درو کهترین قلل

1. *BH* gives ذلل 2. *BH* gives در دم‌مات و آبحیات دهد بدل 3. *BH* gives جائی

۳۳ اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود یقین
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

۳۴ باست اگر بگرد جهان بر کشد خطی
ماند برون دائرهٔ کن فکان اجل

۳۵ ای شهسوار قدر ترا ماه و خور رکاب
وی در رکاب قدر تو هفت آسمان کتل

۳۶ کی باشد این روا که کسی کوبذات خود
نی داخل سوال بما باشد و نه هل

۳۷ گوید بنزد تو سخنانی[1] که نقد آن
باشد بنزد عقل سراسر همه دغل

۳۸ ذاتش اگر کشند بمیزان عدل فکر
باشد یقین بسی ز اقل اقل

۳۹ شاهان ز خوف سطوت شیر زیان اگر
گیرد بمکر روبهٔ دون گربه در بغل

۴۰ داند[2] خرد که شیمت روباه و گربه چیست
در معرضی که شیر کشد پنجهٔ جدل

۴۱ شیر غرین بصولت و هیبت کند نگون
گر[3] بر فراخت روبهٔ دون رایت حیل

۴۲ نهاده اند در پر و بال غراب شوم
آنحالتی که در پر باز است از ازل

۴۳ مبرم فروگرفته میسر شعاع طل
عین حسود لیک کلیلست از سبل

۴۴ از نکهت گل چمن نظم و نثر من
عالم بهشت گشت چه شد میرد ار جعل

۴۵ تا شمس چون کلیست بیک فرد منحصر
فردی که حکم او چوقضا گشت ممثل

۴۶ بادا فروغ مشعله در درگهت چنان[4]
کانجم شرار رو بود و مهر و مه شعل

۴۷ روی زمین ز اشک حسود تو گشته لای
تا فرق دشمن تو شده غرق آن وحل

1. *BH* gives سخنان 2. *BH* gives دارند 3. *BH* gives که 4. *BH* gives جهان

۳۸ ذات ترا بعمر مجازات با خضر
و از رفعتت شفق برخ چرخ از محل

---

۱ اهدی دجی ام من ظلام النوی فعل[1]
نجوم السماء جرس و افلاکها ابل

۲ ام اللیل قاموس سرای سفینة
حصانی لها ریح رکابی لها دقل

۳ اوان السری رکب نعاسی یوسف
وعینی له جب منامی له حبل

۴ اوان المنی جب رای مغرم
بهاو السری شوق و شهدی لی الوصل

۵ اوان الدجی روض سرامی مرة
وان الدراری زهرها و السما تل

۶ اوان السری سلک سهادی فراید
وعینی لها درج نعاسی لها قفل

۷ اوان دیاجیر السری بطن حامل
و فی بطنها منی و من تعبی؟حمل؟

۸ وهل نفسی الا وقوفی بساحة
تری ذروة الا فلاك من علوها سفل

۹ وماهی الا سدة الملک الذی
یطوف بها کل الملوك رضی عزل

۱۰ محمدن المحمود من آل بهمن
ملیك بسیط الارض حکما له وجل؟

۱۱ کان السماء امت لمثلک روية
و انک ممن لیس ممکنه المثل

۱۲ کان الندی روض عطاؤك نورها
وسائر؟ کل الکون فی ورقه طل

۱۳ کان الدنا شخص نجوم حواسه
بقاك له نفس دهاك(دهائک)؟ له عقل

1. This *Qasida* is to be found only in *BH*.

۱۴ کانک تیار نداك سحابة
وان السما قوس و اشهبها نبل

۱۵ کانک فی الهیجا ید الله قدرة
عطاک علی الاکوان حقا هوالبطل

۱۶ کانک مضیاف الوری بموائد
اوابد کل الکائنات لها نزل

۱۷ فلاتک عند العقل اعظم عالم
کان السما قوب استواء لها ظل

۱۸ کانک من کل العقول مصور
وان ملوک الدهر کلهم جهل

۱۹ کانک شمس فی اضاءة عالم
وضدک خفاش له العمی والذل

۲۰ کان جمیع العضو فی الخلق اعین
عطاک لها نور بشاشتک الکحل

۲۱ او انت سلیمان و آصف ملکه
وزیرك ولاعدی الذی حیتک النمل

۲۲ کانک لب الدهر بل لب لبه
وان السما قشر وان الثری ثفل

۲۳ کانک من نفس و عقل مکون
فنفس الوری جس واعلی النهی فضل

۲۴ تصم صماخ الکون من صوت صیتة
کان السما ابل و شمس الضحی طبل

۲۵ کانک فی الدنیا تمام مرادها
فداك ملوك الدهر بعدا و من قبل

۲۶ طویت بساط المدح عجزا کانه
سجایاك قاموس لسانی لها سطل

۲۷ کانی حسان وانت محمد
وان ثنائی فی سواك بی الضل

۲۸ کانی اصل الوتر فی انشادك الثنا
و بعد صلوة الوتر ماصلی النفل

۲۹ و یکره فکری والضمیر تراوحا
ثناءك طفل والضمیر به بسل

۳۰ کان مدادی فی الدواة سلافة
یبانی لها ساق مدیحی لها نقل

۳۱ کان یراعی للدواة رضیعة
وان دعات الدست فیهاهم الخطل

۳۲ فعش فی نفاذ الحکم شرقا و مغربا
عرایس ماتهواه فی عقلک الکل

۳۳ و دم فی ارتفاع ان رای العقل جده
کانک فی علو وان السما سفل

---

(۳۸)

مما کتب الی جناب السامی مولینا عبد الرحمن الجامی ادام الله تعالی ظلال ارشاده[1]

تمنی رجال ما ارادوا و انما
تمنیت ان القیک حیث ارید
و ان لم یکن بینی و بین لقاء کم
سوی عمر[2] یوم انه لبعید

نظم :— گوئی که باز ده خبر[3] از سرگذشت خویش
اینک عیان ببین که عیان از خبر گذشت
از دست هجر یار[4] بجانم رسید کار
سر جملهٔ حدیث همین است و سرگذشت

پیش طاق مبانی محبت[5] و اخلاص بتزویقات حسن عبارت آراستن و سرادق رواق فلك طباق محبت جنانی[6] را بتمویهات اسالیب کنایت واستعارت پیراستن و بدست مشاطهٔ خیال رخسارهٔ خورشید انارت سورت بال بوسمهٔ مداد و خال و خط نقطه و خط پرداختن و چهرهٔ یوسف[7] مصر وداد و مهر بگلگون کلمات گوناگون منثور و

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* gives the title thus :— مما کتب الی بعض الافاضل while *BH* merely puts قصیدة لمولفه فی جواب حکیم الدین انوری 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give العرفاء ادام الله ظلاله الی یوم الجزاء 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives سوی عمر یوم 4. *BH* gives باز 5. The same in *GY* but *BUL*, *BH* and *HG* omit گفتی که از باد خبر 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* omits را محبت و 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give وچهره یوسف قوه مصر

موزون موشح ساختن و تمره و زیرهٔ مفرح خاطر تیره در صنوف ظروف الفاظ و حروف نهادن و سرپوش منقوش تکلف بران افگندن و پیش کریمان کرمان دانش و مقیمان بصرهٔ بصیرت و بینش بردن عین سخافت و خارج طرق[1] فراست و حصافت است ـ

شعر :— و ما الحلی الا زینة مستعارة
یتمم من حسن اذا کان قصرا
و اما اذا کان الجمال موفرا
فکالشمس لم یحتج الی ان یزورا

مصرع :— بخال و خط و رنگ و بو چه حاجت روی زیبارا ؟

بنابرین عنان سمند عزیمت ازان سمت مصروف داشته بجانب حصول اجل مآرب معطوف ساخته و از مسالك تکلف و اعتصاف و مدارك استغراق اوصاف عدول جسته بر سر کوی دعا و نیاز، که منزل طالبان[2] کنوز راز است ، مقیم گشت ـ قادر بیچون و سلطان نافذ فرمان اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون ، که مهندس شکل عروس جهان و موسس بنیان سبع طباق آسمانست ، شرف دیدار مشتری انظار آن عالی شان ولایت نشان بلبل خوش الحان گلشن شهود و ایقان خورشید زر افشان و دریای در افشان[3] جهان فان ، مفتاح مغالق مراتب سلوك ، مصباح ظلام هواجس اوهام و شکوك ، الذی صار آیة السجود فی مصحف الوجود و انار من شجون شجرة بنانه نار الشهود ، رب کما اجریت من مجاری انامله فرات الحیواة و جعلت قلمه ذاالقرنین[4] فی ظلمات الداوت ، زین اعناك اشوافنا باطواق ملاقاته و سکن حرارة بالنا من زلال وصال وجناته در احسن اطوار بی عروض زنگ اعذار در آئینهٔ وجود میسر گرداناد ـ و چشم فواد[5] که در راه حصول این مراد چار گشته است ، بکحل مژدهٔ قدوم فیض نثار پرنور باد ، رباعی :—

مرا زهر دو جهان حضرت تومقصوداست
که حضرتت بحقیقت مقام محمود است
دریچهٔ نظر و رهگذار خاطر من
بجز خیال تو بر هرچه هست مسدوداست

الوف دعا ، که گلهای ارواح در حدایق اشباح بنسیم عنبر شمیم اخلاص و صفای آن انفتاح یابد[6] و دل عندلیب لسان در بوستان بیان از رنگ و بوی ثنای آن

1. *GY* and *HG* give طرف 2. *AH* resumes the text here. 3. *BH* gives در افشای 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ذی القرنین 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وچشم ناز و حشم فواد 6. *BH* adds after انفتاح یابد the following :— ظهور طلیعهٔ لشکر شب زنگی چهر درزمان جلوس ترك مهر بر سریر قعر سپهر و اوراق

انشراح پذیرد ، بر جناح طایر زرین بیضهٔ صباح و بال و مرصع سیه زاغ رواح ارسال و ابلاغ میدارد - و تعریف ماهیت شوق و غرام و دلیل و تعلیل ضرام دل مستهام نه در کنج کیسهٔ [1] اقیسه و مواد و حیطهٔ رسوم و حدود ناقص و تام است ، زیرا که بضوابط دلالت عقلی و وضع بیان حقیقت صورت شخصی و نوعی آن محال است ، و شاهین ناطقه بجناح افکار صادقه و قوت شهپر سرعت انتقال در هوای مقال آن بی پرو بال - خود چه جای جسارت افکار و انظار بشرست، بل کواکب سیار ، که فرسان میدان فلك دوارند ، با اسنهٔ انوار و کمندهای انظار و نشاب شهب و مراکب افلاك و رکاب قطب در میدان تبیان الم هجران از هجوم هیجان آه جنان [2] مانند شیر ژیان از آتش سوزان لرزان و گریزان اند - شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصائصه
وان یکن بالغا فی کل ما وصفا

بیت :— آنی که دارد آن مه و این غم کزو مراست
آن غایتی ندارد و این هم نهایتی

سفینهٔ دعای التقای آن ملک مماثل را بشراع رقت دل و ریاح آه سحرگاه در بحر کرم نامتناهی الهی روان داشته و به احمال واثقال وثوق رجا مشحون ساخته که عنقریب خورشید ملاقات حیات مضاهات از افق حسی طالع گردد ، و برجیس توفیق دیدار سعادت آثار ملاقی از مطلع عمر باقی لامع - بیت :—

غالباً خواهد کشود از دولتم کاری که دوش[3]
من همین کردم دعا و صبح صادق میدمید

این مکتوب محبت مسطر و ملفوظ اخلاص مصدر از دار الحرب[4] سنگیسر محرر و مقرر گشت - همت قضا اثر خورشید نظر رفیق این سفر گردانند تا این اراضی، که از زمان ماضی الی هذا العهد بکواکب هدایت مناقب اهل اسلام منور نگشته است وارتفاع قلاع فلک شکوه و اصقاع و ارباع بیشه و کوهش مسیر اقدام همم اعاظم سلاطین و ممر مواکب کواکب آئین بادشاهان دین نیامده ، برمقتضی همت الرجال تقلع الجبال بایسر وجوه مسخر [5] گردد - و مسافران بر و بحر از خوف و خطر کفار نابکار و شر و ضر و اسر و کسر فسدهٔ غدار خلاص یافته چهرهٔ مقصودشان از

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit کیسه
2. *GY* and *HG* give جاد
3. *GY* and *HG* give غالبا خواهد کشود آن دولتم
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give از وی که دوش
5. *BH* gives میسر همت قضا از خورشید نظر

تعرض شوک شوکت ملاعین محفوظ ماند و از مایدهٔ فایدهٔ مذاق جان شان [1] محظوظ آید - رب کما کحلت عین بصیرتی بکحل الاهتمام ، نورها باتمام حصول المرام و اعلان شعار الاسلام - بعد هذا بر خاطر عاطر ، که در آئینهٔ رخشان خورشید اشراقش آتش درون این[2] دل مشتاق مانند نور در چهرهٔ خور ظاهر است و در نظر بالش صفای طویت جان مهجور از سواد این سطور چون جمال ماه از شب دیجور باهر ، مخفی نیست که فایدهٔ سیر از عوالم مجرده بساط مامول السماحت صورت و ماده مشاهدهٔ جمال وحدت است بطرزی که استار[3] کثرت حاجب دیدهٔ بصیرت جنان نشود و گرد وهم و گمان گرد اذیال کمال ایقان نگردد - و هیچ شک نیست که مصباح راه هدایت در زجاجهٔ سینهٔ صاحبان لوای[4] ولایت موضوع است و اثر خبر معنعن من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا از زبان بشارت رسان این گروه قربت شکوه مسموع - بیت :—

از در اهل صفا روی مگردان ای دل
هر که دور است ازین در بخدا نزدیک است

و درین روزگار علم[5] این نار و منظر این آثار آن ذات مهر انوار است - بیت :—

چون توئی نیست در زمانهٔ ما
هر که گوید که هست گو بنما

و چنین استماع افتاد که عزیمت زیارت حریم حرم ، که عین فرض و ادای[6] قرض است ، در خاطر شریف مجزوم و مصمم است - اگر ازین طرف باستانهٔ بیت الحرام توجه نمایند و سوختگان آتش کباد و خستگان درد فواد را به سلسال وصال ریان گردانند ظلام نقصان عارض جمال آن کمال نخواهد شد - بیت :—

اندر شب سیاهم گم گشت راه مقصود
از گوشهٔ برون آ ، ای کوکب هدایت

چه یقینست که مهر و ماه را از انتقال خراسان روز به هندوستان ظلمت اندوز غبار نقصان بر اذیال کمال[7] نمی نشیند بلک عالم ظلمانی از اشعهٔ لمعهٔ جمال شان نورانی میگردد و رسم محمود و عادت معهود است که ارباب مکارم کمال و معالی لیالی حال مخلصان را بنجوم قدوم متحلی سازند و آئینهٔ قلوب مرضی را بمصقل عبادت از زنگ امراض متجلی - بیت :—

1. *BH* omits جان شان
2. *GY* and *HG* give ایمن
3. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives استاد while *BH* puts اسبال
4. *BUL* and *BH* omit لوای
5. *BH* gives عالم
6. *BH* gives ادنی
7. The same in *BH* but *GY* gives از باب کمال مکارم, *HG* gives از بال کمال مکارم, while *BUL* and *AH* omit کمال altogether.

بزدای زنگ حیرت از آئینهٔ دلی

کز پرتو جمال تو یابد رخش جلی

و دیگر کواکب التفات از مطالع حیات طالع فرموده شرح نسخهٔ [1] فصوص ، که ارسال فرموده بودند ، مخدرات مقاصد بی حجابت ارتیاب بر منصهٔ بیان بصورتی عیان گشت که ناطقهٔ روان از کمال حسن آن انگشت شهادت بالا داشته کلمهٔ طیبهٔ توحید را ذاکر آمد ـ شعر :ـ

لله لولؤ الفاظ تساقطها

لو کن بالغید لاستانسن بالعطل

ومن عیون معان لو کحلت بها

نجل العیون لاغنتها عن الکحل

بحر من الراح لو دارت سلافتها

علی الزمان تمشی مشیة النمل ـ

و ثمرات حروف کلماتش در تنویر بصر بصیرت قلوب عشاق وازالت آثار کروب دل مشتاق مماثل اصداغ مه رخان جهان ومشاکل ذوائب کواعب حور جنان آمد ـ

شعر :ـ فالفاظ کدمعة ذی دلال

و معنی مثل حجة ذی دلایل

بیت :ـ ای حرفی [2] از کتاب تو از رحمت آیتی

حق را بروزگار تو با ما عنایتی

واز رحیق تحقیق ، که بدست توفیق در جام توضیح و تنقیح باحسن تنسیق ریخته بودند ، جان ناتوان ، که در حالت ارتحال و قبالهٔ انتقال بود ، قبل از تطاول مخالب فوات شرافت شربت ماء الحیوة دریافت ـ شعر :ـ

فلو نضحوا بها ثری قبر میت [3]

لعاد الیه الروح وانتعش الجسم

لیکن از آن ذات ملکی ملکات ، که خاطر خطیرش در آسمان عالم صغیر مهر منیر است و ضمیر بینظیرش محلی صور عالم کبیر ، بی شک وشبه از کیفیت حال وسورت بال این فقیر حقیر [4] خبیر خواهد بود ، وچون کیفیت حال برآن فضایل مثال واضح است اگر از روی احسان و افضال بی امهال و اهمال آفتاب جمال برین دیار لایح

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give شرح نقش فصوص The correct title of the work is وشرح فصوص الحکم ; for further information see *Notes*. 2. *BH* gives حرف 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give فلو نضحوا منها ثری قبر میت 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit حقیر

گردانند و پراگندگی خاطر اهل طلب را بدست تربیت مجتمع و مرتب فرمایند ، امید واثق است که مسافران ارواح که ، برمراکب اشباح در مراحل و منازل صباح و رواح سائرند ، قبل از تمانع دست آجال از صعود و هبوط رجا و قنوط خلاص یافته بشهرستان مقاصد بال نزول نمایند ـ ودر ریاض رضا بصفت لایمسنا نصب ولا یمسنا فیها لغوب موصوف آیند ـ اللهم لا تخیب رجائی و اوصلنی الی منائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر ـ بیت :ـ

پس ازچندین شکیبائی شبی یارب توان دیدن

که شمع دیده افروزیم درمحراب ابرویت

همیشه آن سالک مسالک قدسی و مالک ممالک کمال انسی برسریر وجود بتاج بقا و خلود متوج باد و بضاعت التماس گرفتاران حبس عقل و حواس در نظر کیمیا اساس آن قافلهٔ سالار کاروان استیناس مقبول و مروج ـ

---

(۳۹)

ما کتب الی السلطان الکیلانی ادام الله ایام عمره الی یوم الدین واخبار فتح قلاع سنگیسر وغیره وحالات ولده الخواجه عبدالله ـ

شعر :ـ من چه گویم در کمال کبریای حضرتت

آفرین برحضرتت کز هرچه گویم برتری

بالعربیه :ـ بمن نضرب الامثال ام من نقیسه

الیک واهل الدهر دونک الدهر

درر غرر مدحت و ثنای آن حضرت اعلی ، که مخزون خزینهٔ سینهٔ جان با وفاست ، ازان بیشتر است که رشتهٔ امتداد عمر ، اگرچه بقدر و حصر بقای مسیح وخضر باشد ، نظم آنرا وافی و کافی بود ـ شعر :ـ

فما بلغت کف امرئ متطاولا

من المجد الا والذی نلت اطول

ولا بلغ المهدون للناس مدحه

وان اطنبوا الا الذی فیک افضل ـ

واگر نقاش نگارخانهٔ بال از سواد عین ومژگان و حدقه مداد و دوات و لیقهٔ پردازد تا بکلک تیز تگ خیال نیرنگ جمال مدح آن پادشاه تخت کمال برصفحهٔ صحیفهٔ

مقال منقوش سازد ، همانا که ذیل عذرای ثنا را ، که حورای ریاض اخلاص جانیست ، باوساخ ادراکات حواس فانی مغشوش ساخته باشد - شعر :-

تجاوز قدر المدح حتی کا نه
باحسن مایثنی علیه یعاب

لا جرم بنان زبان از دامن بیان آن کوتاه داشته واز خرمن آسمان نشانش دانهٔ چند سها شان در مزرعهٔ تبیان کاشته آمد - بیت :-

چون نیست درخور توکسی را زبان مدح
آن به که افتتاح سخن بر دعا بود

مبدع ماهیت بی ماده و مدت و مخترع هویت جامع المزیت کثرت و وحدت حضرت والا منقبت را یعنی سلطان اقالیم وجود ، والی مکرمت و جود ، آئینهٔ صورت کمال حزم و انتباه ، مشرق آفتاب جهانتاب السلطان ظل الله - شعر :-

الدهر لولاک مافاقت [1]سجایاه
والمجد لفظ عرفنا منک معناه

سحاب دیم عواید وعوارف ، مظهر فواید ولطایف بنص جعلکم خلائف ، ممهد جهات عالم عدل گستری ، مشید ارکان جهان رعیت پروری ، بیت :-

پادشاهی خاصه کارتست وبر درگاه تو
کار دیگر پادشاهان بندگی و چاکری

الذی لایرضی حوافر اشهب جلاله ان یصیر اکلیل الفلک من نعاله و یابی کدوة همة باله ان یکون رداء المجرة من حاشیة اذیاله ، رب کما شرفت حیاه النقود المسکوکة برسوم اقلام القابه وفضلت شفاه الملوک بتقبیل تراب عتبة بابه ، اجعل درة تیجان الخواقین من حصاة ساحة جنابه وشامة خدود الوحود من سواد نقاط حکمه وکتابه الی یوم التناد موید و منصور داراد - کمینهٔ مخاص باوفا ، که ظلام توهم سمعه وریا از سطح لوح ذاتش مطلقا محواست و تصوز شیه صورت اخلاص جانش درآئینهٔ وجود و امکان عین سهو - شعر :-

ولو خطرت لی [2] فی سواک ارادة
علی خاطری سهوا قضیت بردتی

بیت :- مرا غیرت بران دارد که چشم از غیر بر دوزم
زعشقت آتشی سازم خیال ماسوا سوزم

1. *GY* gives ماقالت 2. *HG* gives بی

وروائع بدائع دعا وخدمت ، که اشعهٔ جمال صورت آن موجب احتراق وحیرت روشنان فلک است و با حلل عجز وآزو حلی ضراعت ونیاز مسجود جباه صنادید ملک

بیت :- خواست ملک ولی نشد گوهر شوق را صدف
تیر بلای عشق را رشتهٔ جان ما هدف

برجناح طایر روح تیز پر ، که قریب و بعید و زیر و زبر در نظر همتش برابراست، ابلاغ وارسال میدارد - وچون تارک حیات بتاج خلاص و دولتخواهی آن خاندان مفتخر و مباهی است، و در ادای صلوة و شکر صلات آن دودمان نه ناسی و ساهی، امید چنانست که خیام سلطنت آن حضرت بعماد سداد و طناب دعای مستجاب بروفق مرام حتی القیام مستدام باشد - والحمد لله که آئینهٔ دولت بمصقل شیمت آن حضرت مجلو ومصقول است ، وثمر حصول مرادات از شجرهٔ سیر و حسن صفات آن ذات معدلت سمات ماسول بل مبذول - رباعی :-

بخت بی درگاه تو یکدم شکیبائی نکرد
فتنه راجز غصهٔ[1] عدل تو سودائی نکرد
بی جواز رای تو کافاق ازو آراستست
از افق خورشید قصد عالم آرائی نکرد[2]

طایر میمون فال غرام نه چنان عالی منزلت و مقام است که بقصبهٔ[3] اقلام وشبکهٔ مسلسل ارقام کلام شکار افهام انام گردد و همای همایون بال بیان شوق بال نه آن هوا دارد که بتابخانهٔ جنان و بادخانهٔ دهان سر فرود آرد ، بلک عقل پیر روشن ضمیر در دبستان بسط تقریر طفل لوح خوانست و وهم دور اندیش بر مایدهٔ ضبط کم و بیش آن طفیلی خوان - لمولفه :-

نور شوقست فیض مهر ازل
تو مکن رو بما سوال بهل

جبههٔ جان بر خاک خضوع موضوعست و رایت رجا بدست تبتل و بازوی توکل مرفوع که چنانچه گوش خاطر بجواهر استماع مآثر آنحضرت مکارم مظاهر مفرط ومشنف است ، حاسهٔ بصر پر آب برویت جمال آن سرور و بهتر سلاطین بحر و بر مشرف گردد

بیت :- آنرا که پای بود نداد این طلب زدست
وآنکس که چشم داشت درین ره بپا نرفت -

در تاریخ اوایل ماه رمضان قلم تیز زبان کمر بیان بر میان جان معقود داشته کیفیت

1. *GY* gives عرصه 2. *BH* and *AH* omit the second *bayt*. 3. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* gives قبضهٔ

صور احوال بر پیش طاق رواق مقال نگاشته گردانید ـ مضمونش آنکه چون از
دریچهٔ آذان بکاخ صماخ رسید که عرصهٔ مملکت کوه دم و کوجستان[1] در قبضهٔ اقتدار ـ
آن شهریار جهان آمده است ـ نظم :—

عقل از نشاط مژده بجان برد ناگهان
کاخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
جان نیز گفت شکر خدا را هزار بار
کانچه از خدای خواسته بودم بمن رسید ـ

حقا که دل مستهام شربت فوز مرام از جام این کلام بکام جان کشید وصدای شکر
و سپاس از عندلیب جان ، که درچمن جنان آشیان دارد ، هریک از مجاوران زاویهٔ
ملکوت و ناحیهٔ جبروت بگوش هوش شنید ـ شعر :—

صبح الاجابة من افق الدعا طلعا
یا نفس بشری لما املت قد وقعا

و اگر از عنایت بی غایت سبحانی ، که رقم مراد جانی بی وسیلهٔ سوال انسانی بقلم
ارادت او مکتوب بست و خیام اقبال بی اوتاد اظهار ابتهال واطناب اطناب مقال در ساحت
ازل الازال بدست قدرت او مضروب ، هیچ عجیب و غریب ننمود ـ مثنوی :—

مانبودیم و سوال ما نبود
لطف او ناگفتهٔ ما می شنود
گرپرائیم تیران نه زماست[2]
ما کمان وتیراندازش خداست

مصرع :— وین هنوز از پرتو خورشید بخشش لمعه ایست ـ

چه چهرهٔ خضوع و خلوص به سوز ونیاز وخشوع مخصوص است وصنوف دعا در
مصاف صفا موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص که قوایم سریرحشمت آن شهریار
حاتم همت چون کرهٔ ارض ثابت و راسخ باشد ، و رایات فتح آیات آن مکرمت مآب
مانند علم صبح و منجوق آفتاب عالی و شامخ ـ بیت :—

امید هست کز اثر این دعا و سوز
ماءمول دل بچشم خلایق شود چو روز

وآنچه از سوانح احوال اینجا ، که از تتق سراپردهٔ رجا در ساحت وجود ظهور یافته

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give کوچسان, while *AH* gives کرجستان
2. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give گرپرانم تیران نه نهانست

است ، آنست که بتوفیق حضرت موجد کل لمعهٔ ازمشعلهٔ لطفش منور مسالک سبل
است و برکت و میمنت همت آن پادشاه ملک وملت در شهرالحرام محرم قلعهٔ متینهٔ
رکینه[1] رینگنه ، که عروج قوت ادراک نظر بکمند خیط شعاع بصر برشرفات بروج
آن عین خیال است واز شوکت خار و هیبت تیغ کوهسارش وصول دلیران شیرشکار
بر ذروهٔ غرفهٔ دیوارش محض محال ، بعد از تامل بسیار بطریق تدبیر وافتکار و
پاششِ بی شمار درهم و دینار و قوت وصلابت مردان کار منفتح آمد ـ لمولفه (؟) :—

ومن طلب العلیاء بالسیف والندی
وبالرای لم یبعد علیه مرام

مثنوی :— هر آنکس که باشد سرخیل شاه
دلش باید و رای و گنج و سپاه
نشاید بزانو بر کس نشست
مگرآنکه دارد کشاده دو دست

و قلوب اهالی اسلام مانند گلستان مینا فام از انفتاح آن قلعهٔ بلند بام روشن و منشرح

شعر :— لمن تطلب الدنیا اذا لم ترد بها
سرور محب اوکمود حسود

و بعد ازان بفتح قلاع و تسخیربقاع رای سنگیسر ، که هریکی بسبب رفعت جبل
وسعت جنگل بآجام وآکام طبرستان و دماوند همسراست و بواسطهٔ علو قلل واستحکام
محل مشاکل و معادل فلک زحل اند و احجار منجنیق رعد کردارش شکنندهٔ دندان
اسد وکلهٔ کنگرهٔ برج حمل ، واز تراکم و تصادم اشجار ، که پیرامون هر حصار
قایم و استوار است ، کوکبهٔ ضحوهٔ نهار در اندرون آن بیشهٔ غریب آثار نمودار
غیاهب شب تار مینمود و طوطی و طاؤس از مضائق طرق[2] مطموسش از امید
عبور محروم و مایوس بودند ، باهتمام تمام و اجتهاد مالا کلام رقم تسخیر آن[3]
بر منشور ضمیرمسطور کرده ، و رای آن دیار ، که قدوهٔ فرقهٔ کفار واسوهٔ زمرهٔ فجار
بود ، بشکوه کوه و گروه انبوه وعمد ممددهٔ اشجار و بروج مشیدهٔ حصار آن مقدار
اعتلا و اغترار و تنمر و استکبار اظهار میکرد که از لسان[4] شعار و دثارش گزاف و
لاف لیس فی الدار غیرنا[5] بگوش هوش صغار و کبار میرسید و در هر سال موازنهٔ
سیصد جهاز ابر پیکر کوه لنگر ، چه ازان رای مذکور و چه ازان قبایل و اقاربش

1. *GY* and *HG* give کینه but *AH* omits رکینه altogether.
2. *GY, BH* and *AH* give طریق 3. *BH* gives رقم تسخیر آنمقام بر 4. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* gives از زبان استخصار 5. All the *MSS.* give لیس فی الدار غیر ناد یار

از اناث و ذکور وسران و مقدمان لشکر ومتمولان ومتمردان بندر جهت سفک دمای مسلمانان نهب اموال اهالی ایمان در تمام اقطار بحار روان میشدند - بیت :—

اگر بدکنی هم توکیفر کشی
نه چشم زمانه بخواب اندرست
بر ایوانها نقش بیژن هنوز
بزندان افراسیاب اندرست

وچون کثرت رجال و رفعت جبال وجلادت طباع و جلالت قلاع آن کفار لعین منظور نظر عین الیقین آمد محقق و روشن گشت که اگرچه اقتصاد[1] در جمیع مواد عین سداد است اما تسهیل صعاب امور و تذلیل رقاب اهل غرور و شرور جز[2] بارفاد مال و احتشاد رجال وقلوب مستمال بتحقیق و یقین محال است زیرا که خوف و اندیشهٔ سعت بیشه و توهم شکوهٔ رفعت کوه و اندوه مردان روز میدان[3] از مفارقت روان از ابدان بسبب عدم استجلاب بواطن خدم و بواسطهٔ انتفای انجذاب خواطر حشم است - واین معنی سبب انصباب سیلاب غم و موجب انسکاب سحاب ندم - بنا برین بعد از رعایت مغزای این کلمات لایقه و جبایت فحوای این[4] فقرات فایقهٔ شایقه در استجماع رجال جهاد و استیفای اجناد جیاد غایت جد و نهایت اجتهاد نمود و مسالک و مفاوز تحفظ رزم را بپای تیقظ و حزم پیموده در غرهٔ رجب المرجب مقدمهٔ لشکر ظفر اثر را بجماعت جسارت بضاعت شیر شجاعت از قتاک اتراک و نجب عرب واز افراد اکراد و شیران شول و دلیران غول و اشبال بیشهٔ گیلان ، که شجعان معرکهٔ یوم التقی الجمعان اند ، آراسته آمد و بواقی جیوش دریا جوش و فیلان رعد خروش وغلامان ترک و حبوش و سران با جرأت وهوش را میمنه و میسره و قلب ساخته آتش قتال و جدال از اطراف اکناف قلعه ماچال آسمان مثال اشتعال داده ، و رسول سهام را با کلمات دلپذیر و پیغام تام[5] در پیش فرستاده آمد ، وقطرات پیکان از قوس و قزح کمان بر ساحت سینهٔ آن مفسدان چنان باران داشته که جیحون خون از مجاری درون و بیرون آن فسدهٔ دون در تمام کوه و هامون روان گشت - مثنوی :—

ترنگ کمان کرده جانها ستوه
فشافش کنان تیر بر هر گروه
بتیري که آمد روان از کمان
بپهلو درآمد یک از کافران -

1. *GY* gives اقتصار 2. *HG* omits جز 3. *BH* gives مردان رسان روز میدان
4. *HG* omits این 5. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نام

و بصاعقهٔ تیغ بران و بارقهٔ سنان طوفان دما از شعاب رقاب و سیل عروق واعصاب آن عبدهٔ اصنام و عندهٔ اسلام بنوعی جریان یافت که مظنهٔ آن شد که واقعهٔ یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی مشهود عین اولوالابصار آید تا از طلوع کوکب عنایت پروردگار ظهور مواکب همت آن شهریار کامگار قلعهٔ منیعهٔ ماچال را ، که اعظم قلاع و جبال آن مفسد بد فعال بود ، بساعة واحدة بی مشقت و مجاهده در حوزهٔ تسخیر آورده شد - بیت :—

خیز تا برکلک آن نقاش جان افشان کنیم
کین همه نقش عجب در گردش پرکار داشت[1]

شعر :—
الحمد لله حمدا دائما ابدا
اذ یسر الله سالم یوته احدا[2]

و چون قوت و سطوت جنود منصور ملحوظ نظر رای مقهور آمد ، و اکثر سران لشکر و مقدمان عسکرش بدست اهل جهاد ماسور گشتند ، رای مذکور حبال عجز و ابتهال برگردن بال انداخت و ترک استبداد و استقلال را وسیلهٔ حصول آمال ساخته فرزند خود را با بعضی مردم خرد مند از قلعهٔ کیلنه ، که محاذی قلعهٔ ماچال است و مسکن و مامن آن بدفعال ، فرستاد و قبول کرد که قلعهٔ مذکوره را ، که بیان ارتفاع و اتساعش بمونت یراع و معونت طباع موسوم بسمت امتناع است ، تسلیم نماید - لمولفه :—

میرسد درگوش هوش از راه جانش صد نوید
هرکرا از نور دولت روی بخت آمد سپید

و چون استعلای لوای اهل جهاد واستیلا بر بلاد بیجانگر ، که مبدأ و معاد کفر و فساد است ، مطلوب کلی و مرغوب اصلی فواد بود ، باستشفاع ملوک واکابر امان داده داغ بندگی و خدمت بر جبین جانش نهاده در ولایت اسلام آنقدر قریات ، که به قوت لایموت آن لئیم کافی باشد ، قبول کرده آمد - وبعد از تسلیم وتملک آن اطراف و اصقاع سنگیسر و احتیاز جوانب آن بحر و بر و ربط و بسط ولایات و ضبط وصیانت وجوهات و حفظ و رعایت جمیع جهات مردم کاردان کافی وعمال و متصرفان غیر جافی و سران باشکوه و وقار و عساکر کرار غیر فرار معین ساخته ، بر سبیل استعجال بی توقف و اهمال عنان عزیمت لشکر اسلام بصوب جزیرهٔ گووه ، که بندر مشهور بیجانگر است ، معطوف داشت ، وهمگی خاطر و جملگی باطن وظاهر برفتح آن محل

1. The same in *GY, AH* and *HG* but *BUL* gives پرکار بهاست while *BH* gives چیست 2. *GY* and *HG* give واحدا

مصروف؛ و از طرف دریا صد و بیست جهاز سحاب هیاکل ، و از طرف خشکی عساکر دریا مشاکل ، فرستاده ، و کمترین مخلصان با بواقی خیل و حشم ، که شیران عرب و ببران عجم اند ، بطرف جزیرهٔ مذکوره توجه نموده و جزیرهٔ مذکوره ، که بتوافر حیاض و اشجار و تکاثر غیاض وانهار و اصناف وانواع ازهار آئینهٔ جمال آثار جنات تجری من تحتها ألانهار است - شعر :—

وماء علی الرضراض یجری کانه
صفایح تبر قد شکلن جداولا
کان به من شدة الجری جنة
وقد البسته [1] الریاح سلا سلا

و در خوشی و نزاهت ضرب المثل تمام هند و بمشاهدهٔ نظر و احساس بصر بیعدیل و همسر وند ، در بیستم ماه شعبان مسخر لشکر ثعبان نشان آمد - الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله - وتا بندر هنور [2] مضمار مراکب لشکر منصور ساخته عنقریب بطرف شهر محمد آباد عزیمت مراجعت جزم است - و سبب توقف فرزند عبدالله از شرف ملازمت درگاه آسمانجاه درین سال آن بود که چون بتوفیق حی ذوالمنن صورت سلطنت زمین و زمن بدست مشاطهٔ اتفاق حسن درآئینهٔ حال سلطان حسین بیگ منظور گشت ، بر منشور دولت وافر صولتش طغرای نصرت آئین و نرید [3] ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض و نجعلهم ائمة و نجعلهم الوارثین مسطور ، در نظر عقل دور بین چنان مستحسن و ممدوح نمود که درین سال مراحل و مناهل سبل [4] را به ارسال هدایا و رسل ازخار موانع پاک گرداند - و در سال آینده فرزند عبدالله رابطریق حسن ، چنانک از تطاول اهل ظلم وفتن محروس باشد و نوعروس حرمت جلوه گر آئینهٔ ناموس نماید ، فرستاده شود - وچون موانع عزیمت فرزند بندگی شعار از حرکات و انظار کواکب سیار است و دل وجانش بدل وجان متوجه ادراک شرف خدمت آن آستان فلک آشیان ، لا جرم درعذر آن این دوبیت را بلسان حال و قال گویانست - شعر :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives و قد الهته من
2. *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give هنوز but *AH* puts هنوره but I think the proper name of the ancient island is *Honawar*, which is situated about hundred miles south of Goa and was one of the most important among the ancient coastal islands. For further information please see notes.
3. *GY* and *HG* give نرید 4. *GY* and *HG* give سیل

انحوکم ویرد وجهی القهقری
دهری فسیری مثل سیرالکواکب
فالقصد نحو المشرق الاقصی له
والسیر رای العین نحو المغرب

بنابرین درین سال موقوف داشت وهمگی سعی و اجتهاد براستقامت غزو و جهاد گماشت - توقع که نظر تربیت برطبق شفقت آن خاندان شامل حال بنده زاده گردانند وچون همواره نهال چمن آمال از نظر مهر آن خاندان مرحمت وافضال برومند و سیراب بوده است ، بنابرین ترقب و ترصد چنانست که این بندهٔ پیر ضعیف را در اتمام [1] سهام جهاد بهمت عالی منزلت امداد نمایند - بیت :—

توئی که شاهد جانی باول و آخر
همین بود نفس آخرین شهادت ما

زیادت برین دست انشای اختراع باصطکاک الفاظ وصریر یراع صداع ذات آن ملکی طباع نداد ، وقدم جرأت و انبساط از دایرهٔ ادب و احتیاط بیرون ننهاد نظم :—

تا آب رخ مملکت و آئینهٔ عدل
از گرد سپاه و دم تیغست مصفا
بادا همگی نقش مراد تو مصور
در ناصیهٔ [2] این فلک آئینه سیما

---

(۴۰)

جواب مکتوب کتب الی حضرت المخدوم الاعظم الاکرم السامی مولٰنا عبدالرحمن جامی قدس سره

مثنوی :— نه درحرف گنجد غم اشتیاق
نه خامه نویسد حدیث فراق
قلم را بسوزد زبان در دهن
گر از آتش شوق گوید سخن

هر چند که سراپردهٔ شمول حروف محیط جهان وجود وعدم است واز بقاع کثرت و

1. *GY* and *BH* give تمام 2. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give ناحیه

حدوث تا قلاع قاف وحدت و قدم مسیر قدم مسرع لسان و قلم ، لیکن قدرت اجنحهٔ حروف واقلام در هوای فضای شوق و غرام چون جنان جماعت جبان در معارک مصاف شجعان بعجز و قصور موسوم است ـ بیت :ـــ

جائی که شوق دست تغلب کند دراز
چه جای کلک و حرف خرد در حساب نیست

و قوت باصره ، که دیده‌بان شواهق حدود و رسوم است ، در ادراک ولوع دل مهموم مانند چشم خفاش و دیدهٔ بوم از ظهور نور مهر[1] مایوس و محروم ـ

لمولفه :ـــ خارج است از حیطهٔ حرف و قلم اسرار شوق
همچنان کز سور ملک عقل نور عشق و ذوق

چه دیبای حسن عبارت ، که منسوج کارخانهٔ کمال براعت واستعارت است ، بحدت سوزن لسان و رشتهٔ سخنان فصاحت نشان برقامت خصوصیت حال هجران نمیتوان دوخت ـ شعر :ـــ

فکل قمیص خیط من نسج تسعة
وعشرین حرفا عن غرامی لقاصر[2]

وایضاح مصباح بیان آن بنور قرایح اذهان و افهام وفتیلهٔ اطناب وایجاز کلام، که از مقولات فانیهٔ کم و کیف اند وفی الحقیقت تافتهٔ دست و بازوی خیال و طیف، دربیت‌الحرام غرام حیف و هزار حیف ـ مصرع :ـــ

چراغ بیوه کجا قصر قدر شاه کجا

و چون بخطاب و برهان و مقدمات بدیهة الارکان نزد عقل خرده دان ترک ذکر آن بربیان رجحان داشت، صورت جمال آنرا بر چار طاق مقال تنگاشت ـ وتیغ دعا که از خلاصهٔ کان فواد مصنوع است ، بدست استاد خضوع و خشوع در آتش دل ملتهب آب دموع داده ، تاباشدکه لشکر صبح حصول مآرب برصفوف غیاهب موانع غالب آمده ، وصال جمال آن قبلهٔ سکان زاویهٔ اخلاص وکعبهٔ قافلهٔ طلاب نجات و خلاص ، فهرست کتاب کمال وجود ، انسان عین عیان وشهود ، گنجور کنوز عالم احدی و واحدی، مجلای جمال سعادت و سیادت سرمدی ـ شعر :ـــ

لم اجد غایة فکری منک فی صفة
الا وجدت مداها غایة الامد

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* omit مهر
2. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give قاصر

الذی تطوف حول کعبة قلبه ملایک ارائک[1] المعارف وتلتقط من سقطات یراعه طیور خواطر کل عارف، رب کما نورت عین بالنا بمرود اقلامه وکحل مداد مقاله ، شرف انسان عیوننا با جتناء ورد[2] الامال من حدود خدود جماله در اقرب مدت نصیب و قسمت این سوختهٔ نار فرقت گردد ـ نظم :ـــ

آخر این تیره شب هجر بپایان آید
درد ما را نفسی نوبت درمان آید
آخر این بخت من از خواب درآید روزی
روزی آخر نظرم بر رخ جانان آید

اللهم زین صدور أدعیتی بقلائد القبول و شرف هامة همتی بعمامة کرامة حصول المامول- ومخلص معتقد وافی الوداد صافی الاعتقاد ، که برید فوادش در تلال و وهاد وصعود و هبوط رجا و قنوط هائم ومدهوش است ، و دل و جان با وفاش از دست ساقی لعل وعسی بشراب امید التقای آن یوسف لقا خضر بقا مست و بیهوش ـ

رباعی :ـــ بر چنگ تنم رشتهٔ جان تا باقیست
قول دل من ترانهٔ مشتاقیست
چشم است پیاله و میم خون جگر
دل مطرب ومن حریف وغمها ساقیست

از ابتدای ظهور لوای صبح و منجوق خور تا انتهای بروز رایت شب و سنجق قمر ستارهٔ سیارهٔ محمدت و دعا، که خورشید آسمان ادعیه و محامد باشد و مفهوم کلی آن منحصر در فرد واحد ، از افق لسان و روان برگلشن باغ ابلاغ تابان میدارد ، و سودای سویدای جنان را ترجمان قلم تیز زبان در تاریخ عشر اواخر رمضان[3] برصفحهٔ صحیفهٔ بیان عیان میگرداند مخبر ازانکه بعنایت الله تعالی و برکت همت آن مهر مثال پروات[4] حصول آمال به پروانچهٔ توفیق از دیوان ازل الآزال جاریست، و بالتماع سنان غزو و جهاد و شعاع حسام حسن نیت فواد ظلام کفر وعناد درمغرب عدم متواری ـ بیت :ـــ

ز تست دیدهٔ بختم بروی دولت باز
چه شکر گویمت ای کارساز بنده نواز

1. *GY* and *HG* omit ارائك 2. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* gives ورود 3. The same in *BUL, BH, AH* and *HG* but *GY* gives عشر و اواخر 4. The same in *BUL, AH* and *HG* but *GY* and *BH* give پرذدات and پرذات respectively.

بعد هذا برخاطر مبارک ، که دمعهٔ شمعهٔ محراب دلش درة التاج تارک انتباه
است و شعلهٔ آه درون آگاهش مشعلهٔ قافلهٔ مهر وماه ، واضح و لائح باد که از
رسیدن کتاب[1] فصیح اساس مسیح انفاس نسیم حیات ، که محی‌رفات بادیهٔ هجران
بود ، بمشام جان و دل ناتوان رسید ، ولآلی منظومه و منثورهٔ آنرا چون درر غرر
انفاس بطریق توالی در رشتهٔ جان کشید - شعر :—

هذا کتاب او امام لقد بدا
جلیا الی طرق الهدایة مرشدا
اهذا معان ام بدور غیاهب
تفرق ماین الضلالة والهدی

وگوهر شب چراغ عبارت و مضمونش شمع صوامع حواس درون و بیرون و مزیل
ظلمت هموم دل محزون آمد - بیت :—

نوری از روزن اقبال در افتاد مرا
که ازان خانهٔ دل شد طرب آباد مرا
ظلمت آباد دلم گشت چنان نورانی
کآفتاب فلکی[2] خود بشد از یاد مرا

اما چون جان[3] سوخته دل در صفهٔ خانقاه آب وگل طالب جمال آن صاحب کمال است
که بقدوم سعادت مساس او از حضیض کثرت و وسواس بذروهٔ افلاک وحدت
واستیناس رسد ، چگونه حرارت فایقهٔ او بزلال عبارات رایقه و سلسال استعارات
شایقه تسکین خواهد یافت - بیت :—

علمی که ره بدوست برد در کتاب نیست
و آنها که خوانده ایم همه در حساب نیست
گر دل عنان صحبت جانان گرفت ، یافت
عمری که پای رحلت او در رکاب نیست -

وگرچه شربتدار خیال شربت وصال آن جمال بمذاق جان مالامال میرساند ، و ساق
روح در غبوق و صبوح راح افراح باقداح تصور واقتراح پیاپی می‌چشاند ، اماچه
سود که مدام تصور و خیال از آلام خمار هجر و ملال نمیرهاند - شعر :—

شتان بین خیال[4] الحب مفترقا
وبین ما کان حب الصب معتنقا

1. *BH* gives کتابت 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give فلک 3. *GY* and *HG* omit جان 4. *GY* and *HG* give بین الخیال

ان الخیال ولو یعطی لصاحبه
روحا من الحب لکن این ما عشقا

مثنوی :— نکند گرم فکرت آتش
نه نشاند خیال آب عطش
آنکه هرگز نخورد او می ناب
نشود مست ازخیال شراب

و اکنون مدتیست که این فقیر بدست انشا و اختراع واصطکاک ابواب التماس
و صریر یراع صداع آن ذات ملکی طباع میدهد بامید آنکه بر مقتضای فحوای
غمزدای ، مصرع :—

فمن دق باب الکریم انفتح

شاید که صدای قبول ملتمس و مامول از روزنهٔ لسان آن صدر قصر احسان بمسامعهٔ
ظاهر مسموع آید و مهر توفیق ملاقات آن چشمهٔ حیات از افق حسی قبل از عروض
فوات طلوع نماید - بیت :—

ای زلال خضر پیش چشمهٔ نوش تو هیچ
رحمتی کن بر درون خستهٔ مجروح ما

و تا امروز کواکب موانع اعذار از غیاهب سطور کتاب لامع میفرمایند[1] وخورشید
امید اجتماع از مطلع امتناع طالع میگردانند - بیت :—

مددی گر بچراغی[2] نکند آتش طور
چارهٔ تیره شب وادی ایمن چکنم

اما چون الحاح سوال مستلزم حصول آمال است و منع مآرب اهل طلب و عدم
اظهار نعمت رب از شهسواران میدان دین و متمکنان مساند تمکین عین محال ،
لاجرم هنوز دیدهٔ دل امیدوار در راه انتظار بر قرار است ، و دست رجا و توکل
برحلقهٔ تضرع و تبتل بسیار استوار - بیت :—

از ثبات خودم این نکته خوش آمد که زصدق
در سرکوی تو از پای طلب ننشینم

اگر درین حین از غایت سمو مرتبت و نهایت کمال مروت گرد ملال به رومال
احسان و افضال از چهرهٔ سالکان مفاوز وصال پاک گردانند ، وعنان سمند عزیمت
بصوب این طرف معطوف فرمایند و ازینجا باجماعت عشق صناعت شوق بضاعت

1. *GY* and *HG* give فرماید 2. *GY* and *HG* give بچراغ.

بآستان بیت الحرام شرفها الله تعالی توجه نمایند ، بیت :—

ازان طرف نپذیرد کمال تو نقصان
و زین طرف شرف روزگار من باشد

واین طریق محمود متضمن آنست که آن قبلهٔ قلوب بسدهٔ سینهٔ کعبهٔ معظمه واصل شود و شفای روان سوختگان آتش هجران حاصل ـ بیت :—

گر دمی دست دهد دیدن رویت مارا
حاصل از عمر گرانمایه هماندم باشد

الغرض لازمهٔ حال سایلان اظهار عجز و قصور است ابراز ضعف و فتور ، ومقتضی غنای اغنیا بذل مامول و قبول مسئول ـ بیت :—

در دست ما چو نیست عنان ارادتی
بگذاشتیم تا کرم او چها کند[1]

دیگر [2] معروض ضمیر انور میرود که درین سال همایون فال پنج حصار حصین کفار بدکردار ، که نهاب اموال تجار و سفاک دمای مسافران بحار بودند ، و تسخیر آن قلاع عوالی محال بسبب ارتفاع جبال و ظلام بیشهٔ شب تمثال و ازدحام رجال روز قتال در نظر عقل محض محال مینمود ، و رای بدفرجام ، که حاکم آن جبال و آجام بود ، از تکاثر مال حرام و توافر لشکر تمام تاج غرور بر سر پر فتن و شرور می نهاد، و درهر سال موازنهٔ سیصد جهازکوه صور بادسیر از بنادرسنگیسردرلجج دریا و سواحل هر بندر میفرستاد ، بعز توفیق حضرت عزت ، علت قدرته وجلت، ویمن همت اکسیر تاثیر آن خورشید منزلت ، در غرهٔ ماه رجب المرجب مسخر لشکر ظفر اثر اسلام آمد وتمام اصقاع وارباع از مدن و قریات و قلاع در حوزهٔ تصرف و تملک آورده شد ـ و حالة التحریر جزیرهٔ حظیرهٔ گووه ، که بندر عظم دارالحرب بیجانگر است و باتفاق تمام تجار و بشهادت جمیع سفار بهترین بنادر بحار و نیکو ترین جزایر دیار ، وبوفور ازهار انوار مماثل بستان فلک دوار بصنوف ثمر و الوف عیون و تراکم شجر مرآت صورت[3] روضهٔ جنان و حوض کوثر ، مسخرعساکر نصرت اثر گشت ، وکنایس ود و سواع ومعابد معاندان کتاب و سنت واجماع مدارس علمای کرام و مساجد جباه اهل اسلام آمد ـ ومکان و مقامی که از زمان ظهور اعلام اسلام الی هذا الحال [4] حوافر خیول سلاطین نامدار ولمعات سیوف خواتین

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give چه میکند
2. *GY* and *HG* omit دیگر 3. *BH* gives صور 4. *BH* gives الایام

ذوی الاقتدار پیرامون کوه وهامون[1] آن نگردیده بود ، وبصربصیرت همت پادشاهان جم حشمت بسبب شکوه بیشه وکوه صورت تسخیر آنرا درآئینهٔ ضمیر ندیده مسکن و محل اهل ایمان و مقرو موطن فضلا و علمای زمان شد ـ الحمد لله علی هذا التوفیق و اسأله هدایة طریق التحقیق ـ القصه تمام اسباب تیسیر [2] مهام بروفق مرام است [3] وبمجایت عنایت حضرت متعال وصول وجوه مراد در خزانهٔ فوادمیسر ـ

بیت :— بباغ جان که بهارش ز آب لطف تو بود
ز تاب مهر رخت هیچ میوه خام نماند ـ

اما بی[4] جمال جهان آرای آن غایت افکار و آرا باصرهٔ عمر در عین عمی است و خرمن رجای حیات در معرض باد فنا ـ بیت :—

عیش جاوید نیابد که وصال تو نیافت
نقش امید نه بیند که جمال تو ندید ـ

زیادت برین سمند قصب ، که مرکب [5] بنان اهل ادب است ، در میدان بیان حال دل سوزان نه دوانید ، زیرا که تیر نی اقلام ازکمان حروف وکیش کلام بر اهداف اوصاف نار شوق و اوام [6] نمیتوان رسانید ـ بنابرین ره امتداد مقال ازکمان مقتضی حال دور انداخته واز سر صدق لسان و صفای دل ولهان بدعای انقصام ایام هجران پرداخته آمد ـ نظم :—

بسری که مارا بدان راه نیست
ملک نیز ازان نکته آگاه نیست
که مارا نصیبی ده از خوان او
روان کن منور ز احسان او[7]
بسویم دلش را تو مصروف دار
عنانش بدین صوب معطوف دار

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give کرد و هامون and کرد هامون respectively. 2. *AH* gives تیسر 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراتبت 4. *GY* gives اماق 5. *GY* gives مراکب 6. *GY* and *HG* give آرام 7. Blank space is left in *GY* and *HG* for this hemistich : *BH* reads thus :— منود روان کن ز احسان او

(۴۱)

جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل جلال الملة والدین الدوانی ،
اوصله الله تعالی الی ما اراد من المآرب والامانی ویطلبه
الی هندوستان للتدریس فی مدرسه[1]

بیت :— دو دهان دارم گویا چون قصب
یک دهان دل گرفته زیر لب

هست روشن هرکرا دل منظر است
کین فغان این سری هم زان سراست

شعلهٔ زبانهٔ زبان اهل هجران از شمع رشتهٔ جان و لگن جانست ، وناله وفغان نی سان لسان از نفس سوزان دل ولهان ؛ اماچه توان کرد که یوسف مصر حقیقت شوق وغرام بثمن بخس ایهام و استخدام ودراهم معدودهٔ الفاظ وکلام درحیطهٔحکم زبان و اقلام نمی‌آید ، وانصباب مدام التیاع از دست ساق طباع و صراحی یراع در جام مقال موسوم بسمت امتناع مینماید ـ بیت :—

نه حال شوق دل در حرف گنجد
نه بحر لامکان د ر ظرف گنجد

چون شوق بال بر وفق مقال است ، مطابق مقتضای حال چنان نمود که آن جناب فضایل شمایل ، آئینهٔ محامد ألسنهٔ افاضل ، مطلع انوار فواید کسبی ، منبع اسرار عواید وهبی ، مظهر کمال مفهوم توفیق ، منظر جمال حورای تحقیق ، لازالت أشعة ضمیره فی مسالک المرام مزیلة لهواجس النفوس و وساوس الاوهام ، وکواکب المآرب بادنی[2] الاهتمام طالعة کنور الصبح من افق الظلام برسبیل استعجال بی توقف و اختلال دست اهمال چمن دل محبانرا به نسیم وصال منور سازند ، وطریق عزم این دیار از خار اعذار بپردازند ، و ملاقات فیض سمات صوری مجلی جمال علم حضوری دانند ـ و اگر تعلق خاطر فیض مظاهر بافادت علوم ظاهر است ،الحمدلله که شرایط و علل تدریس باسرها مجتمع است و دست موانع از اذیال اشغال بالکلیه منقطع ـ وبسی از موالی قابل ، که ممدوح ألسنهٔ افاضل اند ، بجان وجنان طالب کسب فضایل و هرچه از سوانح مظاهر قلبی و لوایح سرایر وهبی است بغیر نور

1. The same in *AH* but *GY* , *BUL*, *BH* and *HG* do not give the name of the addressee 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives بادانی

اخوان صفا وحضور خلان وفا د تخلیهٔ خاطر از خطور ماسوی موقوف به هیچ شی از اشیا نیست ـ و طیران مرغ خاطر این فقیر در هوای آن طرف است و چشم دل مستهام منتظر نظارهٔ[1] رخسارهٔ آن عز و شرف ـ نظم :—

مردم دیدهٔ ما جز به رخش ناظر نیست
دل غمدیدهٔ ما غیر ورا ذاکر نیست
بستهٔ دام بلا باد چو مرغ وحشی
طایر سدره اگر در طلبش طایر نیست ـ

زیاده برین رسل انفاس در مسالک التماس روان نداشت ، ونقش ایهام و استعارت بر لوحهٔ صفحهٔ عبارت ننگاشت ـ وچون آن مکتوب بلاغت اسلوب مسرت مصحوب که جیب لباس بدیع الاساس آن مزرر بازرار[2] اعجاز بود ، واکمام کلام سحر نظامش محلی بطراز امتیاز ، در زمانی ، که بعنایت حضرت منان در رشتهٔ امتداد زمان لآلی[3] فتوحات متوالی منتظم[4] بود ، واصل شد و مدام افراح ازجام حسن اقتراح آن بمذاق سکان زاویهٔ صباح و رواح نازل آمد ـ وچون متضمن اخبارسلامتی آن ذات حمیده صفات بود ، اثمار سرور از شاخسار سطور در نظر خاطر حاضر نمود ـ وچون یقین است که همت مردم صافی طباع مقتضی اقدام اجل اوضاع است ، و شکوه کوه وهامون و بحر محیط ربع مسکون در نظر واقفان اسرار بروز و مکون قطرهٔ صغیر و ذرهٔ دون می نماید ـ زیادت برین برید تیز تگ قلم در میدان تاکید نه دوانید ، وکبوتر مرغ لسان در فضای بیان نه پرانید ـ همواره بقدم همت برمدارج ترقی وسمو رتبت راق باد و قوافل جمیع مامول را در مراحل حصول ملاقی ـ

(۴۲)

جواب مکتوب کتب الی جنابه العالم العا مل مولانا کمال الدین فاضل
الرومی علی ید ولده مولٰینا خلیل الله ادام الله فضایله وبقائه[5]

خطاب مستطاب ، که از جناب فضایل نصاب محامد انتساب ، قدوهٔ افاضل زمان ، زبدهٔ سکان مکان ،[6] در دریای محاسن شیم ، غواص لجهٔ دقایق حکم ، الذی طاربجناحیه یعقوب[7] الا قلام لیجتنی من ریاض الکلام ازهار وصفه و ثنائه ، وسارسیارة الالفاظ

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit نظاره 2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مزور بازار and مزود بازار respectively. 3. *BH* gives بلالی 4. *AH* gives منظم 5. This seems to be the correct superscription. *GY* and *HG* do not mention the name of Maulana *Khalilu'llah*, who, according to *AH* is apparently the son of Maulana *Kamalu'd-Din Rumi*. *BUL* and *BH* do not give any name whatsoever. 6. *BH* gives امکان 7. *BUL* and *BH* give یعسوب

من کنعان الجنان الی مصر البیان لیخرج من جب الافواه بحبل اللسان یوسف مدحه واطرائه و ما هوالا من سمی من السماء بفاضل وصار مشار الیه باناسل یراع الا فاضل لا زال فی مدارس حقایق المسایل مدرسا وفی مجالس مقادیر الدقایق مهندسا بدین محب معتقد مشتاق ، که آئینهٔ فوادش بمصقل وداد مجلی از زنگ نفاق است ، ارسال یافته بود درایمن زمان واصل شد - بصنوف سلام ، که صور هویات آن در وفور صفا و نور رشک چهرهٔ مهر و رخسارهٔ حور باشد ، مواجهه افتاد - ویه‌اسطرلاب[1] کتاب وقوت بصر و دقت نظر اولو الالباب معرفت مقادیر شعاع التیاع خارج قدرت طباع داخل محوطهٔ امتناع دانند - تلاقی جسانی ، که نهایت امانی این جهانی است ، میسر ومقدر باد - بعد هذا بر خاطر خطیر وضمیر منیر روشن و هویدا باد که از رسیدن خدمت مجمع الفضایل الانسیة منبع الخصایل القدسیة المحلی بالذهن الوقاد والطبع النقاد مولینا خلیل الله اوصله الله تعالی الی مایرید ویهواه ، انواع بهجت و سرور از مکمن قوة بصحرای حضور ظهور یافت - وچون این محب جهت انتفای فتنه و فساد و اطمینان فواد اهل سداد پارسال بطرف ولایت سنگیسر آمده بود و در تسخیر قلاع و بقاع کفار ، که مادهٔ اضرار مسافران بحارو علت سفک دمای تجار و زوار بودند ، ویه سبب ارتفاع قلاع و جهت احاطهٔ آجام پیرامون تمام بقاع ، از اتباع فرمان بادشاه جهانمطاع اعراض و ارتداع مینمودند و درهرسال چندهزار مسلمان طعمهٔ تمساح رماح و لقمهٔ حسام ثعبان نشان ایشان میشد - درین[2] سعی وافر وکوشش متکاثر نموده[3] بعنایت حی قدیر و ارفاد مال وفیر[4] واحتشاد رجال کثیر و تحفظ شرایط حزم و تیقظ در رعایت ضوابط رزم تمام اطراف و اقطار بلاد از قلاع و بقاع و تلال و وهاد آن کفرهٔ فساد نهاد مضمار خیول اجناد و مسیر اقدام اهل غزو و جهاد آمد - و جائی که کمند رجای تسخیر از دست تدبیر پادشاهان روشن ضمیر بانجا و ارجای آن محض تصویر و تخییل بود و از ابتدای ظهور دین الی هذا الحین بغرور استحکام محال و وفور آجام و کثرت مال سیف قاضب سلاطین مشارق و مغارب در نظر آن عندهٔ اسلام و عبدهٔ اصنام مخراق لاعب مینمود ، درینوقت مسخر عساکر نصرت مظاهر گشت و مساکن و معابد اهل شرک و طغیان منازل و مساجد اهل توحید و ایمان آمد - شعر :—

فحمدا له ثم حمدا له

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives وسطرلاب 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit درین حین 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نموده بود درین حین بعنایت 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وخیر

علی ماهدانا صراط النعم

و شکرا له ثم شکرا له

علی ما کسانا رداء الکرم

و تا اول ذی القعدة الحرام در مراجعت بصوب دارالسداد محمد آباد اهتمام تمام است - ویعد از وصول در آن مقام بدانچه مرتضی ومبتغی بال جناب مولینا خلیل الله مشارالیه است سمت ظهور خواهد یافت - میباید که از طرف مولینای مشارالیه فارغ البال باشند و در اتمام مهام ایشان اهتمام این محب بمرتبهٔ اعلی و درجهٔ قصوی دانند - زیاده حاجت ندید - همواره شجرهٔ آمال مثمر ثمرهٔ اقبال باد و خورشیدحیات زعروض کسوف و زوال در امان کریم متعال -

---

(۴۳)

جواب مکتوب کتب الی المولی الفاضل ابوبکر الطهرانی دامت فضایله ، و دعاه الی الهندستان[1]

هر چندکلیم لسان ، که در مصر جامع و جود انسان رسول سلطان سریر تخت[2] جانست و بنعال حروف و عصای قلم‌سالک طور حدوث و قدم و سابح بحار وجود وعدم ، لیکن قدم همتش در وادی مقدس شوق اعجاز توام بسنگ حکم فاخلع نعلیک ضالع و لنگ است ، وصحن و کاس تراکیب درج و اقتباس ، و ظرف وطاس اسالیب تعریف و قیاس ، در پیش وفور موایذ شوق واوام چون چشم مور وهمم لئام تنگ - و چون سهام یراع بقوت بازوی طباع بر اهداف اوصاف التیاع نمیرسد ، بنابرین شاهباز بلند پرواز از هوای اقتراح در نشیب ا فراز تبیان و ایضاح نپرید - ملاقات مسرت موازات آنجناب فضیلت جبلت ، فطنت طینت ، لابس خلعت فضایل ، مطرز بطراز حسن شمایل ، صفدر مصاف نثر و نظم ، مظهر انوار اسرار کمال فهم ، لا زال فی تحصیل المطالب عالما جازما و من دخل الشیاطین الانس فی لباس‌الانس حازما ، بی عروض لعل و عسی ولحوق خیال این و متی میسر و مهیا باد - سلامی ، که نورمحبت و وداد از وفور سطور سوادش مانند صفای چهرهٔ مهر از کرانهٔ بیدای نیلگون سپهر ظاهر و باهر باشد ، قبول فرمایند - این صحیفة الصفا از بندر سنگیسر مرقوم رقم محبت و ولا آمد حاکی از آنکه بعنایت الله تعالی و تقدس بلاد کفار ، که از ابتدای ظهور دین الی هذا الحین انوار هدایت ایمان در اقطار و اطراف آن تابان

1. Only *AH* gives the name of the addressee in the superscription. 2. *BH* omits تخت

نگشته بود و حاکم آن امکنه ، که بسبب کثرت اسنه [1] وحصانت قلاع ومتانت بیشه که ارتفاع واتساع آن بیرون وهم و اندیشه است ، و وفور صنوف اموال و غرور جمعیت مردان جدال لاف حشمت و استکبار با عظمت فلک دوار میزد ، درینوقت در تحت حکم اسیر است ـ واصقاع و ارباع قلاع و بقاعش مسخر لشکر نصرت تاثیر ـ الحمدلله الذی وفقنا علی اعلاءعلم السداد و شرف نجاد جدنا بابریز الاجتهاد وترصیع جواهر الغزو والجهاد ـ بعدهذا مخفی نماندکه مقتضی مقام آنست که آن بلبل بلاغت شعار بی نمودار سراب اعذار[2] عازم و متوجه این دیار شوند[3] و دست رجا حایل گردن عروس ماسول دانند [4] ونقود آمال ، که در درج خزانهٔ بال دارند ، بسکهٔ حصول موصول گردانند و صورت هواجس نفسانی ، که در مرآت مشاهدهٔ بعد مکانی محسوس [5] نظر آید یقین دانند که آن از وساوس نفسانی است نه از نفایس خزاین ربانی ـ چه پیش طایر همت تیز پر دور و نزدیک و زیر و زبر برابر است و این سواد اعظم از تمام ربع مسکون عالم بانوارکرم و آثار علو همم مانند نور بدور در شب دیجور مشهور و معروف ، وهمواره عنان عزیمت افاضل زمان بصوب [6] باصواب هندوستان معطوف ـ واگر ارادت معاودت مصمم باشد و خیمهٔ مرادش بعمود مراجعت محکم ، بعد از مضی یکسال آنجناب را مرضی الاثر و مقضی الوطر بمسکن مالوف چنان فرستاده آید که کواکب حصول مطالب از افق حال آنجناب در چشم عام وخاص و دیدهٔ اهل عناد [7] و اخلاص بنماید ـ چون انوار عقل و کیاست آنجناب از روزنهٔ زبان اهل زمان بکاخ صماخ متواتر رسیده است یقین که بر وفق مضمون مکتوب اقدام خواهند نمود و بواسطهٔ خاطر اهل محبت ساحت بعد مسافت بقدم همت مساحت خواهند فرمود ـ زیاده برین امتعهٔ مواعید وتواکید درسفاین کلمات مودت ختامه بدعامهٔ خامه و شراع نامه روان نداشت وتخم اظهار محبت والتیام بدست بازیار [8] اقلام در مزرع کلام نه کاشت [9] ـ همواره قوافل آمال آن فضایل منال در منازل حصول نازل باد و وجوه ماسول اقبال در خزانهٔ معمورهٔ بال واصل ـ

---

1. *GY* and *HG* omit اسنه while *GY* gives کثر instead of کثرت 2. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* and *HG* give بی ثمرد از سراب اعذار 3. *BH* gives شود 4. *BH* gives داند 5. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives بجسوس while *BH* gives مکانی است محسوس 6. *HG* omits بصوب 7. *GY* and *HG* omit عناد 8. The same in *BH* but *BUL* and *AH* give بازباز 9. *GY* and *HG* omit the expression وتخم اظهار محبت .... کلام نکاشت

(٤٤)

جواب مکتوب کتب الی جناب مخدوم الاعظم الاکرم خواجهٔ خواجها خواجه عبدالله قدس روحه [1]

شعر :— فواد به نور المحبة ساطع
ولیس لنجم العقل فیه مطالع

چون طیران سیمرغ عقل و خیال به شهپر بال بسطح مقال در هوای بی انتهای کمال آن ذات بی همال محض محال است ـ بیت :—

توکجا در وهم گنجی کز تجلی رخت
طایر اوهام رایکسر بسوزد بال و پر ،

و عروج جاسم نفوس زکیة الطباع بر شرفات بروج مکانت و ارتفاع آن ذات شمسیة الشعاع بدریة الالتماع بقوت قوادم اختراع وقدرت خوافی یراع واجنحهٔ مثنی و وثلاث و رباع موسوم بسمت امتناع بود ، شروع دران ممنوع نمود ـ شعر :—

لانه غایة القصوی التی عجزت
عن ان یومل ادراکا لها الهمم

بیت :— شروع درغرضی کان بآخری نرسد
هزار بار به از کردنست ناکردن

و فسحت فضای اسالیب استعارت ومجاز پیش پرواز شاهباز شوق ونیاز بسیارتنگ ، وپای گلگون لسان در میدان شرح لوعت روان سخت لنگ ـ شعر :—

فدع عنک دعوی القول فی نکتة الهوی
فراحلة الالفاظ فی السیر ظالع

و بر ضمیر مرآت صفت ، که چهره نمای واردات منصهٔ معرفت است ، واضح و ظاهر است که باوجود ظهور رایت فتح آیت خورشید نوار و بروز مبارز لشکر روز ازکنار میدان فلک دوار گروه کواکب ثوابت و سیار وشکوه عباسی مواکب شب تار را مجال وقوف و قرار نیست ـ بیت :—

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give vague superscriptions while *AH* gives :— نسخهٔ مکتوب کتب الی الامام الهمام ذی النسب الظاهر و حسب الطاهر جامع المکارم و المفاخر معینا للملة والتقوی والدین ادام الله تعالی مطاله

مه صف کشد ز ظلمت و لشکر کشد نجوم
تنها به تیغ صبح بود صفدر آفتاب

بنابران اگر هجوم سواد خطوط و کلام و نجوم ضروب ایهام و استخدام از وفور نور مهر غرام در کتم انعدام مستور مانده باشد ، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند

بیت :— برون ازعالم حرفست جان خرده بینانرا
بغمزه سوی یکدیگر اشارتهای پنهانی

توقع ازان کان گوهر ولایت و کوکب دری طریق هدایت آنست که درر غرر وداد آن ذات فضایل مواد بدست استاد حسن اعتقاد در رشتهٔ عروق و شریان فواد منسلک دانند و نقد محبت و اختصاص در بوتهٔ اخلاص بنار جنان منسبک ـ

لمولفه :— خالص چو گشت نقد روان زآتش جنان
باشد بنام عشق تو با لامکان روان

و همت اکسیر تاثیر خورشید تنویر براستقامت باطن و ظاهر این فقیر مصروف دارند و بمصقل خاطر پاک زنگ تعلقات عالم آب و خاک از آئینهٔ ادراک این درویش دلریش بزدایند ـ بیت :—

بزدای زنگ ظلمت ز آئینهٔ دلی
کز پرتو جمال تو یابد رخش جلی

تا باشد که سفینهٔ حیات ، که در بحر جهان شش جهات جاریست ، غرق افواج امواج تعلقات نگردد و از عواصف هواجس هوس و هوا بخیال طول امل و منی ، که ساوی الی جبل یعصمنی من الماء معتنی[1] نشود ـ بیت :—

ای دل ار سیل فنا بنیاد هستی برکند
چون ترا نوح است کشتیبان ز طوفان غم مخور

زیاده برین رشتهٔ جان به نار دل ولهان در محفل بیان نسوخت و زبانهٔ شمع جنان ، که عبارت از زبانست ، درمجلس تبیان نیفروخت ـ بیت :—

چه گویم حال دل جانا چو میدانم که میدانی
که هم نادیده می بینی وهم ننوشته میخوانی

همواره خاطر عاطرش مجلی جمال توجه و شهود باد و ذات ملکی صفاتش مطلع سپهر وجود ، و حاشیهٔ صفحهٔ ناصیه و حدود خدودش مبین فحوای کرامت فزای سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود ، بمحمد الموعود و با لمقام المحمود ـ

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مغشی

(۴۵)

نسخة رقعة کتب الی ابن اخیه عمیدالملک بمکة المشرفة عظمها الله تعالی[1]

شعر :— لا زال فی عز یدوم و رفعة
یهتز منها منکب العلیاء

امواج بحار مشتاق و اخراجات نه چنان متلاطم[2] است که از کثرت جوش وخروش لجهٔ آن جواری منشآت تعریف و حجت بسواحل بسط وبیان تواند[3] رسید ، و با طایر فکر و خیال بجناحین استدلال واحتیال بر کنگرهٔ بروج قلاع فلک ارتفاع زمان اتساع آن تواند پرید ، و هجوم اشغال و نجوم افکار بال ازان افزون که صفوف صنوف عبارات واستعارات[4] پیرامون مصاف اوصافش تواند[5] گردید ـ توقع که درر قطرات عبرات در سلک دعوات اجابت آیات منتظم ساخته و بر طبق خدود وجنات موضوع داشته درآن مقام شریف والا محل به پیش بارگاه بادشاه ازل معروض دارند تا باشد که در خزانهٔ قبول ، که نهایت وغایت رجا وامل است ، جمع آید و ساحت مدت حیات را آنمقدار وسعت وفسحت میسر گردد که سواحل کفار وتمام بنادر ملیبار بتوفیق حضرت کردگار در تحت تسخیر واقتدار در آورده شود ـ وبدین وسیلهٔ جلیله منجوق علم ثواب عقبی بر فرق عیوق رسد ـ وفتح دیار کفار نابکار ، که اکثر ایشان قاصد دما و اموال مسلمانان تجار و مسافران بحارند ، بدست این خاندان خشوع شعار خضوع دثار سردفتر تواریخ لیل و نهار گردد ـ اللهم زین وجه دعائی بعزة القبول و شرف لباس رجائی بطراز حصول الما مول ـ و دیگر بطریقی[6] که در فصل بالخیر مسطور بود در ینوقت رقعهٔ نوشته ارسال نمود ـ بعد ازمطالعهٔ آن بطرزی که صلاح دانند برسانند و بواقی احوال از مضمون مکتوب معلوم است ـ محتاج بتکرار ندید ـ همواره از تصادم آلام حوادث دهور مصون باد و از تراکم موانع حضور و شهود مامون ـ بالصاد والنون ـ

---

1. The same in *AH* but *BUL* and *BH* merely state ما کتب الی ابن اخیه while *GY* and *HG* give نسخة مکتوب کتب فی جواب فاضل من افاضل الدهر الساکن بمکة المعظمة طاب ثراه 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives و جعل الجنة مثواه 3. *GY*, *AH* and *HG* give امواج بحار اشتیاق و اخراج آن نه چنان متلاطم توانند رسید 4. *GY* omits استعارات 5. *GY*, *AH* and *HG* give توانند گردید 6. *BH* gives بطریق

(۴۶)

جواب مکتوب کتب الی واحد من وزراء محمد شاه البهمنی[1]

کتاب بلاغت مواد ، که آئینهٔ چهرهٔ وداد و مصقل زنگ فواد بود ، از آن مطلع آفتاب عقل و سداد و منبع عیون صلاح و رشاد، الذی اقر بوفورعقله السنة الافاضل و ناول من شجرة همته ثمرةالفضایل لا زال عمره طویلا و فکره للهموم[2] مزیلا ولحفظ عواقب‌الامور منیلا ، در احسن زمان ، که در رشتهٔ امتداد آن درر غرر فتوح و جواهر زواهر فرحت روح منظوم بود، واصل شد ـ وهر چند که سبب ازالت آلام فراق آمد اما موجب تموج بحر اشتیاق شد ـ سورت آتش التیاع بمیاه سرعت اجتماع منطفی و زایل باد و لشکرظفر اثر وصال بعد از قطع آجام و جبال فرقت و ملال بمقام بهجت و حضور بال نازل ـ وبمطالعهٔ مضمون محبت مکنونش مستلزم تنویر صومعهٔ درون آمد و مقتضی انتفای کروب دل محزون ـ ومفهوم سطورش بی‌شبههٔ و ستور ملاحظهٔ عواقب امور گشت و رابطه وضابطهٔ حصول سرور[3]ـ بعد هذا مخفی نماند که چون این محب تنمر واغترار و نخوت و استکبار رای سنگیسر بواسطهٔ ارتفاع جبل و اتساع جنگل و پیادهٔ انبوه و موافقت سران گروه معاینه کرد، محقق و روشن گشت که حصول مرام و فتح این مقام موقوف باهتمام تمام و کمال جرأت واقدام است ـ و دانست که فتح این جبال وقلع و قمع رای بد فعال جز بجسارت بال و ارفاد مال و احتشاد[4] رجال عین خیالست ـ وتوقع سعی واجتهاد و امید و غیرت غزو و جهاد از مردمی و مردی سران نامزدی محض محال ـ بنابرین در ایثار درم و دینار و استجلاب قلوب سران لشکر نابکار زاید بر قوت و اقتدار چنان سمت اظهار داده که قلعهٔ رینگنه در ساعت واحده بی مشقت و مجاهده در قبضهٔ تصرف آورده شد ـ

شعر :— ومن طلب العلیاء بالسیف والندی
و بالرای لم یبعد علیه مرام

بیت :— هر آنکس که باشد سر خیل شاه
جگر باید و رای و گنج و سپاه

و فتح آن مقام همایون مستلزم دانستن طرف کوه و هامون و مقتضی ترغیب و ترهیب

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give جواب مکتوب کتب الی جناب واحد من افاضل اصحابه 2. The same in *BH* and *HG* but *GY* gives فکره اللهوم while *BUL* and *AH* give فکره‌لهموم and فکرا للهوم respectively. 3. *BH* gives مرور 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give احتیاز

سران لشکر آن ملعون دون گشت و جز بفتح[1] قلعهٔ رینگنه دست فکر از دامن ادراک حصول مقصود قاصر بود ـ چون بنان فتح بگریبان قلعهٔ رینگنه موصول آمد ، سوانح خاطر و لوائح السنهٔ غائب و حاضر شواهدند برآنکه تسخیر قلعهٔ سنگیسر ماسول بل مبذولست ـ و درین وقت جزیرهٔ گووه ، که محسود جزایر و بنادر هند است و در طراوت و لطافت بینظیر و ند ، و بتراکم[2] اشجار نارجیل وسپاری و تکاثر عیون و انهار جاری و توافر نیشکر و تنبول سرواری[3] نمودار رخسار جنات تجری است ، مسخر لشکر ظفر اثر شده است ـ و اسعد خان و کشور خان در جزیرهٔ مذکوره منتظر لشکر نصرت توامان و حالت تحریر از بالای قلعهٔ رینگنه نزول کرده مقدار چهارده فرسخ راه تا گووه مانده است و بعضی از مقدمان ولایت ، که بکثرت پیاده و مال آماده اند ، نزد خوانین مذکوره آمده اند وبعضی بسعت آجام و رفعت آکام کلاه غرور بر سر بیمغز پر شرور نهاده عنقریب بعنایت خالق ماهیات بی مدت و ماده خرمن وجود ایشانرا بباد فنا داده خواهد شد ـ در امداد همت اهمال نفرمایند و به ارکان نهمت مبانی مقصود در ساحت وجود قایم دانند ـ زیاده برین عروس مرام بمشاطهٔ اقلام و حلل کلام و حلی استعارات وایهام جلوه نداد ـ همواره وجوه مرادات آن ذات محاسن صفات در خزانهٔ حصول موصول باد ـ

(۴۷)

ما کتب الی ولده الصغیر المخاطب بالغخان قدس الله روحه

شواهق جبال علو همت ازان عالیتر است که جز باقدام توفیق وکمال اقدام[4] بذروه و سنام آن توان رسید ، و سرادق دولت و اقبال ازان بلندتر که طایران هوس و خیال به پر و بال کسالت و اهمال پیرامون شرفات آن توانند پرید ـ

بیت :— مقام عشق بس عالیست موسی همتی باید
که نتوان بر چنان طوری شدن بیهمت والا

و هر کس که در دبیرستان تحصیل کمال در آید باید که حروف مقطعهٔ صفحهٔ لوح بالش مخطوط بحسام تعب و منقوط از سنان مشاق طلب[5] باشد ـ شعر :—

فکل فتی فی‌الحرب فوق جبینه
من السیف سطر بالاسنة معجم

1. *GY* and *HG* give فتح 2. *BH* gives تراکم 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give سروادی 4. *BH* omits اقدام 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives منقوط بسنان مشتاق و طلب

تا از مرکبات آن حروف ایجاد[1] مراتب و مناقب آبا و اجداد تواند خواند و کلک[2] مدحت و ثنا بر صفایح خاطر عقلا[3] بنام او شاید راند ـ بیت :—

میراث پدر خواهی علم پدر آموز
کین مال پدر خرچ توان کرد بده روز

و آن بیعقل در مدت دوسال تمام هنوز کافیه[4] باختتام نرسانیده و درینوقت عرضه داشتی که فرستاده است کتابت آن بعد از مشق دو ماه کامل است وعبارتش ازان بعضی افاضل واز آیندگان چنان محقق گشته که آن غافل ذاهل تخم تعطل و تکسل در زمین دل کشته است ، و اذیال همت بر خاک هوان و زمین اضاعت حرمت فرو هشته ـ نظم :—

دهد کاهلی هر کسی را گزند
در دانش و روزی آرد بیند
ترا چون نباشد غم کار خویش
غم تو ندارد کسی از تو بیش

چون او رقم غیرت از لوح خاطر بآب بیباکی شسته است ، و نهال اهمال ، که مثمر شقا و ضلال است ، در چمن بال او رسته ، یقین داند که بخلاف ماضی سنابل محبت و تراضی ، که در مزرعهٔ ضمیر مزروع بود ، بداس قنوط و یاس مقطوع خواهد شد ـ بیت :—

تخمی که در ولای تو کشتیم خاک خورد
دیگی که در هوای تو پختیم خام شد

اگر بعد ازین اعلام اهتمامش بر اوج عیوق نرسد سابق میدان رهان عقوق خواهد بود و بدست جهالت و اهمال شاخ شجرهٔ اقبال خویش را بریده و میل حرمان در دیدهٔ جان کشیده ـ اکنون چشم بر راه انتظارست و گوش امید در طلب استماع اخبار که بعد ازین از السنهٔ صادر و وارد چه مسموع میشود و از قلم مخلصان محبت توام چه مرفوع میگردد ـ میباید که خود را از بند لهو و لعب وا رهاند و ملاحظهٔ پیری اینجانب کرده کسب علم و ادب بر ذمت همت واجب داند ـ نظم :—

هر چه در دنیا خیالت آن بود
بیگمان راه وصالت آن بود

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ایجاد while *BH* gives اینجاد 2. *GY* and *HG* give کلاه 3. *BH* gives عقل 4. Name of a celebrated work on grammar. Please see notes.

زانکه هر چیزی که سودای توهست[1]
دان یقین کان نقد فردای توهست ـ

(۴۸)

جواب مکتوب کتب الی بعض وزراء دکن و کان المخدوم فی سنگیسر[2]

کواکب و داد وسداد ، که در شب زنگی سلب مداد طالع کرده بودند و سمای محبت و صفارا بآثار انوار وفا مزین فرموده، از خلوص نیت و خصوص طویت آنجناب، که هیولی و صورت آن محض پاکی طینت و حسن سیرتست ، بدیع ننمود ـ میباید که در خاطر منور معین و مقرر دارند که اگر کسی بمعاونت ملوک این مملکت اعتماد کند و بر مروت و فتوت و حلال خوارگی خوانین این دیار استناد جوید ، شجرهٔ رجاش جز باکورهٔ حرمان ثمره ندهد واز نهال آمال بال بغیر از میوهٔ ندامت و ملال بهره نه بیند ـ واگر کسی خواهد که بی امرای نامزد بقوت بازوی خود سهام سعی و اهتمام را برهدف حصول مرام واصل گرداند و دست همت و قدرت در گردن نو عروس حصول نام و ناموس حمایل سازد ، یقین است که صورت این معنی در آئینهٔ وجود خارجی وقتی منظور گردد که آن کس را از خزانهٔ عامرهٔ باموال وافرهٔ بادشاهان امداد نمایند ویا اورا آنمقدار ولایت و مکنت داده باشند که مبانی هر مراد بعماد بذل و ارفاد قایم تواند داشت ـ و هر دو صفت بنسبت این محب منتفیست بلکه شعلهٔ امکان آن در قندیل مقتضی زمان منطفی ـ و آنجناب را محقق است که شکوه زمین کوکن بجنگل و کوه است وعبور لشکر نصرت مثال[3] بغیر از قطع اشجار وتسویهٔ جبال در نظر عقل محض محال است ـ و در تمام نامزدی باوجود عدم احضار لشکر حضور یک بیل و یک تیشه و یک تبر[4] عین خیال ـ وچون حال بدین منوال باشد ، افهام انام در طریق اتمام مهام بقوت و قدرت اقدام اهتمام چگونه اقدام نماید ولباس فکر و تدبیر بی تار و پود لشکر کبیر و سوزن صرف و ریسمان مال کثیر بر قامت حصول مقصود چون دوخته آید ـ و تفصیل مشاهره و مياومهٔ پیاده وسوار ، که درینوقت بطریق ضرورت و اضطرار سمت اظهار یافته است، اگر در جریدهٔ حساب و شمار آرد محیر افهام اولی الایدی والابصار گردد ـ امید واثق است که بعنایت بیغایت حضرت ذوالجلال از غصون احتمال مشاق و ملال میوهٔ حصول آمال چیده آید ـ وچهرهٔ مخدرهٔ فتح قلعهٔ کهیلنه بر منصهٔ اهتمام وسکینه

1. *BH* gives زانکه هر چیزی که آن سودای تو است 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب فی جواب بعض فضلاء مجلسه الکریم while *AH* gives :— جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل ابو سعید غفر الله له 3. *BH* gives منال 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تبر

بعین‌الیقین بنماید ـ بیت :ـــ

غالبا خواهد کشود از دولتم کاری که دوش

من همی کردم دعا و صبح صادق میدمید

زیاده برین رخسارهٔ مستورات سینهٔ پر الم را به شوک نوک قلم مجروح نکرد و مشکلات کتاب بال را بسط مقال مشروح نه ساخت ـ همواره بر جادهٔ اخلاص وداد مستقیم باد و عرفای وفا در محراب دل باصفاش مقیم ـ

(۴۹)

جواب مکتوب کتب الی واحد من الخلان من عسکر سنگیسر [1]

از وصول کتاب اخلاص اساس براعت لباس ، که بی ریب و مین جیب گریبان آن مزین بازرار کمال‌حقیقت و مجاز و ذیل‌آن مکلل بجواهر زواهر اطناب و ایجاز بود، صورت بهجت و سرور در مرآت سطور آن مسطور گشت ـ واز کتاب شامل الفضایل آن محاسن خصایل سطری نمود ، واز کل وکلی محبت و وداد اصلی و جبلی آنجناب فردی و شطری ـ ونهال تنبیه و ملاحظهٔ صلاح و نجاح ، که در چمن مقال نشانده بودند ، سبب اجتنای اثمار مراد و موجب احتوای قواعد مسرت فواد آمد ـ مقرر ضمیر صواب نمای سداد سیما باد که این محب شرایط و لوازم حزم وتیقظ بقدر فکر خویش و دل مهموم و ریش تحفظ مینماید ـ و درجمیع آوان آئینهٔ جنان مقابل صور عواقب امور میدارد ـ و آنچه آنجناب مرقوم فرموده اند ، به همان طریق در صفحهٔ صحیفهٔ‌خاطرمرسوم بود، وبعنایت بی نهایت الهی‌امل‌واثق است که فتح‌قلعهٔ کهیلنه، که مخزون دیرینهٔ [2] خزینهٔ سینه است، عنقریب میسر گردد ـ و اگرچه کار حصار موقوف به سکینه و اصطبار است و بقوت جدال و قتال فتح قلاع و جبال قریب بمحال ، اما همگی همت بر تیسیر فتح آن مصروف دارند و جملگی خاطر برحصول این مامول معطوف ـ واز تکاثر اشتغال و توافر ملال مجال بسط مقال و شرح کیفیت حال نبود ـ بکرم‌معذور دارند ـ و مکتوبی که بعد ازین از موضع پربولی ارسال میرود محول دانند ـ همیشه درکنف اعانت صمدی محفوظ باد واز مشتهیای خاطر بحظ وافر محظوظ ـ

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض افاضل رقعته کتبها جوا باً مما کتب الی جنابه المولی الفاضل مولنا مجلسه الکریم while *AH* gives :— محزون آرذوی دیرینه 2. *BH* gives محمدلادی دام افضاله

(۵۰)

نسخة مکتوب کتب الی المولی الفاضل القاضی شرف الدین المخاطب به صدر جهان فی شکوة بعض العسکر [1]

شعر :ـــ اشکو الیک اشتیاقا لست‌تنکره

منی وابدی ارتیاحا انت تعرفه

لا اوحش‌الله ممن لا اری احدا

من الانام اذا ما غاب یخلفه

نظم :ـــ نکرد آتش شوق درون قلم ظاهر

مگر ز نوک قلم دود رفته بیرونست

نمیکنم سخن اشتیاق کان تقریر

ز ظرف حرف و ز حد عبارت افرونست

بحار زخار شوق جنان از صرصر قواصف [2] هجران نه چنان در تموج و هیجان است که جواری منشآت تعریف و حجت با دعامهٔ خامه و شراع نامه از موجهٔ لجهٔ آن بسواحل شرح حال دل توانند پوئید ـ شعر :ـــ

فلواعج البرحاء اعظم کثرة

من ان یحیط بها بلیغ خطاب

وصرح بلند بام اوام [3] وقصر مینا فام غرام نه درآن منزلت ومقام است که بوفور جسارت و اقدام و دست بازوی ایهام واستخدام و ریسمان حروف عناکب اقلام بر بالای بامش توان رسید ـ لمولفه :ـــ

طایر وهم وخیال ماکجا و قصر شوق

نه فلک نسج عناکب دان بقصر قدر شوق

آن ذات ملک صفات ، صدر جهان فضایل ، بدر آسمان حسن شمایل ، مظهر شرف دین نبی ، منار انوار علوم ادبی ، سجنجل [4] جمال صورت استحقاق ،

---

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض اعاظم القضاة Sharwani, *loc. cit.*, reads it as *Sadr Khan* see p. 26 and Note 42. 2. *BH* gives عواصف 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit و صرح بلند بام اوام 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give سنجنجل

مراح ارواح مکارم اخلاق، درهٔ بحرمحیط کمال ، مجمع البحرین فضیلت و اقبال ، الذی اضحی السماء لدرة وجوده صدفا و صار ذاته صدر سلک الزمان و بدر فلک الجنان شرفا ـ شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصایصه
وان یکن سابقا فی کل ما وصفا

لا زالت اجساد حساده لسهام الآلام هدفا و نفوس اهل الخصام بحسام الانتقام تلفا به اعانت پادشاه قضا و قدر در احسن صورت مقدور و میسر باد ـ بالنون والصاد ـ بعد از قبول سلام و دعا ، که چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص آن بمرایا و خواص حسن اختصاص موصوف و معروف باشد و رخسارهٔ کمال جمالش در نظر بال اهل حال مستغنی از صدغ وخال نقاط و حروف ، مصرع :—

بخال و خط و رنگ و بوچه حاجت روي زیبا را

بر ضمیر منیر ، که آئینهٔ صور دقایق امور و روزنهٔ ایوان معرفت سرایر جمهوراست، مخفی نماند که بر صدور محافل سطح ارض رعایت قوانین حفظ الغیب عین فرض است ـ و این معنی ، که عین الهال شیمت این محب است ، برذمهٔ آنجناب هنوز دین و قرض

شعر :— و بیننا لو رعیتم حق معرفة
ان المعارف فی اهل النهی ذمم

و تا امروز صدای ادای عشر عشیر آن باسماع اودا نرسیده ـ و دیدبان دیده از مناظر ایوان دماغ قوافل این مامول را در شوارع وجود الی هذا الآن ندیده ـ

نظم :— یاری از یاران نمی بینیم یاران را چه شد
دوستی کی آخر آمد دوستداران را چه شد
لعلی از کان مروت بر نیامد سالهاست
تابش خورشید و سعی ابر[1] وباران را چه شد

اگرچه میدان زمان قضا بسیار موسع است ، اما مقتضی مروت آنست که قلادهٔ گردن نوعروس [2] محبت را بجواهر بانجاز اوامر مرصع گردانند ـ شعر :—

تمتع من شمیم عرار نجد
فما بعد العشیة من عرار

و علت جواز این اهتزاز آنست که این محب میخواهد که بر وفق مغزاي وهزي

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives سعی باد
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit نو

الیک بجذع النخلة تساقط علیک رطبا جنیا بدست مریم بکر شکر، که حاملهٔ مسیح حیات بخش حسن ذکر است ، رطب لازمهٔ خلت ازان نخلهٔ بوستان شرع وملت بکام خلان وفا و مذاق اخوان صفا واصل گرداند ـ شعر :—

اهزک لا انی عرفتک ناسیا
لحق ولا انی اردت تقاضیا
ولکن رأیت السیف من بعد سله
الی الهز[1] محتاجا وان کان ماضیا

و برغائب و حاضر روشن و ظاهر است که گردن همت این محب بغیر از اطواق [2] منن حضرت بادشاه جمشید حشمت خورشید مکرمت سلطان همایون شاه ، برداللہ ثراه، بطوق منت هیچکس مطوق نیست ـ وافعال اختیاري که از حیثیت مودت وياري دربارهٔ مقیم و مسافر ازین محب جاري و صادر گشته است، از مصادر حقوق هیچ فردي مشتق نه ـ بیت :—

ترسی نه اگر خصم بود رستم زال
منت نه اگر دوست بود حاتم طی

و فی الحقیقت کنوز لوازم رعایت محبت ، که در خزانهٔ خاطر این محب مستتراست، هنوز گنجور دل صد یکی ازان نیست مخادیم دوستان ظاهرنکرده است ـ اماعمامهٔ رجا برهامهٔ همت ملفوف است و عنان نهمت بصوب وثوق معطوف که برمقتضی تحفة الفقیر[3] حقیر گنجینهٔ اخایر ذخایر ضمیر بفتح کلید توفیق ودست تقدیر مشهود بصر صغیر و کبیر و منظور نظر برنا وپیر گردد ـ شعر :—

علی قدر اهل العزم تاتی العزایم
و تاتی علی قدر الکرام المکارم
و یعظم فی عین الصغیر [4] صغارها
ویصغر فی عین العظیم العظایم

وچون این محب را با نجناب بنیان مناسبت راسخ است و جدران وداد مانند سبع شداد عالی و شامخ، واز کلام شهسوار میدان ادب است که مناسبة الحسب خیر من مقاربتة [5] النسب ، زیرا که برمقتضی فحواي فما تعارف منها ایتلف مطابقت هر

1. *BH* gives الی الحضر 2. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* give طواف 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* omit برمقتضی تحفه الفقیر حقیر 4. *BH* omits الصغیر 5. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مقارنته

نوع از جنس خاص وعام مستلزم ومتضمن موالفت ومقتضی ظهور محبت و رافت است.

بیت :— کند همجنس با همجنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز

بنا برین تنبیهی بر لوازم مکارم اخلاق ، که لازم غیر مفارق آن یگانهٔ آفاق است، برسبیل اذا زاد التالف زال التکلف سمت تحریر و تقریر پذیرفت

شعر :— فما انت عما یورث المجد غافل
وما انت عما یعقب الحمد ذاهل

دیگر آنکه بگوش فواد کلمات افساد مواد حساد نشوند و آئینهٔ مصادقت وموافقت بانفاس اناس خناس اساس زنگ پذیر نسازند که نیت آن جماعت بداست ـ ومقصود ایشان اصلاح کار خود وافساد کار اهل خرد است ـ شعر :—

رویدک اقوال الوشاة کثیرة
فهن ظهور ما لهن بطون
فلا تقبلن ما قیل عنی لدیکم
فان تخالیط الوشاة فنون

والعاقل یکفیه الاشارة فضلا عن طلوع المقصود من افق العبارة ـ ترقب وتطلع چنانست که بمصقل مکتوب مرغوب زنگ ظلام کروب از آئینهٔ دل محزون بزدایند و ازهار کیفیات حال و استقبال به سلسال براعت استهلال و زلال عین سحرحلال از نهال مقال بنمایند ـ بیت :—

سموم هجر کند روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

تا جمل جمیلهٔ وداد به الف متحرکهٔ قلم و نون مشدد دوات موکد گردد ، و درر غرر معانی از اصداف حروف خاطر و دل بحر مشاکل بیرون آید و گوشوارهٔ آذان جنان شود ـ زیادت برین سفینهٔ لسان را در بحر بیان بنسیم انفاس جاری داشتن سبب ملال بال و موجب خروج از مطابقت مقتضی حال دانست ـ همواره محبوب قلوب اصاغر و اکابر جهان و مطلع نجوم رضای احبای زمان باد ـ بمحمد و آله الامجاد وصحبه الا نجاد

---

(۵۱)

جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم محمود شاه الگجراتی خلدالله ملکها[1]

حمدی بیرون از[2] خطهٔ حدود و قیاس و شکری افزون از حیطهٔ ادراک واحساس، که کیفیت صور و مواد آن بچشم وهم وخیال محسوس نشود واز معرفت کمیت ابعاد و تعدادش درک مهندس عقل محروم و مایوس بود ، حضرت آفریدگاری را ، جل شانه و عزسلطانه، که شاهان بادین و داد را، که صاحبان کنوز شرع و سداد اند ، در مصاف مضافات موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص گردانید و تیجان سلطنت و مکنت ایشانرا بدرر تقویت اهل ایمان مزین و مخصوص فرمود ـ وصلوات زاکیات و تحیات وافیات ، که فائحهٔ خصوصیت صفای آن معطر مشام ملایک قدس باشد وستارهٔ از[3] آسمان رفعت شانش منور بواطن صدرنشینان محافل انس، نثار مرقد معطر و ایثار روضهٔ منور سید انبیا و سند اولیا محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم ، که نهایت ظهور شرافت خاک و غایت ایجاد قباب افلاکست ، ساعة فساعة واصل باد[4] و بر ارواح آل[5] مطهر نهاد[6] و اصحاب صافی الاعتقاد ، که خلعت رفعت ایشان مطرز بطراز نفسی فداک است،[7] لحظة فلحظة نازل باد ـ بعد وفور درود و ارسال سلام و ثنای غیر محدود ، که از ثمرهٔ شجرهٔ آن مذاق ساکنان ملاء اعلی ملتذ[8] و محظوظ باشد و در بارگاه عظمت وکبریا بوسیلهٔ جمیلهٔ محاسن رنگ و بوی اخلاص و صفا بنظر قبول ملحوظ ، بر ضمیر منیر ، که آئینهٔ صور صوابست و معرا از زنگ شک و ارتیاب ، مخفی نماند که از نسیم کتاب مسکیة النفحات و اعلام صحت ذات ملکیة الصفات منجوق رایت مسرت باوج عیوق رسید ـ وطایر غم وهم ازآشیان دل درکتم عدم پرید ـ و از مرآت کلمات خان اعظم جامع محاسن الشیم اسلام خان دام سموه صورت کمال وداد مجلی بمجلل صفا و اتحاد ظاهر گشت و کواکب محبت از سواد سطور مکتوب منظور وباهر ـ و درینوقت سلالهٔ اشرف علمای محققین فلذهٔ

1. The same in *AH* but *BUL* and *BH* give مما کتب من قول السلطان الی السلطان while *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب الی جانب الرسول الگجرات وکان المخدوم فی سنگیسر
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit از 3. *BH* omits از
4. *GY* and *HG* omit واصل باد 5. *AH* gives آن 6. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give پاك 7. *GY* and *HG* give نفسی فلاکست
8. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives متلذذ

کبد سیدالمرسلین سید مظفرالدین را با یادگار مرسل داشته شد تا مبانی موافقت کارم ذات العماد محکم گردد ، و درر غرر مصادقت در سلک ارسال رسل منتظم - و بر وفق موعود و طبق معهود فلانرا بالشکر ظفر اثر و سران غضنفر فر جهت فتح قلاع سنگیسر نامزد گردانیده شد ، تا فراغ بال اهل سفر و رفاع حال متردادان هر بندر در لوح وجود منظور نظر گردد - و قلعهٔ رینگنه ، که کلید بنادر ملیبار است و از وفور اتساع و کثرت ارتفاع مشاکل سماک و معادل ذراع ، درسال گذشته منفتح گشته [1] است - ولشکر نصرت اثر ، که درینوقت حصار ماچال و کیلنه و بلواره[2] و مریاد و نگر را ، که مساکن آن مقدم اهل سقر و منازل اولاد و اخوان آن سگ سیر است ، کالهالة علی القمر و الاوراق علی الشجر ، محصر و مخیم ساخته بودند، بتائید الهی و فیض فضل [3] نامتناهی قلاع مذکوره با ارباع واصقاع مسخر لشکر منصور گشت و چشم امید سکان وسفار ، که در راه انتظار چهار بود ، بکحل نصرت اسلام پرنور شد - اگرچه تسخیر قلاع مذکوره بواسطهٔ کمال ارتفاع وکثرت اتساع بسمت امتناع موسوم مینمود ، اما چون صحیفهٔ آمال به رقوم توفیق‌حضرت متعال مرقوم بود ، به احسن طریق و ازین تنمیق میسر گشت - لله‌الحمد والمنة‌علی هذه النعمة العظیمة والموهبة الجسیمة [4] - نظم :—

هر کرا بخت مساعد بود و دولت یار
ابدالدهر مظفر بود اندر همه کار
تیر فکرت چو در آرد بکمان تدبیر
در مجاری غرض غرق کند تا سوفار -

و چون سید مشارالیه جهت تشید مبانی‌اتحاد مرسل‌است، بعضی از لوازم‌مصادقت طرفین به سید مذکور مفوض و محول آمد - همواره گروه نی شکوه اعدای طرفین مغلوب و مقهور باد ، و جریان امور اودا مطابق نجاح و سرور -

———

1. *HG* omits منفتح گشته 2. This seems to be the correct name although *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give بایواره 3. The same in *BUL*, *AH* and *BH* but *GY* and *HG* give فیض فضله 4. *HG* gives الموهبة الجسیمة

(۵۲)

نسخة رقعة کتبها الی ابن اخیه‌الجناب الفاضل والادیب الکامل جمال الملة والتقوی والدین حسین حین وصل الی بندر وابول من‌مکة المشرفة وکان المخدوم فی سنگیسر [1]

جاء البشیر مبشرا بقدومه
فملیت من قول البشیر سرورا [2]

بیت :— ازین بشارت خرم که نا گهان آمد
هزار جان غمین گشته شادمان آمد

حمامهٔ نامه بلسان ترجمان خامه خبر قدوم مسرت لزوم جناب فرزندی ارجمندی ، در صدف کمال ، نهال باغ اقبال ، مقسم اقسام فضایل ، مصدر افعال افاضل ، المشرف بمجاورة حضرة الحرمین الشریفین ، الراقی من مدارک العلم الی ارایک الشهود و العین ، جمال الملة والدین حسین ، لا زالت ایادی وصاله معانقة بعرایس حصول‌آماله و درر مآربه منظمة فی سلک الاختیار[3] علی مقتضی باله ، از دریچهٔ اذان بقصر جنان [4] رسانید - بیت :—

عمر ماضی چو خبر یافت باستقبالش
حالی ازکوی عدم سوی وجود آمد[5] باز

از استماع این خبر مسرت اثر قمری لسان در قفص دهان بشکر حضرت منان بسرآواز حسینی[6] مترنم‌آمد واز نسیم امید اقتران در اقرب زمان غنچهٔ ازدیاد مسرت برگلبن دل متبسم - شعر :—

و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من[7] الخیام

بیت :— وعدهٔ وصل چون شود نزدیک
آتش شوق تیزتر گردد

———

1. The same in *AH* but *GY* and *HG* give :— جواب مکتوب کتب فی نزولی و احدمن اقاربه فی بندر وابول والمخدوم‌کان فی‌سنگیسر while *BUL* and *BH* give ما کتب فی جواب ابن اخیه حفظه الله تعالی الی یوم الدین 2. *BH* gives مسرورا 3. *AH* gives مسلك الاحتیاز 4. *AH* gives جان 5. *BH* gives آید 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives آوازحسینی - حبسی is the proper name of a tune. 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give علی while *AH* gives الی

و بلبل‌نفس روحانی مقال بتبسم شال قرب وصال متنسم [1] و به تبسم ورد مراد
بال در شعبات حجاز [2] بصد نیاز متنعم - شعر :—

حمامة جرعی حومة الجندل اسجعی
فانت بمرأی من سعاد و مسمع

میباید که سمند بادپای عزیمت زیر ران همت آورده بی‌توقف و اهمال عنان توجه
بصوب لشکر ظفر اثر معطوف گردانند ، واینجانب را مع جمیع الاقارب بدیدار
خورشید مناقب الی‌الدرجة الاقصی‌من‌المراتب مشعوف دانند - امید واثق است که
شرافت وصال آن ملک همال قرینهٔ فتح قلعهٔ کیلنه باشد و میمنت قدوم آن جناب
و فتح سنگیسر چون قدوم جعفر و فتح خیبر از اتفاقات حسنه - و رجا صادق که
مقدمتین علم و عبادتش منتج اتم صنوف سعادت آید و شجرهٔ طیبهٔ کمالش مثمر
باکورهٔ اجل اقبال - بمحمد و آله خیر آل -

(۵۳)

جواب مکتوب کتب الی واحد من السادات دام سیادته

سرو ریاض حسن عبارت ، که نشیمن تذرو غیاض براعت و استعارت ساخته بودند ،
و دام اصداغ[3] حروف ، که بر خدود غوانی معانی مالوف بکلک نخل فشان ، [4] که
از اهتزاز آن رطب کلام اهل ادب بمذاق بلغای عجم و عرب رسد، وضع فرموده،
از آنجناب حسن صفت ، حسین سمت [5] ، ثمرهٔ شجرهٔ نبوت ، در دریای فتوت و
مروت ، زلال ینابیع کمال بشر ، فلذهٔ کبد شفیع یوم محشر[6] ، لازالت خیام بقائه
مشیدة بعماد الخلود و الدوام[7] ، ممتدة باطناب امتداد [8] الزمان المرکبة من سواد
اللیالی و بیاض‌الایام ، بدیع ننمود - بصنایع تحیات و تسلیمات ، که ماء الحیوة
محبت جنانی از ظروف حروف مبانی آن مصبوب باشد ، و ذوالقرنین قلم از غایت
ولوع بطلب ینبوع آن در ظلمات مداد و بیدای بیضای سواد[9] سرگردان ، و
باران دموع از سحابهٔ سودای عیون ریزان دارد ، محاذات داده آمد[10] - بخار اخبار،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *AG* gives به تبسم 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives حجاز - مجاز is the proper name of a musical tune. 3. *HG* gives اصداع 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give نخله نشان while *AH* gives نخل نشان 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives شیمت 6. *BH* gives یوم المحشر 7. *AH* gives مشددة باوتاد الخلود والدام 8. *BUL* and *BH* give مدی الزمان 9. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit سواد 10. The same in *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give محاذات داشته آمد while *BH* puts موازات و محازات داده آمد

که از بحار صفات حمیده آثارش براه روزنهٔ صماخ در کاخ دماغ بطریق تواتر ابلاغ
یافته بود ، بر مقتضی معنی مصراع :—

والاذن تعشق قبل‌العین احیانا

بنوعی‌غمام غرام و سحاب صبابت اوام بر بام دل مستهام باران گردانید که [1] اگر
بعضی‌ازان به میزاب خامه برفسحت ساحت نامه منصب گرداند ، همانا که نبال
استحصال ازکمان خیال بر طایران فضای فرض محال انداخته باشد[2] - مصراع :—

و این‌الثریا من ید المتناول

ملاقات صوری که صورت ظل جمال سابقهٔ معنویست بموجب مغزای - شعر :—

ان النفوس لاجناد مجندة
فما تعارف منها فهو مؤتلف

در اقرب ایام بر وفق مرام میسر باد - و وصول دست حصول بر دامن این‌مامول
مقدر ، بمحمد و حیدر - چمن خاطر فاتر به ازهار ترقب مزهراست و محراب دل‌بقندیل
توقع منورکه بوستان ضمیر دوستان را بنهال ارسال مکاتیب فرحت مآل مزین
گردانند و مشکلات کتاب التیاع بال را به اعلام احوال سلامت ذات بیهمال روشن
و مبین - همیشه سفاین آمال بسواحل مقتضی بال واصل باد و اقداح ستایش
خصایل و مآثرش، که در مجالس و محافل اماجد و اکابر از ساقیان السنهٔ وارد و
صادر دایر است ، موصوف بصفت لله درقائل -

(۵۴)

جواب مکتوب کتب الی السلطان العادل الاکرم علاء الدولة والدین الکیلانی انارالله برهانه

شعر :— هبطت الی من المحل الارفع
ورقاء ذات تعزز و تمنع

نظم :— طایری آمد ز برج قصر شاه جم سیر
بر جناحش نامهٔ سر تا بسر فتح و ظفر[3]
فرق جان زین مژده بر فرقد رسید وانگهی
لشکر غم را بصحرای عدم آمد مفر

1. *BH* gives باران است and omits که 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit منصب گرداند همانا که نبال استحصال از کمان خیال برطایران فضای فرض
3. *HG* omits the first *bayt*

زلال حیات جاودانی وسلسال بقا و دوام زندگانی ، که در اوانی نوید کامرانی از چشمه سار دوات ظلمانی یعنی کتاب خضر صفات حضرت سلطانی بانی مبانی جهانبانی

بیت :— به پیش درگه قدرش زحل زان کرد دربانی
که طاق سابع خود را وثاق دید تحتانی

بادشاه افریدون منش اسکندر دانش ، شهنشاه انوشیروان شان قیصر بینش[1] ، درة التاج افسر اوکن ودباج خلاصهٔ نتاج سلاطین فلک رفعت ملک مزاج مهرسپهر سلطنت و شهر یاری ، مرآت جمال سمات خلافت و جهانداری - بیت :—

بروز جلوهٔ نصرت قبای پیروزی
ز گرد خنک تو پوشد سپهر زنگاری

رب کما جعلت قدم رایه الصائب[2] و فکره الثاقب وایسا لهامات انوار الکواکب و یسرت له تسخیر ممالک المطالب بجیوش النصر والفتح من کل جانب - شعر :—

فناوله عمرا لویعد عشیرة
لقاصر[3] عن ادراکه عد حاسب

به بندهٔ شرمندهٔ مراحم خاقانی از روی ذره پروری تشریف اصدار ارزانی فرموده بودند، از مفهوم مسرت ملزوم و مضمون نصرت مشحونش بوادی بروز و نوادی مکون مانند تلال وهامون[4] مرغزار گردون هجوم لشکر گونا گون موشح و مزهر آمد - وغصون بهجت بال و شجون شجرهٔ فوز اقبال از رشحات بارقهٔ شکر قوت ناطقه وتواتر و تقاطر حمد و ثنای رایقه مثابهٔ درون ساکنان گلشن فلک نیلگون مرشح و منور -

نظم :— نوری از روزن اقبال در افتاد مرا
که ازو خانهٔ جان شد طرب آباد مرا
ظلمت آباد دلم گشت چنان نورانی
کآفتاب فلکی خود بشد از یاد مرا

بدایع دعوات اجابت آیات ، که سواد حروف کلماتش سرمهٔ دیدهٔ ملایک ارایک سماوات باشد ، و روایع مدحات اصابت سمات ، که چهرهٔ عروس اختصاص اخلاصش در کلهٔ عبارت کلام وحجلهٔ استعارت واستخدام رشک رخسار حور مقصورات فی الخیام نماید ، مقابله ومواجهه کرده آمد - وچون قوت کمال شرح شوق افزون از نیروی بازوی وسع بود وسعت میدان بسط لوعت بیرون از حدود مقولات تسع ، وچهرهٔ مخدرهٔ

1. *BH* gives نشان 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give رایه نصایب and رابتصایب respectively. 3. *GY*, *AH* and *HG* give تقاصر 4. The same in *BH* but *GY* and *HG* omit تلال while *BUL* and *AH* give بلندوهامون

بیان حالش از عروض غبار مقال بری ، وشمسهٔ ایوان رفعت ثنایش از دیدهٔ رمد دیدهٔ وهم و خیال متواری ، بنابرین عقال عجز و قصور برهجین عقل جسور محکم دید ، و زبان ترجمان قلم در تجدید[1] کیف و کم آن ابکم - صوسعهٔ[2] امید به‌اشعهٔ خورشید لا تیاسوا من روح الله متنور[3] است ، و ارجای رجای جانی بنسیم نواید اجیب دعوة الداع اذا دعانی متعطر ، که قلادهٔ صورت وماده بجواهر ملازمت درگاه سعادت افاده مرصع گشته وشاح گردن جان گردد - و سلک امتداد حیات بفراید تقبیل کف دریا صفات تزئین و تکمیل یابد - لمولفه :—

جیب لباس عمر را تکمهٔ بوسهٔ کفش
بندم از آنکه آیدم دامن زند گی بکف

بعد از تمهید قواعد دعا وتشیید مبانی محمدت و ثنا بسمع خدام ملایک مآثر، خصصهم الله باستماع البشایر ، میرساند که باغبان لسان از نهال حسن اعتقاد ، که در جویبار چمن فواد مزروعست، بعضی از نو باوهٔ احوال برطبق اخلاص و رومال مقال موضوع داشته در شهر عظیم القدر رمضان بآستان آسمان نشان از روی جسارت مرفوع داشت - مضمونش آنکه حضرت علام الغیوب ، که ناظر خبایای زوایای قلوب است ، شاهداست ، وکفی بالله شهیدا ، که ازاستماع خبر لازم وحشت تغیر مملکت رشت بدلالت[4] بغات و طغات[5] ولایت[6] کوهدم ، که فحوای مفهوم اولئک کالانعام بلهم اضل[7] مرقوم جباه آن مردمست ، بنوعی آتش ملال و ضرام اختلال درساحت بال و باحت خیال افروخته گشت که نزدیک بود تا مرغ روح درکانون دل سوخته گردد و تیر آه از کمان قد دوتاه برسینهٔ مهر و ماه دوخته آید -

فلوان ما قاسیت یوما بصخرة
لصیرها والله عهنا منفشا
ولوسمع الافلاک[8] بعض حکایتی
لصارت من الاشفاق نجما مرعشا

اما نوید هاتف غیب بگوش دل میرسید که از مستورات حجرات[9] ضمیر ، که در حجور قوابل[10] اخلاص حاملات ادعیهٔ لازم الاجابت والتاثیر اند ، برمقتضی فحوای

1. *BH* gives تعدید 2. *GY* and *HG* give صوامعه 3. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BUL* and *BH* give منور 4. The same in *BUL*, *AH* and *BH* but *GY* and *HG* give بدالت 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give بغاب وطغاب 6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives وفت 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* omit اضل 8. *BH* gives الافلاکی 9. *BH* gives حجلات 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give قوافل

تضع کل ذات حمل حملها قرة العین فتح و ظفر ، که غایت ماسول است ، بی شبه
مبذول خواهد بود، تا[1] ناگاه بشارت فتح و نصرت عقیب آلام اندوه و حسرت واصل
شد و آثار ظلام غم و ضجرت بانوار صبح نجح و مسرت متبدل گشت ، ومشاعل نور
وقنادیل سرور در مسجد اقصای مرام مشتعل ـ شعر :ـــ

تبا شیر الصباح وقیت شرا
تبلج من دیاجیر الظلام
لقد عطف العنان شموس نجح
و ولی الهم متخلع اللجام

بیت :ـــ رفت آنکه دل[2] زظلمت غم تیره رنگ بود
و اندوه را بملک دل ما درنگ بود
آخر دهان چوگل به شکر خنده باز شد
آنرا که همچوغنچه دل از غصه تنگ بود

بر رای اصابت عادت، که مجلای صور عالم غیب و شهادت است ، باهر و ظاهر
باد که اگرجماعت ملامت مآل ندامت منال باشتعال نایرهٔ فرقهٔ مضل ضال کحل
امید فاسد در دیدهٔ دل‌کاسد کشیده باشند وطنین پندار و غرور در قبهٔ دماغ مخرور
خویش افگنده ، لیکن فی الحقیقت نتیجهٔ آن خاک حیرت و حسرت است که بمیل
تمنی و ادبار در ابصار بصایر وافکار خویش‌میکشند و آتش یاس و حرمان است که
بدست عذر و احتیال و بیان محض خیال و فرض محال در خرمن اقبال خود میزنند ـ

شعر :ـــ و مکلف الایام ضد طباعها
متطلب فی الماء جذوة نار
و اذا اراد المستحیل فانما
یبنی الرجاء علی شفیر هار

و شکر حضرت فاعل مختار ، که منشور حکمش بطغرای و ربک یخلق مایشاء
و یختار معنونست ، بحسب نهان و آشکارا واجب است که مضمون آیت کرامت
مقرون ولئن قوتلوا لا ینصرونهم ولئن نصروهم لیولون الا دبار ثم لا ینصرون از
اختلال حال و وخامت اخبار استقبال شان حاکی است و چشم بخت بر اموات
مرجوات ، که دومقابر خواطر شان مد فونست ، باکی ـ بیت :ـــ

از بس که اشک دشمنت جمله جهانرا کرده[3] تر
در زیر رانت خنگ چرخ افتان و خیزان میرود

1. *BH* omits تا 2. *GY* and *HG* omit دل 3. *AH* give کرد

میباید که همواره آئینهٔ ضمیر منیر بمصقل مشاورت و حسن تدبیر منجلی[1] دارند
ومعرفت افکار همکار[2] و دانستن مکر و غدر جوار از مقاصد اصلی و مطالب کلی دانند ـ
والحمد لله تعالی که مدت مدید است تا سمند تیز گام افکار در مضمار تجارب روزگار
میتازند وگوی دل اهل وداد وعدوان در میدان زمان به چوگان امتحان میزنند ـ
وثوق رجا حاصل است و شاهباز اطمینان بر شاخسار جنان نازل که از غدر و خداع
مردم گربه‌نمای سباع طباع مصون باشند واز لوازم مزاج فتنه ازدواج عدات
بیعلاج کثیر الاختلاج درکنف حمایت الهی محفوظ و مامون ـ لمؤلفه :ـــ

تا رقاب جان بود در بندگیسوی بتان
تیغ هندی تو بادا بر سرمالک رقاب
حاسدت بی آبرو در نار حسرت خاک باد
دشمنت گویان که یارب لیتنی کنت تراب

و دستور احوال امور بندهٔ مهجور آنکه بعنایت بی‌غایت حضرت واجب و میمنت
همت آن بادشاه کواکب مواکب نهال جویبار آمال به ازهار فیضان و اقبال مزین
است و جمال چهرهٔ توفیق در مرآت حصول مرادات بدیدهٔ تحقیق معین ـ الحمد لله
الذی اظهر جمال احسانه فی مرایا العیون و نور بتجلیات الطافه مجالی الظهور
والبطون ـ و چون دریتسال بسبب ربط امور و ضبط ثغور بنده را عزیمت دارالحرب
کفار میسر نبود ، لاجرم فرزند ارجمند ملک‌التجار را سرلشکر ساخته باعساکر
ظفر اثر و پیلان کوه پیکر بغزو و جهاد بیجانگر فرستاده شد ـ والحمد لله تعالی که
بمجرد دخول ولایت ساجدان ود و وسواع بعضی از قلاع عظیم الارتفاع و بقاع
جلیل الانتفاع ، که هرگز حوافر عساکر سلاطین ماضی لامس ظواهر آن اراضی
نگشته است ، مفتوح ساخته اند ـ و امید تمام است که عنقریب بسی از ولایات
عبدهٔ اصنام مخیم عساکر نصرت مظاهر اسلام گردد و صدای تسبیح و تکبیر بکاخ
شامخ[3] کرهٔ اثیر رسد وعمامهٔ غمامه ازصدمهٔ صدای کوس و دمامه ازهامهٔ هوا بسطح
میدان رزم وکین افتد و درگوش پیلان میغ جوش از سبب ضربت چکا چاک[4]
تیغ خروش و طنین ـ توقع و تطلع ازان خورشید جهان امید آنست که انوار لطف و
شفقت بجانب فرزند عبدالله بنوعی شایع گردانند که نقود احوالش در بازار قیل و
قال بسکهٔ احسان آن بادشاه افراد انسان روان باشد و ذات قطره سمات او را دربحر
تربیت[5] والتفات در فرید ساخته قرطهٔ گوش[6] ناموس این بندهٔ مرحمت مانوس

1. *HG* gives متجلی 2. *GY* and *HG* give مکار 3. *HG* gives سامخ
4. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give چکاچاک 5. *GY* and *HG* give در تحریر بیت 6. *BUL, BH* and *AH* omit گوش

گردانند و عنصر وجود او را بنظر مهر و جود در کان عالم کرم و امتنان محسود
دراری درج آسمان فرمایند - بیت :—

ذرهٔ از همه عالم بتو مشتاق نشد
که[1] چو خورشید فلک شهرهٔ آفاق نشد

و همچنانکه جمال صباح از وشاح مصباح مستغنی است اشفاق و مراحم آن دودمان
مکارم لوازم به نسبت این بندهٔ اخلاص توام غیر محتاج ببیان است - اگر بطریق
سوابق ایام بر و دوش ناموس اورا بلالی تفقد و اکرام رشک اعیان و اکابر زمان
و محسود روان افاخر دوران گردانند ، از کرم ذاتی دودمان مرداویج واسحق ،
که تخت نشینان ملک استحقاق اند و در مکارم اخلاق[2] مشارالیه بنان آفاق، هیچ
بعید وغریب نخواهد بود - شعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی فی النظام ازدواجها
وکنت اذا ما رت عندک حاجة
علی نکد الایام حا ن[3] علاجها

زیاده برین غوانی معانی اخلاص جانی بحلل وحلی افصاح نیاراست و بنات حسن نیات
جنانی بکلل[4] حجال اسالیب بیان نه پیراست - همواره درر غرر اثنیه و جواهر
زواهر ادعیه نثار عظمت و جلال آن پادشاه تخت مملکت کمال باد وذات فلک مثال
ملک خصالش از سورهٔ هاجرهٔ زوال در سایهٔ عنایت حضرت متعال - بالنبی وآله و
صحبه خیر صحب و آل -

(۵۵)

نسخهٔ مکتوب کتب الی سلطان الاعظم والخاقان المعظم حسین بایقرا
خلدالله ملکه[5]

منجوق رایت شکر خلایق بفرق عیوق سما ملاحق است و قمهٔ اساس حمد و سپاس
اهل مغارب و مشارق بسطح ظاهر فلک اعلی ملاصق ، زیرا که تا دست قدرت
ایجاد صفحهٔ صحیفهٔ صور مراد را بیرنگ وجود و نقش افاضت جود آراسته است و

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give کو 2. *BH* omits اخلاق 3. *BH* gives هان 4. *GY* gives بکلک 5. The same in *AH* but *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب بلغرشاه مع شکوه انفاده فی جرون while *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض السلاطین خلداقباله الی یوم الدین For Sulṭān *Ḥusain Bāyqarā* see notes.

اصقاع و ارباع اقالیم باقدام منتجة المرام صفدران مصاف و معارک و قدوم ظفر ملزوم
تخت نشینان ارایک ممالک پیراسته ، وتاج کرامت علامت ولقد کرمنا وکمر تفضیل
و امتیاز وفضلنا بفرق استحقاق آدم و میان اولاد استعداد توام او مخصوص گشته،
هرگز مشاکل آن مهر سپهر توفیق ازلی و مماثل آن بدر عالیقدر عنایت لم یزلی در
ساحت گلستان دهر و باحت شبستان شب قدر لامع نگشته است[1] - بیت :—

طلعت بدرا وساروا اثره شهبا
ولحت[2] تاجا وداروا حوله دررا

وهاب یمینت و فیاض بی ضنت ، علت قدرته و جلت ، آن پادشاه معدلت گستر ،
رعیت پرور، شهنشاه سیاره اثر ، ثوابت لشکر ، عنوان منشور خلافت بشر ، پیشوای
سلاطین دیوان قضا و قدر - بیت :—

من اینهمه ندانم ودانم که چون تو نیست
در زیر[3] چرخ ، وکس نرسیدست بر زبر[3]
در جیب[4] چرخ گر نزنی دست امتحان
در طول و عرض دامن آخر زمان نگر

شعر :— سریرک تاج المجد لازال عالیا
وتاجک اکلیل[5] علی مفرق الشمس

آفتاب عالمتاب موهبت غیبی، مظهر جمال کمال هذا من فضل ربی ، سپهر کواکب
مناقب خلفا ، مرآت صورت قربت وان له عندنا لزلفی - شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصایصه
وان یکن[6] بالغا فی کل ما وصفا

نتیجهٔ امتزاج ارکان سلطنت و سعادت ، واسطهٔ قلادهٔ صورت و مادت[7]، مطلع انوار
جعلناک خلیفة فی الارض ، مجمع مواهب و محامد و نفضل بعضکم علی بعض ،
محی رفات[8] حسن صفات ملوک سوالف ، طغرای یرلیغ بلیغ جعلناکم خلایف، الذی
لا یشق الاکاسرة غبار مواکبه[9] ولا یدرک القیاصرة آثار مناقبه، رب کما اظهرت
ذاته من اشرف الارومة والاعراق[10] وجعلت اطواق ایادیه قلائدالاعناق، اجعل رقبة

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit است 2. *BH* gives سجت 3. *BUL* gives زین on both occasions. 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give زیر 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *HG* gives حاجك while *BH* gives وتاجك الكليل 6. *BH* gives یك 7. *HG* gives مارت 8. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give محی رقاب and محی رمات respectively. 9. *BH* gives مراکبه while *HG* gives مواکب 10. *HG* gives والاغراق

استطاعة الملوک فی ربقة اطاعته و شرف مفارق ملوک الآفاق بدرة تیجان انقیاده و متابعته ، را تا قیام ساعت و ساعت قیام پاینده و مستدام داراد ، بالنبی وآله الامجاد - دانندهٔ سرایر ضمایر و بینندهٔ مکنونات و مضمرات خواطر شاهد و ناظراست، وکفی به شهیدا ، که از ابتدای ظهور عمامهٔ صبح برهامهٔ نهار تا انتهای اذیال لیال عباسی دثار ، درر غرر دعا ، که وسایط سبحات دعوات ملک باشد و وشاح ارواح عرایس منصهٔ فلک ، بقدر قدرت و استطاعت درسلک استکانت و ضراعت منسلک میدارد تا ظلال سلطنت و اقبال آن بادشاه خورشید مثال برهامهٔ تمام خاصه و عامه[1] مبسوط باشد و اسباب نظم احوال عالم و بواعث فراغ و رفاغ اولاد آدم به احسن طریق مضبوط - بیت :—

امان خلق توئی پس دعای دولت تو
وظیفه ایست که تقصیر آن روا نبود

بعد از تمهید قواعد بندگی و دعا و تشیید مبانی اخلاص و ثنا بسمع نواب کامیاب، طوبی لهم و حسن مآب ، میرساند که بعضی از ملازمان درگاه عالم پناه دست تعرض و تطاول بجیب وجود غربا انداخته متعلقان بندهٔ اخلاص شعار را از لباس مکنت و ثروت مطلقا معرا ساخته اند ، و بر وجوه توجیه وجوه مذکوره رسم و اسم قرض نگاشته - و چون زمان هرج و مرج بود و فرصت معرفت سره و بنهرج ممتنع مینمود، متعلقان مذکور از مشاهدهٔ مالایطاق نطاق فرار برمیان جان استوار داشته بر مقتضی من نجا برأسه فقد ربح [2] خلاص جان از قید عذاب و هوان محض غنیمت دانسته راجل و حافی [3] بعد از قطع براری و فیافی درینطرف آمدند - و چون وقوع این حال در نظر بال بسیار غریب نمود ، واجب و لازم دید که کیفیت حال برلوح مقال نگارد و هویت این امر بسمع خدام عالیقدر معروض دارد - شعر :—

شکوت[4] وما الشکوی لمثلی عادة
ولکن تفیض[5] الکاس عند امتلائها

تا واضح ولایح گردد که سبب عدم ارسال متعلقان در ممالک و بلدان آن پادشاه عالم‌معدلت واحسان نه از تقصیراین بندهٔ اخلاص شانست بلکه بر حسب مغزای - مصراع :— والاذن تعشق قبل العین احیانا

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give عام 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives من بمابراسته فقدربح 3. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* gives جاقی , while *HG* gives خاقی 4. *BUL* gives شکرت but *AH* gives شکوه 5. *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give یفیض but *AH* gives یقبض

همگی جان و جملگی جنان ملازم آستان آن سلطان جم نشانست - بیت :—

درباغ آفرینش از حرص خدمت تو
همچو بنفشه هرگز پشتی مباد بی‌خم

همواره اشهب سپهر و زردهٔ مهر بعنان ارادت آن شهسوار میدان سلطنت بصوب نصرت و ظفر معطوف باد و امکان عروض عین الکمال از رخسارهٔ اقبال بیمهالش بعنایت حی متعال مصروف ، بالنبی الرؤف -

(۵۶)

جواب مکتوب کتب الی السلطان الا عظم الاکرم الاعدل السلطان ابن السلطان محمد مراد الرومی اناراللہ برهانه[1]

الحمد لله رب العالمین که برحسب اشارت بابشارت سیغلبون فی بضع سنین آفتاب عالمتاب عدل و رافت از سریر سپهر سلطنت و خلافت بر مفارق خلایق طالع‌ولامع آمد - وخبر صحیح لطف وکرم وحدیث حسن حسن شیم مانند التماع شعاع خور بر ارباع و اصقاع بحر و بر ساطع و شایع، شعر :—

کالشمس فی کبد [2] السماء محلها
و شعاعها فی سائر الآفاق

وصومعهٔ دماغ قطان اقالیم سبعه از روایح و فوایح امن و فراغ موسعه شبیه ریاض عدن معطرگشت و پیشگاه دل ، که منظر قصر آب وگل است، از مشاعل اشفاق انصاف و قنادیل محاسن اوصاف عدیل روز نصرت مصاف منور - مصراع :—

وین کار تست کار مه و آفتاب نیست

شعر :— احیی بک الله هذا الخلق کلهم
فانت روح و هذا الخلق جثمان

یعنی سلطان خورشید بسطت ، جمشید سطوت ، خاقان گردون حضرت فریدون فکرت ، پادشاه قدر قدرت قضا اقتدار ، شهنشاه حسن اطوار علی کردار - بیت :—

ای روزگار سلطنت روز روزگار
وی در زمانه سایهٔ توفضل کردگار

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give no names, while *AH* gives جواب مکتوب کتب الی جنابه السلطان الاعظم ظل الله فی العالم السلطان حسن بیگ خلد الله ملکه
2. *BH* abruptly breaks here and evidently one leaf is missing here.

شعر :— قد شرف الله ارضا أنت ساکنها
وشرف الناس اذ سواک سلطانا

منبع فرات صفات جمیل ، مطلع انوار عنایت حي‌جلیل ، در دریای تعظیم وتنجیل، آئینۀ جمال اکرام و تفضیل قد اتیتنی من الملک و علمتنی من تاویل، واسطۀ قلادۀ استحقاق شاهی ، سایه نشین چتر عنایت الهی ، مشرق انوار مراحم و مکارم‌سنی، مورد فرات عواید و عوارف هنی ـ شعر :—

من ام[1] بابک لم تبرح جوارحه
تروی احادیث ما اولیت من منن
فالعین عن قرة والکف عن صلة
والقلب عن جابر والسمع عن حسن

الذی تشرف صفایح صحایف الکون بمحاسن آثاره و شق علی اکاسرة الدهر وقیاصرة العصر شق غباره و اوجب علی نفسه القدسیة ان لا یحکم الا بالعدل و جعل البرایا فی ظله متبشرین بنعمة من الله و فضل ـ شعر :—

فما دام جدواه تقلب کفه
فلاخلق من دعوی المکارم فی حل
و ما دام فی الهیجا یهز حسامه
فلا ناب فی الدنیا [2] للیث ولا شبل

رب کما جعلت أشعة شموس معدلته رافعة الظلام الظلم عن کافة الانام ، اجعل خیام بقائه مشدودة باوتاد الابد و اطناب الدوام ـ شعر :—

وهذا دعاء استجیت لانه
اذا مادعونا امنته الملایک

کمینۀ بندۀ خدمتگار ، که رخسار حیات ناسوتی دثارش بداغ بندگی آن شهریار موسوم [3] است وصفحۀ صحیفۀ شعارش برقوم اخلاص آن درگاه عالم پناه مرسوم

لمؤلفه :— عشق‌است درضمیر من و داغ بردو رخ
پوشیده نیست از تو شعار و دثار من

و جبهۀ بال از سراستکانت و ابتهال بدرگه حي ذوالجلال نهاده و بزبان [4] راز

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* gives مرام 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *AH* gives فلانا فی الدنیا 3. *BH* resumes the text here. 4. The same in *GY* and *AH* but *BUL* gives وزماندان while *BH* and *AG* give وزمان and برزبان respectively.

بی تصنع سلک اطناب و ایجاز و تکلف اسالیب حقیقت و مجاز از سرنیاز خواهانست که‌اذیال جلال آن پادشاه بدیع الخصال ، که در دفتر یقین به ارز تفصیل سلاطین جم تمکین است و بر طومار امتداد لیل و نهار فذلک حساب خواقین دین ـ

شعر :— لقدمت فضلا ان تاخرت مدة
بوادی الحیا طل و عقباه وابل
وقد جاء وترفی الصلوة موخرا
به ختمت تلک الشفوع الاوایل[1]

از عروض گرد انتقال و حدوث غبار زوال مصون باشد ـ و کنگرۀ کاخ درگاهش ، که اوج فرج دلهای آگاهست و آرام گاه طایران فضای انتباه ، از لحوق نظر عین الکمال و لصوق دست خیال اختلال محروس و مامون، بالصاد والنون ـ هرچند که ذوالقرنین یراع در ظلمات دوات بقوت معونت طباع و کثرت مؤنت ابداع و اختراع روانست تا ماء الحیوة بیان شوق و التیاع بشرف خدمت آستان فلک ارتفاع در اوانی و ظروف کلمات و حروف مرفوع دارد ، لیکن چون بر چهرۀ مقصودش داغ استحالت و امتناع موضوع بود ، قدم شروع در مسالک بیان آن نهادن ممنوع نمود ـ اطواق رجا بر گردن جان معقود است و نطاق وثوق برمیان جان مشدود [2] که توفیق تقبیل سدۀ فلک مثال و سعادت ملازمت سدنۀ ملک خصال ، که غایت مامول و نهایت مسئول اهل عقول است ، باعانت توفیق بی تعویق مبذول گردد ـ

بیت :— گر دهد دستم که بوسم خاک درگه ترا
مهر و مه افتد بپای بخت من صبح و مسا

بعد از عرض خلوص عبودیت ، که غرۀ جبهۀ سیدودتست ، برخدام بانام ، که نشان خفاف اقدام شان محراب جاه سلاطین ایام [3] است ، معروض میدارد که‌از شرف وصول فرمان جهان مطاع و سعادت نزول یرلیغ واجب الاتباع ، که بر دست فخر الاماثل والاماجد ، جامع المحاسن والمحامد ، امیر جلال الدین رحمة الله دام سموه و علائه مرحمت [4] ارسال فرموده بودند، بلبل جان بر شاخسار اخلاص جنان در مقام شکر وثنا بخطاب الحمدلله الذی أنزل علی عبده الکتاب، مترنم آمد ـ ومنجوق رایت افتخار بعیوق سما رسید و جمال فوز اقبال در آئینۀ ارسال توقیع وحی[5] مثال بعینه جلوه نما دید ـ نظم :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives ختمت تلک الشفوع الاوایل
2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مسدود 3. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give انام 4. *GY* and *HG* omit مرحمت
5. *BH* omits وحی

آن دل که چو غنچه بود چون گل بشگفت
لیک زنان بلبل جان این میگفت
کآخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
وآنچه از خدای خواسته بودم بمن رسید

ویقین سکان عالم جهانست که آفتاب مرحمتش فیاض بالذات است ولمعات اشعۀ التفاتش سبب کمال جماد[1] و موجب نمای حیات حیوان و نبات ، و رفعت شان و خلعت احسانش مستغنی از طراز کنایت و مجاز السنۀ بنی نوع انسان و ستایش واستحسان جنان و ارکان جماد و حیوان ـ شعر :—

حجار الفلا صارت من الشمس جوهرا
فکل لسان الشکر فی القلب اظهرا

بنا برین اگر در تمهید شرح سپاس[2] آن کاخ فلک اساس گلگون لسان بتازیانۀ اهتمام جنان درمیدان بیان جهد و یا در سخن از درج دهن برطبق بیان نهد، همانا که بنور زبانۀ مصباح جمال صباح را بخلق مینماید وکمال حسن خدا آفرین را بحلی و حلل تعریف وتحسین می آراید ـ مصراع :—

حسن خداداد راحاجت مشاطه نیست

شعر :— ولیس یزید الشمس نورا و رفعة
اطالة ذی مدح و اکثار مادح

لاجرم جمل [3] اختصاص اخلاص را بالف متحرک قلم و نون مشدد دوات موکد نساخت و در فسحت ساحت حسن اعتقاد بساط اطرا و احماد نینداخت ـ

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ عذر آفتاب

توقع از سدنۀ کعبۀ مرام و خدام ملک طباع فلک احتشام آنست که گوش هوش این چاکر بجواهر اوامر آنحضرت مهدی مآثر مشنف گردانند و گردن انقیاد وعبودیتش بطوق صفای عقیدت وقلادۀ ثنا و محمدت مشرف دانند ـ بیت :—

عقد ثنای شاهست طوق حمامۀ جان
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

چون در دیوان بادشاه ملک قدم ، منشور حسنات اقل خدم موشح بطغرای بندگی

1. *BH* gives بجمال 2. The same in *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit تمهید while *BUL* omits در 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives جمال

آن سلطان توفیق توام است ، زیادت برین قلم دو زبان را ، که ترجمان احادیث عوالم حدوث و قدم است ، در باب بیان خلوص فواد مجال دم زدن نداد ـ

بیت :— نامۀ ترجیح اعمال مرا برکل کون
نقش طغرای ثنایت بس بود روز شمار

همواره ، تا از معارک و مصاف سپهر علم زربفت خیوط اشعۀ مهر شارق است ، عذبات رایات السنۀ خلایق در مصاف بیان اوصاف و خلایق آن سلطان مغارب و مشارق بنسیم انفاس خافق باد ـ بالنبی وآله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

(۵۷)

فی تهنیت امیر الکبیر امیر جهانشاه اللاری فی فتح جرون [1]

شعر :— بشری لقد انجز الاقبال ما وعدا [2]
وکوکب المجد من افق العلی صعدا

الحمد لله تعالی که از دیوان انشای پادشاه یوتی ملکه من یشاء و بارگاه شهنشاه عالم پناه و ماالنصر الا من عندالله ، منشور احسان وامتنان عسی ربکم ان یهلک عدوکم ویستخلفکم ، و تاج ابتهاج جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم ، باسم آن پادشاه عالیقدر و برتارک مبارک آن نافذ الامر ، واسطۀ قلادۀ صورت و ماده ، صفدر مصاف للذین احسنواالحسنی ، و زبادۀ زبدۀ نتائج عناصر فلک نیلگون ، آئینۀ جمال اقبال فاذا دخلتموه فانکم غالبون ، در دریای عالم ظهور و بروز ، رافع نقاب چهرۀ مخدرۀ رموز، فارس میدان شجاعت و عدالت، مبارز معارک شهامت وجلالت پادشاه فلک جاه ملک انتباه معین السلطنة والدنیا والدین امیر زاده جهان شاه ، اللهم کما محوت آیة اللیل و جعلت آیة النهار مبصرة و صیرت هجوم عداة دولته عند التماع شعاع صولته کحمر مستنفرة فرت من قسورة ، اجعل ذیل امد بقائه ابدا واته من الملک مالم توته احدا، در نظر بادی و حاضر ظاهر است و خواهد بود ـ صنوف ادعیۀ خالصه ، که از غایت خلوص و نهایت خصوص نغمۀ مرغان اولی اجنحۀ مثنی و ورد زبان صدر نشینان الذی سبقت لهم منا الحسنی تواند بود، بر سنام قطار اسبوع از سراخلاص و خضوع مبلغ و مهدی است ـ شواهق شوق والتیاع نه آن استعلا وارتقاع دارد که سیمرغ عقل قوی بال بقوادم و خوافی فکر

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give no name, while *AH* gives نسخۀ مکتوب کتب الی السلطان العادل امیر جهانشاه اللاری خلدالله ملکه و سلطانه For further information please see Notes. 2. *GY* and *HG* give واعدا

و خیال بر ذروهٔ بیان آن تواند پرید ، ویا دیدهٔ فهم تیز بین قلهٔ قاف توضیح و تبیین آنرا بنور یقین تواند دید ـ

شعر :— ولو ان اشواق تناهت لشبتها
الیک و اسهبت العبارة فی کتبی
ولکنها طالت ، فلیس بقادر
علی حصر ادناها لسانی ولا قلبی

کمند امید قربت بر کنگرهٔ کاخ موهبت حضرت عزت انداخته و باغبان جان نهال وثوق در جویبار جنان بآب سرشک روان[1] کاشته که نو باوهٔ وصال از شاخسار شجرهٔ عمر چیده آید ـ وعذار عذرای حصول رجا از حجب حجال لعل و عسی در نظر بصرجلوه نماید ـ این صحیفهٔ اخلاص توام سابع عشرین ماه رمضان المعظم از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت ، مبنی بر آنکه از استماع خبر[2] فتح جرون و دفع و قمع ضیا اسم ظلام رسم ملعون[3] صدای شکر و ندای ذکر بقمهٔ قبهٔ گردون رسید و گوش دل از ملایک ارایک فلک‌نوید انا فتحنا لک شنید ، چه ، در نظر عقل صورت این حال از روزنهٔ افعالش مینمود ، و ظلمت نکبت و ادبار از چهرهٔ غرور واستکبارش باهر بود ، و در آئینهٔ افعال آن ارذل لیام صور مختلفهٔ انتقام کالشمس فی وسط الا یام ظاهر ـ نظم :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نکبت باد دی و شوکت خار آخرشد
آنهمه جور و تکبر که همیکرد خزان
عاقبت در قدم باد بهار آخر شد

بر ضمیر منیر ، که رشک خورشید فلک مستدیرست ، واضح بادکه بر ذمم همم حکام اسلام ، که سایه نشینان چتر عنایت حی بر دوام اند ، واجب و لازم است که شمشیر غزو و جهاد بر هامهٔ عامهٔ کفار مسلول دارند وهمگی همت و جملگی نهمت برقلع آثار کفر و بدعت مصروف و مبذول ـ وا گر بلاد کفار عنید ازمهالک ملوک نامدار بعید باشد ، مقتضی رعایت دین و مرتضی مروت بالیقین آنست که بقدرالوسع والامکان در معاونت غزاة بنوعی اجتهاد و التفات نمایند که انوار آثار آن مانند خورشید هواجر بر مقیم و مسافر ظاهر و باهر باشد ـ وشک نیست که اعظم دارالحرب کفار و اکبر ولایات فسدهٔ نابکار مملکت بیجانگر است ـ والحمد لله علی التوفیق والشکر له علی هدایة احسن الطریق که عمامهٔ کرامت علامت جهاد برهامهٔ

1. *BH* omits دوان 2. *BH* omits خبر 3. *GY* and *HG* give معلون

همت فواد بنده ملفوفست و عنان یکران اهتمام بتسخیر ولایات عبدهٔ اصنام معطوف، و بعضی از بقاع و قلاع بیجانگر مسخر لشکر ظفر اثرگشته است و دست دل بذیل نیل الهی متشبث است و وفور رجا بر سر کوی وثوق متلبث که تمام معابد اصنام بمساجد اسلام منعوض آید و اجرای احکام کفر ازان دیار منقرض گردد ـ اگر بخدام ونواب ، طوبی لهم وحسن مآب ، اشارت نافذ گردد که برخلاف بی ضیای بی دین در فرستادن فتاک[1] اتراک و جوانان چالاک اعانت و امداد نمایند وآوردن اسلحه و اسپان و اقمشه و جز آنرا موجب ذکر جمیل و اجر جزیل دانند و متعلقان اینجانب را، که فی الحقیقت از جملهٔ خدام آنحضرت رفعت مناب اند ، اگر بتعین عنایت معین گردانند و کسوت حرمت واعزاز ایشانرا بطراز امتیاز مزین دارند ، از مکارم اخلاق آن خلاصهٔ آفاق غریب و عجیب نخواهد بود ـ

مصرع :— سر و دستار را باید که فرقی درمیان باشد

زیاده برین سفینهٔ یراع بشراع اختراع در بحر سفارش متعلقان جاری نداشت ویکرم اصلی و احسان جبلی آنحضرت فلک رفعت بازگذاشت ـ نظم :—

ز بحر وگوهر تیغ دلاوران در دهر
همیشه تا که خورد آب و دانه مرغ ظفر
ز بحر و گوهر تیغ توباد دانه وآب
طیور نصرت و مرغان فتح را یکسر
بمحمد و حیدر[2] ـ

(۵۸)

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الاعظم السامی مخدوم مولنا عبد الرحمن الجامی قدس الله روحه[3]

نظم :— پیش ازان روزیکه گردون خاک آدم می سرشت
عشق در آب و گلم تخم تمنای تو کشت
هیچ باور نایدت هرچند چشم خونفشان
بر در و دیوار کویت شرح شوق ما نوشت

1. *BH* omits فتاک 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* adds وا بی بکر و عمر while *HG* had وابی بکرو عمر but a later possesser of the *MS* seems to have scratched it and written on the margin بهمنام این نوشته شد 3. *BUL* and *BH* do not give any name of the addressee.

طایر خاطر مستهام در هوای بیان شوق و غرام نه قدرت صبر و سکون دارد و نه قوت اظهار چند و چون -

شعر :— وقفت ولا ادری الی این اذهب
وای اسور فی الصبابة ارکب
فلو کان لی قلب[1] لسرت مولیا
ولاکن بلا قلب الی این اذهب[2]

و شهسوار ناطقه را در میدان تبیان نه سنان لسان و نه توسن بیان جاری ، و از صدمت اشتیاق وصولت فراق در مصاف اسالیب عبارت از معونت براعت و مؤنت استعارت عاری - همانا که از تراکم لوازم این حال و تلاطم بحار هجر و ملال منجوق علم آه بر سینهٔ عیوق و سماک[3] رسد و شعلهٔ آتش دل سوزناک در خرمن تاسع افلاک افتد - شعر :—

آبی کجاست کاتش هجرم جگر بسوخت
وین برق جانگداز همه خشک و تر بسوخت
گفتم که سوزآتش دل کم شود به اشک
آن سوزکم نگشت و ازآنم بتر بسوخت

لیکن ارجای چمن رجا به نسیم لا تیاسوا من روح الله مزهراست و انحای ساعت شوق و هوس بانوار لعلی آتیکم منها بقبس منور ، که باشعهٔ طلیعهٔ صبح حضور ظلام دل مهجور در کتم عدم مستور آید ، و بدست توفیق فوز اقبال از عذار عذرای[4] حصول آمال غبار اندوه و ملال بزداید تا شرف ملاقات حیات مضاهات آنحضرت فلک ارتفاع ملک طباع ، واسطهٔ سلک افراد انسان ، فهرست مراتب کمال عرفان ، نقاوهٔ تراکیب صورت و ماده، قافله سالار کاروان للذین احسنوا الحسنی ، و زبادهٔ خلاصهٔ جواهر زواهر درج امکان ، بارز طومار غایت کون و مکان ، رهبر سالکان طریق، سرور مبارزان مضمار تحقیق ، الذی ازالت انوار تحقیقه ظلام الشکوک عن بصر بصیرت اهل السلوک و افتخرت حصاة[5] ساحة بابه علی جواهر تیجان الملوک ، رب کما جعلت مرود قلمه و اثمد سواد کلمه رافعا لحجب التعینات عن العین ، ارفع بانوار تلاقیه عن نظر مشتاقیه [6] استار العین من البین ،[7] در اقرب اوقات و ابرک ساعات مقدر و میسر گردد - معتقد مشتاق ، که چهرهٔ نذر اشتیاقش مصون

1. *BH* gives قلبا 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give یذهب 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* put برسینه عیوق سما 4. *GY* and *HG* give عذرای عذار 5. *BH* gives حصباة 6. *BH* gives مشاقیه 7. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give استار البین من البین

از زخم ناخن محاق نفاق است و لوای ولا و وفاقش [1] ملاصق قباب سبع طباق ، صنایع تسلیمات اجابت آیات ، که شهباز عقل بلند پرواز در فضای درک کنه صفای آن باتش حرمان میسوزد ، و بدایع تحیات قبول سمات ، که قوت ناطقه، که دانندهٔ حقیقت ممکن و ماهیت محال و خیاط خلعت مقال بر قامت عروس مقتضی الحال است ، شفاه مقران وجوه صناعت و اجفان عیون محرران دیوان براعت را در بسط بساط تبیان آن بسوزن عجز و ابتهال میدوزد - بیت :—

زبان ناطقه در شرح وصف آن لال است
چه جای کلک بریده زبان بیهده گوست

از مرحلهٔ قوت مخیله و منازل مدارج مخارج بشهرستان بیان ترجمان لسان میرساند - و از ابتدای ظهور شب تا انتهای غروب شمس و عقیب ادای صلوات خمس از حضرت عزت ، علت قدرته و جلت ، خواهانست که سعادت فوز صحبت آن عالی منقبت ، که نهایت ماسول اهل همت است ، و مفتاح ابواب بدایع دولت عنقریب مقدر آیدتا عروس مراد در انجمن فواد بوشاح افراح جلوه گر آید - بعد هذا بر خاطر عاطر ، که همای فضای ضمایر است ، مخفی نیست که غایت نزول طایران ارواح بر شاخسار بوستان اشباح آنست که جمال و کمال رتبت انسان از حجلهٔ بطون برمنصهٔ ظهور عیان گردد و بر و دوش و گردن و گوش ایشان بصنوف جواهر معارف محلی آمده رشک ملایک ملاء اعلی شود - و یقینست که مشاهدهٔ صورت این حال در آئینهٔ بال جز بمصقل تربیت اهل کمال محض خیال و فرض محال است - و رفعت قدر و انشراح صدر طلاب موقوف بنظر خورشید اثر اکابر عالی جناب و به الهام نفس ناطقه و ترتیب مقدمات صادقه در خاطر فاتر مرکوز است که مفتاح مغالق این کنوز آن فاتحهٔ مصحف ظهور و بروزاست - و چشم اقبال جز بالتقای[2] آن جمال روشن نمیشود وهامهٔ همت بعمامهٔ کرامت جز بتربیت آن باد شاه تخت معرفت مزین نمیگردد -

بیت :— هرکو نهال عشق تو در باغ دل نکشت
از باغ آرزو بر دولت نمی خورد

و شک نیست که حضرت حی قدیر بتحریر خامهٔ تقدیر و انظار سپهر دوار و ترتیب مقدم و تالی لیل و نهار آن آفتاب عالم عرفان را جهت ازالت لوازم ظلام تعینات ظاهر و افاضت صور معارف در آئینهٔ خاطر بر مفارق خلایق تابان ساخته تا نمودار حمد کثرت در نظر سکان زاویهٔ وحدت بالکلیه گداخته آید - شعر :—

و ان زمانا انت من حسناته

1. *G Y* and *HG* give ملامیق 2. *BH* gives باشعهٔ

حقیق بان یهوی و یطوی[3] و یمدح
و کیف یذم العقل دهرا صروفه
بمثلک یا خیر الخلایق تسمح

و چون دست تضرع و ابتهال بذیل نیل قادر بر کمال متشبث است و دل حایر و جان هایم بر سر کوی انتظار متلبث ، امید که از موارد غیبی نوید هذا من فضل ربی بگوش هوش شنیده و از خزانهٔ فیض حضرت وهاب بشارت هذا عطاؤ نا فامنن او امسک بغیر حساب بسمع جان رسیده مردم این دیدهٔ اشکبار بشرف دیدار آن ملک شعار مستسعد گردد و پشت بختش بمسند حضور آن والا مشرب مستند - بیت —

چه غم دیوار امت را که دارد چونتو پشتیبان
چه باک از موج بحر آنرا که باشد نوح کشتیبان

اگر چه چمن امانی دنیا بنسیم مهب قدر و قضا مشاکل گلشن جوزا و گلدستهٔ ثریاست لیکن هامهٔ همت از تاج مهر و چتر سپهر اعلی است و نظر عشق و شوق از منظرهٔ ذوق بیرون عالم زیر و بالا - بیت :—

بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود جهات حایل

زیرا که مقصود اصلی و مطلوب کلی آنست که بیحجاب جمال خرد ملاحظهٔ ظلام یقین[1] خود از لوح کثرت جز الف وحدت نخواند - وتمو دار صور مختلفه را مجلی جمال معنی واحد داند - و چون بر مقتضی همت شامخ صورت این حال در باطن راسخ باشد ، ازاهیر امانی فانی[2] کی در نظر دل در آید - و خاطر فاتر چون بسوی عروس جاه و ناموس گراید - شعر :—

تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها البرق انی عنک مشغول

بیش از ین سفاین حروف و ارقام مشحون بنفایس بیان شوق و غرام در بحر ابداع و اختراع و مجاری و مراسی فقر[3] و اسجاع جاری نداشت ، و نقوش مغشوش تشبیه و مجاز بر صفایح الواح تمنی و نیاز نتگاشت - همواره التفات خاطر خورشید سمات منور باطن سکان جهات باد و ذات مسیح صفاتش سبب نزول موائد فواید و برکات -

1. *BH* gives یطوی 2. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* gives کلام نفس 3. *HG* omits فانی 4. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* gives مرادی فقر while *HG* gives مراشی فقه

(۵۹)

نسخهٔ رقعهٔ کتبها الی ابن اخیه الجناب العالی عمید الملک بمکة المشرفة عظمها الله تعالی -

چون سیف قاضب شهسوار غرام بر هجوم لشکر صبر و آرام مسلول بود ، کشیدن مخراق لاعب اقلام و پوشیدن درع و جوشن اسالیب کلام جهت تسلی و اطمینان دل مستهام خارج مصاف قبول عقول نمود و شروع دربیان ولوع بنظر عقل ممنوع آمد - قادر بر کمال ، جل عن الاشباه و الامثال ، صورت ملاقات جسمانی در مرآت حیات این جهانی [1] مشهود گرداناد ، بالنبی وآله و صحبه الامجاد - بر ضمیر نوار ، که قابل فیضان انوار اسرار است ، واضح و لایح باد که از وفات والدهٔ مرحومهٔ حضرت سلطانی و احتمال اثقال ملازمت دیوانی ، باوجود کثرت ضعف و ناتوانی ، دوش هوش سخت مغلوبست و طوق قبول و اطاعت از گردن طاقت و استطاعت مسلوب - اما بر مقتضی الضرورات تبیح المحظورات گوی دل را بچوگان ارادت ولی نعمت سپردن مائل ادای فرض [2] است و خطوات اقدام بقدر رضای ایشان نهادن معادل قضای قرض - کواکب امداد از مطلع وداد طالع گردانند که هامهٔ همت بعمامهٔ توفیق و کرامت مزین گردد و طراز امتیاز بر آستین هویت مبین تاغبار اعتبار اغیار از حواشی اذیال بال مطلقا دور شود و رویت چهرهٔ مقصود اصلی بی نقاب التحاظ جزئی و کلی مقدور گردد - و رخسار حقیقت خود بی حجب [3] ادراکات قاصرهٔ خرد در آئینهٔ دل بچشم ذوق منظور آید - همیشه عذار قابلیت و استعداد آن ذات ملک نهاد از گرد لوازم صور و سواد پاک باد ومطمح فکرت و ادراکش بمعونت ذوق ومؤنت شوق [4] ورای نقوش بساط خاک و تزویقات [5] سطح سقف افلاک ، بمحمد المخاطب بلولاک لما خلقت الافلاک -

(۶۰)

ما کتب فی جواب بعض اتقیاء السادات[6]

تا سلسال شاییب معانی در خلال [7] اسالیب مبانی جاریست و زلال فکر و خیال

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* gives درمرآت حیاین جهانی while *HG* reads درمرآت جنات اینجهانی 2. *BUL* gives فرضی 3. *GY* gives حجت 4. *HG* omits شوق 5. *AH* gives تزیقات while *BH* puts تزویقات 6. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give لواحد من افاضل زمانه while *AH* gives جواب مکتوب الی جنابه الامام الهمام معینا للملة والتقوی والدین ادام الله تعالی ظلال ارشاده 7 The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives جداول

در مجاری مقال نمودار جمال جنات تجری و اکواب موضوعه کلمات بر سرر و شرفات[1] مرفوعهٔ استعارات مشهود، و درر غرر مفهومات در اجواف اصداف عبارات موجود، ثواقب مناقب آن عارف کنوز معارف و حقایق ، واقف رموز غوامض دقایق، شاهباز افضای لامکانی، مرآت جمال کمال انسانی - شعر :—

معنی العلی لک والدعاوی للوری
سور الهزبر و لیمة السرحان

از سیارات سموات سبع انوار و از ماصدق مقولات تسع اکثر باد - محب معتقد و مستند[2] مستمد ، که منشور نور فؤادش بطغرای ولای[3] آن فضایل مؤاد مزینست و طراز محبت آن ملک نهاد بر اکتاف اعتقادش مانند شعاع مهر از مطلع سپهر محسوس و معین - بیت :—

کسوت عشق تو بر قامت دل میدیدم
چون بپوشید ببالاش نه کم بود و نه بیش

شعر :— ان المحبة ثوب قد خصصت به
اذا لبست فلم یفضل ولم یغر[4]

صنایع تحیات اجابت آیات وبدایع تسلیمات اصابت بینات ، که نفوس مجردهٔ افلاک و شموس ارواح مجردات پاک، که شاهبازان فضای عالم بالا و سبحه طرازان معابد ملاء اعلی اند، نصوص خصوص آنرا دیباچهٔ اوراد و اذکار و سر دفتر وظایف لیل و نهار سازند ، برجناح هدهد جان از سر منزل جنان بمورد لسان میرساند - وهمای فرخ بال درفضای شوق بال پر و بال گسترده[5] که امکان طیران مرغ مقال درهوای بیان حالش محض خیال و فرض محال است و صیاد عقل بحبات و شبکات[6] نتائج و مقدمات در اصطیاد شوارد شرح لوعت فوائد و شنوای خطاب نحن فی واد وانت فی واد ، برکات ملاقات جسمانی ، که فهرست کتاب امانی و واسطهٔ سلک مرامات[7] جانی است ، پیش از چاك شدن فوقانی بقای این جهانی میسر و مقدر باد - بر ضمیر منیر ، که مجلی جمال عالم صغیر و کبیر است ، واضح باد که عرائس معانی ساحرة اللحاظ متجلی بوشاح ایضاح الفاظ، که بر سرر متقابلهٔ اسطر جلوه داده بودند،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives بر سر شرفات
2. *BH* gives مسند 3. *BH* gives والای 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives ولم یعر while *AH* puts ولم یتغیر 5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give همای فرخ بال شوق بال درفضای پر و بال گسترده 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بحبات وشکات و شبکات 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مرادات

در بصر مبصران نقود براعت و نظر جوهریان درر صناعت ، محلی صور روح پیکر ملایک و مرآت صفات حوروشان متکئین فیها علی الارایک مینمود - زیرا که تا اوراق دفاتر بنقوش سوانح خواطر آراسته اند ، مثال این خال بر چهرهٔ عروس مقال نه‌زده اند ، و تا قبای کمخای فلک ثامن را بر قد و قامت دهر مفتن دوخته اند ، مثابهٔ[1] عطفات واردات اصداغش بر عذار ارسال و رخسار ابلاغ نکشیده اند - و از وصول مسرت مبذولش ارج فرج بارجای مشام جان رسید و نسیم راحت و فرحت بر ساحت و باحت جنان وزید - بیت :—

صبحی که از کویت گذر افتد بسویم باد را
تا شامم آید قدسی هردم مبارکباد را

خلاصهٔ قلادهٔ التماس ، که مزین جمال کمال استیناس است ، آنکه نهال چمن حسن اعتقاد را بارسال سحاب کتاب سر سبز دارند و اغصان حسن بوستان اخلاص را[2] بنسیم انفاس عیسوی اساس مهتز گردانند - و چون تصدیع ذات با برکات و تضییع اوقات شرافت آیات جائز نداشت ، بیش ازین ارقام کلمات محامد مواد برصفحات رایات وداد ننگاشت - همواره صحایف معارف مبدأ و معاد بنام والا مقام آن در دریای ایجاد معنون باد و نحور دهور و صدور اعوام و شهور بجواهر حسن مآثر آن زبدهٔ اکابر حال و غابر مزین - بالنبی و آله الا مجاد و صحبه الا نجاد -

---

(۶۱)

جواب مکتوب کتب الی جنابه السید الامام الهمام العالم العلامه نور الملة و التقوی والدین عبدالله ادام الله تعالی ظلال تقویته -

قلائد اجیاد غوانی ، بل طلایع اجناد معانی ، و مصقل آئینهٔ خواطر ، و مجلای باصرهٔ نواظر ، که از جناب سیادت دثار ، زهادت شعار ، جامع شرایط و ارکان علم و عمل، آئینهٔ الطاف بادشاه بارگاه ازل ، در صدف بحر وجود ، جام جهان نمای معنی سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود ، لا زال صحایف المحامد معنونة بثنائه ، و صفایح الدنیا منورة بانوار بقائه، سمت ارسال یافته بود، در ابرک ساعات موصوف باحسن صفات و منعوت بازین سمات واصل شد - بفنون دعوات صافیه و ضروب تسلیمات وافیه ، که از چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص آن نور قبول و اجابت منظور باشد و سواد کتاب خضوع و خشوعش محسود مردم دیدهٔ حور ، مقابله و مواجهه کرده آمد - هرچند

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give مشابه 2. *GY* and *HG* omit را .

که شاهباز ادراک انسانی صیاد مرغان هوای بیان و معانیست ، اما شهپر بال انتقالش در طیران فضای کیفیت شوق سخت مکسور است بلکه قوت باصره اش در دیدن کمیت جمال با کمال صبابت وثوق بی نور ، بنابرین دست بیان از دامن کیفیت و کمیت آن کوتاه داشته همگی همت و جملگی نهمت مصروف و معطوف است که صورت ملاقات در آئینهٔ دیده عنقریب مشهود گردد ـ این صحیفة الوداد اوایل شهر محرم از دار السداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی برآنکه حامل کتاب با اسپان و اسباب رسید و خط واصل ، که از جمله مبلغ معلومه در حساب مجری باشد ، گرفته راجع و عاید گشت ـ توقع که متواتر و متعالی خبر سلامت ذات آن منبع معارف و معالی باز نمایند و سپهر مودت و محبت را بکواکب ثواقب همت مزین گردانند و مشکلات مامولات بدعای اجابت آیات آن ملک صفات مبین دانند ـ زیادت برین مرغ یراع در هوای شرح التیاع طایر نداشت و شهسوار بنان[1] را در میدان بیان سایر نساخت ـ همواره قنادیل حسنات اعمال آن ذات بی همال در محراب شریعت تابان باد و باران کلمات عذب آن سما ساحت از میزاب فصاحت و بلاغت ریزان ـ بمحمد من بنی عدنان ـ

---

(۶۲)

نسخة مکتوب کتب الی السلطان العادل الکامل مشرف آل الرسول قرة العین البتول شمس الخلافة والمعدلة سلطان محمد گیلانی[2]

شاهی که در زمانه ندارد نظیر خویش
شکرانه واجب است که در روزگار ماست[3]

الحمدلله المنان که ارجای چمن جهان و انحای گلشن جنان وگلبن بنی نوع انسان بانوار[4] ثنا و ذکر جمیل و ازهار دعا و شکر جلیل آن پادشاه جم جاه نبی نسب ، شهنشاه فلک بارگه سکندر حسب ، معادل بوستان بی خزان سما ، و مماثل[5] ریاض فردوس اعلی ، مروح و مزین است ـ بیت :ـ

هم نبوت در نسب هم پادشاهی درحسب
کو سلیمان تا در انگشتش[6] کند انگشتری

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives زبان .
2. The same in *GY* and *HG* ; *AH* gives more or less the same thing, but *BUL* and *BH* do not give any name.
3. *BUL* breaks here and one leaf is missing from here.
4. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give نوادر
5. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BH* gives و مثل
5. The same in *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give در انگشت .

بیت :ـ الحمد لله حمدا دائما ابدا
اتیکم الله ما لم یوته احدا

و صماخ زمرهٔ سکان دایرهٔ امکان و کاخ کرهٔ زمین و زمان از ندای کثرت مدائح و محامد و صدای صیت ایادی و عواید آن مصباح انوار معدلت و رافت و مراح ارواح لوازم خلافت بر طبق مدعی حکما ، که بطلان خلاست ، مملو و مطنن ـ

شعر :ـ فطن صماخ الدهر من صوت صیته
کان السما ابل و شمس[1] الضحی طبل
ترکت بیان المدح عجزا لانه
سجایاه[2] قاموس لسانی لها سطل

ایزد متعال ، جل عن النقص و الزوال ، مسافت جاه و جلال و سلطنت و اقبال آن سحاب ذوارف[3] عوارف ، مشرق آفتاب جهانتاب جعلناکم خلایف ، فلذهٔ کبد سلطان تاج اذ رمیت ، مطلع مهر و برجیس سپهر لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ، آئینهٔ جمال کمال ندع ابناءنا و ابنائکم ، سایه نشین چتر جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم ، قرة العین شهسوار دشت ارزن ، عمدهٔ فایدهٔ استقرار زمین واستمرار زمن ـ

بیت :ـ زهی قبای بقای ترا ابد دامن
ازل ز جامهٔ جاه تو جیب پیراهن

الذی ما تفوجت الکواکب فی مصاف الغیاهب الا لنصر[4] عسکره و ما انحنی سطح الفلک الا لان یکون قبة قصرقدره ، ولا تعوجت راحة الهلال الا لطلب نعل حصانه ، ولا بسط البحر کفه الا لانقباض[5] رشحات سحاب احسانه ـ شعر :ـ

وله جلال لیس فوق جلاله
الا جلال الله جل جلاله
وله نوال لیس فوق نواله
الا نوال الله عم نواله

لا زال جادهٔ کرمه بجواز کثرة وفود الآمال مجرة و بیاض بروات[6] عطائه علی صفحة جبهة الرجاء غرة را از مساحت امتداد سایه و نور اوفر گرداناد[7] وساحت کمالش را باهداب ملوک دهور رفته و مطهر داراد ـ بالنبی و آله الا مجاد ـ بندهٔ دعا اذکار ،

1. *AH* gives الشمس 2. *AH* gives سجایاه 3. *BH* gives (?) وادق 4. *BH* gives النصر 5. *BH* gives الا الا انقباض 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BH* gives برات 7. The same in *BH* and *HG*, but *GY* gives اوفر گرداناد : while *AH* gives واقر گرداناد .

که چهرهٔ زرد دثار و دل شکستهٔ[1] سیم شعارش از اذابت نار شوق بال مانند قرص خورشید[2] و سبیکهٔ هلال پاک است بلکه از پرتو نور اخلاص و رنگ رخسار لوعت آثارش پیرهن بیاض صبح بر قامت مهر نوار چاک ، نخب دعوات فایقه ، که در دریای صفای آن یتیمهٔ تمیمهٔ[3] صدر نشینان محافل کمال انس باشد و واسطهٔ قرطهٔ[4] ملایک ارایک قدس ، و نجب عبودیات و خدمات لایقه ، که محاریب شمرات[5] حروف سطورش منور بفتیلهٔ رشتهٔ جان مهجور و آتش قندیل دل محرور بود ، وبنور این اختصاص محسود محاریب فلک و ثواقب دیجور ، و مغبوط مشکوة[6] مهر و زنجیر زر اشعهٔ نور ، از سر منزل دل[7] شعوف بر کواهل قطار حروف تا سرحد زبان و از آنجا بمسامع مجامع کروبیان آسمان میرساند ـ مصراع :—

یارب دعای خسته دلان مستجاب کن

ساحت لامکان مساحت شوق والتیاع بدرگاه جهان مطاع فلک ارتفاع نه آن فسحت و اتساع دارد که سیمرغ عقل و طاؤس حواس باجنحهٔ احساس و شهپر[8] بال تعریف و قیاس پیرامون سرادق بیان آن توانند پرید ، و آتش لوعهٔ بال بشرف مثول[9] درگاه خورشید مثال جمشید منال[10] نه آن اشتعال دارد که تراکم و تصادم سحاب سطور کتاب وتواتر تقاطر الفاظ وکلمات خطاب سورت التهاب آن فرو تواند نشاند ـ بنابرین اگر طایر همت در هوای شرح درد هجران بی قوادم و خوافی باشد و دل ولهان و جان عطشان در طی فیافی و اظهار الم حرمان از دولت ملازمت آن سدهٔ سدره نشان راجل وحافی[11] بود، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند ـ سر نیاز بر آستان خشوع موضوع است و دست تضرع و ابتهال بجناب وهاب آمال مرفوع که حجب موانع وصال آن کعبهٔ حرم[12] اقبال و قبلهٔ قلوب اهل بال بدستیاری توفیق حضرت متعال بالکلیه مرتفع گردد ـ و علل و شرائط وارکان و روابط شرف ادراک خدمت ، که متضمن اصل نعمت و مستلزم سلامت خاتمت است ، باسرها مجتمع ـ بیت :—

1. *BH* gives دل تنگ شکسته 2. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give خود 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* omit یتیمه, and give only تمیمه while *BH* puts تیمه تمیمه 4. The same in *GY* and *AH*, but *BH* gives قرط while *HG* gives قرعه 5. *GY*, *BH* and *HG* give ثمرات 6. *BUL* resumes the text here. 7. *BUL* omits دل 8. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give و شهپر و بال 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives منزل, *BH* gives وصول, while *AH* omits بشرف 10. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits مثال 11. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاق 12. *GY* and *HG* give حرمه .

امید از بخت میدارم بقای عمر چندانی
که ابر لطف باراند بخاک[1] تیره بارانی

این نامهٔ ضراعت ختامه اوایل شهر رمضان ، که در بنیان اسلام از ارکان اصلی است و خلعت رفعت شانش مطرز بطراز الصوم لی ، از معسکر دارالحرب بیجانگر مقرر و محرر گشت مبنی ازانکه از برکت تمسک اذیال آل عبا و یمن عبودیت تا جداران منقبت الا المودة فی القربی[2] درسال گذشته بعضی از بنادر و قلاع دارالحرب مذکور ، و درین حین شطری از بقاع و اصقاع ایشان ، که محل ود و سواع بود ، مطاف[3] اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع آمده معابد اصنام بمساجد اسلام متبدل گشته است ـ الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله وآتش اغترار و استکبار ، که در تنور دماغ کفرهٔ فجار بکثرت عمد ممددهٔ[4] اشجار وقوت بروج مشیدهٔ حصار مشتعل بود ، بآب تیغ خونبار و باران پیکان طوفان آثار منطفی و منتفی گردانیده ـ نظم :—

بارید چندان نم خون ز تیغ
که باران بسالی نبارد ز میغ
هرآنکو نشد کشته از تیغ و تیر
ببردند غارت گرانش اسیر

بعد هذا بر ضمیر خدام ملک خصایل و ملازمان بارگاه فلک مماثل ، که نسخهٔ کتاب اسرار غیب است و نمودار انوار ذالک الکتاب لاریب ، معروض میدارد که در سواد این بلاد نقش هر مراد ، که نقشبند خیال بر صفحهٔ صحیفهٔ فواد می آرد و صورت هر امر که دست اندیشه و کلک فکر بر صفحهٔ لوح صدر مینگارد ، بعنایت الهی و فر دولت شهنشاهی نیرنگ حصول آن در آئینهٔ وجود عینی[5] منظور است و غبار موانع از دامن وصول آن دور ـ لیکن برعالم و عامی و خامل و نامی واجب است که مانند[6] ادای قرض عرض وجود خود بران درگاه سما سمک عین فرض دانند تا بخار آمال باطن ، که در تحت سطح سینهٔ مکتمنست ، بنظر آفتاب میامن آنحضرت مشاکل جواهر[7] درج فلک ثامن گردد و باغ ناموس و نام صغار و عظام از نکبای نکبت ایام و تعرض خزان انفاس لیام آمن ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives بآب تیره 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives الا لمودة فی القربی, while *AH* reads الی المودة فی القربی 3. *BH* gives مصاف 4. *AH* gives مده 5. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give غیبی 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits the expression :— که مانند .... لیکن بر وصول آن دور ـ 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خواطر .

هر که در سایهٔ جاه تو بود چون خورشید
در رخش کس نتواند که کند تیز نگاه

بنابر تیقن این لزوم و تحقیق این مفهوم فرزند عبدالله را بدرگاه عالم پناه فرستاده آمد تا شعبهٔ از شجرهٔ وجود بندهٔ ثنا خوان در بوستان احسان آن نوشیروان نشان نشوونما نماید و مسودهٔ از نسخهٔ آب وگل این مخلص دیرینه در مطالعهٔ سدنهٔ ملایک دیدنه باقی ماند ـ و این معنی الی یوم التناد سبب تفاخر اولاد و موجب تبختر احفاد گردد ـ بیت :ـــ

همین شرف زجهان بس بود دعا گو را
که صدر دل بدعای شما معطر کرد
برای عدت اخلاف و مفخر اسلاف
خلوص خویش دران بارگه مقرر کرد

و یقین است که هر شاخ رجا ، که در جویبار التجا در آن حضرت مزروع گردد ، غصون انتمای آن تا اوج برج آسمان مرفوع خواهد بود ـ بیت :ـــ

زآنکه رای مهرسانش گرنماید اهتمام
میدهد مهر گیاه باشاخ سدره التیام

و چون این معنی مانند مقدمات حسابی و هندسی و شبیه طلوع آفتاب از افق حسی بر مقیم و غریب و بعید و قریب واضح و لایح است ، توقع و تطلع ازان کان کرم[1] و دریای درر مکارم شیم آنست که سحاب احسان بر چمن جنان او چنان باران دارند که از فوایح فواکه حصول مرادش مشام جان بندهٔ صافی اعتقاد[2] معطر گردد و مشاعل مراحم و قنادیل مکارم در صفهٔ صدر و محراب قدرش بنوعی افروخته گردانند که از لمعهٔ نور آن ساحت تمشیت امورش منور نماید ـ بیت :ـــ

ای آفتاب ملک ازو نور وا مگیر
وی سایهٔ خدای ازو سایه بر مدار

و هلال حالش بالتفات خورشید تمثال در نظر بادی و حاضر و مقیم و مسافر بدر ولک اقبال سازند ـ بیت :ـــ

سرمایهٔ سعادت دنیا و آخرت
در یکنظر ز گوشهٔ چشم توبسته اند

واجساد فساد مواد حسادش در بوتهٔ حقد به نار حسد بگدازند و صفت تمکن واستقلال

1. *BUL* gives کان لوح 2. *AH* gives صافی الاعتقاد .

وتزلزل واختلال وصورت ثبات وحیات وفوات وممات این بندهٔ حقیر را در مرآت رعایت و حمایتش ملحوظ ندارند بلکه علو مرتبت و جلال و سمو منقبت و کمال خویش را مطمح[1] نظر داشته فرزند مذکور را بوفور اشفاق محظوظ گردانند ـ لمولفه :ـــ

گر نظر برمن کنی دورم ز تو بی‌شبهتی
لیک نور مهر با ذرات دارد الفتی

و هر چند که[2] اظهار این نوع التماس به نسبت آنحضرت خورشید اساس خارج داب ادب و نصاب حسب است ، اما عطوفت ابوت نه امر وضعی و اختیاریست بلکه زلال این حال از سرچشمهٔ ایجاد در جویبار طبیعت جاریست ـ لمولفه :ـــ

نه لایق است بمهر سپهر اعلی گفت[3]
که نور ذاتی خود را ز ما دریغ مدار
و یا بحر سخا طبع و ابر باران گفت[4]
قطار فیض بقطان سطح غبرا بار
ولیک مهر ابوت گرفته جیب دلم
که دست حسن سفارش ز ذیل شاه مدار

و دیگر بر خاطر دریا مقاطر خدام خورشید مناظر روشن و ظاهر است که فطرت جبلی بر مقتضی ماالحب الاللحبیب الاول[5] بتعمیر وطن اصلی میل آن کلی دارد و تشیید ارکان آن بقاع و تجدید آثار آن رباع[6] از اعاظم مرغوبات طباع است :ـــ

بلاد بها ینطت علی تمایمی[7]
و اول ارض مس جلدی ترابها

و چون در عهد صبی ، که لوح دل از نقوش هوس و هوا معرا بود و دامن جان از غبار تعلقات مبرا ، دیدهٔ دل بازهار آن دیار منفتح گشته است و طایر روان به‌انس آن آشیان منشرح ، لاجرم آثار آن در سویدای دل متمکن و شایع است و دست منع بر سینهٔ خیال غیر واقع ـ شعر :ـــ

اتانی هواها قبل ان اعرف الهوی
فصادف قلبی خالیا فتمکنا

1. *BH* gives مطموح 2. 2. *BH* omits که 3. *GY* and *HG* give گفتن 4. *GY* and *HG* give ویابه بحر سخا طبع وابرباران and ویانه بحر سخا طبع و ابر باران respectively 5. The same in *GY, BUL, BH* and *HG*, but *AH* gives ع ماالحب الا الحبیب الاول 6. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give دباع while *BUL* gives آن باغ 7. The same in *GY, BUL* and *HG*, but *BH* gives تمامی while *AH* reads تنطت instead of ینطت .

اگر بنظر مهر انارت صورت عمارت درآن اطلال ظاهر گردد و دست تعرض اهل زمان از دامن مضافات آن قاصر ، و بعد ازان غمام افضال و اکرام بر مزارع مرامش متقاطر و متناثر ، یقین که از[1] خورشید استنان بیکران آن حاتم نشان ذرهٔ خواهد بود و از ایثار محامد و مآثر آن اکمل مظاهر قطرهٔ ـ ملتمس دیگر آنکه بماء الحیوة التفات، که منبع آن ظلمات دوات است ، این سوختهٔ آتش انتظار را احیا فرمایند و لباس بقای[2] قوت ناطقه را بطراز اوامر شایقه محلی ، تا در اتمام[3] آن نطاق انقیاد برمیان جان معقود داشته تمشیت آن را تاج تارک افتخار و صورت و مادهٔ مجد و اعتبار دانند ـ زیانت برین وجوه محسنهٔ تشبیه و ایهام بشوک نوک اقلام ریش نساخت[4] وچهرهٔ مخدرهٔ حاجات بگلگونهٔ تکلفات عبارات نپرداخت ـ همواره تا[5] از امتلای قرص خوار جشای صبح از دهن افق خاور برآید وقوارهٔ مهر و زه هلال و کواکب ثواقب تکمه مثل بر جیب جامهٔ اطلس چرخ زیبا نماید، معدهٔ آز و نیاز از خوان نوال[6] آن بادشاه تخت حقیقت و مجاز ممتلی باد و کواهل و اکتاف واقدان اطراف و اکناف بخلعت مراحم و الطاف آن مطاف کعبهٔ اعطاف متحلی ـ بمحمد النبی وعلی الولی ـ

---

(۶۳)

نسخة مکتوب کتب الی السلطان العادل علاء السلطنه والخلافه والدین الکیلانی خلدالله سلطانه ـ

نظم :— نی عقل بسرحد کمال تو رسد
نی جان بسراچهٔ جلال تو رسد
اجزای جهان اگرهمه دیده شود
ممکن نبود که در جمال تو رسد

از فحوای نص مبین ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها و از مغزای فص صمین العاقل لایضع الاشیاء الا فی محالها[7] ظاهر و پیدا و باهر و هویدا است که قلاید محامد و اطواق بقدر[8] اعناق استحقاق باید و خلعت زرین طراز مقال مقاوم قامت استیهال رجال ، بنا برین قوت ناطقه ،که صراف نقود اوصاف است و طوطی سرابستان نون و کاف ، واله و حایر است که چه خطاب لایق انتساب آن درگاه فلک قباب باشد و کدام القاب فراخور آن بارگاه جنت جناب ، بلکه قطارحروف

1. *BH* omits از 2. *HG* gives لقاء 3. *GY* and *HG* give تمام 4. *HG* omits نه 5. *BH* omits تا 6. *BH* omits. نوال 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit الا , while *BH* gives محلها 8. *GY* and *HG* give بتقدر .

از احتمال صنوف مدحتش در منازل مخارج لنگ است و دیدهٔ عقل از آفتاب مناسبت القابش چون چشم خفاش و حوصلهٔ اوباش بی نور و تنگ ـ بیت :—

هرچه برصفحهٔ اندیشه کشد کلک خیال
عالم قدر تو بالاتر از آن ساخته اند

وچون حال برین منوال است قدم قلم را چه قدرت استیفای طی آن فیفا است و شهپر مرغ بال را چه قوت طیران هوای آن فضا ـ شعر :—

فاسکت عجزا عن امور کثیرة
بنطقی لا تحصی و ان قلت قلت

اگرخاطر فاتر در بیان محاسن آن اکمل[1] مظاهر عاجز و قاصر آید ، عذار عذرای اعتذار اورا از تعرض انگشت اعتراض محفوظ دارند و چهرهٔ اقرار عجز و افتقارش بعین رضا ملحوظ ـ نظم :—

برق غیرت چو چنین میجهد از پردهٔ غیب
تو بفرما که من سوخته خرمن چکنم
مددی گر بچراغی نکند آتش طور
چارهٔ تیره شب وادی ایمن چکنم

حضرت احد ، که پیشگاه قصر جلال و شاه نشین ایوان کمالش ازل و ابد است ، آن قیصر تیر حزم قمر عزم[2] ، وخسرو ناهید بزم بهرام رزم ، سلطان آفتاب اثر برجیس نظر ، خاقان کیوان غلام ثوابت خدام[3] ـ لمولفه :—

نیست گیلان در خور جاهت بکش چون خور حسام
گاهی ازمشرق برآی وگه در مغرب خرام

جمشید سریر دین و دولت ، خورشید فلک ملک و ملت ، مهب شمال عنایت ازل ، مصب سجال افاضت لم یزل ـ بیت :—

ای شهسوار قدر ترا ماه و خور رکاب
وی در رکاب قدر تو هفت آسمان کتل
با اسپ اگر بگرد جهان بر کشد خطی
ماند برون دایرهٔ کن فکان اجل

الذی لایذکر لسان الانسان[4] علی درجات منابرالعظام الا بعض اقدامه ولایسجد

1. The same in *BH*, but *GY* and *HG* give اکمال , while *AH* gives کمال ; *BUL* on the other hand, altogether omits the expression در بیان محاسن...... عاجز و قاصر آید 2. *BH* omits عزم 3. *HG* gives خدم 4. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give لسان السنان, while *BUL* gives لسان البیان (?)

قلم الانام فی محاریب الحروف الا لشکر احسانه وانعامه ـ رب کما جعلت سنابل عواید کرمه اوفر من ان یقاس [1] بصواع البدر والشمس ، اجعل مدة طول بقائه اکثر من ان یعد بذراع الیوم والامس ، رادر کنف عنایت بی نهایت خویش مصون و مامون داراد ، و جامهٔ جاه و علاش از گریبان امروز تا دامن روز قیام ممدود گرداناد و آستین سطوت واحتشامش مزین بطراز خلود و دوام ـ بندهٔ اخلاص مخبر ، که قرص سیم خلوص و سبیکهٔ زرش از پاکی جوهر و کمال صفای پیکر رشک شمس و قمر است و بر محک تجربه و امتحان خلاصه دارالضرب قضا و قدر ، بیت :—

در خلوص منت ار هست شکی تجربه کن
کس عیار زر خالص نشناسد چو محک

غرایب خدمات لایقه و رغایب تحیات شایقه ، که لمعات وجوه فایقهٔ آن رخسارهٔ انفس و آفاق را مانند خورشید در وقت اشراق روشن سازد و از غایت صفا و صبابت کمند امید اصابت بر کنگرهٔ کاخ اجابت اندازد ، بلبل جانش از گلبن جنان بصماخ کروبیان کاخ آسمان میرساند و هرچند کمان بسط کلام بنیروی استعارت و ایهام و بازوی کنایت و استخدام تا بنا گوش سعی و اهتمام میکشد ، سهام بیان شوق و غرام بر نشانه و هدف اتمام [2] نمیرسد و جناح طایر مقالت بقوت بازوی طلاقت گرد شرفات شرح آن حالت نمیگردد ـ شعر :—

و لواعج البرحاء اعظم کثرة
من ان یحیط بها بلیغ خطابی
ولوازم الاشواق اکثر جملة[3]
من ان یحد یسیره بکتابی[4]

بادشاه تختگاه ازل ، که بی تقدمهٔ خدمت وعمل وهاب سایلان کوی امل است ، بناوک آه قد دوتاه و سهام دعای دل مستهام عروق عوایق ایام را باسرها مقطوع گرداناد و دست تطاول زمان از سینهٔ سوختگان آتش هجران ممنوع ـ بیت :—

از هر کرانه تیر دعا کرده ام روان
باشد کزان میانه یکی کارگر شود

1. *AH* gives نعاس 2. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives بر نشانهٔ اهداف باتمام : while *HG* gives بر نشانهٔ هدف اختتام 3. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ولوازم لاشوق اکثرجلة : *GY*, however, gives و لوازم الاشوق اکثر حملة 4. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give من یحد یسیره بکتابی , while *BH* gives من ان یحل بسره بکتابی .

تاباشد که رشتهٔ جان بنور شمع لقای [1] آن آستان منور گردد و دماغ روح بال از صهبای صبوح وصال معطر ـ بیت :—

مستان شراب وصل او بسیار اند
باشد که بما نیز رسد مشربهٔ

در اواخر ماه شعبان بابرکات ، که از حضرت خلاصهٔ کاینات تاج ابتهاج الشعبان شهری [2] برهامهٔ مباهات دارد ، طفل قلم رضیع سمات ، که مسیح مهد دوات است ، بر طبق مقتضی حال درکلمات آمده بسمع خاطر شریف خدم سعادت توام ، که آئینهٔ صورت ضمایر جمهور و مجلی جمال سرایر صدور است ، معروض میدارد که چون در مراد صدف فواد در بحر اعطاف و الطاف جد آنحضرت نشو ونما یافته است و قطرهٔ قابلیت بنده را بآفتاب احسان در کان زمان و مکان گوهر شب چراغ ساخته بنابرین خیمهٔ جنان ، که برشتهٔ جان و اطناب اعصاب استوار است ، اگرنه خلوتگاه خیال آن خاندان دولت یار فلک اقتدار باشد ، سکون و قرار حیات درآن سموت و جهات عین عار است ، و لباس عباسی اناس بصر اگر نه مطرز باحساس جمال آن سکندر فر بود در دیدهٔ بصیرت اهل عقل و نظر محض شین و شنار ـ نظم :—

ز بهر دیدن روی تو دیده میخواهم
وگرنه دیده نیاید بهیچ کار مرا
اگر نه در ره عشق تو صرف گردد جان
چه حاصل است ازین جان بیقرار مرا

و شرط وفای عبودیت و رکن صفای طویت آن بود که خود را درمیسره و میمنهٔ خدام ملایک دیدنه مشرف میساخت و گوش هوش را بجواهر اوامر دولت مظاهر مشنف ـ اما چه توان کرد که سپر تدبیر پیش تیر تقدیر هیچ است و پنجهٔ فکرت و ارادت بشر از نیروی بازوی قضا و قدر درپیچ ـ بیت :—

فرشته[3] است برین طاق[4] لاجورد اندود
که پیش آرزوی عاشقان[5] کشد دیوار

و درینوقت از مشاهدهٔ کبر سن و هجوم امراض متلون و تطاول لیل ونهار و عدم زمام اختیار بکف اقتدار معین و روشن گشته که دست آمال وامانی از ادراک اذیال

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give بقای 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give شعبان شهری . This is a tradition of the Prophet. 3. *BH* gives نوشته 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives برین بام , while *AH* gives درین طاق , 5. *BH* gives دوستان .

وصال جسمانی قاصراست و مرغ حیات پیش از فوز سعادت ملاقات از قفس[1] جهات طایر - بیت :—

ز آستان تو اجل کرد [2] مرا سرگردان
وقت مردن سر بیار ز بالین گردد

بنابرین بعد از تدبیر و تامل و تمسک بدامن توکل فرزند عبدالله را بطریق بدل بعض از کل بملازمت آستان آسمان نشان فرستاده آمد تا دران حضرت بدلی باشد ازین مبدل منه وکتابی منقول ازین منقول عنه [3] و اگر درکتاب منقول صورت حک و محو و نسیان و سهو بروز و ظهور یابد ، واقفان اصل معنی بکرم عمیم معذور میدارند - شعر :—

بعثت الیک ابنی و بالله انه
لاحلی من النفس المقیمة فی جنبی[4]
وهل هو الا [5] نسخة انا اصلها[6]
وهل هو الا [7] کالمحرر فی الکتب
و فی نسخة السوداء ما انت عارف
من المحو والاصلاح و الحک والضرب

و بر عالم و عامی و خامل[8] و نامی چون صبح صادق و سوز عاشق لایح و واضح است که از حرمت و مال و لشکر و منال آنچه مقتضی خاطر مخلص صافی اعتقاداست و مرتضی دل تمام اقارب و اولاد ، از انعام عام سلاطین بهمن نژاد ، اکاسره اجداد این بلاد بر وجه کامل میسر و حاصل است - بیت :—

شاخ شگوفه پنبه ازگوش کرد بیرون
تا شکر آل بهمن اصغا کند زقایل

لیکن لسان حال و مقال در بیان شکر احسان و افضال ایشان سخت لال است و مرغ خیال در پرواز نشیب و فرازشرح اکرام و اجلال شان بی پر و بال - شعر :—

رهنت یدی بالعجز عن شکر برهم
و ما فوق شکری للشکور مزید[9]
ولو کان مما یستطاع استطعته[10]
ولکن مالا یستطاع [11] بعید

1. *BH* gives قفص 2. *BH* puts ساخت 3. *HG* gives منه 4. *HG* gives لاخلی من لنفس المقیمة فی جنی 5. *GY* and *HG* give وهل هولا 6. *BUL* gives اصله 7. *GY* and *HG* give وهل هولا 8. *BH* gives خامی 9. *BH* gives سدید 10. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives ولوکان مما یستطاع استطة 11. *BUL* reads. ولاکن مایستطاع بعید

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ عذر آفتاب

و بعنایت بی غایت حضرت عزت صرف عنان عزیمت بنده و اولاد بغیر آن آستان فلک رفعت بحسب عقل محذور [1] است و جلوهٔ طاؤس جان حز در آن حضرت جنت فشان از روی عرف محظور [2] - شعر :—

الیک و الا لا تشد الرکائب[3]
و منک و الا لا تنال الرغائب
و فیک و الا فالرجاء مضیع
و عنک و الا فالمحدث کاذب

بیت :— فیض هزار کوثر و زان ابر قطرهٔ
برگ[4] هزارطوبی وزان باغ یک گیاه

و بر تمام بادی و حاضر و مقیم و مسافر واضح و ظاهر است که سیلاب سحاب تربیت والد و جد آنحضرت در مجاری احوال بنده بچه طریق جاری بوده است و ظلام حسد کرام و لوم لیام از آفتاب عنایت [5] و اهتمام شان چگونه متواری ، و هرگز[6] انوار مکارم و مراحم بغمام تمامت[7] اصاغر و اعاظم محجوب نبوده وخلعت حرمت ازقامت رتبت بتعرض هر ناکس وکس مسلوب نفرموده - و الحمدلله که آنحضرت فریدون منقبت خلف آن سلف است ، و در فرید و گوهر وحید آن کان کرم و دریای شرف - نظم :—

جدت رقم غم ز دلم پاک بشست
لطف پدرت شکستگی کرده[8] درست
ای بر تو قبای سلطنت آمده چست
هان تا چه کنی که نوبت دولت تست

اگر بطریق آبا و اجداد از التفات سهر آیات هلال جان فرزند مذکور را بدر فلک ناموس گردانند و عارض عرضش[9] از چنگال مقال هر بدسگال محروس ، و در سلک خادمان جانی منسلک دانسته نقد وجود او را در بوتهٔ تربیت و شفقت منسبک

1. *AH* gives مقدور 2. *AH* gives محمود 3. *HG* gives زالوکاب *BUL*, however, omits the first three hemistiches. 4. *BUL* gives برگی 5. *GY* and *HG* give غایت 6. *BH* gives مرکز 7. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give تمامت, while *BUL* omits غمام 8. *BH* gives کرده 9. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives غرضش ,

فرمایند ـ امید است که نهال رجا در چمن التجا برومند آید ، و پایهٔ مراتبش در نظر سکان مشارق و مغارب بلند ـ لمولفه :ـــ

اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود یقین
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

و در اقتباض کنوز محامد و اقتراض محاسن صفات اماجد مماثل و معادل والد گردد و در اصطیاد تذرو مراد بدست تربیت آن جمشید نژاد مشابه و مشاکل اجداد

شعر :ـــ هوالتابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه مخلصا بعد مخلص

و غایت توقع و نهایت تطلع آنست که در حالت حیات و ممات و تزلزل و ثبات طهارت خدمت خدام پاک نیت به بواعث حادث بعضی از خبایث باطل نگردانند و رقاب رتبت چاکران لازم الحرمت از جواهر زواهر مرحمت عاطل نداراند ، چه اخلاص خدام با سلاطین عالیمقام نسبتی است که افضل انساب است ، و سببی که اوصل اسباب و موجب فوز روز حساب ـ بیت :ـــ

خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان مارا بس

و یقین دانند که ظهور کمال عنایت و التفات با خادمان مخلص بعد از وفاتست ، زیرا که زمان تظاهر و تکاثر عداتست و هنگام تراکم و تزاحم ذوات شیاطین سمات ، بنا برین اگر در آن حین عارض مطیر مرحمت و احسان برچمن امانی اولاد این بندهٔ جانی باران گردانند ، ذکر مفاخر و مآثر آن حضرت ورد زبان اصاغر و اکابر خواهد بود ـ بیت :ـــ

بگذاشته ام خدمت دیرینه بفرزند
اورا بخدا و بخداوند سپردم

واگرچه سفارش سکان سطح تراب بتاب آفتاب و سحاب وهاب نوشتن شبه کان لجاجت و خزف کارخانهٔ سماجت است ، اما علاقهٔ عطوفت پدر فرزندی زاید بر قوت بازوی درایت و خرد مندی است ـ نظم :ـــ

طریق نیست سفارش بآسمان کردن
که سایه بر سرسکان ربع مسکون دار[1]

1. *BH* gives دارد

ویابه ابر گهر [1] بار درفشان گفتن
که بهر نظم مصالح ز روی لطف ببار[2]
ولیک مهر ابوت گرفت جیب دلم
که دست حسن سفارش ز ذیل شاه مدار

زیاده برین غوانی معانی غریب [3] بحلی الفاظ و حلل تراکیب نیاراست ، و خیام کلام به اطناب اطناب[4] و اوتاد تجنیس و ایهام نه پیراست ـ همیشه ، تا عطاس[5] رعد و ابتسام برق و ثوبای صبح از دهن افق شرق محسوس حواس است ، بنیان سلطنت و بقاش چون قبهٔ سما مرصوص الاساس ، و مقعر فلک جاهش با محدب فلک اعلی مماس باد ـ بمحمد و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

---

(۶۴)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولوی الفاضل النامی عبدالرحمن الجامی ابدالله تعالی ظلال ارشاده الی یوم الدین

لمولفه :ـــ خواست خرد ولی نشد گوهر عشق را صدف
تیر هوای دوست را رشتهٔ جان ما هدف

عقل پیر ، که مسند الیه احکام عالم و محکوم علیه تکالیف بنی آدم است ، میخواست تا ظلام آئینهٔ دل مشتاق ، که از تراکم و تلاطم دموع فراق ناشی است ، بمصقل هلال مواعید وصال متلاشی سازد ، و خیمهٔ قوام و اقتدار جان بیقرار بعماد ارشاد سکون و اصطبار و اطناب اسهاب واطناب خطاب قایم دارد ، اما شدت صرصر شوق دل مدهوش نه آن جوش و خروش دارد که بازوی وعد و نیروی وعید را طاقت مبارات تواند بود[6] و یا قوت صبر و همت و قدرت بسط کلمت مجازات بآن تواند نمود ـ شعر :ـــ

قضیتی فی الهوی والله مشکلة
ما الفکر ماالرای ما التدبیر ماالعمل [7]

لاجرم بعد از انقطاع اسباب توسل دست رجا بدامن توکل استوار ساخته که ایزد بر دوام ، که دستگیر سوختگان هاویهٔ غرام و دلیل گم شدگان بادیهٔ اوام است،

1. *BUL* omits گهر بار 2. *BUL* puts سان 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives غربت , while *HG* gives غرایب 4. The same in *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give باطناب طناب , while *BUL* reads باطنام اطناب 5. *AH* gives عطاسه 6. *BH* gives طاقت مبارات آن 7. *AH* gives ماالعمل .

مشاهدهٔ دیدار آن خلاصهٔ ادوار ، نتیجهٔ مقدم وتالی لیل ونهار ، گنجور کنوز خزاین
راز ، قافله سالار واقفان رموز حقیقت ومجاز ، درة التاج دریای عرفان ، ثمرهٔ نهال اجلال
علمه البیان ، مهر سپهر عالم کونی و امکانی[1] ، شهباز بلند پرواز فضای لامکانی،[2]

شعر :— معنی العلالک[3] والدعاوی للوری
سور الهزبر ولیمة السرحان

بیت :— اگرنه جوهر ذات تو بودی علت تکوین
بهم هرگز نه دادی دست ترکیب هیولانی

هوالذی اوصل قوافل القلوب بمشاهدة کعبة جماله مآربهم و فجر بعصا الیراع
ینابیع الابداع لیعلم کل اناس مشربهم[4] ، لازالت عرصة العالم منورة بشمس بقائه ،
وعیون معتقدیه قریرة[5] بجمال لقائه ، در اقرب مدت میسر سازد و اجساد عوایق و موانع
ایام بآتش شوق این دل مستهام بگدازد[6] ـ بیت :—

این درد جگر سوز بدرمان رسد آخر
وین راه خطرناک بپایان رسد آخر

محب معتقد ، که علم ولای آن وحید زمان از مصاف مکان تا مطاف لامکان بردوش
جان دارد ، بر صفحهٔ سینه و صحیفهٔ فواد بدست استاد دبیرستان حسن اعتقاد رقم
اخلاص وداد آن سرور کارخانهٔ ایجاد می نگارد ـ

بیت :— نیست بر لوح دلم جز الف قامت دوست
چکنم حرف دگر یاد نه داد استادم

شعر :— ولو خطرت[7] لی فی سواک ارادة
علی خاطری سهوا[8] قضیت بردتی

صنوف سلام و دعا و الوف تحیت و ثنا ، که از التماع حسن صفاوت و نورش عرق
انفعال از چهرهٔ حور جاری باشد واز انوار ازهار[9] اخلاص باطنش کواکب فلک
ثامن در غیاهب مغارب متواری ، از ابتدای طومار بیاض نهار تا انتهای مناشیر
شب تار از سر منزل دل شعوف برستام[10] قطار حروف تا سرحد زبان و از آنجا بمسامع
مجامع کروبیان آسمان میرساند ـ بیت :—

1. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* gives عالم کون و امکانی , while *AH* reads عالم کونی و امکان 2. *BH* gives لامکان 3. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give معنی الولا 4. *AH* gives مشار بهم 5. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give فریدة , while *BUL* gives قرین 6. The same in *BH*, *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بگذارد 7. *BH* gives حضرت 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give یوما 9. *BH* gives انوار آثار ازهار 10. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *B* - and *AH* give سنام .

[1] این دعائیست که بر اوج فلک نارفته
کندش فیض الهی بقبول استقبال

بعد از عرض لوازم شوق و دعا بر ضمیر منیر مهر سیما ، که محسود روشنان قصر
سماست[2] ، اعلام و انها میرود که از لوازم مکارم اهل راز عیادت[3] سوختگان کوی
طلب و نیاز است تا باشد که بیمن قدوم[4] مسیح دم ایشان از حضیض تفرقه و
خمول باوج فلک قبول رسند و یوسف بال شان[5] از قعر چاه اختلال بقصر جاه وجلال
پیوندد ـ بیت :—

ای زلال خضر پیش خاک پایت داده جان
رحمتی کن بر درون خستهٔ محرور ما

ویقین است که اطلاق حیات بی مشاهدهٔ جمال مهر سمات آن پادشاه تخت معرفت
ذات و صفات اسمیست بی مسمی ، وچمن عمر بی دیم کرم اهل همم کسراب بقیعة
یحسبه الظمآن ماء ـ بیت :—

باشد که آن صبا بوزد کز نسیم او
گردد شمامهٔ کرمش کارساز ما

و طایر روان درصفهٔ صدر و قبهٔ دل بی وصال آن ملک شمایل مانند هاروت و ماروت
در حبس چاه بابل است ـ لمولفه :—

دل با خیال رویت محراب قبلهٔ جان
تن بی وصال کویت جانراست[6] چاه بابل

واز وارد وصادر و حاضر و مسافر مسموع است که مصباح عزم بیت الحرام درزجاجهٔ
خاطر لجه مقاطر موضوعست و حال آنکه درین جانب بسی از اهل شوق وادب اند
که برلوح دل و صفحهٔ جان جز نقش طلب ندارند و در زمین دل و چمن همت جز
تخم برومند محبت نمی کارند ـ رباعی :—

زان روی که عشق از دو جهان حاصل ماست
گوئی گل ما ز عشق و عشق از گل ماست
از کثرت عشق فرق می نتوان کرد
کاندر دل ماست دوست یا خود دل ماست

اما در طی بوادی سلوک عروض ظلمات شبه و شکوک مانع شرف وصول و عایق

1. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give وین 2. *HG* gives آسمانست 3. *BUL* gives اهل راز از عیادت 4. The same in *GY* and *HG*, but, *BUL*, *BH* and *AH* give قدم 5. *GY* and *HG* give یوسف باشان 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits است .

حصول ما مول است - بیت :—

دیدن روی رقیبان شام حرمان گفته اند
طلعت تو صبح امید است وین خود روشن است

اگر سواد عرصهٔ [1] این بلاد برمقتضی فحوای النور فی السواد بنور حضور سوفور السرور مشرف گردانند واز درج درافشان خویش آذان جان اهل هجران بلالی متلالی بیان مشنف فرمایند وجماعت طلب بضاعت را ، که در معرض اضاعت اند ، ازحضیض ضلالت و غوایت ببرج اوج هدایت رسانند ، قرطهٔ گوش نو عروس فقرا معانق عروس مقصود میشود وگرد نقصان گرد اذیال کمال آن مهر سپهر اقبال نمیگردد -

بیت :— چه زیان دارد اگر پرتو خورشید رخت
شب اندوه من خسته بپایان آرد

واز اینجا با جماعت معتقدان جانی متوجه کعبهٔ امن و امانی شوند تا هلال آمال از اثر نظر آن [2] آفتاب آسمان کمال بدر لیلة القدر وصال گردد و جگر سوختگان بادیهٔ هجر و ملال بسر چشمهٔ زلال تلاقی و اتصال رسد - بیت :—

ای زلالی [3] که حیات همه عالم از تست
چه شود گر بسر تشنه دلانت گذری

ومدتیست که نوباوهٔ التماس این دولت و اقبال ، که بهترین میوهٔ نهال آمال بالست ، [4] بر اطباق سطور در آن مجلس فایض النور مهدی است و نظر التفات برآن نمی اندازند و جان ولهان [5] را در بوتهٔ انتظار بنار فراق میگدازند - شعر :—

لاوحق الخضوع عند التلاقی
ما جزی من یحب ان لا یحب [6]

بیت :— افتادهٔ تو شد دلم ای دوست دستگیر
در پای مفگنش که چنین دل کم اوفتد

وکتاب مرقوم ، بل سحاب مرکوم ، که بدین معتقد متعطش البال ابلاغ و ارسال فرموده بودند ، از وفور فیضان آن باران بهار احسان [7] بر کشت زار جنان متناثر و متقاطر گشت و ظهور انوار فانظر الی آثار رحمة الله کیف یحی الارض مشهود دیدهٔ

---

1. *BUL* gives عریصه 2. *HG* omits نظر 3. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give زلال 4. *BUL*, *BH* and *AH* omit آمال 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بهار 6. The same in *BUL* and *AH*, but *BH* gives ماجری من یجیب ان لا یجیب لاحق الخضوع عند التلاق while *GY* and *HG* give ماجراء 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give باران بهاران احسان .

خاطر و محسوس حواس باطن و ظاهر آمد - شعر :—

کتابک وافی [1] بعد طول تطلعی
وهیج شوقا کامنا بین اضلعی
فکان [2] مکان العین من فرط عزة
و حل محل الروح من حسن موقع

و از ملاحظهٔ صباحت رخسار غوانی معانی در ملاحت هندی چهرگان خطوط مبانی آن رایت آثار و آیة لهم اللیل نسلخ منه النهار منظور نظر اولو الابصار آمد - شعر :—

سطور سواد فی بیاض کانها
خطوط غوال فی خدود غوانی

اما دل ناتوان در فیفای عشق آن کمال جمال چنان حیرانست که پروای لیقهٔ دوات مرکب خیوط [3] شعاع مهر و مداد شب ندارد ، زیرا که قوایم قطار حروف اقوال از احتمال اثقال شوق بال در منازل مخارج سست و لنگ است و عیون الفاظ و کلمات از مشاهدهٔ جمال ما هو المقصود بالذات چون چشم خفاش از رویت آفتاب کور و مانند حوصلهٔ اوباش سخت تنگ - بیت لمولفه :—

زظرف حرف بیرونست و از طاق فلک افزون [4]
کنوز درد و غم کان نیست الا در دل محزون

و براهین عقلی [5] در حصول مقاصد اصلی بنظر ذوق عین خطا و سهو مینماید و نقوش علوم رسمی از پیش طاق دل [6] مهموم باران [7] دموع بالکلیه محو - بیت :—

من هرچه خوانده ام همه از یاد من برفت
الا حدیث دوست که تکرار میکنم

بنابرین توقع و التماس از آن ذات ملکی اساس آنست که بهر سبیل بی بروز رموز تسویف و تعلیل عزم کعبهٔ خلیل [8] جزم فرمایند و بصر بصیرت این مجروح تیغ فرقت را بکحل الجواهر وصال آن اکمل مظاهر روشن گردانند - بیت :—

مردم چشمی ، و بیمردم ندارد خانه نور
مردمی فرمای و روشن کن سرای چشم من

---

1. *GY* and *HG* give واف 2. *GY*, *BUL* and *HG* give وکان , while *AH* کان 3. *GY* and *HG* omit خیوط 4. *BUL*, *BH* and *AH* give زظرف حرف افزونست و از طاق فلك بیرون 5. *BH* gives عقل 6. *BH* omits دل 7. *BUL* gives بنابران 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give جلیل .

و تیسیر طی مسافت دیار و عدم مخافت بحار بتوفیق حضرت کردگار وبواسطهٔ حصول
اسباب ، که تجاران ماهر و جهازات متوافر اند ، امریست ظاهر و لوازم سفر از
غلام و نفر مرتب و حاضر ، وچون عزیمت حرم معظم در خاطر اشرف مصمم است
و شعلهٔ التیاع فقرای این بقاع از غایت اشتهای کنار علی علم ، رجا واثق است که
صوامع مظلمهٔ این اصقاع و ارباع بالتماع انوار قدوم آن خورشید شعاع منور آید
ونوعروس مرام این مجروح سهام آلام بر منصهٔ حصول جلوه نماید - بیت :-

امید شد چو عشق مراکرد دل خراب
کاندر خرابهٔ دل من تابد آفتاب

بیش ازین عناکب اقلام بر سقف سطح کلام تار حروف الحاح و ابرام نه تنید و
جریان قلم مرتاض در صحن ساحت بیاض و فضای عرض احوال و اغراض سبب
عروض اعتراض دید- همواره حصول حج مبرور در نامهٔ اعمال آن سعادت منال
مسطور باد[1] و روی زرد و التماس دل پر سوز و درد بنظر قبول آن غایت مامول
ملحوظ نظر و منظور- بالشفیع المشفع یوم المحشر و النشور-

(۶۵)

نسخة مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان
العادل حسین شاه الجونپوری غیر ذکر الکاتب و المکتوب الیه -

حمد و سپاس شدید[2] الاساس ، که عروج مرغ لسان بر شرفات ایوان بیانش
عین خیال است و وصول برید افهام و اذهان بسرحد شرح و بسط آن محض محال،
نثاربارگاه بادشاه بی مثل و بدل ، که پیش طاق درگاه جلالش ازل است وتتق سرا
پردهٔ عظمت و کمالش لم یزل ، و مفتاح احسان بی پایانش فتاح مغالق امل ، و
مصباح غیاهت مطالب ملل و نحل - و درود خارج الحد و القیاس ، و صلوات تامات
بیرون دایرهٔ ادراک اناس ، ایثار مرقد پاک آنحضرت ، که کلاه علو جاهش مزین
به درة التاج لولاک است و غبار و دخان ساحت سماحت مطبخ احسانش فرش
ارض و سقف افلاک ، لمولفه :-

کاف کمال اوست دوات ذوات کون
ورنی سواد هستی کونین از کجاست

1. *GY* and *HG* omit باد 2. *GY* and *HG* give شداید .

و بر آل کرام او ، که هریک واسطهٔ جواهر زواهر عقد وجود اند ، و اصحاب
عظامش ، که هر فردی از ایشان صفدر مصاف و الرکع السجود ، و اصل - بعد
هذا برضمیر منیر قضا تاثیر هویدا باد که بوصول کتاب محبت مواد ، که نور حدقهٔ
وداد و نور حدیقهٔ اتحاد بود ، قوافل صنوف بهجت و سرور و رواحل ضروب فرحت
و حضور در ساحت دل ، که تختگاه مملکت آب و گل است ، نازل گشت - و چون
اسباب یگانگی باسرها مجتمع است و آثار بیگانگی بتمامها مرتفع ، و موافقت خواقین
کرام و مصادقت سلاطین اسلام ممدوح لسان خاص و عام و محبوب قلوب جمیع
انام ، و مسالک و سبل مخالصت بارسال رسل مسلوک گردانیدن و نقود مصافات
بسکهٔ مخاطبات و محاویات مسکوک داشتن از لوازم وداد و شرایط اتحاد ، بنابرین
زین الافاضل فی الزمان قاضی عثمان را ، دام عزه ، فرستاده آمد - و آنچه صلاح اهل
اسلام و متضمن رفاغ حال انام است بقاضی مذکور پیغام کرده شده است - بسمع
رضا اصغا فرمایند - و شرط کمال وداد و رکن بنیان اتحاد آن است که ظلام بعد
مسافت را بنور ارسال کتب[1] موصوف الشرافت منور گردانند و چمن شعار و دثار
بوصول نسیم اخبار سلامتی ذات ملکی آثار مخضر دارند - زیاده برین چهرهٔ اتحاد را
به خال و خط نقط و خط نیاراست و مخدرهٔ عبارت بحلی و حلل ایهام و استعارت نه
پیراست - همواره استقامت خیام صداقت و التیام بطناب و اوتاد صفا و وفا مستدام
باد و انتظام درر و لآلی مواخات[2] در سلک بقا و دوام و استحکام بنیان موالات و
وداد کارم ذات العماد - بالنبی و آله الامجاد وصحبه الانجاد -

(۶۶)

جواب مکتوب کتب الی جناب واحد من افاضل اصحابه

کواکب ثواقب معانی ، که از غیاهب خطوط ظلمانی طالع فرموده بودند و صور
احوال در آئینهٔ مقال باحسن جمال باز نموده ، از آنجناب ، که نهال بوستان محبت
و هلال آسمان مروت است ، هیچ غریب ننمود - و مهر وداد از افق ازدیاد ظاهر
گشت و برجیس تاسیس اتحاد از مشرق فواد باهر - بر ضمیر منیر مخفی نماند که امید
چنانست که بعنایت بی نهایت حضرت باری جمیع سهام بر وفق رضا جاری باشد -
و درین وقت این محب با بعضی از عساکر برسر عقبهٔ گووه منتظر استاده است - و بواق
لشکر[3] را با اسعد خان در ولایت گووه فرستاده - و چون جماعت افساد بضاعت درین

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give کتاب 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give موافات 3. *GY*, *AH* and *HG* giv عساکر .

سال حضرت تخت فلک رفعت را به لشکر [1] بیرون آورده اند ، این محب را خرام
حزم بر سمند عزم بستن و برسبیل تعجیل به لشکر سلطان پیوستن بر مقتضای
مغزای لا یخافون لومة لایم[2] بحسب عقل واجب و لازم است تا ثمرهٔ شجرهٔ تدابیر
جهال و نتیجهٔ مقدمات کلام ارذال بعین الیقین آنحضرت را مشهود آید و بلبل
مقال درچمن مقتضی حال بدین بیت تغرد نماید [3] بیت :—

گر از کوه پرسی یابی جواب
که شاخ خطا بار نارد صواب

اگرچه درین حین از قبول کلام فسده و انقیاد آرای مرده انگشت حسرت بدندان
حیرت دارند اما هنوز امکان وقوع خیال آن طایفه بر لوح بال می‌نگارند و سراب
بقیعه و شراب خدیعهٔ ارذال را عین زلال می‌پندارند و عنقریب محقق خواهد شد که
ازهار نصایح جهله [4] کروضة فی مزبلة لائق نظارهٔ نظر سفله است نه فراخور چمن
تدابیر و آرا نه سزاوار منظرهٔ ایوان فکرت و نهی ـ [5] میباید که چمن اخبار سلامتی
ذات محامد صفات از مجاری خطوط و سر چشمهٔ دوات مخضر دارند و صوامع مجامع
مودت بزبانهٔ شمع قلم نور افروز منور ـ همواره تمشیت جمیع مهام بر وفق مرام
میسر باد بالنبی و آله الامجاد ـ

---

(۶۷)

نسخة مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم الاکرم محمد شاه البهمنی الی
السلطان الاعظم الاکرم محمود [6] شاه الگجراتی ـ خلدالله ملکهما ـ

الحمد لله الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ـ والصلوة و السلام علی نبیه
و حبیبه محمد و علی آله و صحبه الافضل الامجد ـ بعد از ابلاغ انواع تحیات وردیة
النفحات [7] ، که از نسایم اخلاص و صفای آن فوایح اختصاص وفا بمشام کروبیان
عالم قدس واصل باشد ، و ارسال اصناف تسلیمات شمسیة الانارات ، که از کمال
صداقتش تنویر صوامع مجامع شهرستان انس حاصل آید ، بر ضمیر منیر هویدا باد
که درینوقت چنین محقق گشت که نازلهٔ هایله و حادثهٔ مشکله از آسمان قضا و
قدر برساحت اقالیم بشر نازل گشته است و تیر تاثیر از شست تقدیر و قوس فلک

1. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بحم 2. *HG* gives لام
2. *GY* gives نمایند 3. *BH* gives جمله 4. *HG* gives فکرت ذهنی
5. *AH* gives محمد 6. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* gives
دعوات وردیة النسمات .

تدویر سینهٔ [1] صغیر و کبیر و دیدهٔ برنا و پیر را مجروح ساخته یعنی مهد کامل عفت ،
قلادهٔ گردن رافت ، ستر وافر عصمت ، آفتاب آسمان عظمت ، مخدومهٔ جهان ، طیب
الله ثراها و جعل الجنة مثواها ، از سرای فانی بعالم باقی انتقال نموده است و خطاب
مستطاب ارجعی الی ربک راضیة مرضیة رابسمع قبول و رضا شنوده و جمعیت عالم
جبروت را بر تفرقهٔ فرقهٔ ناسوت ستوده ـ نظم :—

متواتر قطرات مطر رحمت حق [2]
بر سر روضهٔ جنت صفتش باران باد
در ترازوی عمل درهم احسان ورا
بر نقود حسنات دوجهان رجحان باد [3]

از وصول این خبر موحش و حصول این اثر مدهش خورشید مسرت و مرام
درغمام و آلام متواری گشت و ینبوع دموع از منابع عیون مانند نهر جیحون جاری ـ

نظم :— صبح این خبر ز نوحهٔ مرغ سحر شنید
از سینه گرم زد نفس سرد و آه کرد
چندان گریست مردم ازین غم که‌چون‌حباب
آخر بر آب دیدهٔ مردم شناه [4] کرد

مامول از حضرت واهب المسئول آنست که اجر جزیل و صبر جمیل موهبت نماید
و بر چمن روح پر فتوح آن مغفورهٔ مبرورهٔ سحاب رحمت و کرامت منصب فرماید ـ
چون ضمیر خبیر خورشید سمات منور معالم احادیث و آیاتست و ذات ملکی ملکاتش
مهبط انوار کمال صفات، بتاکید قرار و اصطبار و سفارش منع هموم از ساحت خاطر
نوار محتاج ندید ـ همواره آئینهٔ خاطر فیض‌مظاهر از زنگ ملال مجلی باد و صحایف
اعمال به اساطیر حسنات لازمة الاجلال محلی ـ بالانبیاء والاولیاء سلام الله وصلوته
علیهم بلا انتها ـ

---

(۶۸)

نسخة رقعة کتبها الی جناب العالی ملک عمید الملک بمکة المشرفة [5]

الحمد لله المتعال ، که به اختصاص عنایت الهی و اخلاص دعای آنجناب
فضایل دستگاهی ، چهرهٔ مخدرهٔ حسن اوضاع بر وفق مبتغی دل ملتاع از تتق سرا

1. *HG* gives تدویر بر سینه 2. The same in *BH*, but *GY, BUL, AH* and
HG give رحمت و فضل 3. *HG* gives رجهان 4. *GY* and *HG* give شناء 5. The
same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give مما کتب الی جناب بن اخیه ذاد الله دولته
while *AH* gives نسخة مکتوب کتب الی جناب العالی عبدالملک بمکة المشرفة .

پردهٔ صنع و ابداع محسوس است و رخسارهٔ بال برومال صبح نجح و دست مهر اقبال از عروض تراکم غبار ملال محروس ـ و چون مطلوب کلی خاطر دردمند و محبوب اصلی باطن مستمند آنست که در ساحت حیات قبل از وصول برید ممات چهرهٔ مخدرهٔ مقصود را در آئینهٔ وجود مشهود بیند و گل وصال از شاخسار جمالش بدست دیدهٔ وجد و حال بچیند ـ نظم :—

هر زبانی که نه ذکر تو کند[1] گویا نیست
ناظری را که تو منظور نهٔ بینا نیست
باد پر خاک بجای خرد آن کاسهٔ سر
که ز خمخانهٔ عشق تو درو صهبا نیست

بنابرین میخواهد که مجمروار پای نهمت در دامن قناعت کشیده دارد و جیب همت دل بدست حرص و آز ، که مقتضی آب و گل است ، مقید نگذارد ـ هر چند درین آرزو روز بشب می‌آرد و دیجور شب را بنور روز مقرون میدارد ، دست آمال بر کنگرهٔ کاخ اتصال نمیرسد و غیاهب انتظار بکواکب دیدار مزین نمیشود ـ و بدین سبب صدای صراخ و بکا و تاوه و اشتکا در طاق قبهٔ خضرا پیچانست و دست تاسف بر سینه زنان، و علم آه بر سطح سارسان، و بدین طبل و علم والی ولایت درد و غم و حاکم حوالی سوز و ندم ـ بیت :—

که دارد اینچنین عیشی که در عشق تو من دارم
شرابم خون ، کبابم دل ، ندیمم درد ، و نقلم غم

و چون صور تفاصیل امور در آئینهٔ سطور مکتوب و منظور بود ، تکرار آن محمود ننمود ـ توقع [2] که در مظان اجابت بدعای مرجوالاصابت امداد نمایند [3] و زنگ اندوه بمصقل قلم فرح شکوه از مرآت خاطر بزدایند ـ همیشه در کنف حفظ الهی محفوظ باشند [4] ـ

(۶۹)

جواب مکتوب کتب الی حضرته الوزیرالکبیر المخاطب بنظام الملک
ادام الله تعالی

در درج افصاح و مهر برج افراح، و آئینهٔ انوار کمشکوة فیها مصباح، که از جناب

1. *HG* omits تو 2. *BH* gives توقیع 3. *BH* gives نماید .
4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give باد .

محامد مآب طایر مطاف کمال صفدر مصاف مجد و اقبال ، فهرست کتاب فکر و حدس ، قاری صحیفهٔ یوم از صفحهٔ امس ، جامع فنون فضایل ، مرآت جمال حسن شمایل ،

شعر :— یقول[1] لسان الدهر مدحک دایما
ولکنه فوق الذی هو قایل

لا زال خطیب اللسان علی منابر الاسنان ذاکرا بثنائه [2] و امام القلم فی محاریب حروف الکلم ساجدا بدعائه ، مرسل بود ، در حال احسن بجمال ازین سمت وصول یافت ـ و از حجال سطور آن چهرهٔ وفور محبت منظور آمد و بجمل و فصول تسلیمات اجابت ماسول ، که نور نخبت و نقاوت از جبههٔ اخلاص و صفاوت آن مشهود نظر اهل شهود باشد، مواجهه و مقابله افتاد ـ بر خاطر خطیر و ضمیر منیر مخفی نماند که تمام احوال، که در سلک مقال کشیده بودند، بیان واقع و برهان ساطع است اما یقین دانند که آنچه واقع شده است بافساد بعضی از متعلقان [3] جناب مسندعالی ، ادام الله تعالی مدی الایام واللیالی ، شایع گشته است ـ و ازین محب بحسب باطن و ظاهر غیر از محبت هیچ ظاهر نه شده ـ و غالب ظن بل یقین آنست که این معنی نزد جناب مسندعالی مستغنی از بیان و برهان است ـ وچون این محب از اول تا آخر نفع جانی و عرضی و مالی مسند عالی را نفع خود میدانست و مضرت جانی و عرضی مالی ایشان را مضرت جانی و عرضی و مالی خود : و از صحیفهٔ جنان ایشان بسخن مردم دیونشان خلاف این معنی متلو میشد حتی که از صفایح احوال و اقوال ایشان عین این صورت مقرو[4] میگشت تا از جانبین بحسب ظاهر ماده ایتلاف به اختلاف انجامید ـ اما هنوز حروف وداد ایشان بر لوح دل مرقوم است و زنگ حقد و رنجش از آئینهٔ بینش معدوم ـ بیت :—

وفا کنیم و نه رنجیم اگر جفا بینیم
که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و این محب میداند که اتحاد طرفین سبب نفع بسیار و موجب قلع اشرار است و مستلزم استعلای لوای محبت [5] جانبین ـ و خلاف این معنی علت هزار شنار و شین ـ بیت :—

درخت دوستی بنشان که کام دل ببار آرد
نهال دشمنی برکن که رنج بیشمار آرد

1. *GY* and *HG* give تقول 2. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ذاکر ثنائه and ذاکر اثنائه respectively 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give متعلقات ; *HG* also gives افساد in place of افناد 4. *BH* gives مقرر 5. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit محبت : *BUL* gives استعلای و لوای in place of استلای لوای .

و هنوز غنچهٔ نتیجهٔ افکار اشرار نشگفته است و دیگ هوا و هوس ایشان بآتش حقد تمام نه پخته - و این محب یقین میداند که آنچه درینوقت خاطر شریف آنجناب را صلاح نموده است بی شبهه عین نجاح است و شک نیست که خروج از دایرهٔ صواب مستلزم خطاب و عتاب - اکنون آنجناب این محب را بر سر کوی وفا مقیم دانند[1] و بر جادهٔ صفا و اخلاص مستقیم - زیادت بر این ابلق قلم در میدان بیان غم و الم نتاخت و به انموذجی از آن اکتفا نمود - همواره درر مرام در سلک حصول منتظم باد و جراحت سنان لسان عداة بمرهم مرحمت حی مستعان ملتئم -

---

(۷۰)

جواب مکتوب کتب الی خدمة واحد من افاضل ارباب صحبته

کواکب احوال که از غیاهب سطور مقال نموده بودند و جواهر زواهر وداد که از خزانهٔ عامرهٔ فواد برطبق ورق موضوع فرموده، سبب ازالت ظلام کروب و موجب تحلیهٔ جمال مسرت قلوب آمد - وچون دیاجیر هجران بطلوع سهای تقریر و بیان غیر منجلی است و معدهٔ وسیعهٔ [2] حروف از نوالهٔ خوان شوق دل شعوف ممتلی، حصول فواید جلیله در نشر عبارت جزیله ندید، لاجرم پای براعت از ساحت عرض این بضاعت در دامن قناعت کشید[3]- تیسیر ملاقات با شمول حصول مامولات در بهترین اوقات مرزوق باد - بر ضمیر خبیر روشن باد که حمول هموم، که از فساد حساد معلوم [4] بر دوش هوش دل محموم موضوع مینمود و اندوه قلت انصار و اعوان و تاخیر لشکر اسعد خان و منع نامزدی حضرت سلطان، خلد الله سلطنته الی آخر الزمان، علاوهٔ آن بود، شرح آن از حیطهٔ تقریر لسان و تحریر بیان بیرونست

شعر :— و اتعب خلق الله من زاد همه
و قصر عما تشتهی النفس و حده

و مقصود فرقهٔ فسده و مامول زمرهٔ حسده آن بود که جماعت مسلمانان، که در جزیرهٔ گووه از غلبهٔ کفار حیران بودند، به سهام انتقام کفرهٔ ملاعین شهید گردند و نجوم ناموس این فقیر را [5] در مغرب خمول ناپدید کنند [6] - اما بعون الله و حسن توفیقه صورت فتح و ظفر در آئینهٔ زمان ظاهر شد و صاحبان سلعهٔ فساد در تیز بازار

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give داند 2. *BH* gives معده سیعه 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give کشیده 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives افساد , while *AH* omits حساد 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را 6. *AH* gives کشتند

فوز مرام خائب و خاسر گشتند - و این محب منتظر مراجعت عساکر ظفر مظاهر است که بتوفیق باری جل و علا در بالای عتبه[1] واصل و حاضر شوند تا بکوچ متواتر و متوالی بشرف بساط بوسی بارگاه سریر اعلی، نفذ الله احکامه فی اقطار الدنیا، سر افراز گردد، و درمیان اقران با لشکر بسیار از پیاده و سوار مستثنی و ممتاز[2] -

بیت :— دشمن آتش نهاد باد پیما را بگو
خاک بر سر کن که آب رفته باز آمد بجو

زیادت برین صریر یراع موجب صداع دانست - همیشه دست تعرض حساد از دامن اهل وداد قاصر و دیدهٔ فواد اهل اتحاد بر چهرهٔ مخدرهٔ وصول مراد ناظر باد -

---

(۷۱)

نسخة مکتوب کتب الی المولی الفاضل القاضی شرف الدین المخاطب بصدرجهان

شعر :— ۱ ای همنشین دل که شدی غایب از نظر
یارب شب فراق ترا کی بود سحر
۲ گر سوی ما خبر نفرستی غریب نیست
آری به بیدلان نفرستد کسی خبر [3]
۳ دارم وصال با تو و ظاهر نهٔ چو جان
در دیدهٔ مجاور و پیدا نه در بصر

تا منشی دیوان قدر و قضا جهت تحریر مناشیر احکام دنیا از حریر شعاع مهر و ظلام شب صورت و مادهٔ لیقه مرکب آرد[4]، و دست دایهٔ محتال بکف الخضیب شفق وناخن هلال پشت فلک اجرب خارد، مناشیر قدر و قضا بر وفق مرام و رضای آنجناب فضایل قباب، مهر سپهر محامد و مکارم، صدر صدور لا یخافون لومة لایم، تمیمهٔ وشاح دین و دولت، یتیمهٔ قلادهٔ ملک و ملت، واسطهٔ عقد صدور، فاتح [5] عقد مشکلات امور، بیت :—

سواد دانش ذاتش[6] که عین مردمی است
سواد کرده ملک بر بیاض دیدهٔ حور

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give عتبه 2. *BH* gives مختار 3. *BH* omits this bayt 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give لیاه و مرکب , while *BH* gives دارد in place of آرد 5. *GY* omits فاتح 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give سواد دانش و ذاتش , while *BH* gives صفات کامل ذاتش .

الذی یترنم عنادل الشرع علی ورد ورود حکمه و خطابه و یباهی قاضی الفلک
بتوقیع احکام نوابه [1] ، لا زالت الارواح فی مدارس الاشباح مشتغلة بکسب [2] محاسن
شمایله و حمایم الالسنة فی اقفاص الافواه ساجعة بفضائله ، همواره جاری باد
و پشت جاهش مستند به مسند الطاف باری - محب صافی الوداد وافی الاعتقاد ،
که عناصر فؤادش از خاک خضوع و آب دموع است و آتش و بادش از صرصر
آه و شعلهٔ ولوع ، فنون تحیات و شجون تسلیمات ، که از روایح طیبهٔ اخلاص آیاتش
فوایح ان لله فی ایام دهر کم نفحات بمشام ملایک ارایک سموات رسید ، بر جناح
همای زرین بیضهٔ صباح و شهپر [3] مرغ مرصع بال رواح ابلاغ و اهدا میدارد-
چون کمال صورت اشتیاق ازان متعالی تر است که نا طقهٔ خوش مقال نیرنگ کیفیت
هویت آن جمال بر صفحهٔ صحیفهٔ خیال تواند کشید ویا طایر وهم تیز پر به شهپر
احساس پیرامون شرفات اساسش [4] تواند پرید - بنابرین قدم شروع در طی بیدای
بیان آن ممنوع نمود - امید چنانست که بکرم حی باقی عنقریب قدم اهتمام بمرام
تلاق فایز گردد و دل مستهام گنجینهٔ حصول مرام را حایز - برضمیر منیر ، که
آئینهٔ جمال صور تقدیر است ، مخفی نیست که مدتیست تا سفاین اوراق مشحون
بنفایس وفاق بساحل دل مشتاق جاری نمیدارند و کواکب لوازم محبت را از افق
سمای کتابت در غیاهب مغارب خیبت متواری میگردانند و ازهار اخبار سلامتی
ذات ملکی شعار از شاخسار خطاب در گلشن کتاب نمی نمایند و از چشمهٔ خاطر
فضفاض و جویبار قلم فیاض بساتین و ریاض دل ممراض را ریان نمی فرمایند - نظم :—

آنکه یاد من بیدل بضمیرش نگذشت
سالها شد که ز یادش دل من غافل نیست
نه رسد قربت ما را خلل از بعد مکان
که میان من و او بعد مکان حایل نیست -

توقع ازان کان کرم و بحر حکم چنانست که برسبیل تواتر و توالی باشراق اعلام
سلامتی آن مهر سپهر معالی حجرهٔ دل را روشن سازند و قلب مموهٔ اعدارا در بوتهٔ
جسد باتش حسد بگدازند [5] و یقین دانند که جنان و جثمان و حواس و روان
به استعداد شرف زمین بوس حضرت آن بادشاه بهمن نژاد مصروف و معطوف است و
دست آمال به اذیال عنایت حی ذوالجلال استوار که متعاقب کتاب بادراک

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give ثوابه , while *BUL* puts نورابه 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give بکتب 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سپهر 4. *HG* give اساس 5. *HG* gives بگذارند .

سعادت دیدار بختیار گردد-زیادت برین قلم دو زبان را ترجمان جان نساخت و ساحت
عبارت به بسط بساط کنایت و استعارت نه پرداخت - چمن بال به نهال حصول
آمال موشح باد و کتاب مرام خاطر انوارش در صدر مدرسهٔ قضا و قدر مصحح -

---

(۷۲)

حواب عریضة کتبها الی خدمتة الجناب العالی ولده الصغیر المخاطب بالغخان[1]
لا زال معلمه من مساعیه شاکرا ولسان القلم اجتهاده عنداهل وداده ذاکرا -
عریضهٔ ، که آن فرزند فرستاده بود ، واصل شد واطلاع بر مضمون آن حاصل-آنچه
در باب سعی واجتهاد بر وفق منی و تکرار درس گاهی لفظا و گاهی معنا واظهار افتخار
و قصور تبختر او بان قدر کار باز نموده بود تمام معلوم شد - یقین داند که کسی که
او را قوت مدرکه وغیرت محرکه باشد [2] و فرزند اینجانب بود و دست موانع از
دامن حال او مجانب ، بایستی که تا امروز او را علوم ادبی در حوزهٔ حصول موصول
بودی و درین حین بقرات شرح شمسیه قطبی و حاشیه کافیه [3] مشغول ، شعر :—

علی قدر اهل العزم تاتی العزایم
و تاتی علی قدر الکرام المکارم
وتعظم [4] فی عین الصغیر صغارها
و تصغر فی عین العظیم العظایم

سبحان الله شخصی که خود را فرزند این فقیر گوید و برید عمرش در میدان پانزده
سالگی قدم زند، تمام مقصود ومطلوب بعبارت مرغوب و خط خوب نوشتن نتواند [5] ،
یقین داند که از نوادی کمال نوع انسان در مراحل بوادی خمول و نسیان نازل
خواهد بود و عسکر ممات بر لشکر حیاتش بطریق اولیت [6] تقدم خواهد نمود -
فرزند چنان باید که حروف سعادت و اقبال از جبین افعال و اقوال او مقرو باشد و
مصحف کمال و شرفش به السنهٔ خاص و عام متلو - و در وجودش در سلک آبا
و اجداد منتظم و در مضمار کسب فضایل بر اقران زمان متقدم - شعر :—

1. The same in *GY* and *AH*, but *HG* gives الف خان . Sherwānī, *Maḥmūd Gāwān*, pp. 27, 28, 31 and 193 also takes it for Alaf Khān, but from *AH* and other *Mss.* it is clear that the correct name is most probably Ulugh Khān. 2. *GY* and *HG* omit باشد 3. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit کافیه 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give وتکبر 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives نوشته خواند , while *HG* gives نوشتن نتواند 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give اولویت .

كان على عرنينه [1] و جبينه
شعاعين لاحا من سماك و فرقد
هو التابع التالى اباه كما تلا
ابوه اباه سيدا ابن [2] سيد

نه آنکه جهل و لعب را بر علم و ادب راجح داند و غرض خود را بنوک قلم بر صفحهٔ بیاض نوشتن نتواند -بیت :—

با چنین همت نیاید [3] راست کار سروری
پست همت درجهان هر گز نیابد برتری

شعر :— فكيف تنال المجد والجسم فارغ
وكيف تنال الحمد والعقل ضايع

اگر قمهٔ کاخ [4] وجودش نشیمن طایر دولت بودی از بیضهٔ همتش نتائج حصول آمال درفسحت فضای اقبال پرواز نمودی - بیت :—

هر شکمی حاملهٔ راز نیست
در مگسی حوصلهٔ باز نیست

ما افسوس و هزار افسوس که این جانب از عروج او به ذروهٔ شواهق ناموس درینوقت مایوس است و آثار کسالت و ضلالت بر چهرهٔ حالش محسوس - بیت :—

نالائم از تغابن هر تربیت که شد
جائی کزو نه منفعتی است و نی منال

از مشاهدهٔ حال و افعال او قوت ناطقهٔ انسانی لالست وشاهباز خیال در هوای مقال بی پرو بال - بیت :—

قصهٔ مینو شت خاقانی -
قلم اینجا رسید و سر بشکست

---

(۴۳)

جواب مکتوب کتب الی جنابه العالی المخاطب به اسلام خان وکان رسولا من الگجرات [5] -

مکتوب پرفتوح ،که هر حرفی ازان رشک جام صبوح بود و مدام معانیش ممدحیات

---

1. *GY* and *HG* give اعرنینه 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give سیدا و ابن 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* give نیابد 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits قمهٔ and gives اگرنه کاخ 5. *AH* gives the name of the Gujrat ambassador as حاکم خان, but *GY* and *HG* give it as اسلام خان.

و مفرح روح ، از جناب فضایل مآب فواضل متاب ، خلف والدین عنصر و فلک مجمع خلقیت [1] انس و طریقت ملک ، آئینهٔ جمال مکارم و معالی ، نتیجهٔ مقدم وتالی ایام ولیالی ، ممدوح شجعان مصاف فضل و بلاغت ، مشکور فرسان میدان عقل و شجاعت، الذی آنس من جانب الطور انوار استحقاق القرب والوسالة و اعجز بسنان [2] شجاعته و عصا قلم براعته زمرة سحرة اهل البلاغة والبسالة ، لمولفه :—

ذو رتبة ينطح الجوزاء بالهمم
و ذو محل يجارى النجم بالقدم

بمحب وافر الاشتیاق ، که آئینهٔ فوادش مبرا از زنگ نفاق است ، در زمانی ، که کیوان احزان از برج جنان راجع و برجیس مسرت از افق نصرت طالع بود ، واصل شد - نفایس ثنا و دعا محمول قطار انفاس ساخته و مشعلهٔ آن قافله [3] به نار سوز ونیاز افروخته داشته در مقابله و مواجههٔ آن افضال مهدی و مرسل است - امید که بمنزل قبول سمت وصول یابد و مهر یوسف اجابت والتفات برآن بضاعت مزجات تابد - اگر التماع خورشید التیاع از روزنهٔ ضمیر بر سطوح اساطیر و صفایح طوامیر تابان گرداند ، از حرارت شعاع آن بینندگان بقاع تحریر و دانندگان کیفیت رباع تقریر ماننددتیر از اجتماع خورشید منیر محترق آیند و مبانی تراکیب عبارات از سورت لوعتش کالفراش المبثوث متفتت نمایند وصور نگارخانهٔ تشبیه واستعارت از شدت لدغتش [4] کالعهن المنفوش از یکدیگر متشتت - جمال وصال صوری مبرا از نقاب دوری [5] درمرآت وجود مشهود باد و ابواب موانع بدست توفیق حضرت صانع بالکلیه مسدود - بر خاطر خورشید رتبت ،که منور عالم اتحاد و محبت است، واضح و ظاهر باد که درینوقت از تلاطم امواج الطاف سبحانی و تراکم افواج دولت سلطانی فتح قلاع سنگیسر ،که هریک از غایت ارتفاع و نهایت اتساع همسر حصار سپهر است [6] ، درسلخ ماه جمادی الثانی باحسن طریق میسر گشت - وقلاعی که از غایت استحکام درمدت اسلام کمند فتح بر کنگرهٔ بروج آن نیفتاده بود ، بتوفیق کردگار وعنایت پادشاه کامگار و قوت مردان شیرشکار مسخر آمد و از آتش سهام وسیلاب حسام خاک وجود کفار لئام بباد فنا داده شد - و بموهبت آن فتح جلیل و نصر جزیل از روی شکر و ثنا سرنیاز برآستان پادشاه یوتی ملکه من یشاء نهاده و دست

---

1. *GY* and *HG* give خلقت, *BUL* gives خلیفه, *BH* خلقیت, while *AH* gives خلیقت 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give بستان, while *BUL* and *BH* give و اعجز ستان and و اعجز لبنان respectively 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives شعله, while *HG* gives القافله 4. The same in *GY*, but *AH* and *HG* give لذ عتش, while *BUL* and *BH* give لدعس and لوعتش respectively 5. *GY* and *HG* give از نقاب دور دوری 6. *GY* and *HG* give اند.

امید بر اذیال الطاف حضرت متعال سخت استوار داشته که درماه شعبان بندر گووه
و بواقی بنادر ملیبار منفتح گردد ، و خاطر وارد و صادر و مقیم و مسافر از استماع آن
خبر سایر[1] منشرح - توقع که برسبیل تواتر و ترادف نور سرور از طور سطور در کتاب
مسطور ورق منشور بنمایند ، و عروس خیالات شایقه را بحلی تراکیب فایقه و حلل
اسالیب لایقه بیارایند تاچمن فواد به ازهار وداد موشح گردد و اشجار بوستان اتحاد
بسحاب خطاب و انهار سطور کتاب مرشح - همواره خلعت استحقاق آنجناب بطراز
رسالت سلاطین مطرز باد و نخلهٔ رطب خلت پادشاهان ملک و ملت بدست مریم
بکر فکر آنجناب مهتز -

---

(۷۴)

جواب مکتوب کتب الی حضرته جناب العالی المخاطب بعمید الملک حین وصل
الی بندر و ابول من مکة المشرفة -

جواهر زواهر لطایف و درر غرر ظرایف ، که از معدن خاطر نوادر مکمن و
جداول انامل بحر شمایل بر سواحل اضاریب حسن عبارت و مناهل اسالیب مجاز و
استعارت منثور[2] فرموده بودند ، در سلک مدایح و محامد آن سلالهٔ اکابر و اماجد
منظوم ساخته آمد - همواره کرامت[3] قدوم آنجناب فضایل مناقب ، ملایک مراتب ،
خورشید انارت ، برجیس اثارت ، قافله سالار کاروان رجال لاتلهیهم تجارة ،
لا زالت سفاین آماله واصلة الی سواحل الحصول و شرافة قدومه بشیرا بوصول
کل مسئول و حصول کل مامول ، آئینهٔ جمال مراد و منتج مارب بر وجه سداد باد -
مخفی نماند که ضرام غرام ، که بواسطهٔ امتداد شهور و اعوام اندک خمودی
داشت ، از انفاس مشکین اساس باز[4] اشتعال گرفت و چمن جنان ، که از خزان
هجران ذبول یافته بود ، از نسیم کتاب عنبر شمیم طراوتی و نضارتی پذیرفت -

بیت :— بوی خوش توهر که ز باد صبا شنید
از یار آشنا خبر آشنا شنید

توقع و ترقب آنکه بی اسهال و تعلل و اهمال و تخلل کواکب تدارک مسرت
مافات از مطلع ملاقات طالع گرداند که همگی خاطر نرگس وار چشم انتظار
بر راه دارد وانسان[5] عین صورت خیال وصال بقلم مژگان بر اطباق دیده می نگارد -

1. *GY* and *HG* give خبر سار 2. *HG* gives منور 3. *BH* omits کرامت
4. *GY* omits باز , while *HG* gives از 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and
HG, but *BH* gives ازمیاه .

شعر :— و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من الخیام[1]

چون چمن جان به ازهار اشواق مزین است و مایتوقف علیه سرعت عزیمت به
اسهل طریق میسر ، امید واثق است که ملاقات مسرت سمات عنقریب مقدر باشد و
هنگام التقا درین زودی مقرر - بمحمد و حیدر -

---

(۷۵)

جواب مکتوب کتب الی جناب الرفیع الودود الشیخ داؤد المندوی رسول
السلطان محمود خلجی -

سرر مرفوعهٔ سطور و اکواب موضوعهٔ کلمات لازمهٔ السرور ، که در جنان کتاب
و شادروان خطاب ترتیب داده بودند، از مشاهدهٔ جمال براعت وملاحظهٔ رعایت
قواعد صناعتش میاه تحسین بر مجاری لسان روان گشت و موجب ازداد مواد
حسن اعتقاد آمد - همواره آنجناب فضایل مآب ، فواضل ایاب[2] ، بحصول مناقب و
وصول علو مناصب فایز باد و سعادت اتباع مقال و هدوا الی الطیب من القول را
حایز - بعد از ابلاغ تحیات بی نفاق و اعتلای لوای اشتیاق و طلب ملاقات موجبة
الموالات بر ضمیر منیر خلف المشایخ پوشیده نماند که صحت صلوة اصلاح خواطر
میان اهل اسلام موقوف بطهارت باطن و ظاهر است - و طهارت[3] ظاهر عبارت
است از رفع حدث اختصام و قمع خبث یعنی سل سنان و حسام[4] - و طهارت باطن
اشارت است بر نزع مواد شید و مکر و قلع نهال کید و غدر ، و بعد ازان توضی
بماء صفا بر توالی و تربیت سلاطین با عهد و وفا ، اسکن الله ارواحهم فی ریاض
الرحمة العظمی و الموهبة الکبری - و خلف المشایخ آنچه به جهت کهرله و
امتناع ظهور کید و حیله نوشته بودند ، حال آنست که سلاطین ماضیه ، مکنهم
الله تعالی فی دار السلام ، بجهت دفع معادات اهل اسلام از طرفین کهرله را
خراب و بائر گذاشته اند - و چون درین وقت مفاسد ضمایر و مکاید خواطر در آن طرف
انفس بضایع است و رعایت قوانین خداع از جلایل صنایع -[5] بنابرین در تعمر آن
مقام مظنهٔ آنست که شعله ضرام اخصام و اصطکاک صمصام اهل اسلام بکاخ
فلک مینا فام رسد - و چون حال برین منوال باشد متیقن است که ایقاد نیران فساد

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give علی , while *BH*
gives. الی 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give آیات
3. *BH* omits طهارت 4. *BH* gives سل اسنان واجسام 5. *BH* gives ضایع .

اسلام و اشراق آفتاب عناد و اختصام از آن طرف است و محقق و روشن که عار و شنار در دیدهٔ اهل آن حوالی خوب و شگرف و سبب جلالت و شرف است ـ و نزد صغار و کبار کالشمس فی نصف النهار اشتهار دارد که تموه و تزیف [1] در آنجانب محض تحبب و تالف است و ایقاع اختلاف و نزاع عین ایتلاف و اجتماع ـ و تدبیر و فکر آن طرف فی الحقیقت غدر و مکر ، موالات و مدارات ایشان فی نفس الامر معادات و مهارات ـ بنابرین نهال وداد و اقوال آن جانب چه محل استناد است و بر مبانی عهود آنطرف ، که چون بیت عنکبوت اضعف بیوتست ، چه اعتماد ـ اگر عمارات کردن کهرله مبتنی بر نطافت خاطر و مطابقت باطن باظاهر باشد و باعث برآن حسن نیت و صفای طویت بود ، واجب و لازم است که بتعمیر آن اراضی همه کس راضی باشد ـ اماچه توان کرد که صبای وفا در کوه و هامون آن مرز و بوم نه وزیده است و غبار خیل مروت را [2] چشم بصیرت آنجانب نه دیده ـ و چون اشعهٔ لمعهٔ هواجر بر خاطر عاطر خلف المشایخ ظاهر باد که قتال و جدال این زمانی نه چون محاربه و مداهنه شاهین ترک سلطانی است بالکه بعین عنایت سبحانی و یمن [3] توفیق یزدانی و قدرت نیروی تقدیر و قوت بازوی تدبیر و کثرت خیول داعنه و صولت نبال و السنه و ضربهٔ حربه و تبر و صدمهٔ خود و سپر هرخیال فساد که در دماغ حساد مخمراست ، منقلع و منقمع خواهد شد و از طوفان پیکان سهام وازسیل سیوف اهل اسلام اساس وجود اهل عناد از لباس حیات منخلع ـ نظم :—

چو کوشیم در جنگ مردانه وار
بتوفیق یزدان و مردان کار
دل و زور و زهره بکار آوریم
جهان بر عدو تنگ و تار آوریم

و اگر خلف المشایخ خواهد که نقد کلام آنطرف در بازار قبول روان باشد باید که نوعی کند که در نظر صرافان دکان امتحان تمام‌عیار آید و رخسارهٔ عهد و میثاق بناخن بغض و نفاق خراشیده نشاید تا بلسان بنی نوع انسان مشکور باشد و در محافل جهان بوصف جمیل مذکور ـ زیادت برین صورت حقیقت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن مستلزم ملال بال دید ـ بنابرین عنان توسن اقلام بدست تصور امکان موالفت والتیام بازکشید ـ همواره در انضباط امور محتاط باد وهمیشه حیطهٔ صواب و سداد خاطر عاطر آنجناب را محاط ـ آمین ـ

1. The same in *BH*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BUL* give تزیق 2. *GY* and *HG* omit را 3. *HG* omits ویمن .

جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود الخلجی خلدالله ملکهما [1]

صنوف حمد نا معدود ، که محصور مراتب مآت و الوف نشود ، و ضروب شکر نا محدود ، که مظروف اوانی الفاظ و حروف نگردد ، شعر :—

و ان قمیصا خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفا عن معالیه [2] قاصر

و بدایع سپاس بیقیاس ، که شروع در مبادی بوادی بیان و تبیین حصر و قدر آن به اقدام یراع و باغ قوت ابداع و ذراع قدرت احتراع متصف بصفات امتناع باشد ـ بیت :-

آهنین [3] پای چو پرکار شد و هم نرسید
بیک اندیشه درین دایره الا بخیال

بادشاه بارگاه ازل را ، که ربط و بسط و عقد و حل امور جمهور اهل ملل و نحل به سلاطین باداد ودین محول ساخت وآتش‌فتنه وخصام بمیاه سیوف سحاف فام‌ایشان بنشاند و التماع شعاع نعال عساکر اسلام را انوارکواکب مسالک و مزیل ظلام مفاسد و مهالك گرداند [4] ـ و نقود درود ، که در دار الضرب بادشاه مملکت وجود بسکهٔ قبول مسکوک باشد و در بوتهٔ دل به نار [5] اخلاص مسبوك ، بر [6] تربت مطهره و روضهٔ منورهٔ صاحب لوای لولاك و غایت ایجاد و نهایت ابراز نجوم و افلاك ـ بیت :—

محمد کافرینش هست خاکش
هزاران آفرین بر جان پاکش

و بر جواهر زواهر سلک آل عبا ، که صدرنشینان ارایک الا المودة فی القربی اند ، و اصحاب معالی مآب [7] او که نجوم آسمان هدایت و گنجور کنوز اسرار بدایت و

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب الی واحد من وزراء شاد یا باد فی ضمن المصالحة , while *BUL* and *BH* give ما کتب فی جواب السلطان من لسان السلطان خلد الله سلطانهما 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give معانیه 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give آهنی 4. *BH* gives گردانید 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives نیاز 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives نثار 7. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit او .

نهایت اند ، متناثر[1] باد ـ بعد از قبول تحیت و سلام ، که غوانی معانی صفای تامش
در کلل و حجال تراکیب و الفاظ کلام موصوف بصفت حور مقصورات فی الخیام
تواند بود ، مخفی نماند که چون از عرایض زین القضاة قاضی احمد و آئینهٔ مقال
ملک نصیر جمال صورت وفاق بال بر حسب مقتضی حال مینمود ، و از مفهوم
عرایض قاضی احمد مذکور و ترتیب تقریر نصیر جمال چنان معلوم گشت که ارسال
رسول و یادگار و بنیاد بنیان وداد حسن آثار اولا ازان طرف سمت ظهور یافته است ـ
میباید که از جهت رعایت شعار اسلام بر حسب مغزای فان جنحوا للسلم فاجنح لها
ازین جانب نیز ظاهر و باهر گردد ـ بنابرین زنگ حقد و جدال از آئینهٔ بال دور
ساخته بر مقتضی فاذا حییتم بتحیة فحیوا باحسن منها او ردوها ، صدر مکرم
خان اعظم جامع محاسن الشیم صدرخان ، دام سموه ، را با یادگار فرستاده شد وبواقی
کیفیات بر وجه اتم محول بتقریر خان اعظم است ، و احوال اینطرف بر وجه اجمال
آنکه بعنایت بیغایت الهی جمیع مهام بر وفق مرام میسر است و مجددا
از قلاع و رباع عبده اوثان و اصنام بتیغ خونبار اسلام مسخر ـ الحمدلله الذی
هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله ـ زیادت برین ابلق اقلام را در
میدان کلام جولان دادن چون خارج مقتضی مقام بود لاجرم به همین قدر اختتام
نمود ـ همواره بتقویت دین قویم و تشیید مبانی ملت مستقیم موفق باد ـ

---

(۷۷)

الی خدمة المولی الفاضل شمس الملة والدین محمد لاری جواب مکتوب کتب
من عسکر سنگیسر[2]

یکی رقعه دیدم زانشای طبعت
چو گوهر که در مغز عنبر فشانی[3]
سخن ز آسمان بر زمین آمد اول
کنونش تو بر آسمان میرسانی

مصب سحاب فصاحت ، و مهب ریاح روح و راحت ، یعنی کتاب بلاغت صباحت ،
براحت ملاحت ، که مشتمل براعلام وجوب[4] اهتمام و اعلای اعلام ناموس و نام

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit متناثر
2. *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب من عسکر سنگیسر الی واحد من اصحابه خلص البشر , while *BUL* and *BH* give ما کتب الی اصحابه الکریم . *AH*, on the other hand, gives the full name of the addressee but does not give من عسکر سنگیسر 3. *GY* and *HG* give فشان 4. *HG* gives اجوب .

احتیاز کنوز رضای حی بر دوام و اظهار ازهار شکر و ثنا از شاخسار لسان انام
ارسال کرده بودند ، از تشخص[1] اوضاع جمال مفردات و تنوع حلی و حلل اختراع
مرکبات آن فنون محبت و حسن اعتقاد و صنوف صفای طویت و کمال وداد منظور
و مشهود گشت فلا غرو من الشمس ان تلوح ـ بر ضمیر دراك و خاطر عاطر پاك مخفی
نماند که مسالک اصلاح با کفار بیفلاح مطلقا مسدود بود و صورت قبول پیام آن
لیام در آئینهٔ خاطر مستحسن نمی نمود ـ اما چون فسدهٔ ملاعین نزد ملوك و
خوانین متردد آمدند ، بالضرورت این محب بر وفق خاطر ملوك سلوك نموده بتسلیم
قلعهٔ متینهٔ رینگنه و دادن دوازده لک مال و نوا دادن پسر جا کوی مفسد راضی
شد[2] ـ اگر این محب دران حین ابا و اعراض میکرد شرر کفار حساد و اشرار ،
که در وقت توجه این فقیر اظهار میکردند ، در نظر ظن بعضی سمت استقرار
می یافت ـ بنابرین تلقی نمودن واحب بود ـ و بعد از قرار حال بر طبق مقال فسدهٔ
مقهورهٔ مذکوره ملاحظه کردند که چون قلعهٔ رینگنه تسلیم نمایند باجتماع پیادگان
اقطاع گووه و رینگنه و هجوم سواران طرف کرهر و چاکنه چه جای سنگیسر که
اکثر ولایت بیجانگر باندك اهتمام مسخر خواهد شد ـ بناء علی هذا از ادای لوازم
اصلاح نادم شدند و چشم بخت شان در صباح نجاح نائم گشت و آنچه در خاطر این
فقیر ، تاب الله علیه توبة نصوحا و افاض علی ساحة حاله کل حین فتوحا ، مرکوز
بود در خارج تحقق بروز یافت و یقین دانند که از رضای این محب بر اصلاح ذات
البین سهام افساد ، که فرقهٔ حساد را در کمان گمان[3] بود ، بر هدف جان خودشان
لاحق شد ـ و این محب بعنایت حضرت منان در میدان رهان[4] و مضمار امتحان بر جمله
سابق آمد و بیان تفصیل آن کلام جز بحضور خارج مقتضی مقام است و بنابر صلاح
حال در مدت بشکال بسرحد ولایت آن بدسگال توقف کرده آمد تا از جمیع اطراف
چنان اهتمام نموده آید که از ماکول یک صاع واز ملبوس یک ذراع درولایات و
قلاع آن مفسد از اطراف اصقاع و ارباع عبور نکند ـ و پیادگان کفره اش[5] ،
که تمام درین سر حد اند ، لطفا و رغبا بقید احسان مقید گرداند[6] و یا عنفا و
رعبا روح بی فتوح ایشان را ، که در کالبد پلید مبتلا است ، از حبس و بند وا رهاند
تابعد از انصرام حدت باران از عدم غله و قلت اعوان بیطاقت و توان گشته سیمرغ
استعلا و استیلاش از آشیانهٔ[7] متخیله بصحرای عدم طیران نماید و بلبل خوش

1. *GY* and *HG* give تشخیص 2. *GY* and *HG* give شدند 3. *HG* gives کما گمان
4. The same in *GY* and *BH*, but *BUL* and *HG* gives دهان , while *AH* puts برهان 5. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give کراش
6. *BH* gives کرده اند 7. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give ایشان ; while *AH* puts آشیا .

مقال مقتضی حال بر نهال بالش این بیت سراید ـ بیت :—

بردہ بودی و دادت آمده بود
چون توکج باختی کسی چه کند

و امید است که بدین سعی جمیل و اجتهاد جزیل انوار ناموس و نام حضرت پادشاه قضا احکام، خلد الله خلافته الی یوم القیام ، و آثار جد و اهتمام اقل خدامش در مجامع اسلام و مسامع خاص و عام تا انقصام سواد عالم و انصرام واختتام حبل نسل[1] بنی آدم مذکور و مشهود ماند ـ چون صورت حال برین منوال بود واجب نمود که ریاض بال آن جناب بسحاب بیان حقیقت حال منضر دارد ـ همواره در سرا پردهٔ حرم خاطرش ابکار افکار متظاهر و غمام فیض بر گلشن دل ظاهرش متقاطر باد ـ بالنبی و آله الامجاد وصحبه الانجاد ـ

---

(۷۸)

نسخهٔ مکتوب کتب الی ولده الاعز الغخان مد الله تعالی عمره و رزقه طریق الرشاد والسداد ووفقه علی العروج الی ذروة المراد کما وفق لابیه والاجداد موصولة الاسناد ـ

معلوم آن فرزند باد که حصول جد و مراد و اعتناق عروس استحقاق موقوف باحتمال صنوف مشاق است ـ بیت :—

کسی بگردن مقصود دست حلقه کند
که پیش تیغ مشقت سپر تواند بود

ویقین است که آثار ظلام کسالت و اهمال مستلزم غرور آفتاب اقبال است ـ و منشا این حال عدم ادراك لذات کمال و انتفای ملاحظهٔ مال و منال ـ و حالت تحریرچنین استماع افتاد که دیدهٔ همت اوراسبل کسل طاریست وخورشید وصال اقبالش در ظلام عدم اهتمام متواری وحال آنکه ناسک عنان سعادت کسی است که توفیق تحصیل علم و ادب را از حضرت باری ، جل جلاله ، بتضرع و زاری خواهان باشد و از غایت شوق و ولوع ینبوع دموع از مجاری عیون جاری دارد و تعب نهار و سهر شب تار را مطلع آفتاب دولت و بختیاری داند ـ شعر :—

بقدر الکد تکتسب المعالی
و من طلب العلی سهر اللیالی
و من رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

و قبول نصایح دوستان عمومامنبع انهار کامگاری داند و تلقی نصح اینجانب خصوصا

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit حبل نسل .

مادهٔ مائدهٔ برخورداری ـ نظم :—

چو بشنوی سخن من اگر بفعل آری
کلید گنج سعادت در آستین داری
وگرتو در نصیحت بدرج دل ننهی
بسی خوری زکف دهر سیلی خواری

اگر بعد ازین ذرهٔ اهمال نماید و در سلک اولاد عاق منسلک آید قلادهٔ گردن غفلت و جهالت و وسادهٔ عطلت و کسالت خواهد بود ـ و اگر متواتر اخبار اهتمام و اعتنای او واصل شود تراضی و اشفاق این والد ، که عنوان صحایف محامد او[1] است ، باضعاف حاصل داند ـ بیت :—

نیکخواهان دهند پند، ولی
نیک بختان شوند پند پذیر

توفیق سلوك این طریق رفیق شفیق باد ـ آمین ـ

---

(۷۹)

ایضا جواب مکتوب کتب الی ولده الاعز الغخان خلد الله ظلال والده علیه

اسأل الله تعالی ان یرزقه العقل و العلم و الادب لیترق بها الی هامة اعلی الرتب ـ معلوم آن فرزند باد که عقل موقوف علیه جمیع مطالب است و علم موجب وصول باعلی مراتب و ادب مستلزم کنوز محامد و مناقب و تحصیل فحوای این امور بر ذمت همت و شیمت نهمت طالبان ذروهٔ سمورتبت واجب ، علی الخصوص برآن فرزند که ابا عن جد در اوج برج مجد نازل و برقمهٔ قبهٔ حمد واصل است ـ بیت :—

همت بلند دارکه دادار کردگار
بر قدر همت تو کند فیض خود نثار

شعر :— اذا ما کنت فی امر مروم
فلا تقنع بها دون النجوم
فطعم الموت فی امر حقیر
کطعم الموت فی امر عظیم

و یقین داند که وصول بمناهل و موارد جد و مجد مشروط است به طی بادیه و قطع اودیهٔ جد و جهد ـ ودرون و بیرون بروز مکون باطن و ظاهر خویش برین مصروف و معطوف داشتن[2] تا محمود اشراف و اکابر و محسود جمهور افاخر باشد ـ

1. *GY* and *HG* omit او 2. *BH* gives داشته .

شعر :— و ان جسیات الامور باسرها
لمستودعات فی بطون الاساود

بیت :— نا برده رنج گنج میسر نمیشود
مزد آن گرفت جان برادر که کار کرد

و اوضاع هرموز و خراسان بر آنسانست که درکتاب مولنا عبدالرحمن در مثال شرف خان سمت بیان یافته است ـ همیشه درکسب کمالات مذکوره مجد و در استحضار مسایل علوم و اصغای فضایل نصایح مجتهد باد ـ بالنبی و اله الامجاد و صحبه الانجاد ـ باید که موالی کرام سلام خوانده در تفهیم و تعلیم و تکرار ماضی مستقیم و مستدیم باشند و بملازمت پیشتر آیند و بیشتر توقف نمایند و هر روز دو وقت تشریف آرند و تخم محبت را در مزرعهٔ اینجانب بدست اهتمام تام[1] بکارند و بر مقتضی فی کل سنبلة مائة حبة مستلزم ازدیاد مواد محبت دانند ـ

(۸۰)

ایضاً مما کتب فی جواب ولده الاصغر المذکور

مکتوب مرغوب آن فرزند رسید و از مضمون آن نسیم تفقد و محبت به بستان حال او وزید ـ معلوم باد که نهال آمال درچمن بال وقتی ثمرهٔ سعادت و اقبال دهد که بآب تحصیل کمال سیراب باشد و شمع دولت در مجلس رتبت گهی منور نماید که رشتهٔ جان بآتش احتمال[2] تعب سوخته آید ـ شعر :—

بنی اجتهد فی اقتناع العلوم
تقر باجتناء ثمار المنی
الم تر فی رفعة بیدقا
اذا جد فی سیره فرزنا

بنابرین مقدمات، که قبول آن محض موهبت الهی است و موجب حصول علو مرتبت غیر متناهی، باید که نسترن روز و بنفشهٔ شب گلشن حیات به نسیم سعی و اجتهاد شگفته دارد و ساحت باطن و ظاهر از غبار وساوس خاطر پرداخته گرداند و بجان و جنان درطلب عقل و علم و ادب مشغوف باشد و عنان ابلق بقا بصوب رضای این والد پرمعطوف دارد تا محبوب دل این فقیر گردد و مهبط انوار عنایت حی قدیر ـ نظم :—

1. GY and HG give تمام . 1. GY and HG give احمال .

در مکتب حقایق پیش ادیب عقل
هان ای پسر بکوش که روزی پدر شوی
دست از مس وجود چو مردان ره بشوی
تا کیمیای مهر بیابی و زر شوی

همواره بقبول نصیحت اکسیرخاصیت موفق باد، و تاثیر رضای این والد شفیق در خاطر آن فرزند مبرهن و محقق ـ آمین ـ

(۸۱)

نسخهٔ مکتوب کتب من السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم محمود شاه الکجراتی ـ

ثواقب مناقب حمد و سپاس و غرایب رغایب شکر بیقیاس حضرت آفریدگاری را، عز شانه و عم احسانه، که آثار غبارفتن فجار و شرارهٔ[1] نایرهٔ شرارت اشرار به قطار امطار نصال صولت سلاطین دین دار و انصاب سحاب حسام خونبار خواقین ذوی الاقتدار[2] منطفی و منتفی ساخت و آفتاب وفاق ایشان را از مشرق فاصبحتم بنعمته اخوانا شارق گردانید ـ وکرهٔ[3] ثری و مسافت کرامت مساحت ربع غبرا را از ظلام ظلم و فساد و سواد فتنه و عناد بپرداخت ـ و درود نا معدود بر روضهٔ پاک و تربت مطهرهٔ صاحب لوای لولاک و بر آل رفعت منال و اصحاب سدرهٔ جناب و اتباع و اشیاع طوبی لهم وحسن مآب او واصل باد ـ بعد فتح ابواب مودت و اتحاد و رشح بوستان محبت و وداد و ابلاغ تحیات مسکیة الفوحات و ارسال تسلیات وردیة النفحات، که روایح محبت و یگانگی آن لخلخهٔ دماغ سکان افلاک تسعه و مجمرهٔ فایحهٔ ایوان کواکب سبعه و سلسلهٔ تراکیب[4] مرکبات عناصر اربعه باشد، بر ضمیر منیر، که آئینهٔ تدبیرش مجلای جمال عروسان[5] منصهٔ تقدیر است[6]، مخفی نماند که بر ذمت بلندهمت سلاطین عالی رتبت واجب است که بر مقتضی فحوای ان الله یحب عوالی الهمم و یبغض سفسافها نظرات سعد التفات و نیات رفعت سمات بر عظایم امور وکرایم مهمات انداخته عرصهٔ جهان را به قوت تایید دین از آثار فتنه و فساد متمردین پاک و پرداخته گردانند ـ و کسانی را که

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شرار 2. *GY* and *HG* give ذوالاقتدار 3. *GY* and *HG* give کری 4. *GY* and *HG* give ترکیب 5. *HG* gives عروشان 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit است .

کل همت و جل نهمت ایشان بر تشتت سلک نظام اسلام و تفتت فلک التیام کل
انام مصروف باشد و همگی افکار خاطر و جملگی حواس باطن و ظاهر شان بر تعمیر
صوامع قلوب عبدهٔ اوثان [1] و تفجیر ینابیع فتنه و فساد بر اهل ایمان معطوف بود ،
بر موجب مغزای الموذی طبعا یقتل شرعا قیاسا علی العقرب والافعی ، خبث [2]
وجود ایشانرا بمیاه سیوف غیرت دین متین و باران پیکان سهام اتباع سنت
سید المرسلین از صفحهٔ صحیفهٔ دنیا محو سازند ، چه طلوع آفتاب التیام سلاطین
اسلام موجب فراغ بال و رفاع حال جمیع انام است و تشیید مبانی وداد و اتحاد
ایشان مستلزم استحکام احکام سداد و مقتضی انفتاح مغالق رشاد - وکواکب
رضای خالق از مطالع مصادقتشان تابان وبواطن مکاید و مکامن قاصدان اسلام
از سهم بارقهٔ حسام و خوف صاعقهٔ التیام شان ولهان و حیران - بیت :—

از دشمنان کشند به تیغ وفاق پوست
بایکدگر شوند چو دو پادشاه دوست

بنابرین حکایتی چند، که از مقتضیات اسلام و موجبات اتفاق و التیام است،
ملک الشرق فلان بسمع شریف، اسمعه الله البشایر، خواهد رسانید - قبول و اصغای
آن سبب ترقی درجات عقبی و علت نامهٔ لوازم نظام دنیا دانند - زیادت احتیاج
بتاکید ندید - اعلام سلطنت بازوی توفیق الهی قایم باد و تشیید مبانی حشمت
باعمدهٔ عنایت ایزدی دایم -

---

(۸۲)

جواب عریضة کتبها الی خدمته الجناب العالی ولده المخاطب بالغخان ادام
الله ظله علیه -

ولم ار من عیوب الناس عیبا [3]
کنقص القادرین علی التمام

کسی که آفتاب قابلیت از آسمان احسان حضرت عزت، علت [4] قدرته و جلت کلمته،
بر ساهرهٔ [5] ساحت او تابان باشد و وساوس شیطانی وهواجس نفسانی بغمام کسالت
و ضلالت [6] انوار چهرهٔ آنرا بپوشاند ، این معنی دلیلی است ساطع و برهانی قاطع که

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عبدهو اثان
2. *GY* and *HG* give خبث خبث 3. *BH* gives شیا 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit علت علت and عزت respectively.
5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give ساهر 6. *GY* and *HG* give ضالت .

دوش هوشش از طراز توفیق خالیست و سمای بقاش بآفتاب عنایت الهی غیرحالی -
بیت :— در کنج حجره گر نفتد نور آفتاب
آن حجره مانع است نه خورشید مدخلست
و اگر بر وفق قابلیت سمند تیزگام همت در میدان سعی و اجتهاد روان دارد و
نهال اقبال ، که طلب کمال است ، در چمن بال بآب سرشک غیرت و بدستیاری [1]
بازیار احتمال مشقت برومند گرداند ، علامتی است واضح و امارتی لایح که هلال
اقبالش [2] در فلک جلال بدری خواهد شد ، و هر فردی از زادهٔ خاطرش در محافل [3]
امتحان افاضل و اکابر صدری - شعر :—

فی المهد [4] ینطق عن سعادة جده
اثر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رأیت نموه [5]
ایقنت [6] بدرا منه فی اللمعان

اکنون آن فرزند ازین دو مقال یکی را که لایق و مطابق مقتضی حال داند اختیار
کند - بیت :—

آدمی زاده طرفه معجونیست
از فرشته سرشته واز حیوان
گر بدین میل میکند کم ازین
ور بدان میل میکند به ازان

یقین داند که این والد [7] شب و روز روزنهٔ [8] گوش بر راه اخبار سیاره کشاده است
و چشم انتظار بر مشاهدهٔ رخسار اطوار آن فرزند نهاده تا صیت کمال جد و اهتمام
آن فرزند شنیده آید و آثار حسن اجتهاد آن قرة العین بعین الیقین دیده شود - اللهم
اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر -

---

(۸۳)

جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل مولنا ابوسعید رحمة الله علیه -

شهد نحل یراع و در بحر اختراع ، که از باغ محبت و وداد و دریای ولا و

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives دستار 2. *HG* gives ماهتابش
3. *GY* and *HG* omit محافل 4. *GY* and *HG* give فی مهد 5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives نمو ; while *AH* reads نمو , 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* puts القیت 7. *GY* and *HG* give والا .
8. *BH* omits. روزنه .

استعداد مستخرج است یعنی کتاب بلاغت مواد براعت نژاد ازان معدن جواهر
مآثر و مطلع آفتاب قبول خاطر ، لا زالت زبدة ازهار التحقیق مجتناة لنحل قلمه و
نخبة بحار اسرار التدقیق عقدا علی جید حکمه ، در حین طلوع نجوم سعود سمت
وصول و ورود یافت و مضمون آن مرقوم به اوضح طریق معلوم گشت ـ برضمیر
منیر مخفی نماند که همواره از مشاهدهٔ امثال آن احوال ، که ذکر فرموده بودند ،
خاطر فاتر هدف سهام ملالست و کواکب حضور بال در برج هبوط و وبال ـ اما
امید بکرم حی متعال چنانست که غمام آثار موانع از پیش خورشید آمال مرتفع
گردد و درچمن فواد ازهار حصول مراد لامع ـ می باید که خاطر شریف ازظهور
این نوع آلام به هیچ وجه [1] مستهام نگردانند و عروس مرام بر منصهٔ حصول
منظور دانند ـ و اگر از هجوم غموم شجوم هموم قدرت بیان کثرت
التیاع ، که داخل حیطهٔ امتناع است ، نبوده باشد ، بکرم معذور دارند ـ همواره
تیر اثر آه دل اواه بقوت وثوق رجا از کمان خشوع و شست خضوع بر هدف
سینهٔ حساد واصل باد و ارقام ذوات اهل فساد بآب تیغ قهر الهی از لوح هستی
زایل بمن یحق الحق و یزهق الباطل ـ

---

(۸۴)

جواب مکتوب یحتمل المدح والذم طرف الشیخ محمود المندوی الی قوله
محاذات داده آمد ـ

مکتوب عجیب المضمون، غریب الشجون ، که از جناب خلف الافاضل ، مجمع
بدایع الشمایل، واضع قواعد المحامد ، شایع الخصایل بین الاماجد ، شیخ نجم الدین
محمود ، لا زالت کواکب رتبته مرفوعة من افق السعود ، مبلغ و مرسل بود ،
در زمانیکه بعون الله تعالی عساکر مراد فوج در فوج و بحار مسرت فواد موج درموج
مینمود ، سمت ورود یافت ـ فسلسال سلاسة کلامه کان ماء النهر لو لم یکن
مشوبا بالکدر و تراکم شجون مقاله کان افنان زهر الشجر لولم ترغب[2] الی المطر ،
لا جرم بفنون تحیات و تسلیات ، که مفردات و مرکبات عبارات آن خارج حیطهٔ
اوضاع شخصی و نوعی و بیرون خطهٔ دلالات عقلی و وضعی باشد ، موازات [3] و
محاذات داده آمد ـ بر خاطر خلف المشایخ واضح و راسخ باد که دو پیغام درکتاب
سمت ارقام یافته بود تا درمحل صالح بپایهٔ سریر اعلی معروض دارد ـ چون گلگون

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give نوع 2. *GY* and *HG* give ترعب 3. *GY* and *HG* give موازات .

لسان در میدان بیان جولان داده در محل قابل بموقف عرض رسانید ، در جواب
پیغام اول فرمان چنان شد که مبانی مقدمات صادقه ، که دعامهٔ آن مطابق واقع
است ، ساحت کمالش از غبار عروض خلاف محروس است و از صفایح کلمات شعریه و
حکایات قشریه لوایح تمویه و روایح تزویق محسوس ـ و جواب این نوع پیام محول
بلسان سنان و حسام است نه بزبان ترجمان اقلام ـ مصراع :—

و السیف اصدق انباء من الکتب [1]

زیرا که بعد از توسط السنهٔ اسنه میان سلاطین اسلام لسان زنگی فام لکنت نشان
اقلام از میانه مقطوع است و اظهار عذر و کتمان غدر و ابراز[2] تقویت شریعت و
اخفای مکیدت و خدیعت عقلا و نقلا ممنوع وغیر مسموع ـ[3] شعر :—

فمن رام صفو الود من غیر اهله
فقد رام[4] ذوق الشهد عند العلاقم

چه کسی که در دعاوی[5] خویش صادق و غیر منافق باشد ، بی شبه زبان مقالش
بذکر بیان ماهو فی البال ناطق است زیرا که چون صبح صادق دم از وضوح بنیات[6]
خویش زند دم بدم امارات صدق و صفا از باطن صاف و نفس پاک او در نظر
سکان کرهٔ خاک و منظرهٔ طاق رواق افلاک ظاهر تر میشود ـ و وثیقهٔ صدق
دعواش ، که عبارت از روز است، بتوقیع منیع[7] آفتاب و اساطیر ساعات غیر مسترات
روشن ومستجل میگردد که [8] ادبار کواکب و انهزام صبح کاذب بر حسب مغزای
ثم ادبر یسعی و بموجب فحوای کذب وتولی دو گواه عدل اند و فرار عساکر غیاهب
و انوار اطراف مشارق و مغارب مزکیان[9] بی مثل ـ و مصدوقهٔ این حال و منطوقهٔ
این مقال آنکه بعد از وفات سلطان مرحوم مغفور هنوز کواکب ضبط امور از افق
مملکت ظهور نکرده بود که کفار بیشمار جاجنگر و تلنگه همه متحد الهمة و متفق
الکلمة جهت خفض اعلام اسلام و رفع الویهٔ کفر و ظلام درینطرف آمده بودند و
هم دران وقت ضابط آن طرف به وساوس شیطانی فرقهٔ بغات اشرار و هواجس نفسانی

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives والسیف اصدق اشیا من الکتب ; while *AH* reads والسیف اصدق انباء من القلم 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit غدر occurring after کتمان , while *BH* gives ابرام in place of ابراز 3. *BUL* omits ابراز تقویت شریعت و اخفای مکیدت و 4. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* omits فقد رام , while *BH* gives کمن رام 5. *GY* and *HG* give دعاوای 6. *BH* gives تبیان 7. *BH* omits منیع 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give و 9. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives مرکبات . while *BH* gives مرکبان .

طایفۀ طغات نابکار قصد این دیار را ، که اعظم بلاد اسلام است ، احسن سهام
و اشرف مرام انگاشته هر تیر غدر و احتیال که در جعبۀ خیال داشته از کمان
لجاج بقدر قوت و قدرت خویش انداخته و حسام خصام ، که در نیام سینه اش
الی هذه الایام[1] مستور بود ، بدست مکر و عناد مسلول ساخته و در طینت خود مخمر[2]
کرده که به اعانت کفار نابکار شعار[3] و دثار دین مختار ازین ولایت هدایت
آیت محو سازد - اما چون بعنایت الهی و فر دولت شهنشاهی زمرۀ کفره را کحمر
مستنفرة فرت من قسورة منهزم و آواره ساخته آمد و پای همت در رکاب عزیمت
آورده بقتال و جدال آنطرف اشتغال نموده شد و میمنه و میسرۀ آنطرف را کالعهن
المنفوش [4] بباد پایان تازی بباد هلاک داده آمد و در میدان مصاف ، که مقام
ظهور جبانت و شجاعت است نه محل لاف و گزاف ، سران لشکر آنطرف را مثل
مهابت خان[5] حاکم چندیری و ظهیرالملک[6] وزیر وغیرها ، که سران میسرۀ آنطرف
بودند ، در خاک هلاک انداخته اند و شربت زوال از دست ساقیان روز قتال ،
که سنان و نبال اند ، چشانیده ، چنانکه ازان طرف آثار میمنه و میسره در ساحت
امتداد قوت باصره مطلقا [7] ننمود - لیکن در آن زمان ازینطرف ملکشه ترک ، که
فی الحقیقت دشمن ملک بود و در قلب لشکر منصوب و به اسم سرداری این عسکر
منسوب ، هماناکه از شراب جاه و قربت مست و بیهوش گشته و دیگ دماغش
از آتش سودای خام حکومت در جوش آمده ، از جهت استیلا و استعلای خود و
ابتلای بعضی از وزرای باشجاعت و خرد ، که میمنه و میسرۀ آنطرف را پراگنده
و پریشان ساخته بودند ، همدر آن ساعت ظفر اثر با وجود مباعدت و عدم مقارنت
قلب هر دو لشکر از روی غدر و مکر مفر بر مقر اختیار کرد - بیت :—

سر ناکسان را بر افراشتن
وزیشان امید بهی داشتن

سر رشتۀ خویش گم کردن است
بجیب اندرون مار پروردن است

ز بد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

و اگر بر حسب اقتضای حکم الهی ، که فی الحقیقت مصالح نامتناهی را حاویست

1. *GY* and *HG* give الی هذه ایام 2. *GY* and *HG* omit مخمر 3. *HG* omits شعار و
4. *HG* gives المنفوش 5. *GY* and *HG* give مهابتخان 6. *AH* gives ظهیر فلك
7. *GY* and *HG* give مطالقا .

جنود نجوم شمار تازی سوار صحابه پیکار غزو صناعت اینجائی را لشکر قلیل العداد
ضعیف الفواد نحیف الجیاد عدیم الشجاعت آنطرف غالب آمده باشد ، مقام اغترار
و افتخار نیست - بلکه محل تامل و افتکار است که دستبرد آن جماعت بی عده و عده
بکثرت حشم و لشکر بود یا بسورت مردان شجاعت فر یا بجودت خیول و شدت
سلاح یا بحدت سیوف و تطاول رماح - و کل ذلک لم یکن ولکن لکل جواد کبوة
و لکل عالم هفوة لیقضی الله امرا کان مفعولا - و تغلب فرقۀ ابو سفیان بر جنود
ملایک اعوان حضرت خلاصۀ اکوان باوجود صحابۀ قضا توان امریست شایع ،
و آفتاب کیفیت انتقام حضرت سبحان و فتح مکۀ مبارکه و عجز آن فرقه درعقب
آن از فلک اخبار و آثار لامع - و لله الحمد فی الاولی والاخری[1] - نظم : —

اگر بدکنی هم تو کیفر شوی
نه چشم زمانه بخواب اندر است

بر ایوانها نقش بیژن هنوز
بزندان افراسیاب اندر است

و سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون والله المستعان علی ما تصفون وعلیه التکلان -
اگرچه واقعۀ مذکوره در آئینۀ نظر صورت کسر مینمود ، اما در بصر بصیرت
محض فتح و عین نصرت بود - بیت : —

خدای عز و جل را بضمن هرچه کند
لطیفه ایست که کس را ازان خبر نبود

و مقتضی انتباه و تیقظ و علت اشتداد خرام حزم و تحفظ اینطرف سبب خذلان گروه
باغیان و موجب حرمان شرذمۀ طاغیان آمد و مستلزم استحکام مبانی دولت و عظمت
و متضمن انتظام امور سلطنت و حشمت و شوکت - شعر :—

و من العداوة ما ینالک نفعه
و من الصداقة ما یضر و یولم

بیت :— ای بسا کارها که[2] در عالم
رود و عالمی [3] زند برهم

در نظر آن بدو[4] گران باشد
خیر کلی همه در آن باشد [5]

1. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give فی الاول والاخره , while *BUL* gives فی الاخره والاولی 2. *BH* gives کارزار 3. *GY* and *HG* give زدو در عالی
4. *BUL* gives برو 5. *BH* omits this مصراع .

و چهرهٔ انشا بکلمات چند موشی گردانیده بودند ، یعنی که مقصود اصلی و مطلوب کلی از توجه این‌طرف تقویت اسلام و کسرعسکر کفار اریسه بد فرجام بود - زهی کلام غیر واقع و غدر کاسد غیر نافع ، که از افق مقالش ظلام کذب شایع است و آفتاب مضمون کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا از مطلع حرکات طالع، باوجود تعظیم رسول آنجانب اهانت رسول اینطرف کردن و بکوچ متواتر عازم این‌صوب شدن و بعد ازان نیت تقویت این بلاد بر زبان راندن ازسور عقل و شرم و ماصدق دانش و آزرم بیرونست و بضروب قلت دیانت و عدم‌صیانت مقرون - بیت :—

با چنین دانش نیاید راست کار سروری
وین چنین کس در جهان هرگز نیابد برتری

و لاشک ان القول کنور الشجر و العقل له کالثمر ، و النور بلا ثمر کبرق بلا مطر - و قال السلطان شمس المعالی قابوس بن و شمکیر الکیلانی النیة کنور فی الکمام و الفعل[1] کنور فی الآکام - بیت :—

هر جنس درختی که مراو را نشناسند[2]
بارش چو برآید همه دانند نهالش

و در جواب پیام ثانی چنین فرمان شد که عرصهٔ ایلچپور و مهور پیش ازین بظلام کفر و ضلال مکدر بود و عرصتین مذکورتین در حیات نرسنگ رای از دست‌تصرف مقدم مهور بیرون آورده باشعهٔ لمعات سیوف خورشید نشان و التماع بارقهٔ سنان حضرت احمد شاهی،نور الله تعالی مرقده،منور آمده است - و نرسنگرای مذکور از تغلب مقدم مهور بحضرت فیروز شاهی ملتجی گشته بود و آنحضرت بنفس مبارک خویش بجهت اعانت نرسنگرای برو مهم فرمود - بنابرین مقدمات بدیهة الاساس مانعة الالتباس ولایت مذکوره چه گونه ازان نرسنگرای باشد ، و قطع نظر از مقدمات معقوله واسانید منقوله کرده (؟)[3] نام‌آن ولایت بر زبان آوردن کرا محال - مصرع :—

زهی تصور باطل زهی خیال محال -

و اگر مقصود ازین کلمات مبرا و حکایات تبرا اشتعال نار نایرهٔ جدال و تحریک سلسلهٔ قتال باشد ، مخفی نماند که علل و شرایط عناد باسرها مجتمع است وبعنایت

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give فی الکمام والعقل, while *BH* gives فی الاکمام والعقل 2. *BH* gives نشاسید 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives کرد .

حضرت الهی موانع اخذ ثار[1] بالکیه مرتفع و حسام انتقام بدست اهتمام مسلول است و سهام تدبر[2] و تامل بدست تفوض و توکل بر هدف مامول بالیقین موصول ، و عنقریب بشرارهٔ نعال کثرت خیال و قوت سیوف و سنان آتش‌فعال و بشدت غبار افواج بحر امواج شیر مزاج بصولت عواصف و قواصف اسپان باد نژاد و حدت سواران عناصر سورت رعد مواد مرکبات مختلفة الصور انتقام در عرصهٔ ولایت مالوه الی یوم القیام قایم خواهد بود - شعر :—

اضحی مسد فم الافعی باصبعه
یکفیه ما قد تلاقی منه اصبعه

بیت :— هر سر سبک که او نه نشیند بجای خویش
از دست روزگار به بیند سزای خویش

و رجا صادق وامل و اثق است که بر مقتضی ان احسنتم احسنتم[3] لانفسکم و ان اساتم فلها لوازم افعال لیام و کرام مانند ترتب نور و ظلام بر علم ظهور لیالی و ایام محسوس نظر جمیع انام گردد - شعر :—

کل امرء سوف یجری قرضه حسنا
او سیئا و مدینا مثل ما دانا

نظم :— درختی که پروردی آمد ببار
پس آنگه بگیری برش در کنار
اگر بار خار است خود کشتهٔ
وگر پرنیان است خود رشتهٔ

چون مقام مقتضی تخلیط نصال و حسام بود نه موجب خطوط و نقاط اقلام و بسط بساط استعارات و ایهام ، زیادت برین در مصاف کلام باسنهٔ اقلام سینهٔ مقال اهل خصام مجروح نساخت و سهام انتقام، که در کیش خاطر موضوع است،از کمان سطور به هرسو نینداخت - همواره از جادهٔ انحراف منصرف و بصوب انصاف منعطف باد -

---

(۸۵)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود شاه الگجراتی خلد الله سلطانهما -

درر غرر کلام ، که وشاح عروس حصول مرام و رشک دراری فلک مینافام

1. The same in *BH*, but *GY* and *HG* give موانع اخذ تنار , *BUL* gives موانع اخذ اثار ; while *AH* gives مانع اخذ تناد 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives تدبیر 3. *GY* and *HG* give ان احسنتم لانفسکم الخ .

باشد و تاج لسان بر فرق فرقدسای [1]ناطقهٔ انسان مشرف و مکرم بآن [2] عقد حمد و سپاس آفریدگاریست که هامهٔ همت بنی نوع انسان را بعمامهٔ کرامهٔعلامتمعرفت و محبت مخصوص فرموده و بنیان قرار اهل دین و اساس فراغ اهل یقین بمودتو مصادقت سلاطین متین و مرصوص۔ و صنوف صلوات زاکیات والوفتسلیماتوافیات، که معطر مشام ملایک ارایک سموات باشد و منور رخسار ازهار ثوابتوسیارات، بروح وافر الفتوححضرت غایت ایجاد و تکوین و فائدهٔ خلق صور و مواد آسمان و زمین ۔ بیت :—

پیروزهٔ فلك نبسودی کف وجود
نام محمد ار نه بدی نقش آن نگین

و بر آل کرام ،که درمحافل و مجامع مدح و ثنا بمسند شرافت تعالوا ندع ابنائنا مستند اند ، و اصحاب عضام ، که بر فلك هدایت و نجات مردم متصف اند بصفت با یهماقتدیتم اهتدیتم و درمعارك و مسالك تقدمو تکرممنعوت بنعت اشداء علی الکفار رحماء بینهم، و اصل و نازل باد ۔ بعد از ابلاغ و ارسال بدایع دعوات و ضنایع تحیات ،که گلستان خلوص آن مانندگلشن نوار آسمان از تطاول خزان ریب و ریا در امان باشد و رخسار ازهار صفاش مانند چهرهٔ دل اهل وفا رخشان ، بر خاطر عاطر ،که مجلای صور عوالم باطن و ظاهر است ، واضع و ظاهر بادکه صحیفهٔ شریفه،که سواد سطور مضمون آن آئینهٔ جمال شبتجلی بود و گردن و گوش عروس محبت و ولا بطراوت و لطافت آن گوهر شب تاب متحلی ۔ شعر :—

سطورسواد فی بیاض کانها
خطوط غوال فی خدودغوان

از موصل آن یعنی خان اعظم مجمع محامد اماجد الزمان منبع محاسن النعوت ومکارم الشیم بالبرهان و العیان اسلام خان ، دام سموه ،که حامل لوازم رسالت و شامل خصایص اصالت است، در احسن اوقات باجمل صفات سمت وصول یافت و طباق آسمان اتحاد بثواقب فحوای محبت موادشمزین آمد و صباحمصافات از افقعباراتش منظور و معاین ۔و آنچه بروایت رسول و افراد رایت محول بود شآبیب مجمل ومفصل آن به اسالیب عجیب وغریب متماتر و متقاطر گردانید۔ و دریںوقت سیدالسادات و مطلع نجوم مناقب الصفات سید مظفر الدین ،که واسطهٔ سلك کمال نسب و و خلاصهٔ قلادهٔ حسب و حسن ادب است و بکمال اخلاص و تمام اختصاصمنسوب و لوای و لای طرفین بر دوشهوش او منصوب ، مصحوب خان اعظم مذکور

HG gives فرخندان سامی 2. BH omits عقد .

فرستادهآمد تا مسالک محبت و موافقت را بقوافل لوازم مصادقتمنفتح دارد، و صدور اولیای طرفین را بفوایح کلمات صفاوت آیات منشرح ۔ ترقب و تطلع آنست که بساتین مصادقت را بغصون سطور و ازاهیر معانی وافر النور منور و موشح گردانند و اوراق چمن وفاق را به انصباب [1] سحاب خطاب مخضر و مرشح ۔ بیت :—

سموم هجر کند روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

تا از یمن آثار آن دوایح استیناس در نظر عقل و حواس برومند آید و ثمار و داد در مذاق فؤاد مشاکل فواکهٔ خلد برین نماید ۔ و دیگر آنکه چون دفع مواد فساد اشرار و صیانت دما و اموال سفار براری و بحار از لوازم شیم شاهان کامگار است ، و درین حین حصارکنار مخیم عساکر نصرت شعار ، اگر بر مقتضی فی التاخیر آفات بدفع وقلع بسرسنگن التفات فرمایند ، منشور امتداد زمن به طغرای توفیق آن امر حسن موشح و مزین خواهد بود و از میمنت این اهتمام عرایسحصول بواقی مرام در آئینهٔ روشن ایام روی خواهد نمود ۔ همواره بقاع و قلاع عدات به سهم سهام و خوف حسام فتح آیات مسخر باد و لشکر ظفر مظهر[2] در فتح حصار و قلع اشرار موفق و مظفر ۔ [3] بمحمد و حیدر ۔

---

(۸۶)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم العادل محمد شاه البهمنیجوابا عن کتاب ارسل الی خدمته السلطان محمود الخلجیخلد ملکهما ۔

بهترین کلام ،که درهٔ تیجان پیام و غرهٔ جبههٔ مرام باشد ، حمد و ثنای حضرت شهنشاهیاست که ظلال چتر سلاطین عالی قدر را خال رخسار آرام و قرار جهان[4]ساخت وچهرهٔ مخدرهٔ امنوامان را باصداغ سطور مراسلات ایشان بپرداخت۔ و درود نا معدود،که قدم قلم پیرامون کیف وکم آن نتواند گردید و دیدبان خرد به سلالیم برهان سلم نهایت حد آن نتواند دید ، بر روضهٔ مطهر و مرقد معطر حضرت اکمل رسل و افضل هداة سبل ، بیت :—

محمد کافرینش هست خاکش
هزاران آفرین برجان پاکش

1. *BH* gives بانصاب 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مظفر 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit مظفر , while *BH* gives مظهر 4. *BH* gives جان .

رسولی ، که افاضل ادبا و مصاقع خطبای عرب عربا که در اجتنای ثمار ابداع و
اعجاز و اقتنای نقود وصل و فصل و اطناب و ایجاز مشار الیه بنان [1] سکان زمان
بودند گرد گلگون تیزگام اعجاز او نه شگافتند و غبار براق خوش‌خرام بتبجیل و
اکرام [2] او در نیافتند ، و بر اهل‌بیت و یاران او ، که صفدران مصاف عرفان و
ایقان و مبارزان میدان اظها ر ایمان اند ، و اصل باد - بعداز قبول تحیات عجیبة
الآیات، که طایرخاطر بلغای‌حال و غابر بقوت فکر دقیق و جناحین تصور وتصدیق
گرد کنگرهٔ کاخ تحقیق آن نتواند پرید و پیک تیزتگ فهم بمعونت مقدمتین
قیاس و مونت ادراکات حواس به سرحد معرفت کنه اساس آن نتواند رسید ، لایح و
روشن و واضح و مبرهن باد که از وصول سلالة الاکابر والاماجد منبع محاسن الشمایل
و المحامد فلان صحایف موالات بلطایف آیات مصافات منصوص گشت و انفتاح
ازاهیر وفاق به هبوب نسیم اشواق مخصوص - و درینوقت بمرافقت [3] ایشان جامع
آیتی السیادة والاصالة و رافع رایتی الخلوص و البسالة فلانرافرستاده آمد تا قواعد
مودت ممهد باشد و مبانی محبت مانند[4] صرح ممرد مزین و مشید - همواره عنان
اهتمام بتقویت شعار اسلام معطوف باد و همگی خاطر بقلع و قمع اشرار و کفار مصروف -
بالنبی الرؤف و آله العطوف -

(۸۷)

ما کتب الی ابن اخیه برهان الدنیا و الدین ابراهیم بمکة المشرفة شرفها الله و
عظمها (این مکتوب در لوازم بهار ترتیب یافته) [5]

تا شهریار نامیه در مصاف بهار از پیکان غنچه و سنان خار و ناچخ بنفشه و
گوپال گلنار و خود نیلوفر و سپرگل و خنجرگل چنبه و جبهٔ سنبل آلات پیکار و
ادوات کارزار مرتب میدارد و دست چنار بدعای فتحش سوی آسمان کشاده است
و صفوف اشجار در موافقت جویبار باقدام خدمت ایستاده ، همواره ازهار آمال
بر شجرهٔ بال آن فرزند رشد منال مجد مآل منتج اثمار حصول مراد و موجب ترویح
مشام فواد باد - و صنوف سلام صفاوت شان ، که زبان زمان و جنان جهان از تکلم
و تصور مثل آن عاجز باشد و رقوم کلماتش در دفترعبارت و جریدهٔ استعارت تفاصیل
شرایط و ارکان اجابت راحائز، بدست بریدصبا در صباح ومسابلغ و مهدی است -

1. *BH* gives بیان 2. The same in *BUL*, but *BH* omits او , while *GY*, *AH* and *HG* give اعزاز in place of اکرام 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give موافقت 4. *GY* and *HG* omit مانند 5. The phrase این مکتوب یافته is omitted in *AH*, *BUL* and *BH*.

هر چند بیان قصهٔ شوق بر وفق فحوای جل امره [1] عن الطوق بیرون حیطهٔ
قدرت و طوقست ، اما چون صبای صبابت از مهب جنان در ارجا و انحای باطن
و ظاهر وزان است ، لاجرم ازهار سخنان شوق نشان از وفور اثر آن بر اطراف نهال
زبان شگفته میشود - و چون از صرصر الم‌دوری گرد کدورت معنوی و صوری بر
رخسار قرار و صبر ضروری [2] بسیار عیان است ، غبار آن ملال بمونت رومال مقال
و معونت دست فکر و خیال بقدر الامکان پاک میگرداند - درر دعا در سلک رجا
منظوم است و داغ خضوع و خشوع بر چهرهٔ دل مستهام موضوع که حجلهٔ طول
زمان و پردهٔ بعد مسافت مکان، که حاجب جمال عروس مرام جانست ، با تامل
توفیق منطوی گردد و چهرهٔ یوسف، که از تطاول مقتضیات زمان در غیابت‌الجب
هجران مختفی‌است، در مصر وجود بر سریر بصر مستوی آید[3] - بر ضمیرمنیر فرزندی،
که مهر سپهر خردمندی است ، هویدا باد که تمام احوال اینجای بعنایت قیوم
قدیم مانند اقرب [4] خطوط بین النقطتین مستقیم است - الحمدلله الذی یسرکل‌عسیر[5]
و صیر تدبیر عبده موافقا للتقدیر - و چون درین سال جهت حل و ربط احوال و
قبض و بسط اموال‌فرمان قدرآثار بتوقف[6] اینجانب و فرستادن فرزند ملک التجار نفاذ
یافت ، لشکر خاصه را با تمام ملوک و خوانین [7] نامزد مصحوب جناب فرزندی
ارجمندی ملک التجار[8] ، طال بقائه ، جهت فتح قلاع و بقاع بیجانگر و رفع آثار
شرک و کفر ازان ممر روان کرده آمد - و اگرچه قبل ازین درج فتح بیجانگر
بمفاتیح تدبیر بشر مفتوح نگشته است و غوامض مشکلات تسخیرش به اساطیر
حواشی ضمیر هیچ وزیر و امیر مشروح نشده و درهٔ تملیکش به الماس رای سلاطین
ماضی‌مثقوب نبوده و رایان متکبر وحاکمان متنمرش بکثرت عساکر و عدت[9] وعدت
وافر مغلوب‌هیچ کس نیامده ، اما بنیروی عجز و نیاز و بازوی ابتهال وآز منجوق
رایت ظفر آیت رجاملصوق قمهٔ عیوق سماست که عنقریب دارالحرب بیجانگرباصقاع
بنادر بحر و بقاع بلاد نجوم تعداد برش‌مسیرو مقرحشم‌فتح اثراسلام گردد- لمولفه :—

امیدوار چونکه ترا کرده کردگار
دست دلت[10] بجیب وصال‌است استوار

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give عمره 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مبودی in place of صبر ضروری 3. *BH* adds انشاءالله تعالی 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* gives قرب 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عسر 6. *BH* gives توفق 7. *AH* gives خواتین 8. *BH* omits the expression یافت لشکرخاصه ... ارجمندی ملک التجار 9. *BH* omits وعدت 10. *GY* and *HG* give دست و دلت .

میاید که در آن مقام مستجاب الدعا ، که حصاة [1] حرم شریفش رشک کواکب فلک مینا فام[2] است و تراب جنابش ذرور عیون سکان عالم بالا ، در اوقات خلوص توجه خاطر و هنگام جریان دموع متقاطر بلالی دعوات اجابت آیات فتوح سمات گردن و گوش عرایس مسئولات را مزین و منور گردانند و انفتاح مغالق نصرت غزوات بدستیاری بازوی همت و تحریک کلید صفای طویت میسر دانند ـ زیادت برین مصباح معنی در مشکوة کلام نیفروخت و کسوت عبارت و طراز استعارت بسوزن حدت ذهن و رشتهٔ دقت فکر ندوخت ـ همواره قوافل فواضل در منزل دل آن فرزند نازل باد و مفهوم مراد بالش ما صدق افراد کمال را شامل ـ بمحمد سید الاواخر والاوایل ـ

---

(۸۸)

نسخهٔ رقعهٔ کتب الی ولده المخاطب من الحضرة العالية بالغخان ـ

بیت :—

آنکس که پند خویش ز پیر خرد شنید
پل پیش ازان به بست که سیلاب در رسید

بر واصلان غایت مسالک سعی و تعب و صدر نشینان ممالک عقل و ادب مانند نور مهر عالم افروز از پیش طاق رواق روز هویداست که علامت نفوس عالی محل، که از بارگه پادشاه ازل ، عزشانه و جل ، خلعت استحقاق عقد و حل یافته اند ، اینست که دیبای دولت شان بر دوش همت بطراز فتوت احتمال مشقت ممتاز باشد و آواز کوس ناموس در سمع جان شان به ارغنون حیات دمساز ـ شعر :—

و اذا كانت النفوس كبارا
تعبت فی مرادها الاجسام

و محبت سکون ودعت و دوستی تن پرستی و راحت علامت آنکه پلاس لباس بختش در کارخانهٔ ادبار منسوج است و شربت بقاش در کاس هوس و هوا به سم افعی شقا ممزوج ـ فنعوذ بالله من شرور انفسنا و اتباع العقل المشتهی حسنا ـ اکنون اگر آن فرزند خواهد که درمیان اقران زمان بیمثل و همال باشد ، یقین است که در تحصیل فنون کمال اهمال نخواهد کرد ـ و اگر در کسب کمال چین ملال بر جبههٔ بال او ظاهر شود بیشبه رقم عدم اقبال بر صحیفهٔ حال و بال خویش کشیده باشد

1. *BH* gives حصباه 2. *GY* and *HG* omit قام .

و منجوق رایت عقوق بسمک عیوق رسانیده ـ بیت :—

هر آنچه شرط بلاغ است با تو میگویم
تو خواه از سخنم پند گیر و خواه ملال

امید واثق است که چشم بصیرتش بکحل نصیحت منور آید و گوهر کلام این والد پیر مستهام در گوش جانش مقرط و مقرر ـ بمحمد و حیدر ـ

---

(۸۹)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء ، لازال ابواب معرفة المراتب علی خاطره مفتوحة و مشکلات حقایق الخلایق عند رایه الفایق مشروحة ـ

بعد از قبول سلام و دعای جنانی ، که صورت الفاظ و معانی آن مجلی جمال محبت و اخلاص جانی باشد ، بر رای نوار و خاطر خورشید وار هویدا باد که سجیت و معیشت این درویش نسبت بیگانه و خویش کنار علی علم واضح و هویداست و درین مدت رخسارهٔ عروض و اعراض هیچ اهل ملت رابخار تعرض و اضرار مجروح نساخته است و در بساط دنیا شطرنج دغا باهیچ مخلوق نباخته ـ نظم :—

ما نگوئیم بد و میل بناحق نکنیم
جامهٔ کس سیه و دلق خود ازرق نکنیم
قصد درویش و تونگر بکم و بیش بدست
کار بد ، مصلحت آنست ، که مطلق نکنیم

و عدوی یقینی را محب حقیقی انگاشته نظام حال واجلال او را بر جمیع امور ذی بال خویش مقدم داشته است ـ :—

و فا کنیم و نرنجیم گر جفا بینیم
که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و درینوقت که سهام ایذا و ایلام از کمان حقد و حسد لیام برسویدای دل مستهام مرمیست با توافر تیر افترا و غدر صفدر رتبت و قدر این محب بجوشن عنایت الهی محمی است ـ بیت :—

ما درمیان سنگ ملامت سلامتیم
گویا که سنگهای ملامت حصار ماست

و حال آنکه منجوق رایت حقوق این محب ، که بر گردن جان ایشان ملصوق است،

در نظر بادی و حاضر مماس فلک عیوق است و محبوب و معشوق طبع کج و خاطر معوج ایشان دیو غرور و شیطان عقوق - بیت :—

تخم نیکی کشتم و نه درووده ام الا بدی
هیچ کس دیدی که گردد نیکوی ویرا وبال

شعر :— غرست غرو[1]سا کنت ارجو لقاحها [2]
و آمل یوما ان یطیب جناتها [3]
فان اثمرت لی غیر ما کنت آملا [4]
فلا ذنب لی اذ حنظلت نخلاتها

و مبدأ مادهٔ اختلاف و منشأ شیون عدم ایتلاف آنست که جهال خصال این محب را آئینهٔ صورنیات خبیثه و سجیات خسیسهٔ خودمیدانند وعجب تر آنکه شکل قبیح کذب صریح و افترای وقیح را در حلی و حلل صدق صحیح و حق نجیح معروض پایهٔ تخت فلک رفعت میگردانند و اینقدر نمیدانند که رخسارهٔ هر دولت ، که در مهد عهد فطرت پروردهٔ البان لطف حضرت عزت باشد و صورت و مادهٔ هویتش از صدق نیت و صفای طویت ، بی شبه چهرهٔ حالش از عروض[5] گرد زوال مصون خواهدبود و دامن کسوت اقبالش از تعرض دست اختلال مامون - لمولفه :—

قصرقدری کان بدست قدرت حق شدبلند
کی رسد از تیشهٔ مکر کسان آنرا گزند

شعر :— ای یزلزل قصر جاه شاده
رب البرایا بالخصال[6] الاجمل

و چون دیدهٔ سرشت ایشان از غبار پای نفاق مکتحل است و آتش عالم سوز حسد در تنورسویدای دل شان مشتعل، محقق است که رفتن غبار ظلام جنان هبوب نسیم روح شمیم کرم و احسان محض خیال است، که ما بالذات لا یزول بما بالعرض، چه اطفای سورت نار حسد حسود بانصاب سحاب فیض وجود و ادرار دیم شیم محمود عین محال است.

شعر :— کل العداوة قد ترجی ازالتها
الا عداوة[7] من عادا ک[8] من حسد

1. *AH* gives عرلت وغروسا 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give نقاحها , while *BH* gives تقاحها 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives خباتها , while *BH* gives ان یطلب حسابها 4. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* gives ثمرت , while *AH* omits ما 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the expression :— هویتش از صدق نیت و صفای طویت بی شبه چهره حالش از عروض 6. *AH* gives بالفصال 7. *AH* gives الاعداة 8. *GY* and *HG* give عادك .

و استعلای شعلهٔ حسد از کانون دل و آتشکدهٔ جسد شان خلاف مقتضی ظاهر است، چه عدم حسد بوم و غلیواز با طایر دولت آشیان باز امریست باهر - شعر :—

یتحاسد القوم الذین تقاربت
طبقاتهم و تقاربوا فی السودد
فاذا ابر کریمهم و بدا لهم
تبریره [1] فی سودد لم یحسد [2]

و باوجود مشاهدهٔ سفاهت طباع و ملاحظهٔ کراهت اوضاع و ارتفاع لوای مکر وخداع تا کی از طرف ایشان هیأت دیو لعین را در مقابلهٔ جمال حور عین داشتن و نقاب شرم و حسن سیرت از پیش انسان عین بصیرت برداشتن و تا چند از جانب این محب پردهٔ اغماض و تجاهل در پیش باصرهٔ بینش و دانش فروگذاشتن و علم تحمل و تواضع بر شاخسار سدرة المنتهی افراشتن - نظم :—

گر چشم تواضع فگنی برجاهل
اوکرد تکبر و زخود شد زاهل
زنهار مکن تواضعش زانکه گهر
برگردن خر نه‌بست مردی [3] عاقل

و در نظر عقل غیر مستور است که بر مقتضی مغزای و ما یستوی الاعمی و البصیر ولا الظلمات و لا النور ولا الظل ولا الحرور [4] ، میان کمال فضل وعقل و اختلال حال نقص و جهل تفاوت روشن و بین است - اگر دیدهٔ رمد دیدهٔ خوبی بینان این سواد از نور خورشید تمیز و سداد عاری باشد و ظهور بعضی از امور این بلدان برعکس عادات بواق جهان جاری ، یقین است که خلعت منقبت بر قامت رتبت این محب کوتاه نخواهد بود بلکه جامهٔ جاه جاهلان مذکور مطرز بطراز افسوس و آه خواهد بود - نظم لمولفه :—

فضل و علم نقص و عیب ار شد به هندوستان چه باک
زانکه اینجا بود و باشد فضل فضله علم عار
از بیاض لوح هستی محو بادا تا ابد
صورت ماهیت زشت سواد این دیار

اگر صحیفهٔ اوصاف ایشان معنون بالقاب معرفت و انصاف بودی ، صورت هفوات

1. *AH* gives تبریرهم 2. *BUL* omits this 'bayt' 3. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give مرد 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives وما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمات والنور ولا الظل و الحرور .

لاف و کدورت غبرات گزاف در آئینهٔ ادراک شان بغایت الغایت قبیح نمودی ـ بیت ـ لمولفه :ــ

مرغی کز آشیانهٔ انصاف سپرد
از اختران ثابته پاشند ارزنش

و اگر بدر حصول دانش و ادب در ظلام مضایق طلب بر ایشان لامع میشد و آفتاب دانستن مراتب استحقاق افراد انسان بر طاق دل و رواق خاطر شان طالع میگشت ، هماناکه تراب احتیال و لجاج به صرصر ضلال اعوجاج در چشم سریرت خویش نمی انباشتند ، و تیر مکر و خداع از کمان کجک طباع بر طایران اولی اجنحة مثنی و ثلاث و رباع نمی انداختند ـ شعر :ــ

و لو علموا مایعقب المکر قصروا
ولکنهم لم ینظروا فی العواقب

و اگر صراف بازار اوصاف نقود خصایل و شمایل را بمحک امتحان و انصاف زند ، حقیقت حال نقود بواطن مانند ثوابت فلک ثامن در خزاین خواطر متمکن میبود ـ بیت :ــ

خوش بود گر محک تجربه آید بمیان
تا سیه روی شود هرکه دروغش باشد

و انسان عین ناطقه در بحر حیرت سباح است و قوت عاقله در بوادی فکر سیاح که فلک افاضل فرسود را درین تیز بازار هرج و مرج از عدم فرق زر خالص از بنهرج چه مقصودست و بر اقتضای دور بوقلمون ابواب امتیاز اراذل دون از اکابر ذوفنون چرا مسدود ـ نظم :ــ

گردون همیشه سفله و دون پرورد چه سود
بکره یسوی مهر و وفا نگذرد چه سود
قلب بنهرج و زر خالص چو یک بهاست
صراف فضل را ز محک خرد چه سود
با دود حیف تیره نماید چراغ کام
می گرچه غم برد چو خمار آورد چه سود

و چون این است سعادت همت شهدای محکمهٔ روز قیامت اند که [1] کذالک جعلنا کم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ، لاجرم نظر همت بر رخسار مکرمت حضرت عزت، علت قدرته و جلت ، مصروف است و عنان بال بصوب خشوع و ابتهال معطوف

1. GY and HG give و .

که اطوار شعار و دثار این فقیر بی نصاب میان مشاهیر اقران و اصحاب شاهدان عدل روز حساب باشند ـ بیت :ــ

نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
حرف طغرای رضایش بس بود روز شمار

و اگر این فرقهٔ بدگمان مدهوش درر غرر مواعظ و نصایح را قرطهٔ گوش هوش سازند و الواح ضمایر را از رقوم هواجس نفسانی و نقوش وساوس شیطانی بپردازند ، یقین که بر مقتضی و لو انهم فعلوا ما یوعظون به لکان خیرا لهم از جماعت غباوت بضاعت اولئک کالانعام بل هم مستثنی گشته موصوف بصفات اروهٔ ملایک و ممدوح السنهٔ اجلهٔ ممالک خواهند[1] بود ـ بیت :ــ

نیک خواهان دهند پند ولیک
نیک بختان شوند پند پذیر

و گر از سنن نصائح انحراف نمایند و برسنن قبائح انعطاف ، شک نیست که بموجب فحوای وجزاء[2] سیئة سیئة مثلها، وبر وفق معنی ان احسنتم احسنتم لانفسکم و ان اسأتم فلها ، صور مجازات در مرآت سیئات خویش خواهند دید ـ و بتحقیق و یقین از عظیم و مهین و یسار و یمین ندای ویل و صدای نفرین خواهند شنید و هر چند که سینهٔ پر سکینهٔ افاضل مجروح طعن و کید اراذل بود ، لیکن اظهار آن خارج دایرهٔ حسن شمایل است ـ بیت :ــ

نشاید شکایت ز دونان بکس
که شیری شکایت نکرد از مگس

اما چون باران آلام متوافر بر مجاری خاطر فاتر بیحد متقاطر بود، لاجرم بعضی از کرانهٔ ارکان و لسان بتحریر و تقریر متاثر گشت ـ بیت :ــ

چون زحد بگذشت زخم تیغ دشمن بر دلم
خون دل آمد سیاه و ریخت از نوک قلم

همواره انسکاب سحاب فیض وهاب بر بساتین بقای آنجناب مستمر و بنیان مکنت و مکانت و جدران قدر و قدرت چون قطب دایرهٔ سما و مرکز کرهٔ غبرا مستقر باد ـ بالاقطاب والاوتاد ـ

———

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give خواهد 2. *GY* and *HG* give وجزا .

(۹۰)

نسخة مکتوب کتب الی قاضی القضاة صدر جهان لازال وجوده [1] فی جبهة ادهم هذا الزمان غرة[2] و مداة رقوم سجلاته علی وجنة الشریعة الغراء طرة [3] ـ

بعد از قبول تحیات و تسلیات اختصاص آیات ، که هیأت سطور حسن صفاتش آئینهٔ جمال اخلاص ذات باشد و مداد کلمات کحل سماتش منور دیدهٔ کاتبان نامهٔ حسنات ، بر ضمیر منیر ، که میزان کلام و زین و کان نقد فکر زرین است ، مخفی نماند که بعضی از موالید دون ، که از صلب فلک نیلگون در رحم دهر بوقلمون مبطون بود ، درین سفر کالسقر و مهم کم نفع بسیار[4] ضر موضوع مهد حس بصر آمد ـ

شعر :— اری بین احشاء اللیالی عجیبة
حبالی [5] اللیالی امهات العجائب

از مشاهدهٔ صورت ناخوش و سیرت غیردلکش آن تیر آه از کمان قد دو تاه بر سینهٔ مهر و سپر ماه رسید و آتش غیرت و حیرت در تنور دل محرور افروخته گشت و از شدت سورت آن بیت الاحزان تن بالکلیه سوخته شد ـ و شعلهٔ از نیران آن بروزنهٔ دهان مرتفع است و بعضی از دودهٔ دخانش بر صفحهٔ این بیاض مجتمع ـ باید که سواد حکایت شکایت صمیم دل سقیم را ، که اظهار آن نه مناسب حال این محب قدیم است ، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند و روی عروس مقال را از چشم زخم اعتراض واعراض مستور ـ شعر :—

شکوت و ما الشکوی لمثلی عادة
ولکن یفیض [6] الکاس عند امتلائها

اگرچه قصص غصص خارج مقولات کم وکیف و داخل جریدهٔ افسوس و حیف است ، اما نمونهٔ از حرارت قلب و انموذجی از مرارت [7] کرب سمت اصدار یافت تا بعضی از آلام دل مجروح بر آن جناب فضایل مآب مشروح گردد ـ بر رای صائب و خاطر ثاقب لائح است که بر بعید و قریب و بلید و لبیب واضح است که خزانهٔ خاص سلطانی ، که تعمیر و توفیر آن اهم مهام جهانبانی است ، موصوف بصفت مالامال است وخزاین بعضی از ممالیک و چواکر بجواهر زواهر و نقود متکاثر مالامال

1. *GY* and *HG* give وجود 2. *BUL* gives عرقا 3. *BH* puts مطرة
4. *BH* gives ضرر 5. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give حبال
6. *AH* gives یفیض 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرارت .

وکواهل مقدمات خدم ، که رعایت جانب ایشان عین فرض است ، متعوب اثقال مذلت و احمال قرض و جبههٔ حال زرد رویان روز جایزه و عرض آئینهٔ صورت ان فرعون لعال فی الارض مع توفر المال و تنمر البال در روز نمودار حشم و شمار خیل کسوت نام و ناموس شان بی جیب و ذیل است ـ و در حق شجعان یوم التقی الجمعان و بهنگام [1] عاطفت و نیل و زمان التماس اوف لنا الکیل بوجوه عابسة و ایادی یابسة مظهر مغزای کانما اغشیت وجوههم قطعا من اللیل ـ بیت :—

با چنین همت نیاید راست کار سروری
پست همت در جهان هرگز نیابد برتری

و باوجود بشاعت طباع و شناعت اوضاع بوم شوم فعل آز و جهل در خرابهٔ [2] دل این جماعت بیعقل ندای وخامت عاقبت و شامت [3] خاتمت بآواز بلند در داده است و برطبق اقتضای آن بالسهٔ جداد و السنهٔ حداد تصلف مماثلت و تعسف مشاکلت باکسانی در خاطر دارند [4] که در رعایت لوازم حق نمک بسر انگشت هلال مشار الیه تیر[5] فلک اند و در رفق دوستان و خرق دشمنان مالک رقاب کلک و تیغ و در ایثار مال بفتاک[6] رجال و دلیران روز قتال محسود بحار و رشک میغ ـ

بیت :— حاسد جاهش بلی شاید که مثل او شود
گر زکفش آید کلاهی یاز پا آید سری

و نمیدانند که مشاطگان روز زفاف را با شیران معارک و مصاف هیچ نسبت نیست وکوران کوی جهالت را باعتضاد عصای لجاجت و ضلالت در سلوک مسالک ضبط ممالک هیچ دربت نه ـ بیت :—

بقدر خویشتن باید زدن لاف
که زر دوزی نداند بوریاباف

سبحان الله چه واقعهٔ غریب و حادثهٔ عجیب است که بلور بی بها و اساس را بگوهر شب تاب الماس [7] هوس مبارات است و شگال بد سگال و سوسمار بیمقدار را با شیر غرین ونهنگ جار خیال مجارات ـ شعر :—

یا للرجال لامر هال مقطعه
ما مر[8]قط علی سمعی توقعه

1. *GY* and *HG* give بهنگان 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خزانهٔ 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مساحت 4. *GY* and *HG* give دادند 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *HG* give بهر 6. *BH* gives نمتاك 7. *GY* and *HG* omit the expression :— بگوهر شب تاب الماس 8. *BH* gives یا .

جاء الغراب الی البازی یماثله
واستیقظت لاسود [1] البر اضبعه

نظم :—
مکش پیش از اندازهٔ خویش پای
که هر گوهری را پدید است جای
بتاراج خود ترکتازی کنی
که کنجشک باشی و بازی کنی

و حال آنکه جرم بی نور وجود این لیام در شام زنگی فام این مقام از پرتو مهر اهتمام این فقیر مضی‌است و بعد از افاضت نور حکومت اراضی هر یک از غایت حسد بقتل خود و ایذای این حقیر راضی - شعر :—

و اظلم اهل الظلم من بات حاسدا
لمن بات فی نعمائه یتقلب [2]

نظم :—
این ابلهان که بی سببی دشمن من اند
بس بوالفضول و یاوه درای و ژنخ زنند
فرزند لطف من همه و خصم جان من
گوئی نه مردم‌اند همه زنگ آهن اند

و عجیبتر آنکه زاغ حرص و ضلال در آشیان دماغ آن فسدهٔ جهال و مردهٔ ارذال بیضهٔ عجب و احتیال نهاده میخواهند که بذریعهٔ خدیعه و وسیلهٔ افکار شنیعه [3] رایات لاف تعظم و گزاف تفجم بر دیوار خاطر خویش افرازند - بیت :—

ای زاغ چه می پوئی [4] اندر پی هر کبکی
تو خود هوسی داری [5] رفتار خدا بخشد

شعر :—
این بلة السحاب من غباب البحار
وضوء الکواکب من بیاض النهار

و محقق است که مسابقت و مساوقت فرسان میدان مناصب رفیعه بنعلهٔ حیله ولاشهٔ خر خدیعهٔ محض خیال و عین محال است - شعر :—

و اذا رجوت المستحیل فانما
تبنی الرجاء علی شفیر هار

1. *BH* gives واستیقظت الاسود 2. *GY* and *HG* give نعماً, but *BH* gives نعمائه منقلب 3. *HG* gives سنیعه 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit می 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give کردی .

وکلام حضرت بیچون آئینهٔ صور احوال این مدعیان دون است که ام حسب الذین اجترحوا [1] السیآت ان یسبقونا ساء مایحکمون - شعر :—

اتیت بیوتا لم تنل من ظهورها [2]
و ابوابها عن قرع مثلک سدت

و علت شروع [3] ایشان درین امر ممنوع آنست که دیدهٔ بال شان از رویت جمال استیهال اهل کمال مهجوراست و شهرستان استحقاق از سر منزل قابلیت ایشان بصد مرحله دور ، چه ، شک نیست که قطع سباسب طلب مناصب کسی‌را مناسب است که قوت پای همت و املش [4] در بذل ما یتحلل از مایدهٔ فیض ازل باشد و چشم بصیرتش در مضایق ظلام ارب بکحل استحقاق تام مکتحل - شعر :—

خلیلی قطاع الفیافی [5] الی الحمی
کثیر و اما الواصلون قلیل

نه آنکه کوس هوس در قبهٔ دماغ فروکوبند و بوقت احتمال مشاق و طی طریق مصاف در سایهٔ مغیلان عجز خسپند - بیت :—

مگس قند و پروانه آتش گزید
هوس دیگر و عاشقی دیگراست

و باستماع کلمات سرای این جماعت تبرا همانا که دیدهٔ خاطرفاتر واقعهٔ بلغت القلوب لدی الحناجر را ناظر است و طوطی روان از نشیمن جثمان بعالم روح و ریحان طایر - شعر :—

اذا عیر الطائی بالبخل مادر
و عیر قسا بالفهامة باقل
و قال السها للشمس انت خفیة
وقال الدجی للصبح لونک حایل [6]
فیا موت زر ان الحیوة ذمیمة
و یا نفس جدی ان دهرک هازل [7]

نظم :—
چه دانم که این چرخ گردنده را
خم آورد ده پشت شتابنده را

1. *BH* gives اخرجوا 2. *BH* gives لم تنل ظهور 3. *GY* and *HG* give شرع and شراع respectively 4. *BH* gives دامنش 5. *GY* and *HG* give قطاع فیاف and قطاق respectively. 6 The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives خایل 7 *AH* gives مازل.

چه شد کین شتر گر بها درخور است
خزف گشت یاخود بخواب اندر است

و لیکن همگی نظر افتکار و تامل بر چهرهٔ مخدرهٔ تفویض و توکل است که مبانی رتبت این محب ، که بر آوردهٔ دست قدرت الهی و منظرهٔ ایوان احسان شهنشاهی است ، به تیشهٔ حدید زبان وکلنگ کید و افساد کسان سمت فتور و نقصان نیابد ـ شعر :—

فوا عجبا یسعی الی من العدی
لیدرك کلی من یقصر عن بعضی
و یقصدنی من لو تمثل شخصه
بعینی قذی ما صد جفنی عن الغمض[1]

بیت :—
کسی که خشت در و بامش آبگینه بود
چگونه سنگ زند قصر آهنین مرا

اما داغ عدم تمیز و سداد بر رخسار ذوات حساد ابدالاباد موضوع خواهد بود و علم علامت سلب عقل و رشاد بر دوش هوش اضداد الی یوم التناد مرفوع ـ

شعر :—
و جحود من جحد الصباح اذا بدا
من بعد ما انتشرت له الاضواء[2]
ما دل ان الصبح لیس بطالع
بل ان عینا انکرت عمیاء

نظم :—
گر رخ مهر را نه بیند بوم
مهر نزد خرد نه شد مذموم
لیک روشن شود که بومک شوم
هست ز ادراك نور خود محروم

زیادت برین قدم عبارت در مجاری بیان غباوت و غوایت آن فرقهٔ بی هدایت جاری ننمود ، زیرا که آفتاب فراغت و فرح در ظلام اندوه و نزح متواری بود ـ همواره مرافقات ادوار افلاك بروفق اقتضای خاطر دراك میسر باد و مساعدت سیر انجم گرد کرهٔ خاك بر طبق ارادت طبع پاك مقدر ـ بمحمد وحیدر[5] ـ

---

1. *BH* omits these two 'bayts' and gives فحوا عجبا لیسعی یفشی قذی ماصد دجفی عن الغمض
2 *AH* gives اذا ابدا 3 The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give بمحمد و عمر و عثمان و حیدر .

(۹۱)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض السلاطین العظام الکیلان

تا پروار تذرو معنی در جنان بیان گاه بر شجرهٔ طیبهٔ سخن باز زبانست و گاه بر سر سدرهٔ قلم و دوحهٔ طوبی بنان و سلطان جان ، که نفس ناطقهٔ انسان است ، گاه به شاهین قوت عاقله صیاد آن ، وگاه از مناظرهٔ[1] عیون و دریچهای آذان در قفص صورت لفظی و در شبکهٔ حروف کتابی تفرج کنان ، شهباز دولت و سلطنت آن قدر قدرت ، قضا مکنت ، مصب سحاب لوازم خلافت ، مهب شمال کمال عاطفت و رافت ، مطلع خورشید کرم و برجیس ثنا ، مظهر[2] فایدهٔ جسد لفظ و روان معنی ، شامل خصال فریدون و کیقباد ، صیاد روان اضداد به تیر فکر و کمان خلال اجداد ، نظم :—

در قبر حرف بود دفین پیکر سخن
حق بهر مدحت تو ز معنی[3] روان نهاد
ایزد کمان کروههٔ دست تو ساخت چرخ
پس مهره و زهش ز زمین و زمان نهاد[4]

صفدر مصاف کمال اوصاف سنجر سریر اصناف الطاف ، بیت :—

آن قضا حکم قدر قدر که در سرعت امر
نقطهٔ نون برباید ز خم چنبر کاف

یا من لو تصور الزمان عزمه لتقدم الیوم علی الامس[5] ولو تجسم[6] رایه لاسغنت الناس[7] عن الشمس ، لازال امتداد سواد عساکره و تعداد زواهر مآثره اکثر من مد الغیاهب و اوفر من عد الکواکب و صولة رایه الصایب و صدمة فکره الثاقب مفتحة البلاد بالکتاب قبل الکتایب ، در هوای فضای[9] کامرانی صیاد تذرو امانی باد ـ اقل خدام وفا سیرت صفا سریرت ، که خلعت حیاتش بطراز اخلاص آن دودمان سلطنت شان مطرز است و دوحهٔ شاخسار لسانش در جویبار دهان به نسیم ثنای آن خاندان فلك مکان مهتز ، ودایع دعوات و خدمات اختصاص نفحات ، که از ناصیهٔ کلمات ضراعت بیناتش آیات قبول مدعوات مقرو باشد و ازجبهٔ صورت عبارات

---

1 The same in *GY* and *BH*, but *BUL*, *AH* and *HG* give مناظر 2 The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مظفر ; *BUL* gives مظهر 3 *BH* gives زمینی 4. *BH* gives پس مهره و زهش زمین و زمان نهاد 5 *BH* puts علی الامن 6. *BH* reads بجم 7 The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ولاسعت ولاسعت and لاستعبت respectively. 8. *GY* and *HG* put فکر الثاقب : *GY* and *HG* omit فضای .

و نور مضمون خلوص سماتش مغزای آیهٔ کریمهٔ کمشکوة فیها مصباح متلو ، بر بال
های میمون فال صباح و جناح هدهد مرصع بال رواح بدرگاه باری متواتر جاری
میدارد - و رایت نیاز و خشوع بر کتف جنان مرفوع است و لآلی دموع از بحرعیون
برطبق رخساره موضوع که منجوق رایات فتح امارات آن بادشاه ملکی صفات ملصوق
سقف سماك باشد و ساحت خاك بقدوم قدم شرافت موسومش محسود قصور افلاك -

بیت :— ای مبتهج ز نفحهٔ اخلاق تو ملك
آرد بمقدم تو ثری فخر بر فلك

و اگر استاد روان [1] رشتهٔ عمر جاودان بسوزن سر تیز زبان درکشد و قواعد تقطیع
و ترکیب و لوازم تدریع و ترتیب از مکمن قوت بمظهر فعل رساند، کسوت بیانش،
که منسوج کارخانهٔ حقیقت و مجاز است ، بر قامت قدر شوق و نیاز بملازمت درگاه
آن اسکندر امتیاز قاصر نماید و مساحت ساحت لوعت دل [2] را از امتداد باع [3] کم [4]
متصل و تعداد ذراع کم منفصل حاضر نیاید - فیاض ازل ،که وهاب بیعوض و
و بدل است ، سعادت خدمت آن پادشاه جم حشمت ،که فوزان عمامت کرامت تارك
همت و واسطهٔ قلادهٔ گردن نهمت است ، عنقریب نصب گرداناد - بیت :—

گر بهار عمر باشد باز بر تخت چمن
چتر گل در سرکشی ای مرغ خوشخوان غم مخور

این صحیفة الضراعة والولا [5] در اواخر جمادی الاولی از مداد سویدا سمت تحریر و
املا یافت مبنی از آنکه لمعات احسان حضرت منان، جل جلاله و عم نواله ، بر
صفحات احوال و ساحات حصول آمال تابانست و از میمنت همت آن کسری نژاد
چهرهٔ مخدرهٔ مراد بر سطح منصهٔ ایجاد منظور نظر فواد - الحمدلله الذی جعل شکره [6]
سبب المزید [7] و اجری من ینابیع القلوب الی مجاری الالسنة زلال الشکر و التحمید -
بعد از عرض صفای جانی و زکای جنانی بر خدام طاهر طویت وافر رویت ، که بر
خبایای اسرار ضمایر واقف اند و مستورات حجلهٔ غیب را عارف ، هویدا باد که
غرض خاطر خسته و مقصود دل شکسته از فرستادن فرزند عبدالله بدرگاه گیتی پناه
آن بود که بطرزی که نهال وجود بندهٔ کهتر در چمن مرحمت جد خورشید اثر آن
جمشید فرنشو و نما یافته است ، مس سجیت اورا بنظر کیمیا خاصیت شرف تربیت
ارزانی فرمایند وگاه بمهر و لطف و گه به قهر و عنف از سمت انحراف بجادهٔ اعتدال

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شاد روان .
2. *BUL* gives لوحة 3. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* *HG* omit از ,
while *BH* gives بامتداد 4. *AH* gives که 5. *GY* and *HG* give
این صحیفه ضراعت الولا 6. *AH* omits شکره 7. The same in *BUL*, *BH* and
AH, but *GY* and *HG* give سبب مزید .

آرند و عنان اختیار بدست بال او نگذارند - و درین وقت از راویان موثوق و مخبران
صدوق و مکاتیب هرموز [1] و عراق ، که از مخلصان بی ریب ونفاق واصل است [2] ،
چنان معلوم است که دیدهٔ دولت عبدالله بغشای غفلت و عمی عطلت مبتلا است و
گوش هوشش از درهٔ [3] حفاظ [4] و قرطهٔ نصح [5] و اتعاظ معرا [6] - و در خیال خود حساب
کج راست کرده که انتساب نسب از اکتساب حسب اعلی است و اشتغال به لهو
و طرب از تحصیل کمال فضل و ادب اولی - نظم :—

چه گفت آن خردمند پاکیزه مغز
یکی داستان زد بگفتار نغز
که هر بی هنرخوار و زار و ست و سست
بفرهنگ باشد روان تندرست
تن آسانی و کاهلی دور کن
بکوش و برنج تنت سور کن

و محقق گشته است که باوجود ظهور ظلام کسالت شامت صحبت اهل رذالت را
طالب است و از صحبت فارسان میدان فضل و کرامت و رفقت کاروان طریقت سعادت
و سلامت مجانب - شعر :—

عن [7] المرء لاتسأل وسل عن قرینه
فکل قرین بالمقارن یقتدی

بیت :— همت از مرغ همایون طلب و سایهٔ او
زانکه با زاغ و زغن شهپر همت نبود

و بر قریب و بعید و ذکی و بلید مماثل ضوء خور در وقت استواومشاکل نور قمر
در لیلهٔ سودا واضح و پیداست که هر قصر قدر و استقلال که بر آوردهٔ دست محاسن
خصال و مکارم خلال باشد نه قابل تعرض سر پنجهٔ بازوی اختلال است ، و سقف
ایوان جاه و دولت که قایم بدعامهٔ اتفاق و خالی از حیطان عقل و استحقاق باشد،
بی شبه از هبوب صرصر غفلت در معرض زوال است - بیت :—

در جویبار عقل [8] چو بختت شود بلند
از تند باد حادثه اش کی رسد [9] گزند

1 *BH* gives هرمز 2 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and
HG give اند 3 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give
ذروه 4. *BH* gives خیاط 5. *BH* gives نصایح 6 *AH* gives معر
7. *BH* gives من 8 *BUL* omits عقل 9 The same in *BH*, but *GY*,
BUL, *AH* and *HG* give از تند باد حادثه کی میرسد گزند .

و از التماع ماه تجربت [1] و شعاع آفتاب دربت ظاهر و باهر است که بقا و ارتقای اقبال و استقامت و استعلای حال بی احتمال تعب و اشتغال بال محض خیال و فرض محال است ـ شعر :—

بقدر الکد تکتسب المعالی
ومن طلب العلی سهر اللیالی

ومن رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

بیت :— گل درمیان کوزه بسی درد سر کشید
تا بهر دفع درد سر آخر گلاب شد

و از وفور اهتمام که در اصلاح مهام او مخزون خاطر مستهام است ، مولنا محمد مغفور و معتمد سرور را جهت ضبط و ربط امور فرستاده بود ـ چون درین حین اخبار موحش آثار مدهش از آنطرف متواصل گشت و طوفان ملال از استماع آن مقال بر ساحت بال نازل ، هرچند که فارس فکر در نشیب و فراز صدر دوید و قرار و ثبات وتعدیل صفاتش جز تمسک به اذیال التفات آن مسیح صفات هیچ تدبیر نه دید و طایر روان در غیر فضای احسان آن نوشیروان شان به هیچ طرف نه پرید ـ

بیت :— کسی بغیرتوچون رخ کند که درهمه حال
کسی بغیر تو باشد بنزد عقل ، خیال

بنابرین ترصد و ترقب آنکه فرمان قضا جریان صادر شود و اهتمام تمام درحصول مرام اخلص خدام ظاهر ، تاباشد که فساد حال عبدالله بصلاح و صواب مبدل آید و صورت قوام خاندان در آئینهٔ زمان بوجه اجمل بنماید ـ مولفه :—

گر میکنی عمارت این دل که شدخراب
انوار مهر بر دل ویران من بتاب

و اگر کواکب نظر سعادت سیر بر مطالعهٔ فصل بالخیر طالع فرمایند و بعمل مضمون آن [2] بندهٔ مخلص را ممنون گردانند ، از بحر کرم و ابر نعم آن حضرت فیض توام غریب نخواهد بود و درین سال عقیب [3] صحیفة الابتهال معتمدی با تفصیل و اجمال احوال بآن حضرت ارسال میدارد تا مبانی عبودیت جانی بدعامهٔ خامه و بساط نامه مزین ومرصوص گردد و نقد اعتقاد، که مسکوک دار الضرب فواد است،

1 The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* omits ماه, while *HG* gives بجربت
2 *BH* and *AH* give این 3 *BH* gives عقب .

بسکهٔ اختصاص مخصوص ـ و دیگر آنکه اگر [1] اشعهٔ آفتاب تربیت شایع بر صفحهٔ حال معتمد سرور لامع فرمایند ، از تلاطم بحر الطاف و تراکم شجون کمال اوصاف شاهی بعید نمی نماید ـ اما چنان ماموز گردد که در تمشیت امور سعی وافر بظهور رساند و پشت رجا بر دیوار التجای آنحضرت مستند داشته عرض کلی و جزئی مآرب بسمع نواب کامیاب واجب داند ـ بیت :—

ای پشت جهانی قوی از مسند لطفت
یارب که جهان را چه قوی پشت پناهی

بیش ازین اظهار ازهار کلام و اثمار مرام از غصن رطیب قلم نام سبب ابرام و موجب تصدیع خدام دانست ، لاجرم عنان دل پرسوز بسوی دعای دولت گیتی فروز معطوف داشت و علم زبان ، که بباد التماس متحرک الاساس بود ، بر دیوار سکوت افراشت ـ و تخضیر چمن مرام بغمام اکرام آن جمشید احتشام گذاشت ـ

مصراع :— هان تاچه کنی تو ز خداوندیها

همواره از [2] گلشن عشرت و اقبال آسمان تمثالش دست خزان اختلال مکفوف باد و ذات مکارم لوازمش به امداد عنایت ازلی و اسعاد حمایت لم یزلی محفوف ـ بجنید و معروف ـ

(۹۲)

نسخهٔ مکتوب کتب الی ولده النجیب البار علی المخاطب بملک التجار طال بقائه ـ

اللهم کما زینت خلعة حیوته بطراز الشهامة تممها بجیب النباهة وکم الکرامة واجعل الشمس علی هامة رایه عمامة و الهلال علی انامل قدره قلامة ـ وصول مکتوب مستحسن الاسلوب آن فرزند مرآت حال پیرهن یوسف و اجفان یعقوب نمود و بمجرد ورود زنگ کروب از آئینهٔ سینه بمصقل هر سطری از سطور بزدود و چون نور رشد و سرور نجابت از چهرهٔ صورت عبارتش مشهود بود ، خورشید مسرت ، که در غمایم ملاحظهٔ امور ناملایم مستور بود ، از مطلع خاطر ظاهر گشت و ذیل ضمیر از حدث و خبث تغیرطاهر ـ و آن فرزند ارجمند بکرات و مرات پیش از چون و چند چمن این والد مستمند را بسحاب محاسن خصال سبز و شاداب ، داشته است و بعد ازان به صرصر خزان احزان منقلب و خراب ساخته ـ شعر :—

1. *BH* omits اگر 2. *HG* omits از .

اظلت علینا منک یوما غمامه
اضاءت لنا برقا و ابطی رشاشها
فلا غیمها یخلو فیباس خاطر[1]
ولا غیثها یهمی فیروی عطاشها

و حال آنکه نه چهرهٔ شعار آن فرزند لایق عروض این غبار است و نه رخسار بال این والد مستحق زخم اظفار این نوع اطوار. نظم :—

پسر گر رضای پدر بگذرد
کس اورا بگیتی زکس نشمرد
ز ناکردنی کار بر تافتن
به از دل به اندوه و غم تافتن

و چون نقد وجود آن فرزند در بوتهٔ ایجاد به آتش اجتهاد این والد مسبوک است و صفحهٔ رخسارهٔ آن در دار الضرب تربیت بنام این جانب مسکوک، یقین داند که نقش عدم رضای اینجانب بر ناصیهٔ بهجت او محض وبال است و ذرهٔ تجاوز از امر عین منقصت قدر اختلال حال - و بر وفق هواجس نفسانی و طبق وساوس شیطانی بترتیب افکار فاسده و ترکیب آرای کاسده مشغول است و دیدهٔ بصیرتش برمد ظنون کاذبه معلول - فنعوذ بالله من شرور لوازم النفس ومفاسد الانتقالات فی الفکر و الحدس - و از مغزای خرد فزای ان بعض الظن اثم غافل و گوش هوش و یقینش از جوهر نفیس و در ثمین اتقوا الله و کونوا مع الصادقین عاطل - بیت :—

نصیحت گوش کن جانا[2] که از جان دوستر دارند
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را

و اگر از اول بنیاد گردن فواد بطوق[3] اتباع و انقیاد مطوق میداشت و صورت افعال و خصال خود را از مصدر رضای این‌جانب مشتق میساخت ، پایهٔ جاهش در نظر خلق و بارگاه حضرت اله از حضیض خاک باوج قبهٔ افلاک میرسید و صدای علو مرتبت و سمو منقبتش در صومعهٔ سامعهٔ سکان سماک می پیچید - بیت :—

به ذروهٔ فلکت میکشید همت من
ولی قضا بمیان رهت رها کردست

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاطرها.
2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give جانان 3 The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give بطوف, while *AH* gives بطریق.

شعر :— فاسکت حلما عن امور کثیرة
بنطقی[1] لا تحصی و ان قلت قلت

و عجب آنکه کوکب عمر این جانب به افق مغرب قریب است و هنوز آن فرزند از سعادت معرفت قدر این جانب بی نصیب - شعر :—

متی تعد بینها اعصر سلفت
فانت تربی علیها حین تفجرنی[2]

و این فقیر را درة التاج تارک دل و سبب احتمال مشاق کارخانهٔ آب و گل آنست که آن فرزند قایم مقام محمود و آیت سجود مصحف وجود باشد و فهرست کتاب مکارم شیم و مرکز دایرهٔ تمام خدم و حشم بود - بیت :—

مرد آن بود که از حسنات خصال خویش
گردد بسان والد خود قطب خاندان

نه آنکه از مضیق حوصله و عدم قدرت احاطهٔ جمله[3] حافظ نفل و تارک فرض باشد و وجوب حرمت کبار حول را احرام داند و رعایت صغار برذمت همت خود ادای قرض.

شعر :— کفی بالفتی عارا و ذلا و وصمة[4]
اذا کان ما یبنی ابوه یهدمه

و الحمد لله که آن فرزند ارجمند درمیان اقران و اماثل باکتساب بعضی از فضایل و اختیار بعضی از مفاخر خصایل مشار الیه ببنان افاضل است ، اما حیف و هزار حیف که جمال کمالش در حجاب اعجاب محجوب است و خیام عظام خود بینی در ساحت خاطرش بعماد عناد منصوب - نظم :—

درخت خرد هرکجا بیخ کرد
گذشت از فلک شاخ و بالای او
گر امید داری کز و برخوری
زعجبت منه اره بر پای او

و رجا واثق است که نفایس مقتضیات فیض وجود واجب الوجود را بوسیلهٔ توفیق حاوی گردد و رواة السنة اکابر زمان در دار الحدیث دهان احادیث جمال اخلاق و کمال استحقاق او را راوی. اللهم اجب دعائی ولاتخیب رجائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر - شعر :—

1. *BH* gives یطفی 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* omits ی.
3. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give حمله 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives وخیمة ; while *AH* gives وصحة .

نصحتک فی المعیشه الف مرة
فلم ینفعک نصحی قدر ذرة
فلاتغفل بحلوهواک نصحی
فان مغبة الاغفال مرة
ولست اقول انت[1] فتی غبی
ولکن فیک اعجاب و شره
وکم من مضمر امرا خفیا
تعرفنی الاسرة فیه سره
اومل ان تکون لکل باب
من الاداب فی الادباء غره

---

(۹۳)

مکتوب کتب الی ولده المذکور بطریق العتاب ، خلصه الله تعالی من الیة و من بیرجهالة التی وقع فیه [2] -

عریضهٔ او رسید و ابکار افکار که بر سر موضوعهٔ اعذار موضوع بود و صورت آنرا حلهٔ لفظ وحرف پوشانیده و درکلهٔ کلام مزخرف نشانده ، در اقبح صور منظور نظر آمد - معلوم باد که علم عقوق بعیوق رسید و صدای شین و شنار و ندای عیب وعار را صماخ شیخ و شاب و گوش هوش اعدا و احباب شنید - الم یان للذین[3] آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله - یقین داند که نه هامهٔ حیاتش بعمامهٔ همت متحلی است و نه در مرآت ذاتش صور صفات حمیده متجلی زیرا که بسطت و شوکت شخص مخمول و مجهول[4] نزد عالم و عامی سخت نامعقولست وچهرهٔ حبشی سواد عذارش[5] موسوم[6] بداغ عدم قبول ، چه ، کلمات مموهه در نظر ممیزان اسالیب خطاب و جواب مانند اشعهٔ لمعات سرابست که ان اوهن البیوت لبیت[7] العنکبوت لوکانوا یعلمون و منار برفین مقدمات وهین پیش خاطر آفتاب تاب واقفان خطا و صواب عین آب - بیت -

بنای یخ[8] ار پیش خورسی[9] نهی
زبی دانشی باشد و ابلهی

1 *HG* gives اقوال 2 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and. *HG* give الذی 3 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give الذین 4 The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit و 5 *BUL* and *HG* give اعذارش 6. The same in *GY* and *HG*; but *BUL*, *BH* and *AH* give مرسوم 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give البیت 8. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give از 9. *GY* and *HG* give خود .

وعجب تر آنکه خورشید مقتضی خرد رابه ظلام غمام افکار بد می پوشد و یوسف خطر این جانب را ، که عزیز مصر بقای اوست، بثمن بخس دراهم معدو دة میفروشد - بیت :—

سا لها جام جم بدست توبود
چون تونشناختی کسی چه کند

و کسیر اکبر رضارا ، که درمس وجود او عجیب الا ثر است ، یا خاک را ضلا لت ، که به نیر وی دست بالش نه بیختهٔ غر بال جهالت است، برابر میکند -

بیت :— بیچاره آنکه خاك کف پای دوست نیست
ای من غلام خاك کف پای آنکه هست

ومانند غلام بیعقل غیر متادب ، که بتصور ملال صاحب هلاك نفس خود واجب میداند و در چهرهٔ افعال شنیع [1] المنظر قبیح المخبر به دیدهٔ دانش نظر نمیکندو اینقدر ادراك ندارد که در اقدام این کار مضحکهٔ کفار و مطعون سنان لسان صغار و کبار است و دستار قدر و اعتبار از تارك همت و افتکارش بر کنار - بیت :—

باچنین همت نیاید راست کار سروری
پست همت درجهان هر گز نیابد برتری

و اگرچه محقق است که دفع این اشرار [2] ، که از اشتعال نار کردار اوست، بآب سیوف قواضب بلکه بضرب مخراق لاعب میتوان فرو نشاند ، لیکن جهت دفع هجوم فضیحت از ملکت سیرت و سریرت او هم باو محول داشت تا بر سبیل تعجیل نایرهٔ فتنه و شرارت از ساحت ولایت دور ساخته سران مفسدان بدفعال را بیتوقف و اهمال در ینطرف ارسال دارد - اکنون می باید که جهت تحصیل رضای اینجانب دفع شر [3] و رفع سر آن مفسد واجب داند - و زبان قلم را از تحریر اعذار فاسده ، که منشأ آن افکار کاسده است ، مصون دارد ، و پای خاطر اینجانب را از تعرض خار اعذار مامون - و اگر بعد از این خلاف مامور سمت ظهور یا بد حبر حاطر ممتنع است و لسان ترجمان پراع به تیغ قهر منقطع - بیت :—

دل گو هر یست چون شکنی کی شود درست
نی چهرهٔ گل است که سازی و بشکنی

فدع هذا العادة و صن قلمی عن الاعادة -

---

1. *GY* and *HG* give بشیع 2. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *HG* give شراد 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives دفع آن شر .

نسخة مکتوب کتب الی بعض الوزراء کیلان

تا شاهباز ناطقهٔ فایقهٔ انسی بمعونت شهپربال صفات قدسی و مونت مخالب قوای باطنه و ظاهرهٔ حسی،صیاد مرغان جزئیات فضای فرشی و طاؤسان کلیات ارایک عرشی است ، جناب جنت مآب صدر دیوان وزارت ، بدر فلک صدارت ، سینهٔ انفاس تدبیر ، آئینهٔ جمال تقدیر ، فهرست مآثر اماجد ، مرآت صور محامد ، لازال بستان سعادته مزهرا بنسیم العنایة الازلیة و جمال مرتبته منظورا فی مرآت الحیاة الابدیة شمسا را مرغان مآرب جزئی و مطالب کلی بمخلب شهباز تقدیر مصید باد و حساد و اضداد بدام تدبیر ضمیرش مقید - سلامی ،که در درج عبارت آن در فرید حسن اعتقاد موضوع است و صدای اجابت فحوای وداد موادش از هاتف غیب بی شایبهٔ ریب مسموع ، بدست برید صبا ،که حامل فوایح صفا است، مبلغ و مهدی دانند - و چون بیان حدود مملکت اشتیاق [1] و التیاع خارج خریطهٔ یراع و داخل حیطهٔ امتناع بود ، در بسط اطناب آن ،که دست[2] فرسود خاطر کتاب است ، شروع ممنوع نمود - دست تمانع دوری و حجاب پردهٔ صبوری ازصورت التقای صوری مرفوع باد - این صحیفة الصفادر اواخرجمادی الاولی [3] سمت اصداریافت مبنی برآنکه مذاق احوال ازخوان احسان حضرت متعال محظوظ است وبدیدهٔ توفیق جمال حصول منی درصفای چهرهٔ رجا [4] ملحوظ - الحمدلله الذی جعل شجرة الرجاء مثمرة المراد واظهرصور لطفه فی مرآة احوال العباد - و بعد هذا بر خاطر وقاد و طبیعت نقاد مخفی مباد که درینوقت از عرایض معتمد سرورچنان معلوم گشت که آنجناب صنوف اهتمام درتعمیرخاندان و بواقی مهام بتقدیم میرسانند و لوازم محبت و مکارم مروت ازمکمن قوت بمظهر فعل باجمل صورت می نمایند - این معنی از فراست و کیاست آنجناب استحقاق سمات ،که عمامهٔ حسن صفات برهامهٔ ذات ملفوف دارد و همگی همت بر رعایت مقتضی عقل مصروف ، هیچ غریب و عجیب ننمود - و این حال از محاسن خصال آنجناب مامول بود ، زیرا که طبیعت و طینت آنجناب بصنوف صفات جلیله مجبول است - و درینوقت اوضاعی چند ، که نه لائق حال مردم خردمند است ، از مکاتیب دوستان بی نفاق از طرف مکه و هرموز و عراق در حق فرزند

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives ملکت و اشتیاق .
2. *GY* and *HG* give و دست 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *AH* and *HG* give الاول 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give رضا .

عبدالله سمت اظهار یافته است - و زنگ این خبر مولم آئینهٔ خاطر فاتر را بالکلیه مظلم ساخته : اول آنکه مصاحبت مردم غیر مناسب اختیارکرده است - وثانی ادمان شراب و تعطیل در هر باب افتخار دانسته ؛ حقاکه از وقوع این حال بنیان بال در زلزال افتاد و آب زلال در مذاق خاطر زهر قتال نمود - و بواسطهٔ بعد مسافت غیر از رافت و عاطفت حضرت خلافت پناه، سلطنت دستگاه، خلدالله تعالی ظلاله ، هیچ تدبیر نه دید - بنابرین جمیع ملتمسات و امانی در عریضهٔ حضرت سلیمانی معروض داشته است - توقع که جناب وزارت مناب در اتمام آن مهام اهتمام دریغ ندارند ، که خاطر بواسطهٔ ظهور امور ناملایم نه چنان متالم است که نقطهٔ ازان قابل احاطهٔ کلام و ادارهٔ اقلام باشد - و دیگر امداد معتمد سرور و اسعادش در جمیع امور بر ذمت همت خویش لازم دانند و در اتمام این اکرام ضمیر این محب را رشک خورشید منیر گردانند - زیادت برین چهرهٔ دل پر الم را بحدت نوک قلم مجروح نساخت و قصهٔ غصهٔ خاطر محزون برصفحهٔ بیاض نامهٔ مشروح نپرداخت- چمن سرورش به‌ازهار اولاد خلف منور باد و جمال حصول آمال بر صفحهٔ حالش مصور- بمحمد و حیدر [1] -

(۹۵)

نسخة رقعة کتب فی مبارات رقعة کتبها الوزیر الفاضل الخواجه شمس الدین صاحب الدیوان الی اخیه الفاضل الخواجه علاء الدین صاحب الدیوان ارتجالا بامرالاعلی، لازال نافذافی اقطارکرة الثری ،لازالت الملائکة نظارة لمواکب شمایله صفا علی، الصف و وجه مخدرة الصهباء محمرا من شفاه غوانیه و مستترابالکف[2] -

بر ضمیر پاک ، که مجلی جمال کمال ادراک است ، مخفی نماند که مجلس انس نمودار عالم قدس است و ازاهیر چمنش رشک ثواقب فلک و هریک از اصحاب آئینهٔ جمال صفات ملک - و درر غرر ازهار [3] از تنسم[4] غصون ریاض‌ظاهر و زلف مجعد امواج وخال آثار قطار سحاب بر رخسار آب باهر و غوانی اطیار با دفوف اوراق و عیدان

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بمحمد و عمر و عثمان و حیدر
2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give فی مبارات الصاحب خلدالله ظلاله مما کتب فی طلب بعض الصحاب ارتجالا بامرالاعلی لا زال ... بالکف ; while *AH* gives رقعة کتب
3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* omits it, while *AH* gives ازاهر 4. The same in *BUL*; *GY* gives نسیم , *BH* gives تنسیم ; while *AH* and *HG* give تبسم .

اشجار حاضر ، و شموس راح در بروج اقداح بر افلاك ایادی دایر ـ اگر لیلة البدر سرور را بمهر حضور نور علی نور سازند وغبار ملال از ساحت بال به انصاب باران قدوم و افضال دور گردانند ، از وفور کمال آن یگانۀ آفاق و جان جهان مکارم اخلاق غریب نخواهد بود ـ بیت :ـ

روزم تو برفروز وشبم را تو نوربخش
کین کار تست کار مه و آفتاب نیست

زیادت برین سلافۀ توصیف وتشبیه در جام التماس و تنبیه[1] نه ریخت و نقاوۀ فکر دقیق بغربال خاطر رقیق نه بیخت ـ همواره افاضۀ نوالش بر وفق سایل باد و ضمیر وقادش به تطبیب خاطر اهل و داد مایل [2] ـ

---

(۹۶)

نسخة رقعة کتب فی مبارات الصاحب المذکور اتباعا لامر المطاع ،[3] حفظه الله تعالی خلیل وجوده فی حصول مقصود عن نار الانتظار و جعل انوار محبته فی زجاجات القلوب محسودة لکواکب الفلک الدوار ـ

درین زمان که فرائد از هار از قلاید غصون و اشجار لایح است و مجامر گلها مانند نسیم شیم آنجناب فایح ، و در انجمن جویبار عمامۀ گل بر فرق رقاص شاخسار ملفف و قامت نهال و صورت خیال آن در آئینۀ آب زلال بنظر حسی مضاعف ، و سفینۀ کاس در بحر استیناس بریاح افراح جاری و ظلام غم بآفتاب می در کتم عدم متواری ، اگر جمال وداد را به زیور حضور مزین گردانند و مجلس سرور را به شمع قدوم فایض النور روشن فرمایند ، آسمان علو مراتب را به ثواقب لسان احبا آراسته باشند و ساحت خاطر به بساط بسط و حبور پیراسته ـ بیت :ـ

خلوت سرای جان ودل این رفته وآن شسته ام
فرما و بنشین ای صنم هر جا که میخواهد دلت

همواره شاد کام باد ـ

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سینه ـ
2. *GY* and *HG* repeat this letter in full on folios 245 and 196 *b* respectively. 3 The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مما کتب فی طلب بعض الاصحاب ـ

(۹۷)

نسخة رقعة کتب ایضا فی مبارات الصاحب الاعظم المذکور رحمة الله تعالی[1] علی طریق الاتباع لامر المطاع ، لا زال جمال مامول احبابه منظورا فی مرآت الحصول و عروس مسئول اصحابه مشهودة علی منصة القبول ـ

درین وقت که نو عروس صهبا بر منصۀ پیاله جلوه گر است و از یواقیت شفاه غوانی محجل و مجمر و رخسارۀ گلرنگش از غایت خجل بنقاب کف مستتر ، ومخدرات حجال بهار بر کنار جویبار صف در صف ، و غانیات [2] حور صورت و سیما در بزمگاه عشرت کف بر کف ، و تغنی[3] و ترنم بلبل از قصور غصون ظاهر و صوت حزینش[4] مذکر اطوار مجون [5] خاطر ـ شعر :ـ

و مسمعتی[6] ورقاء ضنت بحسنها
فاسدلت الاستار من ورق خضر

اگر از روی کرم سپهر سرور را بمهر حضور منور گردانند ، خلعت حیات را بطراز فوز مرام مطرز دانند و صنوبر دل را به نسیم قدوم مهتز ـ بیت :ـ

تو از هر در که باز آئی بدین خوبی و زیبائی
دری باشد که از رحمت بروی خلق بکشائی

---

(۹۸)

نسخة مکتوب کتب فی جواب مکتوب الشیخ العالم محمود الهاندوی [7] ـ

تا چادر نو عروس ماه از چشمۀ مهر روشن و پاک است و سواد چهرۀ شب از طبنچۀ[8] اتابک کرۀ خاک ، رخسارۀ رتبت عالی منقبت جناب محامد صفات فضایل بینات ، مفترع[9] معانی بکر ، مخترع مبانی فکر ، کوکب سمای نظر و حدس ، آیت مصحف درایت و زکای نفس ، الذی یلوح نور التدبیر من مصباح عقله الراجح و شجرة علمه مثمرة لباکورة العمل الصالح ، لا زال رایه لادواء الملک طبیبا و

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives فی طلب بعض الاصحاب
2. *BH* gives عنایات 3. *BH* gives تغنی 4. The same in *BH* and *AH*, but *GY* gives صوت خویش , while *BUL* and *HG* give صورت خویش 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مجنون 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مسمی 7. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض افاضل المشایخ 8. *AH* gives طبانچه 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives مبدع .

حسن تدبیره للبرایا کنفا رحیبا، بنور بی غایت الهی مزین باد - محب مشتاق ، که چهرهٔ ولاش بنور صفا منور است و وجنهٔ حسن اعتقاد و ثنایش بخال و زلف نقاط و حروف محامد نفحات معطر ، صنوف زاکیات تسلیمات ، که عذبات رایات مواد آن بنسایم طیبهٔ وداد خافق باشد وخورشید قبول و اجابت از افق سوق عبارتش شارق، مبلغ و مهدی[1] میدارد - و طی بوادی شوق و التیاع به سرعت قدم یراع و قدرت وقوت ابداع و اختراع موصوف بصفت امتناع بود ، بنابرین شروع در آن ممنوع نمود - صورت جمال سبب ملاقات از منظرهٔ قصر حسن اتفاقات منظور باد - بعد هذا مخفی نماند که صورت حال، که در آئینهٔ مقال باز نموده بودند و نقاب حجاب از چهرهٔ مخدرهٔ مقصود کشوده و تتمهٔ آن بلسان موصل کتاب محول فرموده ، ندای مغزای آن کلام [2] و صدای فحوای آن پیام بروزنهٔ کاخ صماخ وصول یافت لیکن غبار ملال و هموم ، که از قبایح افعال شخص معلوم بر جبهه و جبین دل موسوم بود ، بجاروب اعذار بلاغت اسلوب محبت مشوب آنجناب مرتفع نگشت ، زیرا که اسباب تنفر خاطر بطریقی وافر ونمطی متکاثر است که ثیاب اطناب و ایجاز ، که مطرز بطراز حقیقت و مجاز باشد، برقامت بیان آن قصیر است و شمهٔ از بشاعت احوال و شناعت مکر و احتیالش موجب الم بال صغیر و کبیر - شعر :—

شممت صفاته فوجدت منها
رياح الكلب مات حديث عهد[3]

چه چهرهٔ نام و نشان آن قدوهٔ ناکسان برجریدهٔ لسان افراد انسان موسوم به سمت لم یکن شیئا مذکورا بود و در پس تتق سرا پردهٔ عدم موصوف بصفت نسیا منسیا ، تا از رخت خانهٔ تقدیر بدست تربیت و شفقت این محب[4] خلعت و رفعناه مکانا علیا پوشانیده آمد و بر وفق حکم ازل و منشور دیوان لم یزل بکف سعی و اهتمام جام احترام و قربناه نجیا نوشانیده و گمان چنان بود که در فرید و من شکر فانما یشکر لنفسه را قرطهٔ گوش هوش ساخته جبین جنان را بداغ کفران موسوم نگرداند - بیت :—

مکن کفران نعمت زانکه کفران
چو نیکو بنگری باشد دو کفران

لان الکفر واحد و الکفران اثنان و در خاطرخود خطور نمیکرد که از مهب ریاح قدر نکبای نکبت و صرصر محنت اثر فاخذناه اخذا وبیلا بر ساحت بال و باحت مالش

1. *HG* gives مبلغ و مهدی طالع میدارد 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives الکلام 3. *AH* omits حدیث 4 *GY* and *HG* omit . این محب

وزیدن گیرد - اما چون استاد کارخانهٔ اقتدار میل شقاوت و ادبار در[1] دیدهٔ بصیرت و افتکار آن نابکار کشیده بود و تیر قهر الهی از کمان خصال منهی او بر هدف جانش رسیده ، حقوق را به عقوق مبدل ساخت و علم عصیان و طغیان بر دیوار دل خویش افراخت - نظم :—

شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش[2] خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره بوم خس

و صورت کلام جلی حضرت امیر المومنین علی کرم الله وجهه در مرآت ذات خباثت سماتش منجلی گشت - شعر :—

لقد ربيت جروا طول عمری
فلما صار كلبا عض رجلی

و چون وضع حال بر طبق[3] مقال است ، بر خاطر خلف المشایخ ثابت و راسخ خواهد بود که خلاص اولاد و عیال آن بدفعال[4] از قید و اغلال اهانت و اذلال محض خیال و عین محال است - بیت :—

مکن با بدان نیکی ای نیکبخت
که در شوره نادان نشاند درخت

شعر :—

اری الاحسان عند الحر حمدا
و عند الرذل منقصة و ذما
كقطر صار فی الاصداف درا
و فی ناب الافاعی صار سما[5]

و درینوقت استماع افتاد که آن خبیث بدنژاد را امین و مشیر با سداد و عماد مبانی احکام آن بلاد ساخته اند[6] - بیت :—

هر[7] شکمی حاملهٔ راز نیست
در مگسی حوصلهٔ باز نیست[8]

1 The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بر , while *BH* omits it. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives در طبیعت پاکش 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives طبقات 4. *GY* and *HG* give بد افعال 5. *BH* gives :— اری الاحسان عند الحر وحدا و عند البدل منقطه و دما کاقطر صادفی را صدف در فی باب الافاعی صار سما 6. *BH* omits the expression که آن خبیث بد نژاد را امین و مشیر با سداد و عماد مبانی آن 7. *BH* omits هر 8. *BH* gives در مگس حوصله بانیست

و آن شوم صورت[9] مذموم سریرت را بخطاب نالایق و احسان غیر مستحق نواخته ، لباس اجرای کار دیوان بر کتف ذات خباثت توام او انداخته اند ـ شعر :ـــ

اذا ما خلا دست و ماثم مانع
ولا منصف فیه و لا من یحقق

فلا غرو ان یعلوسفیه من الوری
و فرزان فی بسط الممالک[1] بیدق

بیت :ـــ دیوان نگر که حاکم دیوان او شدند
مانا که بر سپهر ممالک شهاب نیست

و محقق گشت که آن بد فرجام ، که کیش سهام ایلام و نیام حسام اختصام است ، در ایذا و اضرار خاص و عام خنجر زهر آلود زبان از کام بیرون آخته است ولوح سینهٔ اهل فراغ و سکینه را بخط ضرب صمصام و نقطهٔ طعن سنان لسان پرداخته ـ

بیت :ـــ ز بد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

و یقین دانند که عنقریب الویهٔ فساد و عناد در آن بقاع و اصقاع بعیوق سما و منجوق ثریا خواهد رسانید و شربت قصد و غدر در کاس استیناس ریخته اصاغر و اکا بر آن سمت را خواهد چشانید ـ بیت :ـــ

چون دست بلستان حیل چست[2] بر آرد
خال از رخ زنگی بشب تار رباید

واز عالم قدس بزبان ترجمان عقل بقوت سامعهٔ دل میرسد که البته نوعروس مفهوم این حال عنقریب برمنصهٔ دیدهٔ انام جلوه گر خواهد شد ـ و جمال تحقیق این سخن منظور نظر قطان زمین و زمن خواهد گشت ـ شعر :ـــ

ولا علم لی بالغیب الا طلیعة
من الحزم لا یخفی علی المغیب

زیادت برین مصباح ایضاح در مشکوة افصاح موضوع نداشت و نقوش موجبات منع

1. The same in *GY, BUL, AH* and *HG*, but *BH* gives سیرت 2. *GY* and *HG* give الدایك 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give دست , while *BH* gives خبث .

استشفاع بر صفحهٔ صحیفهٔ احوال ننگاشت ـ همواره کوکب طلب تحقیق از دایرهٔ افق توفیق بر ساحت فکر دقیقش طالع باد و انوار حسن ضبط و سیاست، که از لوازم حراست ریاست است ، برطاق بلند رواق کیاست و فراستش لامع ـ

---

(۹۹)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض بنات الملوک

تا مخدرات معانی حور مشاکل از درون حجلهٔ غیب واردان سرا پردهٔ دل اند و از دست مشاطگان مخارج و اصوات بجلی و حلل حروف و کلمات آراسته جالس منصهٔ زبان اند و از آنجا به روزنهٔ آذان در نظر سلطان مملکت[1] تن ، که عبارت از جان است ، جلوه کنان، عرایس مرادات دو جهان ، که در کلبهٔ[2] غیب و حجلهٔ امکان[3] مستور اند ، بدستیاری توفیق بر سریر حضور در نظر حضرت علیا مخدومهٔ عظمی ، خدایگان ملکات دنیا ، درهٔ اکلیل شاهی، غرهٔ جبههٔ پادشاهی، بلقیس حجلهٔ عصمت ، همای سریر سلطنت و حشمت، واسطهٔ قلادهٔ عفت ، خلاصهٔ کمال ذات و جمال صفت،

شعر :ـــ فلو کان النساء کمثل هذا
لفضلت[4] النساء علی الرجال[5]

فلاالتانیث لاسم الشمس عیب
ولا التذکیر فخر للهلال[6]

لا زالت عروس آمالها علی سریر[7] الحصول مکشوفة القناع و شموس اقبالها من مطلع الدوام ظاهرة الشعاع ، حاضر و منظور باد ـ مخلص قدیم و خادم مستقیم ، که هویت ذاتش خواص اخلاص و لوازم اختصاص را حاوی است و محدث لسانش در دارالحدیث دهان مکارم و احسان آن حضرت را راوی ـ بیت :ـــ

جلیس روز و انیس شبم دعای تو است
عروس طبع مرا زیور از ثنای تو است

صور دعوات وافر النون که جعد حروف و مد سطورش رشک ذوایب مجعد حور باشد و اشعهٔ لمعات حسن اعتقادش در سواد مداد محسود التماع ماه در شب دیجور ،

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY, BUL* and *HG* give ملکت .
2. The same in *AH*, but *GY, BUL, BH* and *HG* give کله .
3. The same in *GY, BUL, BH* and *HG*, but *AH* gives مکان .
4. *AH* gives لفضلت 5. *BH* gives علی الرجل 6. *GY* and *HG* give للهلال
7. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give علی سود .

در وقت ظهور ظلام زنگی چهر و طلوع جمال ترک سپهر موجه میدارد و مرغ جان
در فضای رجا طایر است و قدم رسوخ اعتقاد در مسالک طلب مراد سایر که ظلال
اقبال آنحضرت فلک سمات تا امکان طول حیات قایم باشد و بقا و ارتقای فرزند جمشید
منش سکندر دانش چون امتداد فیض باری دایم - بعد هذا بر ضمیر خدام با نام
هویدا باد که چون قاصد عازم درگاه فلک بارگاه بودصورت اخلاص در آئینهٔ مقال
معروض نمود و در عقب [1] صحیفة الدعا معتمدی با عرض تمام احوال بحضرت اقبال
منال[2] ابلاغ و ارسال خواهد یافت - بنابرین رشتهٔ کلام بدست اهتمام نتافت -
توقع که سایهٔ مرحمت و احسان بر استقامت اوضاع خاندان این بندهٔ خالص الجنان
مبسوط دارند و اشتات احوال عبدالله را به ریسمان نصیحت مجموع و مربوط فرمایند -
زیادت برین بصریر قلم و صفیر دل پر الم تصدیع آنحضرت ملایک خدم نداد -
همواره گوشهٔ قناعتش رشک عذبات عمامهٔ آفتاب باد و درگاه آسمان جنابش جباهیر
اکابر امم را مآب -

---

(۱۰۰)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء [3]

تا سلک کلام الفاظ و حروف به تنظیم جواهر معانی مشعوف است و سلسلهٔ زلال
استعارات مستعذب به مجاری تراکیب عبارات مهذب محفوف ، امتداد بقای جناب[4]
لطیف خلال ، شریف خصال ، مطلع انوار درایت و بصارت، مجمع آثار سعادت و
صدارت،[5] مرجع کمال محاسن و محامد، منبع شیم و سیر اماجد، الذی یلوح نور الاصالة
من وجوه خصائله و یفوح عطر الاستحقاق من شمایم شمایله [6]، جعل الله تعالی الی
مدی [7] الزمان مدة بقائه و اجتماع [8] اسباب الاستعلاء مرقاة ارتقائه شرفا ، مانند
طول زمان ممدود[9] باد و منسلک و مشحون بلآلی حصول مقصود ـ تحیات و تسلیمات محبت آیات ،
که غصون شجرهٔ صفای آن به نسیم عنایت قبول مهتز باشد و نوباوهٔ عبارات آن در مجلس

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عقیب.
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مثال.
3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give مما کتب الی بعض الاکابر 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give حیات 5. *GY* and *HG* omit صدارت 6. *GY* and *HG* omit شمایله 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مدی آتی الزمان and omits الی 8. *HG* gives اجماع
9. *AH* gives محدود.

استجابت بنظر اجابت معتز[1]، قبول فرمایند ـ هر فکری[2]، که دل سقیم در تنسیق مقدمات التیاع
ترتیب دهد، از نتیجهٔ بیان مقصود عقیم است و هر چراغ رائی، که بدست دل مهجور بر مشکوة
عبارات سمت ظهور یابد در محافل بسط اشواق بی نور ـ بصر بال بنظر جمال وصال
منور باد و مشام خاطر از نفحات طرهٔ التقا معطر ، بمحمد و حیدر ـ این صحیفة الوداد
از دار السداد محمد آباد مقرر و محرر آمد مبنی برآنکه هر مرغ مراد ، که در فضای
فواد طایر است ، شهباز روان به شهپر توفیق الهی صیاد آنست ـ الحمد لله الذی
لا یثمر شجرة الامل الا بسحاب لطفه و شعاع احسانه و لایجتنی باکورة المراد
الا بید توفیقه و قوة امتنانه ـ بعد هذا برضمیر منیر و خاطر خبیر مخفی نماند که از زبان
صغیر و کبیر و غنی و فقیر ، که تاجران و صادران عراق و گیلان اند ، چنان استماع
میرود که فرزند عبد الله بواسطهٔ صحبت ارذال غافل و پراگنده احوال است و بسبب
ادمان خمر و اصوات زمر فارغ از صلاح و فساد امر و ذاهل از ارتفاع و انخفاض[3]
قدر است ـ بوصول این خبر وحشت آمیز دهشت انگیز روز امید تعمیر خاندان
بشدت ظلام شب حرمان مبدل گشت و قبالت جهالت و ضلالت[4] عبد الله بسجل
قاضی قضا[5] مسجل ـ بیت :—

تخمی که در وفای تو کشتیم خاک خورد
دیگی که در هوای تو پختیم خام شد

اکنون بواسطهٔ بعد مسافت تیر تدبیر ، که از کمان حصافت روان باشد ، جز آن
نبود که زمام اصلاح حال او بخدام با نام حضرت سلطانی خاقانی سلیمان مکانی ،
خلد الله تعالی ظلاله علی مفارق الاقاصی والادانی ، تفویض نماید ـ بنابرین آنچه
از مبدأ فیاض بر خاطر فاتر فایض و ظاهر گشت بعرض آنحضرت فلک رفعت رسانیده
است ـ توقع آنکه در اصلاح اطوار و تبدیل کردار او اهتمام بسیار بتقدیم رسانند
و این محب را در اظهار سعی و اجتهاد ممنون منت بیشمار دانند ـ زیادت برین
مصابیح وداد در ظلام زنگی سواد مداد نه افروخت و دیبای کلام به سوزن سرتیز
قلام برقامت ابرام نه دوخت ـ صورت مامول در آئینهٔ حصول ملحوظ باد و جیب
خلعت بقاش از تطاول دست فنا محفوظ ـ

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives بعز.
2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give فکری.
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives انخفاظ.
4. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *HG* give ضالت.
5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* omit قضا.

(۱۰۱)

مما کتب الی السلطان الکریم الحلیم علاء السلطنة و الرافة والدین - رب اجعل من الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین - آمین -

تا عرصهٔ رابع سپهر تختگاه سلطان ترک چهر مهر است و به نیروی بازوی نور مستغنی از امداد لشکر سنین و اسعاد عسکر شهور و از ظهور رایت فتح میمنه و میسره اش[1] شهریار ماه با موکب شب و روشن ضمیران سیاره و لشکر ثابت قدم بیشمار ستاره کحمر مستنفرة فرت من قسورة گریزان و آواره است، همواره آفتاب دولت باهره و صولت قاهرهٔ آن[2]سلطان سکندر امارة، خورشید انارة ، رشک روان ملوک قیاصره ، وارث رافت و عاطفت اکاسره ، غیث هامی یوم غلا ، لیث حامی روز وغا - شعر :—

ان الملوک لو انصفوک[3] لاشبهت
اشخاصهم امثالها فی الماء[4]

مظهر استیلای قدر و استعلای فلک آئینهٔ جمال کمال ان هذا الا ملک - بیت :—

ای هویدا از کفت خنجر چو از دریا سمک
وی زظل چتر پیدا همچو خورشید از فلک

فیاض ریاض فراغ[5] خلایق،خورشید آسمان نسب فایق - شعر :—

هلال ابن بدر و ابل بن غمامة[6]
و فیض ابن بحر بل[7]شعاع ابن شارق

یا من عالم قدره اعظم من الفلک الاطلس ، لو تشخص خاطره الثاقب[8] فی الرای الصایب من العقل الاول ، لم ینتقص ، لا زال قدم عهد عدله مکتسبة بذیل آخر الزمان و عمامة هامة قدره ملاصقة لقمة قبة عالم الامکان بر مفارق سکان اقالیم کرهٔ[9] کل تابنده باد و سایهٔ چتر خورشید ماثلش مشاکل امتداد الم تر الی ربک کیف مد الظل ممدود و پاینده - بندهٔ اخلاص آیات ، که خلعت بقا و حیاتش مطرز بطراز

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give این .
2. *BH* omits آن 3. The same in *BUL*, *AH* and *HG*: *BH* omits لو ; *GY* gives لواء لصفوك 4. *AH* gives فی الهاة 5. *GY* and *AH* give قراع .
6. *BH* gives عامة 7. *AH* gives سحر 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاطره لثاقب , while *BH* gives خاطر الثاقب .
9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give کوه .

مهر[1] آن خاقان فلک سمات است و جیب و جامهٔ زبان ، که شفتین دهان است ، مزین به ازرار اثینهٔ[2] آن سلطان ملک صفات - بیت :—

در هر دل و زبان که نه مهر و ثنای تست
غم دیده باد آن دل و ببریده آن زبان

صحایف دعوات اجابت بینات ، که وصف کمال اخلاص پاکش ورد ملایک ارایک افلاک بود و شرایف مدحات سامی درجات ، که کنه جمال حسن صورت خصوصیاتش[3] خارج حیطهٔ ادراک و مجاوز قوت عقل دراک باشد ، بر سپهر طاؤس نجوم فصوص رواح و منقار باز اشهب زرین زنگلهٔ صباح ابلاغ میدارد - و بدست خضوع زبان و خشوع روان[4] لآلی ادعیهٔ وافیه در رشتهٔ امتداد زمان منسلک است که هر نقش حشمت و علا ، که بر صفحهٔ ایجاد و انشا از نوک قلم استاد کارخانهٔ تعز من تشاء پیدا میشود ، و هر صورت نصرت و عظمت ، که از تتق سرا پردهٔ ان ینصرکم الله فلاغالب لکم هویدا میگردد ، نقش ایوان سلطنت او جلال آن سلیمان مثال باشد - بیت :—

وین دعائیست که بر اوج فلک نا رفته
کندش لطف الهی بقبول استقبال

چابکسوار روان میخواست که گلگون لسان در مضمار امتحان تازد و گوی بیان شوق و غرام در میدان مقتضی المقام اندازد و بچوگان استعارات و ایهام و قوت بازوی ملکهٔ اقتدار کلام بموقف مرام و مقصد دل مهجور مستهام رساند ، لیکن دست غیب بر گریبان جان درست نشست و پیام سروش بصماخ هوش مدهوش متواتر پیوست که - بیت :—

چند زین الفاظ و اضمار و مجاز
سوز خواهم سوز، با آن سوز ساز
آتشی از عشق در جان بر فروز
سر بسر فکر و عبارت را بسوز

بنابرین آتش شوق عالم سوز در خرمن الفاظ نینداخت و غبار فکر از ساحت صدر به صد مرحله دور ساخت - بیت :—

1. *HG* gives مہر 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بازار دائینه , while *BH* gives بازار اشیه 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives حسن حضور وبسالش 4. The same in *GY*, *BUL* and *BH*, but *AH* gives بدست خضوع وخشوع زبان روان , while *HG* gives روان بدست خضوع و خشوع .

ورق سوز و قلم بشکن سیاهی زیر دم درکش
ازان کین قصهٔ عشق است در دفتر نمیگنجد

درهٔ سعادت خدمت آن جمشید فر در سلک خیط شعاع بصرمنظور نظر باد و صنوبر دل ، که نشیمن تذرو رجای التقا است[1] ، بماء الحیوة وصال سرسبز و غصون اعصاب، که از تطاول آلام هجرت بی حرکت است ، به نسیم روح شمیم تلاقی مهتز باد ـ بالنبی و آله الامجاد ـ شعر :—

می بعد هذا البعد عینی تراکم
واسمع من تلک الدیار نداکم

بیت :— یارب که آن صبا بوزد کز نسیم او
گردد شمامهٔ کرمش کارساز من

این صحیفة الابتهال ، که مسطور دست لوعت بال است و مدات شمرات حروفش اصداغ رخسار اخلاص دل شغوف ، در اواخر ماه رمضان از دار الاعتقاد جنان بر سرر موضوعهٔ بیان [2] سمت ظهور یافت مبنی ازآنکه دل مهجور موسی کربت ، که درظلام تیه غربت به هجوم سحرهٔ احزان و تغلب فرعون وهامان هجران و اشجان مبتلا بود ، به ید بیضای کتاب و گوهر شب تاب مستطاب خطاب بر مقتضای فحوای و ما جعله الله الا بشری بانوار سرور و آثار حبور انس من جانب الطور فایز شد و خاطر فاتر از نقد گنج عبارت و درر غررمجاز و استعارتش مکنت کامرانی و مکانت دوجهانی را حایز گشت ـ بیت :—

این چه روزیست همایون که مرا روی نمود
صبح بر طالع این روز دعا خواند و دمید

و نوح جان ، که از تلاطم دریای فرقت حیران بود و سفینهٔ حیاتش در عین طوفان و جاءهم الموج من کل مکان سرگردان ، از مهب [3] عنایت ازلی به هبوب نسیم بشارت ضمیم یا نوح اهبط بسلام منا بر جودی [4] حصول مراد و منی نازل آمد

بیت :— بیا بیا که زجنت نسیم رحمت را
درین جهان زبرای دل رهی آورد

بعد از تقدیم مراسم ثنا وتقویم مبانی استجابت دعا بر رای ملازمان کوا کب انظار[5]

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* omit است and give التفات , while *AH* puts التفاتست 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بر سریر موضوعه and omit بیان 3. *HG* gives مهبت . 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give ساحل . 5. *GY* and *HG* give انتظار .

اصابت آثار ، معروض میشود که از مکاتیب کسان صادق و اخبار مخلصان غیر ماذق چنان معلوم است که فرزند عبدالله پیراهن ناموس و نام را بدست صحبت لئام چاک زده است و دیدهٔ بصیرت و سریرت را بدست خصلت مردم بد سیرت پرخاک کرده و مشام جان اودا را به نجاست مجالست سفها متنفر ساخته و آئینهٔ دل احبا را به انفاس قربت مردم نازل رتبت متکدر داشته ـ از استماع این خبر وحشت اثر خرمن امید تعمیرخاندان بآتش حرمان و احزان سوخته شد و چراغ ویل و نفرین ازمشکوة زبان افروخته گشت واز شعلهٔ نار عار دود آه به اوج سما رسید وصدای حیف و افسوس بر فوات نام و ناموس از فرش ثری تا سطح فلک اعلی فرو[1] پیچید ـ

بیت :— آه دود آسای گردون سوز آتشناک من
در دل سنگین او نگرفت و در خارا گرفت

و مقصود محمود از فرستادن او بآستان دولت پناه آن بود که دیدهٔ سریرتش از کحل تربیت آنحضرت به نور حسن سیرت منور آید و نهال ذاتش[2] از سحاب التفات بصنوف محاسن صفات مثمر ـ و چون درینوقت از مکاتیب اکابر و زبان مردم مسافر خلاف حال مامول مسموع است ، چنان معلوم میشود که تابش خورشید مرحمت آنحضرت از ساحت حال او ممنوع است ـ بیت :—

ای آفتاب ملک ازو نور و امگیر
وی سایهٔ خدای ازو روی بر متاب[3]

اکنون التماس از آنحضرت فلک اساس آنست که اذیال احوال او را از خبث صحبت ارذال طاهر فرمایند و در منع حرکات نامناسب او آثار مهر و قهر ظاهر گردانند ـ

بیت :— بتدریج و قرار و انتظام و تربیت گردد
مه نوبدر و باران در وخون مشک وحجر گوهر

تا باشد که از تاثیر تربیت آن برجیس اثر مبانی خصایل او از نحوست مجالست ارذال مامون گردد و ساحت صحبتش از رایحهٔ کریههٔ مفسد و ملحد مصون ـ وهمگی همت بنده بران مصروف بود که او را درین جانب چند سال دیگر موقوف دارد تا لوح دلش [4] از نقوش رذایل شمایل خالی گردد و جبههٔ حیاتش برقوم حسن خصایل [5] حالی شود ، ، رخسارهٔ شعار و دثارش از زخم قلامهٔ ملامهٔ اهل روزگار محروس ماند

1. *GY* and *HG* give فرپیچید 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives دامن , while *AH* gives دانش 3. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ازو برمتاب روی 4. *HG* gives دانش 5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG*, but *GY* gives خصال .

و برهامهٔ همتش عامهٔ انس‌اهل سلامت و کرامت محسوس آید - لیکن چون ضعف
و فتور در بنیان مزاج منظور بود و نور شیخوخیت و هرم از دیوار تن کنار علی‌علم
مینمود - بیت :—

لن یرحل الشیب عن دار[1] یحل بها
حتی یرحل عنها صاحب الدار

بنابرین مدرس مدرسهٔ ضمیر و مهندس کارخانهٔ تدبیر، که عقل است، چنان صواب
دید که او را بی توقف و اهال بآستان سعادت منال مرسل[2] دار و تا از یمن تربیت
آن خورشید اثر خاک وجودش گوهر کان هنر گردد و باغ دماغ اهل کمال از
نکهت از هار خصالش معطر - بیت :—

ذرهٔ دم زهوای تو نزد در عالم
که بیک لحظه چو خورشید جهانگیر نه شد

و ملتمس ثانی از حضرت جهانبانی آنست که نور التفات قمر ظهور بر دیجور احوال
معتمد سرور لا مع فرمایند و کیفیت صلاح امور از معتمد مذکور بسمع شریف، اسمعه
الله تعالی بشایر الحبور، سامع آیند - و توقع ثالث آنکه خاطر بندهٔ اخلاص پاینده
را به اوامر و مناشیر بشارت تاثیر محسود خورشید منیر گردانند - زیادت برین امام
قلم و ماموسان بیان را در محاریب شمرات حروف ساجد نداشت و بیش از ین نهال
جرأت و جسارت در جویبار اسالیب عبارت نکاشت - نظم :—

اطلس و رشتهٔ قبای بقاش
ز آسمان باد و امتداد زمان
باد دست قضا و کلک قدر
کاتب آنچه خواهد از یزدان[3]

---

(۱۰۲)

مما کتب الی جنابه الفاضل العارف مولنا عبدالرحمن الجامی طال بقائه[4]

تاچند در فراق تو[5] از دیده خون رود
و زسینه آه تا فلک نیلگون رود

1. *GY* and *HG* give وعن دار 2. *GY* and *HG* give موسل 3. *BH* gives مما کتب الی بعض دیوان. 4. The same in *AH, GY, BUL, BH* and *HG* give العارفین ادام الله ارشاده 5. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give در فراقت .

مردم زهجر، زندهٔ جاوید کن بوصل[1]
وین جان قالبی تو بهل تا برون رود

تا کی درر دموع بالماس سر تیز مژه سفتن و غبار هجران از ساحت جنان بجاروب
زبان رفتن و رشتهٔ جان بنار هجر سوزان در لکن دل حیران سوختن و چراغ
غرام بر مشکوة کلام در انجمن خاطر مستهام افروختن و بر جامهٔ عمر و حیات
طراز ترجی لعل الله یحدث بعد ذلک امرا دوختن، و تا چند صورت خیال وصال
بقلم موی مژگان بر پیش طاق منظرهٔ چشمان نگاشتن، و امام خوش تحریر قلم و
ماموسان[2] انامل پشت خم را در محاریب[3] حروف و صفوف سطور ساجد داشتن
و گوی آتشین شوق و التیاع بچوگان باد پیای یراع و نیروی بازوی اختراع باختن
و سهام دعا و پیکان دموع از شست پاک خضوع و کمان کجک رکوع متصل
انداختن - بیت :—

تا کی کبوتر دل چون مرغ نیم بسمل
باشد ز تیر هجرت در خاک و خون طپیده

نه دست دل را قوت رفع بار صبر مانده و نه دوش جان را قدرت احتمال اثقال هجر -
شعر :—
الم یان للاحباب[4] ان یترحما[5]
و للبعد و الهجران ان یترحما[6]

اما هنوز بانامل امید ابواب وصول بشارت نوید مقروع است و تخم رجای وفا
در صحن چمن ولا بسیلاب سرشک مزروع - شعر :—

اذا طنت الاذان قلت ذکرتنی
و ان خلجت عینی رجوت التلاقیا

نظم :—
هزار تیغ جفا از تو بر جگر خوردیم
خلل پذیر نشد ذره[7] از ارادت ما
توئی که شاهد جانی باول و آخر
همین بود نفس آخرین شهادت ما

1. The same in *GY, BUL, BH* and *HG*, but *AH* gives زفضل 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives مامون , *BH* gives ماموناث , while *AH* puts ماموم 3. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give محاربت 4. The same in *GY, BUL* and *HG*, but *BH* and *AH*, give الاحباب 5. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give تنزحا , while *BUL* gives تقرحا and *BH* ترجا 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL, BH* and *AH* اذ . The same in *AH*, but *GY, BUL, BH* and *HG* omit از .

حضرت واجب الوجود ، که فیاض ذوارف عوارف و وهاب کنوز رموز معارف است، سعادت ملاقات آن در صدف ایجاد ، زبدهٔ تراکیب صور و مواد ، خورشید آسمان وجد و ذوق ، جام جهان نمای صورت عشق و شوق ، بحر محیط امواج مناقب ، ناظر جمال وحدت در مرای مراتب ، صاحب لوای مصاف سلامت و کرامت ، قدوهٔ فارغان قلامهٔ ملامت و عمامهٔ امامت ، مالک علوم و معارف ظاهره و کامنه ، زجاجهٔ مصباح و اسبغ علیکم نعمة ظاهرة و باطنة ، رب کما رفعت حجاب الکثرة عن قبالة [1] عینه بید التوفیق ، اسقنا بفیض فضلک من عین لقائه زلال التحقیق، بر وفق مرام مرزوق خاطر مستهام کناد - معتقد [2] راسخ الاعتقاد ، که خصوصیت هویت ودادش مرآت صفات [3] کمال اتحاد است و مخدرهٔ اخلاص فوادش در حجلهٔ لفظ و کلهٔ [4] کلام رشک حور مقصورات فی الخیام ، عرایس تسلیمات حورا صورت ، که رخسارهٔ صفا امارت خورشید انارتش از تکلف حلل عبارت و تصنع حلی استعارت مستغنی است وجمال اخلاص و کمال اختصاص غیر مجعولش[5] در جلوه‌گاه عرض و قبول بکرامت اجابت معتنی - شعر :—

فما به حاجة فی الوصف [6] انظمه [7]
و الشمس تکبر عن حلی و عن حلل

بر صرح ممر و بیاض در نظر آن سلیمان ملک عرفان و ارتیاض معروض میدارد - و خاطر فاتر از تراکم سودای وافر میخواست که طایران دل شغوف را به دانهٔ معانی و دام حروف مقید گرداند وطاؤسان غیاض خاطر ملتاع را بمخلب سر تیز یراع و شهپر بال انشا و اختراع مصید سازد - اما چون اصطیاد مرغان بیان التیاع ، که پروردهٔ نشیمن امتناع اند ، به شبکات[8] عناکب اقلام و نمودار [9] حیات کنایت و ایهام از نتایج مقدمات کاذبهٔ اوهام بود ، لاجرم عنان قلم از صوب بیان مصروف و بسمت اختصار معطوف داشت - لیکن قدم همت در قطع مفاوز فراق سخت قوی است تا امتداد بیدای آن را [10] بنیروی توفیق مطوی سازد و کعبتین باصره درطاس حدقه مرقی تا باشد که نقش وصال جسمانی ، که غایت آمال جانیست ، بر تختهٔ حیات مرئی گردد - بیت :—

1. *GY* and *HG* give قبالة 2. *GY* and *HG* give معتمد 3. *AH* gives صفای 4. *AH* gives کلمه 5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives مجبولش , while *AH* give مجمولش 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give فی وصف 7. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives نظمه 9. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* give شکات 10. *BH* gives نمود در 11. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تا امید بیدای آن را , while *BH* omits بیدای .

گر بهار عمر باشد باز بر تخت چمن
چتر گل در سر کشی ای مرغ [1] خوشخوان غم مخور

طایر نامهٔ نام بجناحین شوق و غرام در اواخر شهر صیام ، که واسطهٔ قلادهٔ شهور و اعوام هست ، از آشیانهٔ بال پرواز هوای ابلاغ و ارسال گرفت مبنی از آنکه شعلهٔ آتش فرقت ظاهر محیط بنای قصر خاطر است و کسوت کم متصل کتاب و منفصل الفاظ خطاب برقامت بیان آن قاصر و منظرهٔ دیده و در صومعهٔ سامعه برغیر خبرو خیال آن جمال بدست عشق مسدود است[2] - و صورت این حال در آئینهٔ بال آن صاحب کمال بعین الیقین مشهود - فرد :—

مراد خاطر ما نیک میداند جیب اما
تغافل میکند زآنسان که پنداری نمیداند

و تا بقاقم نیاز و تلاطم بحر آز از طرف آن واقف خبایای راز صدای کوس استغنا و احتراز بگوش بادی و حاضر و مقیم و مسافر واصل است و قوافل آثار اغراض از سر منزل لسان افراد انسان بمراحل مسامع انس و جان نازل - لمولفه :—

کان السماء ابل و شمس الضحی طبل

بیت :— '' لن ترانی ،، میرسد از طور موسی را جواب
این همه فریاد مشتاقان ز استغنای اوست

و مکتوب اعجاز اسلوب ، که مظهر آثار پیراهن یوسف و دیدهٔ یعقوب بود ، فی الحقیقت مسند احادیث رواة و شاهد دعاوی عداة آمد - بیت :—

گفتی حدیث دشمن خود رای نشنوم
آری حدیث دشمن خود را شنیدهٔ

بنابرین اجرای کلام در عرض آلام غرام خارج مقتضی مرام بود و باوجود انکشاف حال دل و تصدیع خاطر آن ذات کامل در نظر عقل ممنوع نمود - بیت :—

عذرا که نانوشته بخواند حدیث عشق
داند که آب دیدهٔ وامق رسالت است

زیادت برین سیلاب غم از میزاب قلم روان نساخت و سیه کمیت یراع در مضمار افشای شکایت و اظهار التیاع نتاخت - همواره آن ذات مهر صفات ، که واسطهٔ افاضت برکات زمان و رابطهٔ سکون زمین و حرکات آسمان است ، در اضاءت قلوب محبان مهجور فایض النور باد و التماس طالبان جسور جگر محرور ، که به لسان دل مکسور مذکور است ، از روی کرم ذاتی مقبول و مبرور ، بالشفیع المشفع یوم النشور -

1 *GY* and *HG* omit مرغ 2. *BH* omits است.

(۱۰۳)

مما کتب الی جناب العارف الکامل الوالی خلاصة مرور النهار و اللیالی الشیخ بایزید الخلخالی ، لازال مخصوصا بالقلب الحلی و المنصب العالی -

شعر :— تالق من صنعاء برق فاشرقت
وجوه عرفناها علی البعد بالحلی
و کنا علی الاعراف نعرف کلهم
بسیماهم[1] بعد التوسم بالحمی[2]
بدانا [3] بتسلیم رجاء تو اصل
اذاما تعارفنا[4] بداعیة الهوی[5]

چون از سدنهٔ بارگاه عظمت مصف [6] اشارت بشارت امارت [7] فما تعارف منها ایتلف بگوش جان و اصل است ، رخسارهٔ الفت روحانی را چه احتیاج به تزئین رسوم اهل رسایل ، که پایمال قدم قلم اوایل و نمودار تمویهات و تکلفات بیحاصل است ، چه ، غبار اسالیب تکلف نه فراخور جمال یوسف اخلاص وتالف است که انا و اتقیاء متی براء من التکلف و الحمدلله ما انامن المتکلفین- بنابرین ترک تزویقات استغراق و تعلیق قلاید محامد بقدر اعناق استحقاق اولی و اخری دانست - لاجرم مضمون کتاب حامل دعای نافع و ثنای واقع آمد - حضرت حق ، که فیاض ریاض وجود خلق است ، ظلال افضال آن آسمان انوار اسرار الهی و جهان آثار فیض نامتناهی ، فتاح مغالق خزانهٔ دل،دستگیر افتادگان مزالق آب و گل -نظم :—

ذات تو از بزرگی آن عالمی است کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

واسطهٔ فیض برکات زمان، فایدهٔ دور حرکات آسمان ، خلاصهٔ تاثیر تقدیر وتاثر[8] مقدور ، اشرف [9] فراید اصداف بحر ظهور ، الذی یشیر الفلک الیه بانامل الاهلة[10] فی الآفاق و تنور زمانه بنور باطنه الذی کالشمس علی الکواکب فاق ، رب کما جعلت عین [11] .

1. *HG* gives بساهم 2. *GY* and *HG* give بالحلی 3. *BH* gives رانا, 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives تفارقنا 5. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *AH* give بداعة 6. *BH* gives عصمت مصنف, while *AH* gives عصمت معف 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اثارت 8. The same in *BUL* and *HG*, but *GY*, *BH* and *AH* give تآثر 9. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اشراف . 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بانامل الاهله . 11. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give غیر .

ذاته ناظرة لجمال وجه المقصود و صیرت حجة التعینات فی نظره اجلی مشاهدة[1] الشهود[2] ، اشرح بنسایم مکارمه [3] ریاض صدور وافدیه و ارفع ظلام الکثرة بشعاع یقینه عن بصر بصیرة معتقدیه بر سر علیلان آتش شوق بال [4] و غلیلان زلال عین عذب وصال ممتد و مستدام دارد - معتقد بجان مسک که عروة الوثقی اعتقاد به علو شان و سمو مکان آن صدر صفهٔ ایجاد سبب تعلق روح بتن میداند و تخت حیات و چتر فواد را بقدوم سلطان وداد آن مالک ملک عرفان مزین میدارد-بیت :-

تخت روان و تاج دل بی جم عشق هیچ نیست
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

شرایف دعوات اجابت آیات ، که در صدف عبارت زاهرش مزین تاج تارک خاطر است ولمعهٔ اشعهٔ اخلاص و صفای باهرش منور صومعهٔ باطن و شادروان ظاهر ، بر جناح حمامهٔ نامه ، که ببال خشوع و شهپر خضوع طایر است ، مبلغ و مرسل میدارد - بیت :—

هر دعائی که شد از بنده بحضرت مرفوع
مستجاب است یقین چون بود از فرط خشوع

بعد از عرض استکانت بر خاطر خورشید مکانت ، که منور زوایای دلها و مزیل ظلام مشکلها ست ، معروض میدارد که نور دیدهٔ حیات از چهرهٔ رجای التفات آن سلطان سریر معرفت ذات و صفات است و غایت مامول طویت و طغرای منشور امنیت تقبیل دست همت آن صاحب لوای مصاف تمکین و ثبات - بیت .—

بندهٔ طالع آنم که قبول تو بیافت
چشم بد دور از آنکس که بچشم تو نکوست

شعر :— واذا رمیت بلحظ[5] طرفک فی العلی
نجما صغیرا[6] صار فوق الانجم

و زلال صفا بخش دل عطشان و شربت شفای افاضت جان حیران فکر عجایب احوال و ذکر مراتب کمال آن خلاصهٔ مظاهر اکوان است - بیت :—

در خلوت تن گر دلم غافل شود از یاد تو
جانم گریبان گیرد و از خانه بیرون افکند

1. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give مشاهد 2. *GY* and *HG* give الشود 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مکارم 4. *GY* and *HG* give باد 5. *AH* gives بلفظ 6. *AH* gives نجما صغیر .

اکنون ملتمس بال بزبان قال و حال آنست که آفتاب نظر کیمیا اثر به تربیت مس وجود این بیخبر مصروف گردانند و عمامهٔ همت را بر[1] هامهٔ این بی سمت و قیمت، که سرگشتهٔ بادیهٔ ظلمت است[2]، از سر شفقت و مرحمت ملفوف دارند - بیت :—

همه عالم نگران تا نظر بخت بلند
بر که افتد که تو یکدم نگرانش باشی

تا باشد که از طلوع شمس همت آن شهباز عوالم خس غیاهب تشتت گونا گون از پیشگاه دل شکستهٔ محزون مرتفع گردد و شرایط و ارکان روشنی درون بجذبهٔ عنایت حضرت بیچون مجتمع - بیت :—

روشنی از خاطرت خواهم نه از خورشید و ماه
باوجود شه کجا داریم پروای سپاه

شعر :— لم یبق غیرک انسان یلاذ به
فلا برحت لعین الدهر انسانا

زیادت برین رخسارهٔ حسن اعتقاد را بشوک نوک قلم مجروح نساخت و بیش ازین ساحت قصر اخلاص را ببساط بسط عبارت و نقوش ضروب استعارت نپرداخت - ظلال حضرت سدره مماثل آن مالک ممالک فضایل، که پناه خستگان ضربهٔ لازب آب و گل است، بر مقتضای امتداد الم تر الی ربک کیف مدالظل ممدود باد و عاقبت سالکان ادویهٔ طلب مقصود از نور هدایت آن گنجور کنوز بدایت و نهایت محمود، بحق ملک الودود -

---

(۱۰۴)

ما کتب الی السلطان العادل محمد بن سلطان ناصر کیا الکیلانی ادام الله ظلاله و ابد اجلاله -

تاساقی سپهر محتال صهبای ضوء سیال را از صراحی مهر زرین تمثال بکف الخضیب شفق و جام سیمین هلال در بزم شبستان مه و سال دایر داود و دایهٔ هندی سواد شب تار طفلان مهد فلک دوار را، که ثواقب سیار و کواکب ذوات القرار اند، به لبان انوار رضیع اللبان سازد، فواد افراد نوع انسان، که در مکنون بحر امکان و جوهر یکتای درج کون و مکان است، از سلافت احسان و رافت آن جمشید منش، و ادرار غمام لطف و انعام آن سکندر دانش، آئینهٔ جمال

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* omit بر 2. *BH* gives عدامه همت قیمت که سرگذشت ظلمت است .

استیهل خلافت، جام جهان نمای صور عاطفت، متمم ماهیت کمال اوصاف، مقوم نوع عال و صنف انصاف، مرآت معلومات عقل عاشر، خلاصهٔ تاثر و تاثیر افلاک و عناصر، فیاض ریاض قلوب اعداد و اودا، سایه نشین چتر آتیکم الله مالم یوت احدا، بیت :—

ای آستان درگه تو مطلع امل
وی آستین کسوت تو مشرق سخا

امام مسجد اقصی پادشاهی، سیاق میدان رهان شهنشاهی، منظور انوار فیض رحمت رب، مظهر آثار کمال سلطنت و جمال نسب، شعر :—

الم تر ان الله اعطاك صورة
تری کل ملک عندها یتذبذب
لانک شمس والملوك کواکب
اذا طلعت لم یبد منهن کوکب

یا من تتمنی[1] الشمس ان تکون[2] علی هامة قدره عمامة[3] و یترجی الهلال ان یصیر علی انامل اشارة امره قلامة، لازال سلطانا علی ارض[4] سقتها السماء بسیلها و طیتها عروس النسیم بجر ذیلها فی سعد لا یفارق عن جده و ملک لاینبغی لاحد من بعده، شادان و فرهان باد، بالنبی النبیه و عترته و بنیه - بندهٔ اخلاص توام که مذکر لسانش در حلقهٔ ذکر و بیان باسبحهٔ درر اسنان مشتغل بذکر شکر آن سلیمان شانست و زلال صفای عقیدت جنانش از چشمه سار دهان بر جویبار زبان روان، بیت :—

گشته دهان چشمه، زبان جوی آن
آب ثنا گشته در آن جو روان

مبانی دعوات مبرور، که هیاکل نور و شواکل حور گرد مظنهٔ فتور از ساحت قصور آن بجاروب اهداب دور گردانند، و غوانی خدمات قبول مامول اجابت مسئول، که صفوت جمال رخسار اختصاصش روشنی عیون روشنان فلک و خال چهرهٔ حسن اعتقادش انسان عین قدسیان ملک باشد، از سر منزل عجز و ابتهال مایل فلک ابلاغ و ارسال گردانید، و منجوق رایت رجا ملصوق ذروهٔ قبهٔ سماست و دست شاخسار شجرهٔ دعا معانق گردن سدرة المنتهی، که اساس بنیان[5] سلطنت و

1. *BH* omits من and gives تتمنی in place of یتمنی 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives یکون 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عامة 4. *BH* gives اراضی 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit بنیان .

خلافتش مانند مرکزعالم مستقر[1] و راسخ باشد و شرفات غرفات [2] قصر قطب ثباتش مشابهٔ محدد [3] جهات شامخ ـ بیت :ـــ

رخسارهٔ بدور دعاهای مستجاب
از نور آفتاب اجابت منیر باد

صیاد قلم عنکبوت شعار راچه قوت و اقتدار آنست که شهباز شوق و غرام را بدام منظوم کلام و دانهٔ منشور استعارت [4] و ایهام صید تواند کرد و مشاطهٔ ناطقه راچه نیروی و یارای آن که از چهرهٔ مخدرهٔ بیان التیاع نقاب استحالت وامتناع برداشته بر سریر امکان و منصهٔ عیان نشاند ـ بیت :ـــ

مشکل عشق نه در حوصلهٔ دانش ماست
حل این نکته بدین فکر خطانتوان کرد

بنابرین مجمروار پای بیان در دامن اختصار کشیده داشت و کیفیت دل ملتاع را بادراک خاطر خورشید شعاع واگذاشت ـ بیت :ـــ

غیر نطق و غیر ایما و سجل
صد هزاران ترجمان خیزد ز دل
زانکه دل جوهر بود گفتن عرض
پس طفیل آمد عرض جوهر غرض

شرف تقبیل انامل ابر نایل ، که انهار بهر افاضت فواضل اند و اشکال اظافیر هلال مماثلش غرر شهور اعیاد افاضل ، بوجهی که التماع جمال آن از عین الکمال مصون باشد و از نقاب موانع زمان مامون ، از محض فیض عام مرزوق خاطر مهجور مستهام باد ـ فرد :ـــ

شاه نشین چشم من تکیه گه جمال تست
ای شه آفرین قرین بی تو مباد جای تو

این صحیفة الدعا ، که کسوت اختراع و انشا اش بدست استاد کمال صفا منسوج کار خانهٔ بال است ، در اوایل شوال ملبوس عروس ابلاغ و ارسال گشت مبنی ازآنکه اطفال آمال گوناگون ، که از دست دایهٔ [5] دهر بوقلمون موضوع مهد خاطر محزون بودند ، بعنایت بیغایت الهی و میمنت همت شهنشاهی بر صفحهٔ صحیفهٔ

1. *AH* gives مانند مرکز عالم حیا مستقر 2. All the *MSS* give شرفات و غرفات 3. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give مشابه محدد , while *AH* gives شابه محدود 4. *GY* and *HG* give استعارات 5. *AH* omits دایه .

جبین آن خط کرامت قرین خذ ما آتیتک وکن[6] من الشاکرین مسطورست و در چهرهٔ رشد و قبولش مضمون خطاب هذا عطاؤنا فامنن او امسک بغیر حساب منظور ـ اللهم کما وفقتنی ببلوغ [1] الماٰمول کله ، ارزقنی صرف جمیع ما انعمت[2] علی فیما خلقته لاجله ـ بعد هذا بر خاطر سلسال تمثال ، که منهل شوارد کمال و مورد قوافل فیض عقل فعال است ، معروض میدارد که باعث ارسال فرزند عبدالله بآن آستان عالم پناه ، که قبله جای اهل جاه و قبله گاه اهل نباهت و انتباه است ، آن بود که چون هامهٔ همتش بعمامهٔ خدمت کرامت سمت موفق آید و از مصدر ذاتش صور افعال حمیده [3] و خصال پسندیده مشتق نماید ، بیت :ـــ

آری بقوت مدد و تربیت شود
باران وبرگ وگل گهر و اطلس و عسل

و قطرهٔ وجودش درحر تربیت و جود در فرید سلک زمان و واسطهٔ قلادهٔ ناموس خاندان گردد ـ شعر :ـــ

فمن حل ذاك الباب حل بروضة
و نال لاسباب [4] السموات سلما

و از شجرهٔ ذاتش بالتفات آن خورشید سمات ازهار محاسن صفات مستخرج شود و در درج بالش بدست شفقت آن محمد خصال جواهر زواهر حسن خلال[5] مدرج ـ لمولفه :ـــ

بی تربیت زابر عطای تو هیچکس
از بوستان عمر نه چیند گل دول
اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود یقین
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

اکنون اجل ملتمس از خدام مسیح نفس آنست که خاطر خورشید شعاع و فرمان جهان مطاع به اصلاح حال و انتفای اختلال او شایع و جاری گردد تا ظلام غم از باطن بندهٔ اخلاص توام متواری شود و صدای تعمیر خاندان بسمع بندهٔ مخلص الجنان واصل آید و بمصقل التفات آن سکندر صفات از آئینهٔ حیات زنگ کدورات[6] زایل نماید ـ بیت :ـــ

1. *GY* and *HG* give وکر 2. The same in *BH*, *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give بلوغ 2. *BUL* gives نعمت 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give جمیله 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* omit و , while *AH* gives ونال الاسباب 5. The same in *BUL* *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال 6. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *AH* give کدورت .

روزم تو برفروز و شبم را تو نوربخش
کین کارِ تست کارِ مه و آفتاب نیست

و دست امل بر دامن مکرمت آن جمشید حشمت ملصوق است و کمند رجا بر کنگرهٔ قصر قدر آن فریدون فر موثوق که کسوت اسهاب و اطناب کلام بر قامت عذر الحاح و ابرام قاصر دانند و صفحهٔ رخسارهٔ عبارات را، که تراکم غبار جرأت و جسارت بر آن ظاهر است، بسحاب فیض عفو و اغماض پاك فرمایند و اتم امانی، که خلاصهٔ کتابهٔ چارطاق ارتقای این جهانیست، آنست که سلک امتداد حیات بندهٔ اخلاص بینات[1] را به درر اوامر سعادت مظاهر محلی گردانند و بصر حسن و بصیرت خاطرش به مراود اقلام و سواد کتاب کحل فام مجلی فرمانند[2] ـ

نظم :— در دیده از سواد خطت سرمه گر کشم
کحل الجواهریست که آن در بصر کشم
شب تاب [3] گوهر خط تو چون رسد بمن
آب بقا ز ظلمت خط تو در کشم

زیادت برین خدود بیاض[4] بغبار عرض را[5] اعراض مغبر نساخت و چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص را، که رشک رخسارهٔ ماه و خور است، برياحين خطوط مخضر نگردانید [6] ـ همواره شجرهٔ طیبهٔ خلافتش از وفور نسیم عدل و رافت در اهتزاز و عوالی منابر بذکر القاب خورشید مآثرش سپهر مهر اعزاز باد، بمحمد والاولاد ـ

---

(۱۰۵)

ما کتب الی بعض افاضل السادات

تا قوام عالم هیولانی و نظام سلک امور این جهانی منوط و مربوط بقدرت حضرت باریست و سفینهٔ جاریهٔ آسمان در بحر بیکران امکان بصدمهٔ باد ارادت جاری، قوایم بنای فکر جلیل و دعایم اساس ذکر جمیل به اهتمام خاطر ثاقب و رای صایب جناب صدر لایق قدر فایق غرهٔ جبههٔ [7] سعادت، طرهٔ وجنهٔ سیادت، شعر :—

1. *BH* gives بنده اخلاصات را 2. *BH* omits the expression و بصر حسن و بصرت ... مجلی فرمایند 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give گوهری 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را . 5. *AH* gives عروض 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give نگردانیده, while *BH* gives مخضر نگردانید ; *AH* on the other hand gives مخضر نگردانند 7. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives وجه ; while *HG* gives جنه .

لقد ورث العلياء من قومه العلى
هم السادة[1] الشم الانوف[2] ذو القدر

ماسک عنان فوز [3] بدست تدبیر، ناظر جمال امر در آئینهٔ تقدیر، الذی صار مشرق ذاته لکواکب المناقب مطلعا [4] و منهل ثنائه الجمیل [5] لقوافل الفضایل مشرعا، لازال ما یهوی خاطره باسره مجتمعا وعلم علائه علی ذری قبة الخضراء مرتفعا قائم و دایم باد ـ محب محترق البال، که باستماع محاسن خصال آن فضایل منال غلیل[6] زلال و صالست و صوفی فوادش در حلقهٔ وداد از ذکر مکارم جلالش در وجد و حال، بیت :—

نادیده هرآن کسی که نام تو شنید
دل نامزد تو کرد و مهر تو گزید

درر غرر تحیات، که پروردهٔ دریای محیط ولا و قرطهٔ گوش سبحه طرازان ملاء اعلی است، در مظان اجابت دعا بر جناح هدهد صبا مبلغ[7] و مهدی میدارد[8] و چون [9] لسان در دار الملک ایجاد ترجمان عاملان حسن و عقل است و هر دو از دیوان ازل در ادراک کیفت شواق و غرام منسوب به عزل، بنابرین علم قلم و بنان بباد ارادت ایشان خافق و قوت ناطقهٔ زبان بدستور آن دو کاردان در دیوان بیان ناطق، بالضرورت ورای قرار و سکون سبیلی ندید و غیر از سکوت و صموت دلیلی نیافت[10] ـ لاجرم زمام یراع از صوب شرح التیاع مصروف بسمت دعای سرعت التقا معطوف داشته آمد ـ کرامت ملاقات جسمانی، که عنوان صحیفهٔ کامرانی و فهرست کتاب شادمانی است، مقدر و میسر جاد بالنبی و آله والاولاد ـ این صحیفة الاتحاد از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی بر تقدیم مقدمات یگانگی [11] و تهدیم آثار بیگانگی و تاسیس مبانی محبت مجدده بر وضع قصور قدیمهٔ مشیدة الارواح جنود مجنده تا لسان قال بر صدق حال ناطق باشد و صورت مقال با معنی ایتلاف ازل الآزال مطابق ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives هم السادات 2. *BH* gives الشم الافوق 3. *GY* and *HG* give فرزند 3. *BH* gives مطلقا 4. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give صفة لجميل , while *BUL* gives ثنائه الجيلة 5. *GY* and *HG* give عليل 6. *GY* and *HG* give مباح 7. *GY* and *HG* omit و مهدی میدار 8. *AH* gives وچون 9. *BUL* omits the passage بنابرین علم قلم و بنان بباد ... غیر از سکوت و صموت دلیلی نیافت 10. *HG* omits the words وتهدیم آثار بیگانگی .

در پس [1] آئینه طوطی صفتم داشته اند
آنچه استاد ازل گفت ”بگو“ میگویم

و هیچ شک نیست که مناسبت و مطابقت اصناف متضمن و مستلزم کمال ایتلاف اسمت که نسبة الحسب اقرب من قربة النسب - و فی الحقیقة ازهار آثار، که در چسن شعار و دثار صفت اظهار میابد، از نسیم مهب عالم روحانی است و افراد انسان بسبب مورد بودن آن به اختیار منسوب اند و از روی تحقیق کسوت اختیار حقیقی از دوش هوش ایشان مسلوب است - بیت :—

هم بگو تو هم تو بشنو هم تو باش
ماهمه لاشیم با چندین تراش

چون تاثر جهان جسمانی از تاثیر دست عالم روحانی و جمال این حال در آئینهٔ ضمیر آن جناب ظاهر، چه احتیاج بتحریر و تقریر باهر است - بیت :—

در شام حیرت از ره ارشاد عقل را
فکرت بسوی خطهٔ ادراک رهبر است

توقع چنانست که نظر کمال موالفت ازلی، که سبب تام ارتباط لم یزلی است، فرسوده [2] گلشن چمن دل احباب را بتقاطر الفاظ سحاب کتاب سرسبز دارند و صنوبر دل را بنسیم خطاب عنبر شمیم مهتز - زیادت برین مشاعل[3] موجبات ایتلاف در مصاف مضمار اوصاف نه افروخت و لباس عباسی اساس مداد بر قامت سرو [4] استقامت اتحاد نه دوخت - همواره سفاین آمالش بر سواحل اقبال واصل باد و سهام صایب تدبیرش از شست فکر و بازوی ضمیر بر هدف مقصود نازل -

---

(۱۰۶)

مما کتب الی بعض الوزرا

تانفس طبعی[5] در جسم سبب عدم تلاشی است و ازامتزاج و ازدواج عناصر اربعه موالید ثلاثه ناشی، نفس شریف و عنصر لطیف جناب صدر دیوان وزارت، بدر آسمان صدارت، جامع شرایط و ارکان قربت، رافع مبانی علو رتبت، واضع ضوابط نظم امور، مشکور جنان و مذکور لسان جمهور، لازالت قلوب الاکابر

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give دربر 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit فرسوده 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مثال, while *BH* puts مشاغل. 4. *AH* gives سراپا 5. *HG* gives طبعی.

وزارته متفقة فی الاعتراف و السنة الاماجد مختلفة فی تعریفه ببدایع الاوصاف، سبب ارتباط قلوب کرام و موجب بلوغ مطلوب انام باد - نفایس تحیات وافیه، که از نسیم صفای آن تنفس[1] ازهار ریاض ولا واضح باشد و از فوایح روایح آن تعطر[2] مشام جنان لایح، بر وفق ترادف و توالی نهار و لیالی متواتر مرسل است - اگر بیان شوق و غرام به بسط کلام و ضبط قوانین رعایت مقتضی المقام سمت انتها واختتام[3] می پذیرفت، غبار ملال از ساحت بال بجاروب مقال میرفت، لیکن چون شرح آن ازحیطهٔ تبیان بیرون بود و از احاطهٔ زبان افزون، دست قلم از دامن بیان آن کوتاه داشت، وتخم کمیت آن در مزارع حروف و الفاظ نکاشت - صورت التقا در آئینهٔ حیات و بقا منظور باد و عسکر وصال در معارك مه و سال مظفر و منصور - این کتاب محبت مواد بقلم وداد و مداد اتحاد از دارالامان محمد آباد سمت سواد یافت مبنی بر آنکه برجیس حصول مرام از مطالع بروج ایام طالع است و اشعهٔ استقامت امور از افق اعوام و شهور لامع - الحمدلله الذی زین تاج الفواد بدرة حصول المراد و ازال ظلام الحرمان عن فسحة ساحة الجنان - بعد هذا بر ضمیر منیر، که آئینهٔ صورت حسن تدبیر است، مخفی نماند که کیفیت استعلای لوای خاندان اینجانب در اقطار و اکناف تمام بلدان خصوصا در عرصهٔ دار المرز گیلان کالشمس فی اوقات الهواجر بر تمام اکابر و اصاغر ظاهر است و نور رعایت مرضی سلاطین و خواقین ماضی بر سکان و قطان آن اراضی از غایت ظهور مستغنی از دلیل باهر - وآنجناب، که بدیدهٔ عقل و پنجرهٔ حواس خمس هویت وقایع یوم را از روزنهٔ امس ناظر است، تمام احوال را بر سبیل تفصیل و اجمال در خزانهٔ خاطر و قوت باصره حاضر دارد وغالبا مانند استغنای جمال صباح از عروض وشاح مصباح از بیان آن مستغنی خواهد بود - و از دود ملال، که از آتش حسد[4] فرقهٔ ارذال ظاهر گشته بود و بسبب آن در فضای حال بعضی از متعلقان ظلمت اختلال ظهور نمود [5] آنجناب کیاست مآب میداند که حدوث آن امر نه از سلاطین عالی قدر بود بلکه جماعت خدیعت طبیعت خباثت بضاعت منشأ آن شناعت بودند - بیت :—

ز بدگوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

1. *GY* and *HG* give تنفیس, but *BH* gives تنفس 2. *HG* gives معطر but *BH* gives بعطر 3. *GY* and *HG* give اتسام, *BH* gives اختسام.
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit آتش حسد.
5. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give نماید, while *BUL* gives ظهور یافته بود.

و چون آنجناب وزارت متاب بر تمام اوضاع واقف است و حقیقت حال را بی نقاب ارتیاب عارف، می باید که ساحت قصر قدر آن خاندان را از عروض غبار عیب و عار مصون دارد و چهرهٔ ناموس را از زخم ناخن شین و شنار محروس ، و اهتمام تمام در ظهور این مرام بتقدیم رسانند تا در زمان حال و استقبال ممدوح السنهٔ اهل کمال باشد و در نظر پاك اهل ادراك مستحق ثنا و حمد و مستاهل عروج بذروهٔ مجد - بنابرین مقدمات واضحة السمات چشم داشت آنست که آنجناب در جزئیات و کلیات مهام آنچه لوازم شیم کرام است بظهور رسانند و نسیم دولت ، که در چمن حیات وزان است ، غنیمت دانند - شعر :—

اذا هبت ریاحک فاغتنمها
فعقبی کل خافقة سکون
ولا تغفل [1] عن الاحسان فیها
فلا تدری السکون متی یکون

و درینوقت زبدة الفضلاء مولنا نعمة الله ، که موصوف بصفت رسالت است ، در استماع پیغام و اتمام پیامش بر اقتضای درایت آن فراست هدایت کمال اهتمام دریغ نه دارند و مقضی الوطر و مرضی الاثر بر سبیل استعجال عاید گردانند - چون اعتماد خاطر بر مکارم شمایل آنجناب حاصل بود [2] ، بیش ازین مصباح مبالغه در رواح سطور افروختن و شمع تاکید در لگن الفاظ و عبارت سوختن خلاف مقتضی ظاهر و مشتهی خاطر بود - همواره در تحصیل خصایص حسن خصایل فایق باد و مسند رتبتش استناد دولت را لایق -

---

(۱۰۷)

ما کتب الی بعض عرفاء افاضل السادات

با تعداد امواج بحر زخار در نظر حسی بسیار و بعین تحقیق محض نمودار است و نمائش کثرت صور عدد فی الحقیقت بحسب اعتبار و از روی تعین جمال صورت واحد در مراتب بیشمار - بیت :—

این وحدت محض است که از کثرت تکرار
گه اربعه و گه ثلاثه است و گه اثنین [3]

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تغفل , while *BH* gives یغفل 2. *GY* and *HG* omit بود 3. *GY* and *HG* give استاد
4. The same in all the *MSS* collated.

ذات ملکی صفات جناب سیادت نسب ، معارف حسب ، مظهر انوار فضایل انسانی ، مشار الیه بنان اقاصی و ادانی ، واسطهٔ سلک مقادیر قدر ، آئینهٔ جمال کمال بشر ، تارك تاج سعادت معرفت ، ناظر جمال ذات در زلف و خال صفت ، لازال نظره فی مرآة الکثرة مصروفا الی وجه المقصود ولا یشغله ظلام الخیالات عن مشاهدة وجنة الوجود، منظرهٔ چهرهٔ جلایل شمائل وفضایل خصایل باد - محب صادق الاعتقاد ، که مادهٔ ماهیت ودادش نه چون هیولی جسمانی قابل انفصال است و صورت هویت اتحادش چون اعراض هیولانی قابل زوال ، وظایف دعوات اجابت مآل ، که عروس مقال آن بحلل خشوع و حلی ابتهال مامول القبول است و صفای رخسار اخلاصش موجب اجلاس بر منصهٔ حصول مسئول ، از ایوان جنان بر سریر لسان مرسل میدارد و از آنجا بارگاه اجابت منزل میداند - نه قصب قلم ناتوان را قوت آنکه باستظهار بنان در نیران بیان شوق جنان قدم تواند نهاد و نه نفس ناطقه را قدرت آنکه بسحاب متصاعد خیال باران مسلسل مقال شعلهٔ لوعهٔ بال تواند فرو نشاند بلکه حواس مدرکه و قوای محرکه از شدت سورت آتش اشتیاق در عین احتراق اند و صورت و هیولی باوجود ثبوت تلازم بینهما از ضربهٔ حربهٔ فراق در معرض افتراق - شعر :—

انی اعظم مابی ان اشبهه
شیئا یقاس علی شیئی بمقدار
لو ان قلبی فی نار لاحرقها
لان اشجانه اذکی من النار

امید واثق است که صهبای التقا از جام جمال آن خورشید لقا بدست ساقی مردم دیده مشروب جان رسیده آید - شعر :—

لعل دهری بعد الیاس یسعفنی
بما احب و ما ارجو [1] من الفرح

این وفاق نامه اشتیاق ختامه از دار السداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی بر آنکه اگرچه علل و شرایط مرام دنیوی باسرها مجتمع است و دست تطاول موانع از جیب حصول آن مرتفع ، لیکن طوطی جان در قفس هجران حیران است و از موانست و مصاحبت مرغان ریاض عرفان موسوم بسمت حرمان - بیت :—

1. *GY* and *HG* give ارجوه .

خبر من برسانید بمرغان چمن
که هم‌آواز شما در قفسی[2] افتاد است

و باوجود آنکه نهال وداد در جویبار فواد صف در صف است و غوانی یگانگی در بزم جان کف بر کف[2] ، و بلبل جان از مبدأ لامکان تا این زمان ، که مقید مضیق جهان است ، بر مقتضی فما تعارف منها ایتلف بر گل جمال آن مظهر کمال نالان - بیت :— از دم شام ازل تا بامداد آب و گل
با تو میبودست جانم بی تو کی بودست دل

باز درین زمان مجددا چندان صدای محاسن خلال[3] و ندای مکارم خصال آنجناب فضایل منال از روزنهٔ سامعه در صومعهٔ بال نازل است که صوفی روان از کثرت ذوق و التیاع در وجد و سماع است و طوطی لسان از شکر شیمت و شعار آن مطلع انوار اسرار بصد زبان در گفتار - بیت :—

در ازل طوطی جان با لب تو همدم بود
در جهانش بشکرخندهٔ خوش باز نساخت

بنابرین چمن حیات این جهانی بفیض سحاب اتحاد روحانی سر سبز و سرو[4] مخروطی لسان از نسیم مودت جانی مهتز آمده ازهار نوار وداد از شاخسار شجرهٔ فواد در باحت گلشن بیان صفت اظهار یافت - فرد :—

روی تو دیدم سخنم روی داد
ز آئینه طوطی بسخن درفتاد

و چون وضع سابق روحانی مقتضی وضع لاحق جسمانی است ، متوقع آنکه متواتر شبستان دل ملتاع را بنور شمع یراع منور دارند و طوق گردن فواد را به ذهب آبریز عبارت و جواهر زواهر استعارت مزین گردانند - زیادت برین ظلام کثرت کلام را آئینهٔ نور وحدت غرام نساخت و بیش ازین عود قلم را بر آتش دل پر الم نه سوخت - همواره جمال چهرهٔ مقصودی نقاب سحاب عالم مشهود باد و روشنی ایوان طاق وجودش از اشعهٔ آفتاب فیض وجود ، بمحمد الموعود بالمقام المحمود -

(۱۰۸)

مما کتب الی بعض الوزراء

تا ابکار ازهار در صحن چمن بهار از دریچهٔ چوبین اشجار سر بیرون کنند و گوش

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give قفصی 2 *GY* and *HG* give کف در کف 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال 4. *HG* omits. سرو .

گل بر استماع معانی بلبل مصروف باشد و عنان سمند صبا و عزم شهسوار نکهت مشکسار[1] بطرف گلشن باغ معطوف ، مشام ائمهٔ امم[2] از فوایح شمایل و شیم آن مجمع لوازم وزارت ، و منبع شرائط و ارکان امارت ، قدوهٔ[3] قلاید محامد ، مرآت جمال صفات اماجد ، جامعهٔ انوار آثار نفع ، رافع ظلام غمام منع ، مستنار ایوان رافت ، مستشار دیوان خلافت ، مهر سپهر استحقاق مناصب ، هویت مکارم اخلاق و محاسن مناقب ، مظهر فیضان ذوارف تدبیر ، ناظر مخدرات سرا پردهٔ تقدیر ، الذی یصدر المکرمات عن ذاته وجوبالا تبرعا و یظهر شرف التواضع عنه ترفعا لا تضرعا ، لازال نتیجة[4] خاطره درة تاج الافکار و ثمرة شجرة ضمیره[5] باکورة بستان الانظار معطر و منشرح باد ، بمحمد و الاولاد - محب مشتاق ، که رخسارهٔ ماه خلوص وفاقش مصون از عروض لطمهٔ محاق نفاقست و واسطهٔ قلادهٔ ورد زبانش ذکر استیهال ذات آن یگانهٔ آفاق ، نظایف دعوات مستجاب السمات ، که مرغان نشیمن اخلاص آن بر ذروهٔ فلک اجابت طایر اند و بجناحین صفا و ولا پیرامون کعبهٔ قربت قبول دایر ، از افتتاح صباح تا اختتام رواح سایر میدارد - و چون طایر مقال را نه قوت و استقلال آنست که در هوای بیان شوق بال گسترد و سیاح قلم را نه قدرت و مجال که در موادی بوادی شرح آن حال قدم نهد ، لاجرم دل محزون را بنا رقرار و سکون مشوی وطوامیر بسط و مناشیر ضبط آنرا به دست اضطرار واصطبار مطوی ساخت - گردن شجرهٔ بقابه در شگوفهٔ التقا متحلی باد و ساحت بال از ظلام هجر و ملال بلامعات نور وصال متجلی - این صحیفهٔ محبت مواد از دارالخلافة محمد آباد بلباس عباسی سواد موسوم و مرسوم گشت مبنی بر آنکه اگرچه کوکب اتفاق اعتناق صوری بواسطهٔ تراکم غمام موانع ضروری در حجاب دوری متواری بوده است ، اما فوایح اخبار سار ، که از گلشن شمایل آن فضایل شعار متواتر واصل است ، مشام جان و جنان را چنان معطر میدارد که بلبل لسان بذکر اطوار آن والا تبار بآیهٔ کریمهٔ و ربک یخلق مایشاء و یختار در گفتار و تذکار است - شعر :—

و انی و ان لم الق نجدا و اهله
لمحترق الاحشاء شوق الی نجد

و این معنی از موالفت و مخالصت روحانی است که محرك سلسلهٔ محبت عالم جسمانی آمده است ، چه یقین است که موسس مبانی وداد استاد کارخانهٔ ایجاد است و

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives مشکسان , *BH* gives ملك مسا , while *AH* omits سار and gives مشك only . 2. *BH* omits امم 3. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give قدوة الاتقان and قدوه الاتفاق respectively 4. *BH* gives سبحة 5. *GY* and *HG* give ضمیر .

ظهور تاثیر عالم ارواح در تقویم امتزاج صور اشباح نه محتاج ایضاح زیراکه صباحت وجه صباح مستغنی از استضأت[1] نور مصباح است ـ بنابرین بی اختیار غصون انامل بنسیم محبت دل در حرکت آمده صورت اتحاد درآئینهٔ مصقول قولی ظاهر گشت ـ توقع که بعد ازین سفینهٔ موافقت[2] برياح مصادقت و شراع نامه و دعامهٔ خامه جاری گردانندو ظلام بیگانگی بالتماع شعاع یگانگی از صفحهٔ وجود متواری دانند ـ زیادت برین شمع راز را در انجمن اسالیب حقیقت و مجاز نه افروخت و بیش ازین کسوت مقال بر قامت مقتضی حال نه دوخت ـ چمن بقا به سرو استقامت و ارتقا موشح و بستان روضهٔ نشان خاطر عاطر بتواتر تقاطر فیض الهی مرشح باد، بالاقطاب والاوتاد ـ

(۱۰۹)

مما کتب الی جناب جامع مآثر السلطنة و السیادة سلطان علی ابن سلطان محمد الکیلانی دام ظلالها ـ

تا کوکب [3] ختم خلافت و نور افتتاح ظهور ولایت از افق ذات هدایت آیت مرتضی مستعلی است و بدر کمال درایت [4] آنحضرت از اشعهٔ مهر حضرت خورشید رایت سید انبیا جلی ، سند نظام عالم و روشنی فواد اولاد آدم منسوب بالتماع سلطنت خورشید شعاع و امتداد ظلال فلک اتساع آن جمشید قدر خورشید صدر پادشاه جهان جود و داد، سلیل سلاطین نبی نژاد ، فرد :—

روزیکه حق اساس بنای جهان نهاد
بر وضع قصر قدر تو نه آسمان نهاد

شهنشاه طیفور عادت ، فغفور سعادت ، جامع رتبت سلطنت و نسبت سیادت، سایه نشین چتر و آتیناه الحکم صبیا ، آئینهٔ جمال کمال و رفعناه مکانا علیا ، یا من اضواء ثواقب مناقبه اظهر من لمعات الکواکب و جریان اقلامه فی الکتابة کسریان عوالیه فی الکتایب ، شعر :—

اتته الخلافة [5] منقادة
الیه تجرر اذیالها

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give اضاءت .
2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مراقفت, while *BH* gives مرافقت 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives کواکب .
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives بدایت .
5. *AH* gives اتته خلافة .

فلم تک تصلح الا له
و لم یک یصلح الا لها

رب کما جعلت فواد الملک الی عهد عدله شایقا و ادنی نعمته علی بدایع اوصاف الملوک [1] فایقا ، اجعل اخمص قدم سلطنته علی هاماة الملوک واقعا و تعریف دولته لما یهواه[2] جامعا و مما یخشیه مانعا الی یوم القیام باد ـ مخلص متخصص، که من المهد الی هذا [3] العهد لوای ولای آن خاندان بر دوش جانش مرفوع است و خطبهٔ ثنا و دعای آن دودمان بر مدارج مخارج از خطیب لسانش مسموع، درر [4] جواهر دعوات ، که بر و دوش حور و سروش بآن مشرف باشد ، و گردن و گوش روح و هوش بآن مزین و مشنف ، محدث زبان بصدق جنان در تجدد آنات حرکات سماوی از مخبر صدوق جان راویست ـ مصرع :—

یارب دعای خسته دلان مستجاب کن

خاطر مهجور مستهام میخواست که علم اعلام شوق و غرام به مونت مداد و معونت اقلام در مصاف اوصاف و معارک کلام قایم دارد ، اما قلم هندی سواد را نه قوت و اقتدار آنست که خود را از سر ضلالت و عناد در آتش بیان لوعت فواد محترق گرداند و چشمه سار زبان رانه تمکین آن که سورت اشتعال بال را بانصباب [5] قطرات زلال مقال فرو نشاند ـ سلطان ازل و [6] پادشاه تخت لم یزل تاج [7] ادراک خدمت آن فریدون فر[8] بر تارک باصرهٔ مردم بصر موضوع داراد [9] و شرط و علت حصول این دولت به اسعاد عنایت ازلی و امداد حمایت لم یزلی مجموع گرداناد ، بالنون و الصاد ـ این نامهٔ اخلاص نشان[10] به بنان انسان عین و نوک مژگان در اواخر شهر رمضان سمت تحریر و بیان یافت مبنی برآنکه بعنایت حضرت متعال و شکوه همت آن خورشید مثال اصداف بحر زمان ، که نهار و لیال اند ، متضمن درر حصول آمال اند و مبانی احوال مصون از تعرض دست اختلال ـ الحمد لله الذی من سأله اجاب و من استوهب من حضرته ماخاب ـ بعد هذا بر رای جهان آرای ، که فتاح مغالق مشکلها و دستگیر مزالق دلها است ، واضح و لایح باد که چون غصون شجرهٔ اخلاص متراکم و دریای بی انتهای شوق خدمت متلاطم

1. *BH* omits the expression الی عهد عدله شایقا و ادنی نعمة علی بدایع اوصاف الملوك
2. *AH* gives لما یهو 3. *GY* and *HG* omit هذا 4. *GY* and *HG* give در .
5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit قطرات .
6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سلطان دل که
7. *BUL* omits تاج 8 *BUL* omits بر 9 The same in *HG*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* give دارد 10. *GY* and *HG* give اخلاص الشان .

بود و موجبات تعویق و ادوات تعریق [1] باسرها شائع و دست موانع ایام برصفحهٔ سینهٔ مرام واقع ، نمیتواند که عنان عزیمت خدمت بصوب آنحضرت آسمان عظمت معطوف گرداند [2] و عمامهٔ کرامت علامت ملازمت برهامهٔ حیات ملفوف دارد ، ، لاجرم بر مقتضای اذا لم یدرک الکل لم یترک الکل واجب دید[3] که خود را ذره وار معروض نظر آفتاب کردار گرداند ـ بنابرین چهرهٔ اخلاص دل شعوف را بخط و خال نقاط و حروف پرداختن و صورت حسن طویت را در مرآت کلمات ظاهر ساختن واجب و لازم دید ـ مسئول و مامول از محاسن شیم پادشاهانه و مراحم و عواطف خسروانه آنست که بنوعی مبانی [4] اوضاع خاندان بندهٔ ملتاع را بدست تربیت و شفقت معمور گردانند که به صرصر انفاس جماعت خدیعت لباس و عواصف وسواس [5] اناس خناس اساس سمت نقصان و فتور نیابد ـ بیت :—

ای جهانی بتو روشن تو بتائید خدای
نفسی میزن و آفاق منور می کن

و نظر اشفاق از زین الفضلاء مولنا نعمت الله ،که از خلص [6] اصحاب و حامل کتاب است [7] ، دریغ ندارند و رخسار ملتمسات او را بعین قبول نظر فرمایند ـ و ترقب دیگر از وفور کرم بی غایت ،که از لوازم مکارم خاندان نبوت ولایت است، آنکه گردن حمامهٔ روان را به ارسال کتاب و اوامر سعادت نشان مطوق گردانند ـ و این احسان تام را با سایر الطاف عام ملحق فرمایند ـ زیادت برین تشخصات تراکیب خاص عارض ماهیت اخلاص نه ساخت و ابدان و اجساد کلام را بتعلق ارواح معانی نه پرداخت ـ همواره قباب قصر سدره حبابش آشیان همای دولت و و سلطنت باد و خیام آسمان انتظام خلافت و احتشامش راسخ بطناب ابد الاباد ، بمحمد والا ولاد ـ

---

(۱۱۰)

ما کتب الی بعض الشجعان[8] ـ

تا فلک تدویر بهرام با نام ، که سپه سالار افلاک مینا فام است ، درنظر عقل

1. *GY* and *HG* give تفریق 2. *AH* gives گرداند 3. *HG* omits دید
4. *GY* and *HG* give بنوعی که مبانی 5. *GY* and *HG* omit وسواس 6. *BH* gives اخلص
7. *GY* and *HG* omit است 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give ما کتب الی بعض الامراء .

اعظم از ممثل فلک رابع است و جریان تاثیر شمشیر ساطعش از اول ربع مسکون تا اقلیم سابع ، همواره جناب شجاعت نصاب ، بسالت انتساب ، مقدم فرسان مضمار وغا ، مفرق صفوف هجوم اعدا، لازال صمصام الاعداء فی هیجائه مخراق اللاعب و دهماء المحارب مستضئة من بارقة سیفه القاضب ، درمصاف و معارك شجعان سالارباد و در فضای میدان یوم التقی الجمعان نامدار ، بمحمدالمختار [1] و آنه و اصحابه الابرار ـ ضروب تسلیمات فایحه، که راغ فلک[2] و دماغ ملک از روایح[3] طیبهٔ آن معطر باشد ، و فنون تحیات لایحه ، که صومعهٔ سامعهٔ سکان سمای سابعه از پرتو صفای آن منور آید ، قبول فرمایند ـ و چون ربودن گوی بیان التیاع[4] ببازوی بنان و چوگان یراع متصف بصفت امتناع بود ، اظهار آن خارج حیطهٔ امکان نمود ـ محبوب جانی عمر باقی ساقی صهبای حصول تلاقی باد ـ بعد هذا معلوم باد که در اوائل شوال نهال مقال به نو باوهٔ احوال بارور گشت مبنی بر آن که چمن مرام از فیضان غمام الهی مخضر است و یواقیت مراد ، که مخزون کان فواد بود ، بآب دموع و حرارت خشوع در درج حضور آبدار و محمر ـ الحمد لله الذی زین سلک امتداد العمر بفرید موهبته المامول و توج هامة الهمة بدرة قبول کل مسئول ـ بیت :—

کرمش نامتناهی نعمش بی پایان[5]
هیچ خواهنده ازین در نه رود بی مقصود

میباید که متواتر صورت استقامت حال و استدامت مسرت بال بر جناح حمامهٔ نامهٔ نام ارسال گردانند ـ همیشه مبانی منقبتش بمکارم خصال و محاسن فعال منیع باد و شجرهٔ مرتبتش به دیم همم ولی نعم نام نامی[6] و رفیع ـ

---

(۱۱۱)

ما کتب الی بعض بنات السلاطین[7]

تا جمال صور احوال در مرآت مقال منظور نظر بال است و طلوع خورشید اقبال از مطلع فیض ارادت حضرت متعال ، همواره صورت عظمت و جلال در آئینهٔ جمال

1. *GY* and *HG* omit المختار 2. *GY* and *HG* give کلك , while *BH* gives زاغ فلك 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives روایحه .
4 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اتساع .
5 *HG* gives in the margin نا معدود as the variant in the original نسخة from which *HG* is copied 6 *BH* gives جلم ولی نعم نامی ورفیع
7 The same in *AH*, but *GY* and *HG* leave a blank space for the title, while *BUL* and *BH* give ما کتب الی بعض ابنات الملوك and ما کتب الی بعض بنات الملوك respectively.

حضرت مخدومهٔ جهان ، نتیجهٔ صالحهٔ سلاطین گیلان ، مریم مهد عفت و صلاح ، بلقیس سریر نصفت و فلاح ، سلالهٔ ازدواج روز و شب ، خلاصهٔ امتزاج حسب و نسب، درة التاج تارك عصمت، بقیهٔ نقیهٔ دودمان سلطنت و حشمت، و اسطهٔ انتظام امور دهور ، مهر سپهر امن و فراغ جمهور ، نظم :—

بدان سبب که برآئینه اسم تانیث است
بعهد عدل تو خواهد جدا شدن ز ذکور

درون پرده سرای تو روز و شب شب و روز
دو خادم اند یکی عنبر و دگر کافور ـ

لا زال ظلیل ظلها علی مفارق الناس کلها قایما و بقاء ولدها علی سریر الملک والعدل دایما ، منظور نظر سکان سما و مشهود بصر قطان خطهٔ غبرا باد ـ بندهٔ اخلاص هنر، که شاخسار لسانش در جویبار دهان بثمر ثنای آنحضرت مثمراست و درر غرر اعتقاد درج درونش از دراری فلک نیلگون انور ، نطائف[1] تحیات لایقه ، که از فوایح ازهار اخلاص پاکش دماغ سکان راغ افلاك معطر گردد ، ولطایف تسلیمات شایقه، که از سواد زلف حروف و خال نقاطش انسان عین کروبیان ملاء اعلی منور آید ، درصباح و مسا بدست برید صبا مبلغ و مهدی میدارد و ناصیهٔ دل در محراب نیاز موضوع است و علم دعا بدست خضوع و خشوع تا سطح فلک تاسع مرفوع که ظلال آفتاب رفعت آن ملک[2] شرعت و سایهٔ قصر قدر فرزند فلک رفعتش مقارن امتداد زمان ممدود باشد وابواب ایوان بقا بر روی حساد دولت و اضداد صولت مسدود ، بالنبی الموعود بالمقام المحمود ـ این صحیفة الدعا بمداد سواد چشم و قلم مژگان در ماه مبارك رمضان بر صفحهٔ[3] بیاض از موطن دل به سر منزل[4] بیان رسید مبنی برآنکه از وصول مکتوب کرامت مصحوب زنگ کدورت و کروب از آئینهٔ دل مهجور دور گشت و جمال مراد در آئینهٔ سطور کتاب منظور آمد و به کواکب کلمات مسرت مقرونش غیاهب غموم خاطر محزون بالکلیه زایل گشت و قافلهٔ حصول مراد در ساحت صدر صفهٔ فواد نازل شد ـ بیت :—

دقیقهای معانیش در سواد حروف
چو در سیاهی شب روشنی پروین بود

1 The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give لطایف .
2 *GY* omits آن ملك 3 The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give صحیفه 4 The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the expression از موطن دل به سر منزل .

بعد ادای شکر مکرمت و قضای حمد مرحمت معروض میدارد که این بنده، که رضیع جانش در مهد جنان پروردهٔ شیر احسان آن خاندان است و برآوردهٔ دست تربیت آن دودمان ، از روی ادب شکر اجداد آنحضرت قابوس حسب و نسب را قلادهٔ گردن جان و سبحهٔ دست زبان میدارد و یقین میداند که آنچه از حضرت والد مرحوم مغفور آنحضرت، طیب الله ثراه ، به نسبت بعضی از متعلقان سمت ظهور یافته بود ، از مکارم خصال و محاسن خلال[1] مبرور نبود بلکه علت آن افعال و مادهٔ آن احوال جماعتی بودند که دیگ معدهٔ ایشان بفضالهٔ مایدهٔ بنده میجوشید و دوش جسم شان[2] جامهٔ جدید[3] از رختخانهٔ بندهٔ قدیم میپوشید ـ وچون یقین باشد که تیغ فساد از بازوی عناد آن جماعت شرارت نهاد بوده است ، بی شبه صورت آزار نه بر لوح خاطر بندهٔ اخلاص شعار منقوش[4] خواهد بود و نه آئینهٔ دل در چشم بصیرت بزنگ تغیر مغشوش ـ بیت ـ :—

وفا کنیم و نه رنجیم اگر جفا بینیم
که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و چون طریق عزم بندهٔ اخلاص جزم بسد موانع ایام مسدود است و حصار عوایق و علایق پیرامون عزائم خاطر ممدود ، توقع آنست که در رونق خاندان بندهٔ اخلاص پاینده چنان اهتمام فرمایند که گوش جان بنده بجواهر اخبار سار مشنف گردد و ماهیت تعمیر خاندان به حدود و رسوم جوامع مراحم و موانع نامسلایم معرف ـ و درین وقت سلالة العلماء مولنا نعمت الله را فرستاده شده است ـ ترقب آنکه آنچه مولانای مذکور بسمع خدام معروض دارد ، ملتمس و مامول او را بسمع قبول سامع آیند و مولانای مذکور را هرچه زود تر راجع گردانند ـ زیادت برین مخدرات ملتمسات را بحلی و حلل کلمات محلی نساخت و رخسارهٔ اخلاص را بوسمهٔ حروف کنایت و مزینات تشبیهات خاص نپرداخت ـ ظلال اقبال منالش بر مفارق اکابر و اصاغر انام ممدود و مستدام باد ـ آمین ـ

---

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال .
2 The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give دوش چشم شان , while *BH* gives دوش چشمان 3. *BH* gives جدیده 4. *GY* and *HG* give منقش .

(۱۱۲)

مما کتب الی ابن اخیه عمید الملک سلمه الله تعالی[1]

می نالم از جدائی تو دمبدم چونی
وین طرفه ترکه از تو نیم یک نفس جدا[2]

رخنه رهٔ دل محرور مجروح شوک شکست که مگر اطفای حرقت التهاب از طبیعت هویت آب منفک است ، زیرا که از جریان سیلاب دموع سورت حرارت دل ولوع انتفا نمی پذیرد ، بیت :—

گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت و از آتم بتر بسوخت

وجان ملتاع ، که در مهد عهد ابداع پروردهٔ رضاع صبابت و التیاع است، به سلسال کلام و اشربهٔ استعارت و ایهام منتظم نمیگردد[3] ، شعر :—

شربت بکاس الحب فی المهد شربة
حلاوتها حتی القیامة فی حلقی

جمد موانع تلاقی صوری بتابش شعاع مهر لطف باری مذاب باد و نهال جویبار مشاهدهٔ حسی بسحاب مدرار فیض قدسی شاداب ـ بعد هذا بر ضمیر پاک وخاطر درک هویدا باد که در آئینهٔ اوضاع این بلاد صور وقایع غریبة الدواد ظاهراست و ازین جهت دست مبارزان هموم ماسک جیب جامهٔ خاطر است محو ازالت زنگ اختلال بمصقل جودت ذهن و سرعت انتقال محض خیال و عین محال ، و باوجود این حال مدت سه سال است که چون سنین یوسف قحط و غلا مستمر است و هرج و مرج و کثرت خرج بر نمط سابق مستقر، خصوصا درین سال که ازوفور لشکر موش تمام خلق مدهوش اند و مسلم و کافر از مرارت و حرارت یاس و حرمان مغشی و بیهوش ـ الغرض اسباب فتور خاطر چون اوراق اشجار و امواج بحار بی حد و شمار است اما مبانی وثوق رجا به اساطین فیض فضل پروردگار استوار است که بر مقتضی بشرای لعل الله یحدث بعد ذالک امرا صورت حسن کرامت فان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا ، درمرآت زمان منظور گردد ـ همت مصروف دارند ـ و در زمان فراغ خاطر از تفرقهٔ مدرکات حواس باطن و ظاهر این سوختهٔ آتش طلب و بیخته غربال دست

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives مما کتب الی بعض الاقارب , while *BH* and *AH* give مما کتب الی واحد من الرفقاء and مما کتب الی ابن اخیه عبدالملک سلمه الله تعالی respectively. 2. *GY* gives خدا 3. The same in *GY* and *BUL*, but *BH* gives منظم گردد , while *AH* and *HG* give منعظم نگردد .

تعب را به دعای خیر یاد کنند تا باشد که ظلام ملال از ساحت بال بنور عون حضرت متعال زایل گردد و جان هایم در ظلمت عالم کثرت بسرچشمهٔ حیات ابدی واصل ـ همواره بنور ضمیر مزیل غیاهب شک و ریب باد و بدست همت رافع نقاب مخدرات سرا پردهٔ غیب ، بسلمان [1] و صهیب ـ

(۱۱۳)

مما کتب الی بعض ابناء الملوك رحمهم الله تعالی سلفهم و ابقی الی یوم القیامة خلفهم[2]

تا از[3] افاضت سحاب مدرار وتربیت کرم بحر زخار درر غرر شاهوار ولآلی متلالی آبدار بر ز بر تیجان سلاطین قرار دارند، در وجود آن شاهزادهٔ اعظم ، کوکب دری آسمان کرم ، مرآت جمال صفات اجداد ، شگوفهٔ شجرهٔ سلطنت وداد ، مطلع انوار آثار سلطانی ، مشرق خورشید امید جهانبانی ، شعر :—

فی المهد ینطق عن سعادة جده
اثر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رایت نموه
ایقنت بدرا منه فی اللمعان [4]

لازال صدور اضداده مشروحة بلسان السیوف و سنان الرماح [5] ، و جمرة وجود اعدائه رمادا تذروه الریاح [6] ، درة التاج تارك دولت باد و پای همتش برهامهٔ سلاطین صاحب صولت ـ خادم اخلاص لازم ، که در وطر وصال و خطر هجران کوکب محبت بال آن خاندان از آسمان جنانش لامع است و حسنام زبانش در مصارف اوصاف آن دودمان مانند تیغ مهر در معارك[7] سپهر ساطع ، مبانی دعوات سامی درجات ، که نظر دیدبان ضمیر بر شرفات اوج برج اخلاص آن تواند رسید و طایر فکر بر قمهٔ قصر[8] درك اختصاصش نتواند پرید ، دیباچهٔ نامهٔ حسنات خود را به تبلیغ آن مشرف میگرداند ـ و باوجود ظلام دیاجیر فراق و تراکم غمام اشتیاق اگر انوار خورشید امید التقا نه بودی و لمعات اشعهٔ وثوق رجا از مطلع دل با وفا طلوع نه نمودی ، مصرع :—

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives بسلمان , while *AH* gives سلمان 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض السلاطین خلفهم ; while *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض ابناء الملوك and مما کتب الی واحد من ابناء السلاطین respectively. 3. *GY*, *BH* and *HG* omit از 4. *AH* gives اتقنت منه بدرا فی اللمعان 5. *AH* gives سنان الریاح 6. *BH* gives و جوجوه اعدائه و مادام عدوح بروح الریاح 7. *HG* gives معارف 8. *AH* gives دراك .

آه شبگیرم بر اندودی در مشرق بقیر

صورت سعادت خدمت، که غایت مقصود و نهایت مآرب است، مماثل ظهور بدر در ظلام شب و مشاکل نور حصول مرام در دیجور طلب میسر و حاصل باد۔ بالنبی والاولاد۔ بیت:—

آن شب که مه روی تو از شرق بر آید
یک پرتو نورم به شبستان رسد آخر

آئینهٔ سعادت مقال در ماه مبارک شوال چهره نمای مخدرهٔ احوال آمد و سفینهٔ نامه بشراع بیان و دعامهٔ خامه در بحر ابلاغ و ارسال سمت جریان یافت تا صور اخبار مخلص جانی بسمع شریف سلطانی رساند، چه از برکت همت آن نور دیدهٔ خلافت دیم کرم الهی بر چمن مامولات همم متواتر بارانست و سفاین آمال به نسیم توفیق شمیم عنایت حی متعال روان۔ الحمد لله الذی اضاء وجه المامول بنور الحصول و شرف اعناق الاستحقاق بقلاید افاضة کل مسئول۔ مکتوب شرافت مصحوب، که زلال مقالش در مجاری سطور سبب شفای جان علیل و موجب انتفای عطش از دل غلیل بود، نقش ملال از لوح بال منتفی گردانید و سورت حرارت از کانون خاطر منطفی ساخت۔ بیت:—

زهی زلال مقال تو شبه[1] ماء معین
جمال بکر معانیش رشک حور العین

بعد از تمهید شرایط خلوص اعتقاد بر رای آن سلالهٔ سلاطین روشن فواد معروض میدارد که اساطین مبانی دولت سلاطین به وفور تدبیر صایب و رای ثاقب است و صورت حسن تدبیر در آئینهٔ ضمیر وقتی منظور شود که دیدهٔ خاطر بنور عقل و سداد مجلی باشد و از رمد اشتغال[2] بامور لایعنی مستخلص و مخلی و هنگام اکتساب فضایل و آداب زمان[3] شباب است و آوان تحصیل اسباب آمانی[4] هنگام عنفوان جوانی۔ توقع آنست که اوقات جوانی، که مطلع استحقاق جهانبانی است، به امور لایعنی ضایع نگردانند و آفتاب شوق[5] و اجتهاد در کسب فضل و سداد از مطلع فواد طالع فرمایند تا دست امید معانق محبوب ناموس گردد و کوکب برج سلطنتش از عروض محاق و احتراق محروس باشد۔ نظم:—

کسی گوی دولت ز شاهان برد
که نیروی بختش بود از خرد

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives شبه, while *AH* gives رشك
2. *BH* gives اشتغال 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ازمیان
4. *BUL* and *BH* omit the expression وهنگام اکتساب فضایل و آداب زمان شباب است ... اسباب امانی 5. *GY* and *HG* give شرق.

هر آن شاخ دولت که آید بلند
دهی آب دانش شوی بهره مند
بکوش و برنج طلب سور کن
ظلام کسالت ز دل دور کن

ملتمس دیگر آنست که اهتمام و اشفاق اتم در تعمیر خاندان بندهٔ اخلاص توام بنوعی مرعی دارند که صورت کمال عاطفت و التفات در مرآت دیدهٔ اصاغر و اکابر جمیع جهات مرئی باشد۔ و حامل کتاب زین الفضلاء و نتیجة العلماء نعمت الله را، که بحضرت با رفعت فرستاده شده است، توقع که الطاف و اعطاف نموده معروضات او را بطریق اصغا و ارغا سامع آیند وبی تمانع دست موانع مولنای مشار الیه را عاید و راجع گردانند۔ زیادت برین خوان سالار بال صنوف احوال در ظروف مقال موضوع نداشت۔ نظم:—

همیشه تا سر هر سال می‌شوند پدید
ز آسمان بساتین کواکب ازهار
درخت بخت تو بادا بغایتی سرسبز
که شاخ دولتش آرد نجوم زاهره[1] بار

(۱۱۴)

[2] مما کتب الی السلطان الاعظم و القهرمان الاکرم السلطان حسین[3] ادام الله تعالی ظلاله علی مفارق اهل زمن۔

نظم:— نطق آفرین که در دهن ما زبان نهاد
گویا برای مدح شه کامران نهاد
در قبر حرف بود دفین پیکر سخن
حق بهر مدحت تو ز معنی روان نهاد
جاوید حکم ران که بنام تو در ازل
ایزد اساس سلطنت جاودان نهاد

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give زاهر 2. *AH* omits the superscription to this letter; while *BUL* and *BH* give مما کتب الی واحد من اعظم السلاطین and مما کتب الی کبار السلاطین respectively. 3. Both *GY* and *HG* give حسن. Probably the ruler addressed to was سلطان حسین شاه of Jaunpūr to whom letter No. 65 is also addressed.

سدهٔ گردون مساس سدرهٔ اساس شهنشاهی، که مشرق جهانتاب پادشاهی و مطلع کواکب عجایب صنعت الهی است ، و ساحت فلک سمات ثواقب حصاتش قبله جای خواقین جمجاه و قبله گه سلاطین اسکندر انتباه ، و رسوم تقبیل شفاه و آثار توضیع جباه شان خال رخسار بخت ملوک عالم و سایهٔ آسمان پایه‌اش سواد دیدهٔ ولاة اولاد آدم، به لب[1] ادب مقبل و ملثوم میدارد و وجنهٔ [2] زند گی را بداغ بند گی موسوم میگر داند ـ نظم :—

ازان زمان که برین[3] آستان نهادم روی
فراز مسند مقصود تکیه گه من است

مگر به تیغ اجل خیمه بر کنم ورنه
رمیدن از در دولت نه رسم و راه من است

و سر آز[4] از روی[5] عجز و نیاز بر آستان وهاب کل مامول و فیاض جل مسئول موضوع است و دست سوال سوی آسمان احسان و افضال بصورت استکانت و ابتهال مرفوع که اطلس چرخ و ثوابت نوار بخیهٔ [6] غاشیهٔ سمند دولت آن[7] کسری شعار [8] باشد وثواقب خمسهٔ سیار و متممات فلک دوار مسامیر و نعال اشهب عزم آن فریدون خصال[9] ـ نظم :—

چنین که دست دعا دل بصدق جان برداشت
سر از خشوع و تضرع بخاک عجز نهاد

عجب ندارم از الطاف و جود حق که کند
نعال مرکب تو رشک تاج سلم و قباد

اللهم اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر ـ بعد از تقدیم مراسم دعا و اخلاص جانی بر اقتضای میعاد[10] اجیب دعوة الداع اذا دعانی بر سدنهٔ ملایک دیدنهٔ درگاه سلطانی معروض میدارد که چون قصر دماغ بنی نوع انسان از صیت وفور معدلت و احسان آن نوشیروان شان مملو است و آیات جلایل مکارم اخلاق از صفحهٔ صفات[11] آن شهنشاه آفاق به لسان انس وجان

1. *BH* omits بلب 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give و جت : *BUL* omits it, while *BH* gives وجیب 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بران , while *BH* gives ازآن زمان که برآستان 4. *BUL* gives و هر آز 5. *BH* omits و سرآز از روی 6. *BH* gives توار بخیه بر 7. *BUL* omits آن 8. *GY* and *HG* give مستعار 9. *BH* gives آن خصال فریدون 10. *GY* and *HG* give معیاد 11. *GY* and *HG* give صفحات .

مقرو ، پرتو خصوصیت التفات و اشفاق آن سلطان تخت استحقاق بر ذروهٔ وجود بندهٔ قاصر منظور نظر بادی و حاضر و مذکور السنهٔ مقیم و مسافر ، و لوای عبودیت و اخلاص اقل خدام[1] بر دوش جان کنار علی علم ظاهر و عمامت کرامت خدمت آن جمشید حشمت برهامهٔ همت [2] حیات و بقا کالشمس من ذروة السما باهر ـ نظم :

همین شرف ز جهان بس بود مرا که ز صدق[3]
مشام روح ز اخلاص شه معطر کرد
برای عدت اخلاف و مفخر [4] اسلاف
خلوص خویش در آن بارگه مقرر کرد

بنابرین جناب سلالة السادات العظام المتحلی بالعلوم الوافرة ، المتجلی من ناصیة ذاته لوازم النسبة الطاهرة، السید الفاضل جمال الدین حسین ، زبدت فضایله ، سفارش نامه به نواب درگاه لازمة الکرامة استدعا نمود و فی الحقیقت صورت استحقاق و استیهال در آئینهٔ خلال سید مذکور مینمود و اعتماد و استناد بال بر وفور کرم آن فیاض ریاض آمال وافر بود، لاجرم مفهوم مقصودش بقلم نیاز مسطور آمد ـ امید که قوافل امانی سید مشار الیه بمنازل حصول و شادمانی نازل گردد و شوارد آمالش بمنهل مراد واصل ـ بیت :—

ببارگه تو دایم به یک شکم زاید
زمانه صوت سوال [5] و صدای " آری " را

و یقین است که دست دعای سید مشار الیه معانق سدرة المنتهی قبول خواهد بود و مصباح دولت روز افزون در مشکوة ملک و زجاجهٔ فلک نیلگون به زیب دعای سید مذکور موصوف بصفت نور علی نور ـ ملتمس و مرجو آنست که صورت التماس گستاخی لباس ، که در مرآت مقال شایع است ، بنظر مرحمت عفو فرمایند وغبار جرأت و جسارت ، که بر رخسارهٔ عبارت واقع است ، به زلال فیاض لطف و اغماض محو گردانند ـ بیت :—

دار السلام عفو تو ملکیست بس فسیح
زان سان که محو میشود از فسحتش خطا

همواره درر غرر [6] تقادیر بر وضع جواهر تدابیرش [7] در سلک امتداد زمان منظوم باد

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give خدم .
2. *BUL*, *BH* and *AH* omit همت 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give بصدق 4. *BH* gives معجز 5. *GY* and *BH* omit «و» 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give تدابیرش بر وضع , جواهر تقادیر instead.

خدود دنانیر بقدوم اسم جمیلش[1] مرسوم وهامات منابر به اقدام القاب جایلش[2] مختوم۔

---

(۱۱۵)

جواب مکتوب کتب الی سلطان العادل علاء الدولة الکیلانی خلد الله ملکه و سلطانه[3]۔

تا غوانی معانی حور مشاکل نور هیاکل از قصر باطن و شاه نشین دل با حلل حروف و حلی در چمن سخن و شگوفهٔ زبان نازل اند و پیران بنان پشت خم به زاد مداد و عصای کلیم قلم در طی مسالک بیان ثابت قدم ، صور اعمال لازم الاقبال آنحضرت سلطنت منال مطلع کواکب عواطف، واسطهٔ سلک جعلکم خلایف ، سلالهٔ سلاطین کسری اصل، خلاصهٔ خواقین حاتم بذل ، مشرق [4] آفتاب عظمت و ارتفاع هویت ماهیت رافت[5] و اصطناع ، الذی یخجل فی الکرم البحر المحیط[6] و تحسده فی الحکم کرهٔ ارض البسیط[7]، لازال طبل صیت سلطنته[8] فی مشارق الارض و مغاربها مضروبا و علم استعلاء دولته و استیلاء صولته[9] علی سقف السماء منصوبا ، در آئینهٔ زمان منظور عیون اعیان باد ۔ اخلص عباد ، که قامت صنوبر استقامت نوادش از رختخانهٔ ایجاد بخلعت خلوص اعتقاد محلی است و جیب و ذیل آن از حدث وخبث ریا و نفاق مبرا ، تحیت عبودیت نشان ، که لآلی سلک عبارت و بیانش قرطهٔ گوش کروبیان ملایک آسمان است و بدست خشوع روان بر دوش حوازی جنان آراسته ، بآن بر جناح حمامهٔ سینه فام رواح و شهپر های میمون فال صباح مبلغ و مرسل میدارد ۔ و هرچند توجه خاطر مستهام به توضیح مشکلات شوق و غرام مصروف است و عنان باد پای یراع بصوب تحریر بسط التیاع معطوف ، لیکن چه توان کرد که بیان کیف و کم آن مانند جذر اصم [10] غیر مضبوط است و زمام دجین بوادی شرحش[11] بدست قدرت و امکان غیر منوط ۔ فرد :—

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give بقدم اسم جمیلش , while *AH* gives بقدوم مراسم جمیلش . Besides, *GY* gives in the margin جلیلش as a variant for جمیلش 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جمیلش 3. *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض السلاطین 4. The same in *BUL* *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شرف 5. *HG* omits رافت 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives الذی یخجل فی الکرم البحر المحیط : while *BH* gives الذی تخجل فی الکرم المحیط 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives وتحسده فی اظلم کرة الارض البسیط , while *AH* gives : و تحسده فی الحکم کرة الارض البسیط *BH* gives و تحسد فی الحکم کرة الارض البسیط 8. *BUL* gives سلطنت 9. *BH* omits و استیلاء صولته 10. *BH* gives جذر 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives زمام همچنین بوادی مشردش , while *AH* omits بوادی .

مشکل عشق نه در حوصلهٔ دانش ماست
حل این نکته باین فکر خطا نتوان کرد

بنابرین اگر گرد قصور بر رخسارهٔ بیان ظاهر باشد بی شبه عذر عروض آن غبار بر ضمیر نوار چون ظهور شمس و وقوع امس باهر خواهد بود ۔ توفیق ادراک خدمت که تاج تارک همت و عمامهٔ[1] هامهٔ دولت و حشمت است، بعنایت سلطان تخت ازل و التفات پادشاه لم یزل مبذول باد ، بالاقطاب والاوتاد ۔ آئینهٔ مقال ، که در اوایل شوال چهره نمای صور احوال است ، مبنی است از انکه اگرچه درر صنوف مراد بیمن همت آن کیقباد نژاد در سلک حصول منظوم است و رقم استقرار و ثبات در نامهٔ مقتضیات حیات مرقوم ، اما دل محرور و جان مهجور آمل و سایل آنست که مبانی خاندان بندهٔ صادق برنمط سابق معموز باشد [2] و طغرای نظر آنحضرت در منشور ظهور آن مزبور ، و القاب مکارم و الطاف آن حضرت[3] بر چار طاق رونق آن مسطور و ۔ درینوقت زین الفضلاء مولنا نعمت الله را ، که مخلص زادهٔ قدیم وهواخواه قویم است ، جهت کشف کیفیات و تحقیق صدق و کذب اخبار روات فرستاده شده[4] است ۔ مرجو و مامول آنست که نظر قبول خورشید ظهور بر وجنات ملتمسات مولنای مذکور انداخته آثار اشفاق آن پادشاه باستحقاق را مسموع سامعهٔ سکان آفاق گردانند و رفع زنگ عیب و عار از آئینهٔ کر دار عبدالله موجب فرح خاطر بندهٔ مشتاق دانند ۔ زیادت برین ابلق قلم جسارت امارت[5] در میدان عبارت نتاخت و بساط ابرام بدست مقتضای مقام در ساحت کلام نه انداخت ۔ همواره سپهر ابهت و سلطنت بانوار ثواقب مناقبش رشک فلک ثامن باد و باعتضاد صفات اجداد و استناد کمال [6] سداد بر سطح تخت مراد متمکن ۔ آمین [7] ۔

---

(۱۱۶)

ما کتب الی بعض اقاربه علی سبیل الشکوة منه ، نور الله عین بصیرته بکحل لانصاف و رفع عن حاشیة خاطره غبار الاعتساف ۔

بر خاطر شریف و طبع لطیف هویدا باد که طبیخ توبیخ و ثرید [8] وعید و لحوم

1. *GY* and *HG* give عامه 2. *BH* omits the expression آنست که مبانی خاندان معمور باشد 3. *GY* and *HG* omit حضرت 4 *GY* and *HG* give شده 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, But *GY* and *HG* give زیادت جسارت برین ابلق قلم امارت 6. *BH* gives کل 7. *BH* omits آمین 8. *BUL* gives وسوید and *BH* gives ثریده .

غموم که[1] در قدور مسودهٔ [2] سطور کتاب باشتعال آتش عتاب مطبوخ ساخته بودند و در صحان الفاظ بر مایدهٔ خطاب موضوع داشته ، از اول آن عتاب ، که ناظر رخسارهٔ آخر بود ، تا آخرش ، که در ایلام آئینه چهرهٔ اول مینمود ، بتمام معلوم گشت ـ شعر :—

فلم ارقدرا [3] اکثر منه عظها
و لا اکلا اوفر منی کظها [4]

چون سراپای آن مشاکل قنفذ از هر طرف مشحون [5] به نبال [6] بود و مماثل خسک از هر جهت عین نصال مینمود ، بمطالعهٔ آن خاطر فاتر مجروح پیکان بهتان و افترا و مبتلای زخم کلمات تبرا آمد ، شعر :—

ولم تزل [7] فلة الانصاف [8] قاطعة
بین الرجال و ان کانوا ذوی رحم [9]

و از تراکم دخان عتاب متسلسل[10] مکبهٔ دماغ بالکلیه متخلخل گشت و مبانی خاطر محزون از تکاثر مضمونش، که در تحت عبارت محتقن بود ، متزلزل آمد ـ مصراع :—

و لو ان ما بی بالجبال لدکت

و بسیلاب ملال که از غمام آن مقال مانند میاه از افواه قرب نازل بود ، پای دل مهموم تا رکب در وحل هموم و کرب افتاد ـ شعر :—

ودع[11] العتاب اذا استربت [12] بصاحب
لست تنال مودة بعتاب

و چون فروهٔ اطناب این خطاب بدفع برد اذیت عتاب وافی نبود ، ذرهٔ از آتش کانون دل محرور در قصبهٔ قلم انداخت ، نه از جهت آنکه گرمی خاطر فاتر از افق آن مقال ظاهر گردد ، بلکه بامید تقلیل تاثیر[13] عتاب آن جناب[14] است که باوجود طهارت ذیل از غبار امکان گمان و ارتیاب لجهٔ بحر عتاب را به ریاح خطاب متلاطم

1. *BH* omits که 2. *BH* gives مستود 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives قلم از قدر, while *AH* gives قلم ازقد 4. *BH* gives نظما, *BUL* gives لحما 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ازهر طرف که مشحون 6. *BH* gives نه نیال : while *AH* gives به نیال 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give نزل, while *AH* gives تر. 8. *BUL* gives امساف 9. *AH* gives و ان کانو ذورجم 10. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives مسلسل, while *AH* gives بتسلسل 11. *BH* gives وداع 12. *AH* gives ودع الغباب اذ ستربت 13. *BH* gives تعلیل تاثر 14. *AH* gives چنان.

ساخته است و غصون ظنون ان بعض الظن اثم را متراکم گردانیده و از کلمهٔ طیبهٔ ریون[1] الظنون اکثر[2] هامیون غافل گشته آئینهٔ محبت صادقه را صور ظنون [3] کاذبه مقابل داشته ـ شعر :—

منحتکم صدق المودة کاملا
فکان جزائی عندکم ظاهر النقص
کموجبة کلیة ان [4] عکستها
فحاصلها جزئیة [5] عند ذی الفحص

والحمد لله تعالی ، نظم :—

منم که شهرهٔ شهرم بعشق ورزیدن
منم که دیده نیالوده ام به بد دیدن
وفا کنم و نه رنجم اگر جفانیم
که در طریقت من کافریست رنجیدن [6]

و یقین دانند که سبب ازدیاد مواد الم و موجب ارتفاع شعلهٔ نار غم آنست که آنجناب به افساد کسی ، که[7] در دیدهٔ افتکار احقر از عنفقهٔ [8] بقه است و در چشم اعتبار اصغر از نملهٔ نمله ، تیر عدل [9] و بهتان در کمان کجک[10] گمان موضوع داشته بر[11] هدف دل مشتاق مرفوع ساخته است ـ شعر :—

متی ینجلی لیل الظنون [12] الکواذب
و یبدو صباح الصدق من کل جانب

و منشأ آن شعار و دثار عجب و پندار و اغترار و استکبار است و اکابر عقلای هر قوم در علاج اعجاب آیهٔ کریمهٔ لاطاقة لنا الیوم را متذکراند ، خصوصا کسی که فلک معلی را رباط خود داند و خضرای سطح غبرا را بساط ، و سحاب و شهاب را مرکب شبدیز و سیاط ، و بارقه و صاعقه را نوعی[13] از تبسم و انبساط انگارد ، بنابرین بر حسب اقتضای مقام اختصار در کلام اولی است و تفویض حال بعلم حضرت علام احری ـ توقع که صورت مقتضی حال را به عین رویت[14] ملحوظ دارند

1. *BH* gives دیوان 2. *BH* gives که اکثرها 3. *BH* gives دیون 4. *AH* gives عن 5. *AH* gives جبرت 6 This *bayt* is often quoted in this work thus : وفا کنیم و نرنجیم گر جفاینیم که در طریقت ما کافریست رنجیدن 7. *AH* omits در 8. *BH* gives عنته 9. The same in all the *MSS* except *AH*, which gives غدر 10. *BH* gives کجل 11. *BH* omits بر 12. *AH* gives الکواکب 13. *AH* gives نوع 14. *AH* gives روایت.

و عروس ناموس خود را در حریم حرمت و حطیم عزت محفوظ ـ همواره [1] خاطر قمر قدرش بر جمال ماهو فی نفس‌الامر ناظر باد و صورت حقیقت حال در مرآت بالش ظاهر ، بسید الاوایل والاواخر [2] ـ

---

(۱۱۷)

ما کتب الی بعض افاضل الوزراء فی اظهار الشکوی منه ، لازال ناظرا فی مرآة الخصال جمال الاستحقاق و لسان الوری ناشرشکره و ناثر بره بالا تفاق [3] ـ

بعد از ارسال سلامی ، که صورت قبول و اجابت عذرای فحواش از منصهٔ‌عبارت والفاظ محسوس‌باشد وچهرهٔ مخدرهٔ‌صفای آن از غبارامکان عروض ریا محروس، برضمیر منیر ، که ناظر عرایس سرا پردهٔ تقدیر است ، واضح میگرداند که چون این محب را بواسطهٔ ضبط بعضی ولایت ، که کیفیت آن مشهود نظر آن وافر درایت‌است ، اختیار بعد مسافت از حضرت خلافت واقع گشت و کمال توافق باطن و ظاهر بین الجانبین بر بادی وحاضر شایع بود ، بنابرین‌سلیل اکابر الکرام ، جامع لوازم العظام ، فلان سفارش نامه برآن جناب در اهتمام و اتمام مرامش التماس نمود وغنچهٔ مامول او را به نسیم قبول منفتح داشتن و نهال بال او را در جویبار تلقی و بشاشت مثمر ساختن بر ذمت همت این محب واجب بود ـ شعر :—

فرضت علی زکوة ما [4] ملکت یدی
و زکوة جاهی ان اعین [5] و اشفعا
فاذا ملکت ، فجد ، فان لم تستطع [6]
فاجهد بوسعک [7] که ان تنفعا

خصوصا که طراز کمال استحقاق بر کسوت صفاتش ظاهر بود و جمال صورت استمالش درآئینهٔ افعال و اقوال باهر ـ نظم :—

هرکو [8] به نسب نیک ندانی و بالش
بر نسبت او نیست گواهی چو فعالش
زیرا که درختی که مر او را نه شناسی
بارش چو برآید همه دانند نهالش

1. *BH* omits خاطر 2. *BH* gives والاخر 3. *BH*, more or less breaks off here, the concluding letter in it Being addressed to the ruler of Egypt. 4. *GY* omits وما , but *AH* gives وما 5. *GY*, *AH* and *HG* give ان عین 6. *AH* gives فاذا ملکت فجد فان یستطع 7. *AH* gives توسعک 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give کوهر .

و چون بچشم بصیرت در وجنات سیرت و سریرتش جمال رشاد و کمال سداد ملحوظ بود ، محقق شد که شیرتعلیم آداب وتدبیر بدهان طبع مستنیر از پستان مادردهر پیر مکیده است و ذایقهٔ فراست و جسارتش حلاوت و مرارت وزارت و امارت را از مایدهٔ امتحان و تجربت چشیده ـ لاجرم بر وفق التماس و استحقاقش ارسال صحیفهٔ سفارش اتفاق افتاد ، و باوجود ارسال کتاب و ملاحظهٔ فضایل و آدابش رقم حرمان بر جریدهٔ آمال جنانش [1] مرقوم‌داشته اند و دیدهٔ مامولش از مشاهدهٔ چهرهٔ حصول محروم ساخته ـ شعر :—

کما قورنت واوُ بعمرو زیادة
وضویق بسم الله فی الف الواصل

بیت :— همای گو مفگن سایهٔ شرف هرگز
برآن دیار که طوطی کم‌از زغن باشد

وکسانیکه نور قابلیت در جبین سجیت ایشان غیر منظور است و شگوفهٔ امکان قبول از شاخسار شعار و دثار شان به هزار فرسخ دور ، درین مدت مفارقت از حضیض خمول بر اوج قبول واصل اند و بوسیلهٔ بلادت از هبوط قنوط‌بصعود سعادت نازل ـ شعر :—

زمان راینا فیه کل العجائب
و اصبحت الاذناب فوق الذوایب

بیت :— تاریک خاطران همه بر اوج دولت اند
ای روشنی طبع تو بر من بلا شدی

و باوجود آنکه در وقتیکه کوکب عزم این سفر از مطلع فرمان جهان مطاع طالع بود ، از زبان حال و قال آنجناب تشیید مبانی عهود شایع مینمود بلکه چنان‌ملحوظ می‌شد که مشاکل قمهٔ آسمان شامخ و مماثل قبهٔ هرمان راسخ است،و آخر الامر شجرهٔ میثاق جز ثمرهٔ نفاق نداد و از مقدم و تالی عهود و استیناس غیر از نتیجهٔ حرمان و یاس نه زاد ـ شعر :—

و اخوان حسبتهم دروعا
فکا نوها ولکن للاعادی
وقالوا قد صفت منا قلوب [2]
لقد صدقوا [3] ولکن عن ودادی

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give جنابش 2. *AH* gives قلوبت 3. *AH* gives لقد صدقو .

همانا که وثوق عهد و ایفای وعد را ، که از جلایل خصایل اکابر و از لوازم مکارم افاخر است ، سبب فوز بنعمت حمد و موجب حصول بذروهٔ مجد میدانند ـ شعر :—

تبدلت الاشیاء حتی لخلتها
ستبدی غروب الشمس من حیث تطلع

و حال آنکه ممتنع داشتن نقض حبل اخوت بر مقتضی ولا تکونوا کالتی نقضت غزلها من بعد قوة مستلزم استیفای لوازم فتوت و مقتضی استعلای لوای مروت است ـ بیت :—

از عهدهٔ عهد اگر برون آید مرد
از هرچه گمان بری[1] فزون آید مرد

و از روایت مردم عاقل ، که دامن فطرت ایشان پاک از حدث رذایل خصایل است ، محقق گشت که سبب انعطاف از سلوک مسلک اسعاف آنست که بعضی از فسدهٔ جهال و مردهٔ ارذال ، که در نظر مبصران ذوات افراد انسان و در چشم صرافان خلال و صفات کسان وجود آن اهل خذلان اصغر از حبهٔ ذروه[2] و احقر از جثهٔ ذره است ، کمات چند ، که لایق بلید و طویت پلید ایشان است ، در مجلس انس آنجناب مشام شریف اصحاب راگنده میسازند تا از شامهٔ خاطر احباب نکهت طیبهٔ وداد را دور گردانند و بدین وسیله خود را در بازار اذکار رواجی دهند و مردمان وجود ایشان را در میزان اعتبار وزنی نهند ـ شعر :—

فوا عجبا یسعی الی من العدی
لیدرک کلی من یقصر[3] عن بعض

و یقصدنی من لو تمثل شخصه
بعینی قذاما صد[4] عینی عن الغمض

و عدم استعداد و استحقاق ایشان علت اشتعال آتش حقد و نفاق است و دخان نار حسد خاطرشان مقتضی سواد باطن و ظاهر علی الاطلاق ـ لاجرم بر وفق مغزای الاشیاء تتبین باضدادها صورت نهار مناقب این محب را مرآت ظلام معایب و مثالب خود ساخته اند و ذخایر خبایث ، که در حجرهٔ باطن شان مختبی است ، برقطار الفاظ موضوع داشته هرچه خواهند میگویند ـ شعر :—

1. *GY* and *HG* omit بری 2. *AH* gives in the margin ذروه بالضم و فتح را غله است معروف که آن را جواری گویند 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give تقصرو , while *AH* gives یقصرو 4. *AH* gives ماعاف 5. *GY* and *HG* give تبین .

رمونی بالعیوب ملفقات
و ما علموا بانی لا اعاب[1]

و ان مقام مثلی فی الاعادی
مقام البدر تنتجه الکلاب

و تا کی ایشان سنگ عیب و عار از فلاخن دهن[2] بسوی سپر خور اندازند و تا چند تیشهٔ زبان بطعن قصر سپهر تیز سازند ـ و آن ضلیلان راه رشاد[3] و ذلیلان محفل سداد نمیدانند که رونق خورنق دست تائید الهی به تیر لسان کسان معیوب نمیشود و دراری درج افلاک جهت نظم رشتهٔ خاطر شان مثقوب نمیگردد ـ ع :—

و این الثریا من ید المتناول

نظم :—

می پوشی آفتابی[4] در گلی
رخنه میجوئی به بدر کاملی
پس تو بنگر تا به‌بینی چیستی
در نزاع و در حسد با کیستی

و بموجب کلام اسد الله الغالب که رحم الله امرءا عرف قدره و لم یتعد طوره واجب و لازم است که خطوات[5] مسالک کلام بقدر اقدام رتبت انام باشد و طیران مرغان فضای محافل بقدر قوادم و خوافی حال قابل ـ شعر :—

فکل طریق اتاه الفتی
علی قدر رجلیه فیه الخطی

چه تخییط[6] لباس بر قامت بدن و تناول طعام بقدر احتمال نفع بودن سبب ثنای انجمن و موجب بقای تن است ـ شعر :—

اذا ما کنت مرتدیا کساء
ولم یکن الکساء یعم کلک
فلا تتبسطن فیه ولکن
علی قدر الکساء فمد رجلک

و بر واقفان رموز صداقت و مستحفظان طریق موافقت روشن و هویدا است که از شروط استبقای[7] مواد اتحاد و از ارکان بنیان صدق اعتقاد آنست که زبان خباثت

1. *AH* gives بانی الاعاب 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give فلاخر دهان 3. *HG* gives اضلیلان را رشاد 4. *AH* gives آفتاب اندر 5. *GY* and *HG* give که در خطوات 6. *GY* and *HG* give تخیط , while *AH* gives تحتیط 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give استبقای ,

نشان سفها را به سکین منع و ابا مقطوع دارند تا لوای ولا و حفظ الغیب در نظر عقل بی شک و ریب مرفوع باشد ـ و اگر خلاف این نصایح در لوح وجود لایح گردد ، یقین است که از لفظ وداد مفهوم عناد ، از کلمهٔ اتحاد معنی تضاد ، خواسته اند ـ و لا مشاحة فی الاصطلاح ـ چون حال بر طبق مقال بود ، واجب دید که خورشید نجح از افق نصح [1] طالع گرداند و باکورهٔ اصلاح بر طبق افصاح شایع دارد ـ همواره حایم محاسن خصایل در حول کعبهٔ دلش طایر باد و دیدهٔ خاطر عاطرش صور سرایر ضمایر را ناظر ـ بالمعصوم من الصغایر و الکبایر ـ

(۱۱۸)

نسخة مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم العادل محمود شاه الکجراتی خلد الله تعالی ملکہما ـ

حمد و سپاسی [2] ، که بنان دست ادراک [3] از پیراهن دامن احصای آن قصیر باشد ، و شکر بیقیاسی [4] که قوت باصرة [5] تصور از رویت هویت استقصای آن ضریر بود ، حضرت آفریدگاری را ، عزشانه ، که اساطین [6] موافقت سلاطین اسلام را سبب قوام عمارت عالم و موجب نظام اولاد آدم ساخت و روان حساد وفاق [7] ایشان را [8] بنار ذات لحب حسد در اندرون بوتهٔ فواد بگداخت ـ و درود نا معدود بر مرقد منور و مشهد معطر سالار قافلهٔ وجود و سایه نشین چتر مقام محمود ـ بیت :—

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش

واصل و نازل باد ـ بعد از ادای ثنای خالق کل و درود هادی اشرف سبل بر ضمیر منیر ، که رافع حجال ریب از چهرهٔ مخدرات سرا پردهٔ غیب است ، هویدا باد که درین وقت نامهٔ عمال تهانهٔ سهایم بر حافظان تهانهٔ مرتضی آباد وصول یافته [9] و سخنان چند را در باب راجپوری ، که از حیطهٔ عقل خارج است ، حاویست ـ و عین این کتاب در طی این صحیفة الوداد مطوی ساخته است بشرف مطالعه مشرف خواهد شد ـ و صورت حال و مصدوقهٔ مقال آنست که حسین دلوی از زمان

1. *HG* omits نصح 2. *BUL* gives the super cription thus ما کتب من قول السلطان الی السلطان 3. *BUL* gives سپاس 4. *GY* and *HG* give دراك 5. *AH* gives بیقیاس 6. *AH* gives قوت باصر 7. *GY* and *HG* give اساطیر 8. *GY* and *HG* give بوفاق 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را 10. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives وصول یافته موصوبو سخنان الخ .

سلاطین ماضی الی هذه الایام از حشم مقاصای بندر مرتضی آباد و مصطفی آباد است و اقارب و عشایر او با تمام عساکر در جمیع سهات اینطرف حاضر ، و از دیوان بخطاب شتابخانی [1] موسوم ، و بر جبههٔ حیاتش رقم خدمت و اطاعت مرقوم ـ و وقوع [2] مقام راجپوری در وسط ولایت مرتضی آباد و مصطفی آباد امری شایع است و درمیان [3] راجپوری و سهایم شصت کروه از ولایت خاصه اینطرف واقع است ـ و عهد نامها از طرفین مشهود نظر است و در آن چنان محرر و مقرر که از آن طرف دونی و سنگن [4] مفسد را منقلع [5] گردانند و ازینطرف سنگیسر [6] و حسین دلوی را منقمع سازند ـ و سید السادات سید مظفر الدین حقیقت حال را بسمع شریف سمت ایصال داده بود و جواب آن بملک الشرق مرحوم شرف الملک ارسال یافته ـ حاصل جواب این بود که محقق گشت که حسین دلوی از متعلقان این طرف است ، آثار او را به هر طریق که صلاح دانند از میانه مرفوع گردانند و قبول سخنان [7] نزیف او را در حضرتین ممنوع دانند ـ و الحمد لله تعالی که هیچ امری که خلاف وفاق عهد باشد و مستلزم اختلال ایفای وعد ، از زمان آبا الی یومنا هذا از طرفین [8] سمت ظهورنیافته است ـ و رجا به حضرت باری، جل و علا ، واثق است که بر وضع سابق ، که مقتضی وضع لاحق است ، میان اولاد و احفاد طرفین مبانی محبت و اتحاد مستحکم و مرصوص باشد و هردو خاندان بخلود کمال وداد مخصوص ـ اما جماعتی که غرض کلی و مقصود اصلی ایشان آنست که علل و اسباب مصادقت طرفین مرتفع گردانند و شروط و ارکان مخالفت جانبین مجتمع سازند ، لاجرم بر وفق غرض فاسد خویش میخواهند که بانفاس کلمات افساد اساس آتش محترقهٔ اختلاف در مبانی مشیدهٔ ایتلاف و استیناس مشتعل سازند ـ بیت :—

وین آن اساس نیست که گردد [9] خلل پذیر
لو بست الجبال و انشقت السماء

چون حال [10] بدین منوال است ، واجب شد صورت حال را در آئینهٔ مقال باز نمودن تا پیش از اشتعال نارفتن از طرفین وهبوب عواصف حزن از جانبین عمال سهایم را از افعال ناملایم مانع و زاجر آیند تا صورت مصافات خاطر بر بادی و حاضر و

1. *GY* and *HG* give ثنا بخانی 2. *GY*, *BUL* and *HG* omit و وقوع ـ 3. *GY* and *HG* omit the expression راجپوری در وسط ولایت مرتضی آباد ومطفی آباد امری شائع است و در میان 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give دوی و مسکن while *AH* gives دونی و سنکن 5. *AH* gives مفسد رالدین منقلع 3. *BUL* gives سنگیسری 6. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مزیف 7. *HG* repeats طرفین 8. *GY* and *HG* give کرد 9. *GY* and *HG* omit. حال ,

مقیم و مسافر باهر گردد ـ همواره ضمیر خورشید قدرش بر جمال ماهو فی نفس الامر ناظر باد و حقیقت حال در آئینهٔ بال آن جمشید منال باحسن وجه ظاهر ، بسید لاوایل والاواخر ـ

---

(۱۱۹)

ما کتب الی بعض اعاظم الوزراء ، لازالت قلامة اظافیر قدمه اهلة السماء مسند الوزارة و ذیل عظمت شانه مجرورا علی صدور عظماء الصدارة و کبراء الامارة فلانا ـ

لطایف دعوات صفوت آئین ، که صوت آمین آن بصدای قبول قرین باشد و هویت جمیلهٔ اصابت[1] در آئینهٔ خشوع و استجابتش مانند ظهور نور از جبین حور ظاهر ، از مخلص معتقد و محب متحد ، که دایما صورت حسن سیرت آنجناب را در مرآت بصیرت مصور [2] میدارد و فراش مردم دیده اش در سواد بصر شمع خیال آن جمال را به شحم بیاض منور میسازد ، شرافت قبول ارزانی دارند ـ و چون مصاف اوصاف شوق و غرام نه آن فسحت و طول ممتنع الاختتام دارد [3] کر مبادی بوادی بیان آن باقدام اقلام و انتقال افهام مطوی گردد و یا سطح ظاهه شرح هویتش سطح باطن ضمیر را محوی [4] شود ـ بیت :ـــ

عالم فدرش مجسم نیست ورنه میشدی
اندرون سطح او بیرون عالم را مماس

بنابرین معذور داشته آنچه در حیطهٔ عبارت و جریدهٔ استعارت امکان اندراج دارد ، عنوان کتاب آن غرام و نو باوهٔ از شاخسار آن کلام دانند ـ قرة العین التقا ، که خلاصهٔ نتائج قران سعدین حیات و بقا است، درسطح مهد بصر بخیط خطوط شعاع [5] نظر مربوط باد، بالنبی وآله والاولاد ـ بعد ازطی طوامیر اخلاص ضمیر وسر خاطر خورشید ضیاء شمشیر مضا واضح باد که درینوقت مبارك اثر خبری از روزنهٔ صماخ رسید و نور صبح نویدی از مشرق امید درجهان جنان دمید که سلطان جان باستماع آن بشارت وافر بشاشت الم نشرح لک صدرك فایز گشت و کرامت موهبت ورفعنا لک ذکرک را حایز ، یعنی سمای وزارت بقدوم شریف آن خورشید

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اجابت 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives منظور 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ممتنع الاختتام دارند and ممتنع الاختناد دارند respectively, while *AH* gives ممتنع احتشام دارد 4. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives محتوی
5. *HG* gives شاعی ,

امارت مشرف گشته است و گوش و گردن عروس روزگار بدرر غرر درج وزارتش مشنف آمده ـ شعر :ـــ

رأت بک اوجه العلیا مناها
وعاد الی لواحظها [1] کراها
وجاء تفیک السنة المعالی
بآیات تشرف من تلاها

بیت :ـــ ازین بشارت خرم [2] که ناگهان آمد
هزار جان غمین گشته شادمان آمد

و از عودت فلک دوار بر سر عهده و رجعت زمان سیار بر ایفای وعد کواکب خواطر ملک و ملت و مواکب بواطن دین و دولت از حضیض حزن و ملال و ساحت نزح و اختلال باوج فلک فرحت بال رسید و سعادت مژدهٔ انا فتحنالک و افاحت عطیت[3] لقد اوتیت سؤلک از لسان هاتف تقدیر بگوش ضمیر شنید و تمام اهل نیاز و فقر و جمیع اهل جاه و قدر بسبب فوز مسند صدر به شرافت و سعادت نهی و امر آن والی ملک انفاذ حکم واعجاز انشاء بلسان قال والسنهٔ ارکان واحشاء آیهٔ کریمهٔ نتبوأ[4] منها حیث نشاء را متذکر آمده سجدات شکر حضرت متعال از سر تضرع و ابتهال بتقدیم رسانیدند ـ شعر ـــ

الیوم انجزت الامال ما وعدت
و ادرک المجد اقصی ما تمناه
الیوم اسفر وجه الملک مبتسما
و اقبلت ببرید السعد بشراه

وکمال وثوق حاصل است و دست جان بگردن رجا حمایل که جواهر زواهر آمال گوناگون ، که در صندوقچهٔ دل و خزانهٔ خاطر اصاغر و اکابر مخزون است ، به بنان دست گوهر بار و مفاتیح تدابیر فتح آثار درسلک حصول منتظم شود و اشتات امور جهان ، که چون موی مجعد زنگیان پیچ در پیچ و ظلمت در ظلمت است مانند ابروی بتان مجتمع وملتیم گردد ـ بیت :ـــ

ای پشت جهانی قوی از قوت جاهت
یارب که جهان را چه قوی پشت پناهی

1. *AH* gives بواخطها 2. *GY* and *HG* give خودم 3. *GY* and *HG* give افاضیت عطیت : *BUL* gives کرامت عطیت ; while *AH* gives افاحت عیت .
4. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give یتبوأ

شعر :— فاسعد بدنیا قد نظمت امورها
و سددتها بالعقل ای سداد

و بربعید وقریب وغبی ولبیب هویداست که آنچه[1] آن مطالع کواکب، مناقب بتحریر[2] مکاتیب و تدبیر صایب ظاهر میگرداند[3] نظام‌الملک وصاحب بذهن ثاقب وجمیع کتایب در عرصهٔ معارک و مضارب درتسخیر اطراف وجوانب باهر نکرده اند وآنچه ازان آفتاب آسمان محارب به طعن رماح و ضرب سیف قاضب، و نهضت مراکب قواصف مراتب صادر میشود ، بهرام میدان افلاک و شجعان یوم التقی الجمعان مضمار خاک ازان عاجز و دران حایر اند ـ شعر :—

ولو نهضت کبار الکون [4] طرا
بما کلفت ما اغنوا غنا کا
لقد صارت علی الاعداء اقصی
و امضی من سیوفهم [5] رقا کا

و به ابر نیسان [6] قلم و عموم عواید و شمول کرم ناسخ افاضت دیم و افادت یم و فاسخ اسم معن و رسم حاتم است ـ بیت :—

ز بخشش تو فرو ماند بحر با لب خشک
چو در مقام عطا کلک تو زبان بکشاد -

شعر :— الا ان الغمام عنی سجودا
علی وجه الثری لک اذ رأ کا

و محقق است که ضبط و ربط عالم بتحریک سیف و قلم منوط است و نظام قوام انام برفق کلک و حرق حسام مربوط ـ و الحمد لله تعالی که لسان حسام‌قضا انتقام‌آن جناب خطیب مدارج منابر عظام اشرار است و زبان قلم براعت علمش کاشف استار عرایس اسرار ـ شعر :—

ان التحکم [7] فی الدنیا باجمعها
بمفرد السیف امر لیس بالجلل

و در بصر حس مشعوف است و بنظر عقل مکشوف که آن مالک ممالک سداد بحدت طبع مستقیم تیر [8] دیدهٔ اهل عناد است و بسیلاب خاطر فیاض مهدم آثار فتنه و فساد ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives ازآن 2. *GY* and *HG* omit به 3. *GY* and *HG* give میگردد 4. *AH* gives کبارة الکون 5. *AH* gives سیفهم و 6. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* gives و بابنیسان 7. *GY* gives وان لحکم 8. The same in *BUL*, *GY* and *HG*, but *AH* gives بر.

عدو چو خامه اگر خدمتت به سر نکند
بدست خویش فرو می برش بآب سیاه

اما در عقب خبر سار از عندلیب یراع ، که در گلشن کتاب احباب بر صور گلهای اوضاع مترنم است ، و از غنچهٔ زبانش ، که در گلشن کتاب بسحاب بنان اهل بیان متبسم ، چنان معلوم گشت که جماعت ضلالت بضاعت اضلال صناعت بغوایت بوم شوم وهم و خیال ، که در نهال بال ایشان آشیان ساخته است ، قصد کرده بودند که خبث افعال شیطانی ، که از مقتضیات ذات آن گرفتاران سلاسل لوازم حیوانیست ، بر دامن پاک آن محسود قطان افلاک عارض سازند و بوسیلهٔ این مکر و خداع مبانی قدر و ارتفاع آنجناب آفتاب شعاع را مختل[1] گردانند ، وندانسته اند که بنیان آسمان به شهاب مکر وغدر کسان متزلزل نمیشود و اساس قصر قدری، که بر آوردهٔ دست قدرت استاد کارخانهٔ ایجاد است ، بباد افساد اهل بغی و تضاد متغیر و متخلل نمیگردد ـ بیت :—

قصر قدری کان بدست قدرت حق شد بلند
کی رسد از تند باد غدر و مکر آنرا گزند

و اگر التماع جمال مهر اقبال اهل کمال بغمام مقال فرقهٔ جهال قدری مختفی گردد و لیکن فی الحقیقت زایل و منتفی نمیشود ـ مصرع :—

مه گرچه شود لاغر استاره نخواهد شد

و حال آنکه زبان دهر باتفاق ممیزان عصر برآن مقیمان چارسوی بازار حسد و غدر منشی و منشد این شعر است :—

فمن یحاکیه فی الافضال و الکرم
و من یباریه[2] فی الاداب و الحکم

بیت :— حاسد جاهش بلی شاد که مثل او شود
گر زکفش آید کلاهی یا ز پا آید سری

و عنقریب نتایج آن اقوال کاذب در دامن حال آن جامعان ضروب مثالب و معایب واقع خواهد شد و خباثت نیات [3] ، که بر خلعت حیات آن گروه اهرمن سمات موضوع است، درنظر صغار و کبار شایع خواهد گشت و شربت زهرآلود افساد و اضرار ، که در کاسهٔ سران قوم مکار ترتیب یافته است ، نصیب آن فسدهٔ غدار خواهد بود ـ

1. *GY* and *HG* give مختنک 2. *AH* gives یباریه 3. *GY* and *HG* omit نیات .

شعر :— سیفی [1] بصبح النصر لیل جموعهم
وکیف بقاء اللیل و الصبح ساطع

قطعه :— از بار سر کنند سبکسار گردنش
هر سر سبک که با تو دمی سر گران کند

قصد تو هر که کرد و کند بد کند از آنکه
تو جان عالمی و کسی قصد جان کند ؟

و یقین است که تمایز میان سیف قاضب و مخراق لاعب بحسب حسن واضح است و کمال و نقصان و علم و جهل و ظلم و عدل ببداهت عقل لایح ـ اما گروه عنود [2] بر اقتضای منقصت ذات منکر امر مشهودند ـ بیت :—

گرچه کنجی نیست خالی از شعاع آفتاب
چشم خفاشی ندارد طاقت ادراک او

شعر :— فما علی الشمس من عار یعار به
اذا اختفی نورها عن غیر ذی بصر

و یقین است که اشتراک اسمی و اشتیاک در بعضی از امور رسمی نه موجب مساوات است و مقاربت لونی بلور و الماس ومشابهت صوری نسناس و اناس نه‌مقتضی مجارات ـ شعر :—

لولا التفاضل بالخصایص لاستوی
فص [3] الزمرد بالزجاج الصافی [4]

قطعه :— زمرد و گیهٔ سبز هر دو یکرنگند
ولی ازان [5] به نگین دان نهند ، ازین [5] بجوال

که دال نیز چو ذال است در کتابت لیک
بشش‌صد و نود وشش کم است دال از ذال

و چون دیدهٔ هویت ایشان بمساعدت نور توفیق جمال چهرهٔ استحقاق را به تحقیق نه دیده است و شامهٔ مشام ذات آن ارذال فایحهٔ طیبهٔ استیهال در گلشن صفات نه‌بوئیده، لاجرم بملاحظهٔ سمو مناصب وعلو مراتب کسانی که صدرنشین محافل استحقاق وزارت اند و بشهادت تدبیر و جسارت خورشید آسمان قابلیت امارت ، آتش حسد

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give سیفی 2. *GY* and *HG* give عنوده 4. *AH* gives افص 5. *AH* gives التصاق 4. All the *MSS* give ازین 6. *BUL* and *AH* give ازان , while *GY* and *HG* give وان .

در کانون دل مشتعل می‌دارند و بتصویر صور مختلفهٔ قصد و غدر بر دیوار خاطرخویش مشتغل میباشند ولیکن لا یخاف یوم السعید من حسد الامس کما لا یخفی عن عروض الغبار وجه الشمس ـ شعر :—

و لما رأیت الناس دون محله
تیقنت ان الدهر للناس ناقد

نظم :— همه وزیر و لیکن چو تو وزیر کجاست
کرا چو تو بجهان در کمال دسترس است

مباد منقطع از خلق این نفس که تراست
که زندگی جهانی بدین یکی نفس است

و چون ظهور شمس از کرانهٔ آسمان و ثبوت امس در کنارهٔ زمان ساطع و تابانست که چمن آمال به سحاب فیض آن دولت منال مزهراست و دیدهٔ مملکت به رای روشن و ضمیر چون گلشن آن سرور زمین و زمن منور ـ بیت :—

روشن به تست چشم جهان هم چو شب ز شمع
وین حکم روشن است بر اهل اعتبار

شعر :— خلقت کما ارادتک [1] المعالی
فانت لمن رجاک کما یرید

بلکه فسحت عرصهٔ امکان باسرها بوزارت خورشید انارتش مفتخر است و عوالم [2] کون و مکان بانحایها باین موهبت عظمی و کرامت کبری متبختر ـ شعر :—

و فی الدست شخص [3] ودت الانجم التی
تقابلها لو انهن مجالس

و ان تسع الدست اللطیف بعالم
لقد وسعت لاسم الاله القراطس [4]

و نزد عقل بدیهست که آن مسیح تمثال بدست لطف مقال و مصقل کمال خصال زنگ کدورت و گرد ملال از آئینهٔ خاطر و چهرهٔ بال زایل میگرداند ، و بنور ضمیر ثاقب و فکر صایب ظلام شنعت و آثار ظلم و بدعت بالکلیه خامل و اعلام علم و چتر شریعت بنیروی بازوی صنعتش بذروهٔ فلک اعلیٰ واصل ـ نظم :—

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives کمایادادی 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give عالم 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شخفها 4. *AH* gives اکفراطس.

بردند بچوگان کفایت دل و دستش
گوی شرف از عرصهٔ میدان وزارت
بسترد به دستارچهٔ لطف ضمیرش
گرد حدثان از رخ رخشان صدارت

شعر :— طلعت طلوع الفجر والدهر غیهب
فخلیت بل جلیت تلک الغیاهبا

و از صفایح شمایل آن آصف فضایل مقروست و از آیات مصحف خلال آن عدیم المثال متلو که اضداد سرکش بی سداد مانند شمع متصف بصفت فی جیدها حبل من مسد و محترق بنار ذات لهب حسدند ـ نظم :—

خصم تو گر چو شمع زند دم ز[1] سرکشی
فراش قهر دهر بر آرد ازو دمار
شاید اگر زبانش ببرند هم چو شمع
با تو هر آنکه پاک درون نیست شمع وار

و چون زمام تمشیت هر کار بر مقتضی و ربک یخلق مایشاء و یختار به ید ارادت حضرت کردگار است و اعتناق عذرای مقصود بساعد احتیال و افتکار محض توهم و عین پندار، لاجرم چشم بخت مردم بد نهاد از رویت روی مراد مایوس خواهد بود، و آفتاب استقلال، که از مشرق استیهال طالع باشد، از عروض کسوف زوال محروس ـ شعر :—

مواهب[2] خصک الله العزیز بها
ولیس یرضی لک الحساد بالقسم

قطعه :— خار درشت خوی بسی تیغ زد ولی
عالم بحسن خلق گل تازه رو گرفت
ای گل بتازگی بنشین بر سریر حسن
کز حسن طلعت تو جهان رنگ و بو گرفت

زیاده برین اظهار تنور دیدهٔ دل بعلو جاه آن مجمع فضایل و ابراز شقاوت و غباوت زمرهٔ اسافل مستلزم مظنهٔ صداع و مقتضی توهم ملال طباع دانست ـ بنابرین بردعای دولت اجابت انجام اختتام نمود ـ همواره قدم انتقال خاطرش برهامهٔ ضمایر اکابر موضوع باد ولوای محبت و محامدش بر کواهل قلوب و السنهٔ اماجد مرفوع :—

1. *GY* and *HG* give به 2. *HG* gives مواهبت .

(١٢٠)

نسخة مکتوب کتب الی بعض اعظم الوزراء

تا شهباز نفس قدسی ببال قوت عاقله و مخالب ادراکات حسی دراک مرغان هوای فکری و حدسی است، و صیاد طاؤسان ریاض عوارض عالم انسی شاهین خاطر قضا ناظر جناب آصفی صفات ملکی ملکات، رافع نقاب مخدرهٔ تقدیر بقوت بنان باصرهٔ ضمیر، شعر :—

ینال بالظن ماکل الیقین به
والشاهدان علیه العین والاثر،

مطلع کواکب فلک[1] مناقب، مجمع استیهال اجرای قلم وامضای سیف قاضب، الذی صار ذکره مبتداء کل کلام البشر، و فضایل ذاته الکریمة له الخبر[2]، و شمول فیوض شمایله و عقله عاما کالمطر حتی الفیض[3] علی اصداف البحر و اکناف البر، بقوادم بال تقدیر و خوافی مقدمات تدبیر صاید طیور مراد ضمیر باد ـ محب صافی الوداد وافی الاعتقاد، که ملاح روانش سفینهٔ جان را در بحر حیات به شراع رجای ملاقات آن فضایل آیات جاری میگرداند و ساقی عمر باقی صهبای ولای آن خورشید لقا در مجاری زندگی و بقا ساری میدارد، شرایف دعوات اجابت آیات، که تصدیق اخلاص از تصور ماهیت آن انفکاک نیابد و نقد هویت اختصاصش از دست ادراک حکمای فیلسوف سکهٔ اطلاع[4] و وقوف نه پذیرد، از سر منزل دل، که تختگاه مملکت آب و گل است، مقرون به ابلاغ و ارسال میدارد ـ و هرچه شرح کیفیت سورت فراق و بسط هویت شدت اشتیاق است بی شایبهٔ تکلف و نفاق موسوم بسمت تکلیف[5] مالایطاق مینماید، چه تنسیخ کلام بر حسب امانی باید و تخیط کسوت داوریت بر قدود شایقهٔ معانی ـ و هر چند که غواص خاطر معلول از بحرین معقول و منقول درر غرر معانی مستخرج میسازد و در سلک عبارت و استعارت مدرج میگرداند، زیور عروس بیان اشتیاق را نه لایق است ـ و هر چند خرام اهتمام بر سوابق انامل و اقدام مسدود است[6] و بلوغ شهسوار کلام به نهایت میدان بیان مقصود، لیکن مراکب بنان و قلم را وصول بسرحد کیف و کم آن عجز لاحق است، اما

1. *AH* omits فلك 2. *AH* gives و فضایله التی لا یحصی له الخبر 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives حتی یفیض : while *AH* puts حتی یقبض . 4. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سکه طلاعی 5. *HG* gives تکلف 6. The binder has placed folio No. 187 (wrongly marked 188) after folio No. 188 (wrongly marked 187 in *HG*).

کرم وهاب به نیروی دست دعای مستجاب مدقوق است و کمند امتداد زمان بقا بر شرفات قصر رجای التقا موثوق که در فرید وصال حسی ، که واسطهٔ قلادهٔ گردن جان قدسی است ، از بحرین روز و شب بدست غواص خشوع و طلب مستخرج گشته و در خیط شعاع بصر منتظم آمده در درج دیده مدرج گردد - بیت :—

مراد ما ز تماشای باغ عالم چیست ؟
بدست مردم چشم از رخ تو گل چیدن

خاطر محرور ناتوان در اواخر فیض مظاهر رمضان قلم فصیح لسان دو زبان را مترجم ما فی الضمیر جنان ساخت مبنی از آنکه اگرچه بواسطهٔ دوری مسافت ملاقات صوری آن معدن شرافت میسر نه شده است لیکن از نسایم مکارم آن فلک سمات ملک صفات مشام جان مانند روضهٔ جنان معطر است و از انوار استماع محاسن سیرتش باصرهٔ بصیرتش و ناظرهٔ سریرت منور - بیت :—

نشود فرقت صوری سبب منع وصال
زانکه در عالم معنی دوجهان حایل نیست

شعر :— ما زال سمعی یغنی من طیب ذکرك ما
یزری علی الروض غب العارض[1] الهتن
حتی حللت[2] حمی قلبی ولا عجب
فرب ساع الی قلب من الاذن

فضای تاریک جنان و لیالی مظلمهٔ هجران بالتماع خیال آن جمال و شعاع مهر آن مکارم خصال مشاکل وقت ضحی و مماثل نهار اذا تجلی روشن است - بیت :—

گر وصال یار نبود با خیالش هم خوشم
خانهٔ درویش را شمعی به از مهتاب نیست

صحیفهٔ شریفه، که یتیمهٔ تمیمهٔ نحر براعت وخلاصهٔ درر تیار کمال صناعت بود، قرطهٔ گوش روان و زیور گردن گوش جنان آمد و کواکب ثواقب الطاف ، که دربارهٔ متعلقان این محب صادق الایتلاف از مطلع رافت و انصاف طالع فرموده بودند ، و ازهار اشفاق[3]، که در ریاض استحقاق به نسیم کرم علی الاطلاق لامع نموده ، شجرهٔ طیبهٔ فواد بصبای محبت و وداد مهتز آمد و چمن حسن اعتقاد بسحاب اکرام آن ملک نهاد سرسبز گشت - و وصول زین الاقران وفخر الاماثل فی الزمان خواجه جلال[1] الدین محمود،

1. *AH* gives غب الفارض 2. *AH* gives حتی حلت 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اشراق.

طال بقائه و زاد ارتقائه ، که عمامهٔ اسحقاق ارسال برهامهٔ شمایل وخصایل موضوع داشت و رایت اخلاص[2] ولای آن سپر استعلا بر[3] کواهل بال[4] مرفوع ، سبب ارتفاع حجب[5] بیگانگی و موجب ازدیاد مواد یگانگی آمد - مامول و مترقب آنست که همواره مشام دل شوق و[6] التهاب را به نکهت خطاب مستطاب و قدود القاب کتاب[7] مشکین نقاب متصف بصفت طوبی لهم و حسن ماب گردانند و شمع بال را به اخبار سلامتی ذات حمیده خلال و به اشعار استقامت حال آن نور دیدهٔ استحقاق و استهال مزین به درر غرر حصول آمال فرمایند - شعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی فی النظام ازدواجها

زیادت برین نقد اخلاص جنان را در بوتهٔ بیان بدم شوق و آتش هجران نه گداخت وقلم رخش فام مشدود الخرام را در میدان اطناب کلام منخلع اللجام نه ساخت - همیشه بقدم سمو همت و استحقاق علو رتبت بر مفارق حساد ماشی باد و از انوار خورشید ضمیر منیرش آثار کواکب تدابیر اهل عناد متلاشی -

---

(۱۲۱)

مما کتب الی ولده الاعز فی تعزیة امه السعیدة[8]، لا زالت حدیقة طبیعته[9] مخضرة من الله بسحایب المواهب و غیاهب الغموم زایلة بشمس ذهنه الثاقب -

بر ضمیر منیر فرزندی مخفی نماند که چون از روز ازل زمام عقد و حل و عنان حیات و اجل بدست ارادت پادشاه بارگاه لم یزل است ومبانی تدابیر بشر از صرصر مهب تقدیر مختل ، نه از جزع سودی و نه از فزع بهبودی - بنابرین بر ذمت همت آن فرزند خردمند ، که عمامهٔ عقل و کرامت برهامهٔ ذات موضوع دارد و رایت درایت بر دوش هوش مرفوع ، واجب است که بسبب وفات والدهٔ عصمت سمت ، عفت شیمت ، افاض الله علیها من شآبیب المغفرة والرحمة ، زنگ اندوه و ملال برصفحهٔ

1. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives جمال الدین 2. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives ولوای 3. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives سپهر استعلای کواهل مال 4. *GY* gives حجت 5. *AH* omits شوق و 5. *GY* and *HG* omit کتاب 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give یزین الالی فی النظام ; while *AH* gives یزین الالی فی انتظام 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives مما کتب الی بعض اولاد الخ ; while *AH* gives مما کتب الی ابن اخیه خواجه برهان الدین الخ 8, The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give خلیفه .

آئینهٔ بال عارض نگرداند ، چه مقتضی طبع سلیم و خاطر مستقیم در چنین امر عظیم اختیار رضا و تسلیم است و تفویض کار به ارادت موجد قدیم ـ نظم :ــ

نصیحتی کنمت یاد گیر و در عمل آر
که این حدیث ز پیر طریقتم یاد است
بده رضا بقضا وز جبین گره بکشای
که برمن وتو در اختیار نه کشاد است

و محقق و یقین است که نقش دوام و ثبات از لوح بقا و حیات محواست و چشم وفا از عجوزهٔ مکارهٔ دنیا عین سهو ـ بیت :ــ

نشان حسن وفا نیست در تبسم گل
منال بلبل بیدل نه جای فریاد است

میباید که درین موسم خرام جزم بر توسن عزم بسته توجه این طرف را محض ثواب و حزم داند تا غبار ظلام کربت بدست مهر دربت و رومال صبح صحبت از چهرهٔ خاطر زایل گردد ـ توفیق الهی رفیق طریق[1] باد ـ بمحمد و آله الامجاد ـ

---

(۱۲۲)

ما کتب الی بعض اصدقائه [2] ، لازالت الارواح من شعاع محبته کمشکوة فیها مصباح و التماع فجر الوصل من دیجور الهجر کالصباح بعد الرواح ـ

چون تشریح صورت اشتیاق و توضیح سورت الم فراق موسوم بسمت تکلیف مالایطاق بود ، شروع در آن ممنوع نمود ـ اما گوش رجا به قرطهٔ وثوق محلی است و مرآت دل بمصقل محاسن شمایل آن معدن فضایل مجلی که درین موسم ساحت دل ملتاع را بظهور نور اجتماع منور گردانند و درر سرور بنیان شرف حضور در خیطهٔ شعاع بصر منظم فرمایند [3] تا باشد که مشام عمر باقی از فایحهٔ نسیم تلاقی معطر گردد و حدقهٔ دیدهٔ خاطر ، که از غبار کثرت تفرقهٔ ظاهر مکدر است ، بنور صحبت آن وافر منقبت منور آید ـ نظم .ــ

ز در در آی و شبستان ما منور کن
هوای مجلس روحانیان معطر کن

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit طریق 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives الی بعض اقاربه : while *AH* gives نسخهٔ رقعه کتب الی بعض الفضلا 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give منظر : while *BUL* omits the clause منور گردانند و درر سرور بنیان شرف حضور در خیطهٔ شعاع بصر

ستارهٔ شب هجران نمی فشاند نور
ببام قصر بر آی و چراغ مه بر کن[1]

زیادت برین لهب بیان التیاع بقصب یراع و دم[2] دل ملتاع نه افروخت و عنبر سودای [3] بال بآتش شرح حال در مجمر مقال نه سوخت ـ صورت حسن حیات در آئینهٔ ملاقات آن ملکی ملکات محسوس باد و اذیال کمال آن فضایل شعار از غبار اظهار اعذار محروس ـ

---

(۱۲۳)

ما کتب الی السلطان ابو سعید انار الله برهانه [4]

بروفق مغزای کلام[5] اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم و بر طبق اقتضای تعلیم و تعلم لئن شکرتم لازیدنکم برکافهٔ امم شرافت توام بشر ، که اشرف نتایج مقدمتین قضا و قدر اند ، بی ریب[6] و مین مانند ادای فرض عین واجب و لازم است که فراید درر شکر و محامد در رشتهٔ جان منظوم دارند و درج دهان را به عنبر فایح اثنیه و مدایح مرسوم گردانند که درین هواجر ایام فتن و زمان محن ظل عاطفت عام و مرحمت تام بادشاه جمشید سریر، خورشید ضمیر ، خاقان تیمور اصل حاتم بذل ، سلطان سکندر فضل کسری عدل ، مالک ممالک لوازم شاهی ، سالک مسالک شرایط وارکان شنهشاهی، رایت مصاف اوصاف خلافت، آیت سجود مصحف سلطنت و رافت ، خسرو مهر طراز سپهر لباس ، موفق باستیهال [7] خطاب جعلناك خلیفة [8] فی الارض فاحکم بین الناس ـ یامن یترجی الفلک بان یکون ترباه فی مجلس انسه رباطا [9] و سطحه المحدب المبسوط له بساطا ، و یتمنی السحاب بان یصیرله ادهم و الصواعق جاجم و الشهب سباطا ، لازالت الاقلام[10] فی ریاض الاوراق ساجدة لشکر بره ودعاء نفاذ امره و سیوف الانتقام[11] فی محاریب افئدة اهل الخصام راکعة لحصول نصره ، برمفارق سکان اقالیم کرهٔ گل برمقتضای فحوای الم تر الی ربک کیف مدالظل ممدود داشته است ـ بیت :ــ

---

1. *HG* omits this *bayt*. 2. *GY* and *HG* omit دم 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give عنبر سویدای 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب الی واحد من اعاظم السلاطین 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give حکم 6. *AH* omits بی : while *BUL* gives بی دین 7. *AH* gives باسهال 8. *AH* gives جعلناکم : *BUL* omits خلیفة 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives دبابا ; while *AH* gives یامن یترجی الفلك بان و الصواعق مدتریاه فی مجلس انسه زبا و با 10. *GY* and *HG* give لازالت اقلام 11. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* gives سیوف انتقام : while *HG* gives سیوف انتظام .

یارب پناه خلق جهانش تو کردهٔ
اندر پناه خویش بدار این پناه را

بسید الوری و من اتبعه من قطان اقالیم الثری۔ شعر :—

فالناس کلهم لسان واحد
یتلو الثناء علیک ، و الدنیا فم

کمترین بندگان مخلص الجنان ،که شمع لسانش در فانوس دهان منور بنور ثنا و و دعای آن سلیمان شان است و انسان عینش غبار خیال غیر آن فریدون نشان را از حدیقهٔ حدقه به قطرات سرشک و جاروب اهداب پاک کنان ، بیت :—

خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان مارا بس ،

از ابتدای طلوع فلق تا انتهای غروب شفق جبههٔ جان از سر خضوع بر خاک نیاز موضوع میدارد و دست دعا به نیروی بازوی خشوع سوی آسمان استجابت و قبول مرفوع که سایهٔ همای چتر میمون فال همایون بالش بر مفارق قطان اقالیم سبعه مثل دوایر افلاک تسعه مبسوط باشد و ممالک و مسالک کرهٔ خاک بشکل مدارات نجوم افلاک مضبوط و کواکب ظفر و نصرت از آسمان صفت و سیرت آنحضرت محسوس بادی و حاضر باشد و ذکر عظمت وصولت و شکر مرحمت و معدلت آن نبی نصفت علی خصلت انیس زبان و جلیس جنان مقیم و مسافر۔ بیت :—

از فراز عرش آمین میکند روح الامین
چون دعای پادشاه ملک و ملت میکنم

ملتمس و مرجو و مسئول و مدعو ازان آسمان عالم شهریاری و خورشید برج سلطنت و کامگاری آنست که هامهٔ حیات بندهٔ اخلاص سمات را به عمامهٔ کرامت التفات مفتخر فرمایند وگردن خاطر این بندهٔ قاصر را بتشریف اوامر انوار مظاهر [1] سرفراز و متبختر۔ شعر :—

سلیمان ذو ملک تفقد هدهدا
و اصغر ما فی الطایرات الهداهد

زیادت برین اجرای سفینهٔ عبارت در بحر جرأت و جسارت بدعامهٔ خامه و شراع نامه حد خود ندید، بنابرین گرد اطالت مقال بر ذیل عرض حال نتشاندن صلاح دید [2]۔

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give اوامر مطاع ,
2. *BUL* gives نتشاند and omits صلاح دید .

بیت :— باد پایان سخن را قلمم زان پی کرد
تا ازیشان به بساطش نرسد گرد ملال

همواره آن درگاه سلطنت پناه معاذ عباد و ملاذ قصاد مراد باد و مظهر آثار سواء العاکف فیه والباد [1] ۔

---

(۱۴۴)

ما کتب فی تعزیة ابن عمه صفی الملک الی بعض اقاربه [2]

تا کواکب سجال تمثال در دوایر افلاک دوالیب اشکال گاه شارق و گاه غارب اند و جان ،که یوسف مصرحیات است ، از زلیخای محتالهٔ دنیای بی ثبات گاه مغلوب و گاه غالب ، دامن کسوت بقا و جیب جامهٔ رفعت و ارتقای آن خلف دودمان شرف، محی مآثر اکابر سلف، وارث مکارم صفات آبا ، ثمرهٔ شجرهٔ اصلها ثابت وفرعها فی السماء ، سالک مسالک محمدت و سداد، قرة العین جلایل شمایل اجداد ، شعر:—

ورث السیادة کابرا عن کابر [3]
موصولة الاسناد بالاسناد

الجامع بین شرف النفس و کمال الوالد [4] ، الطالع من جهة خصلته نور طریف [5] المجد و التالد ، لازال بیت المقدس [6] باله محروسا عن قدوم [7] ظلمة الملال و خلیل خلاله محفوظا من تاثیر نار الاختلال از عروض غبار غموم مصون و از حدوث اوساخ هموم مامون باد۔ بعد ازمشاهدهٔ انوار قرار و ثبات در رخسار شعار و دثار آن ملکی ملکات اعلام میرود که زمانهٔ واژون و دهر بوقلمون ،که مشحون بطوارق غیر است و صافی آن مشوب بضروب کدر [8] ، و عروس املش جالس

1. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give مظهر آثار سوء الله العاکف فیه و لباد باد while *AH* gives اسواء العاکف فیه والباد 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives نسخهٔ مکتوب کتب الی ابن عمید الملک فی تعدیه : while *AH* gives مما کتب الی بعض اقاربه I think, however, that the letter is probably addressed to Maḥmūd Gāwān's nephew (ابن اخیه) *'Amīdu'l-Mulk*, with a view to offering condolence on the demise of Maḥmūd Gāwān's cousin (ابن عمه) Ṣafī'ul-Mulk mentioned in the body of the letter. 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give وارث السیادة کابراعن اکابر ; while *AH* gives ورث السیادت کا براعن اکابر 4. *AH* gives الولد 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give طریق and طرایق respectively. 6. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بیت مقدس 7. *GY* and *HG* give قدومة 8. *AH* gives کید .

منصهٔ اجل ودایهٔ تربیتش مفطم اولاد طباع ، قبل از تکامل مدت رضاع وسهاند ار اصطناعتش مفرق اضیاف [1] پیش از تمتع مایدهٔ اجتماع ، درینوقت بر جیب جامهٔ حیات و عمامهٔ هامهٔ وجود و ثبات جناب سلالهٔ کابرالعظام ، خلاصهٔ نتیجهٔ مقدمتی[2] اللیالی والایام خواجه فخرالدین احمد المخاطب به صفی الملک افاض الله علیه من شآبیب الرحمة والغفران و جعل مرقده مورد الروح والریحان ، دست تطاول انداخته جناب مغفور مرحوم را ازفرقد حیات در مرقد ممات روان ساخته است - ازوقوع این[3] فجیعه و حادثهٔ وجیعه عظام ضلوع مسرت متکاثر گشت ، و سیلاب دموع غم ازعیون متقاطر ، و معاقد صبر جمیل منقوض ، و قواعد قرار و سکون مخفوض ، و مفاصل صدور بالکلیه متفرق آمد و انسان عین در لجهٔ بحر دموع متغرق و دود آه ملاصق فرق سماک شد و لباس تسلی و اصطبار بر قامت دل چاک - بیت :—

بی خار نیست گلبن گیتی به هیچ وجه
گل گر بدست غصه گریبان درد چه سود

وچون تیر[4] تقدیر ازقسی افلاک بر اهداف صدور سکان خاک واصل است و بر و دوش عقل و هوش ازدرع رد و دفع آن عاطل ، لاجرم جز سر تسلیم و رضا بر درگاه قدر و قضا نهادن و غیر زمام اختیار بدست ارادت فاعل مختار دادن هیچ تدبیر نیست و جز زنگ ملال از آئینهٔ بال بمصقل استقرار و استقلال زدودن و گوی اثواب [5] بچوگان عدم اضطراب ربودن هیچ چاره متصور نه - شعر :—

قضاء جری و کتاب سبق
فهل ینفعن جزع او قلق
قضی الله ماشاء فی حکمه
ففیم اضطرابک والامر حق

ایزد متعال آن جناب حمیده خصال را صبر جمیل و اجر جزیل و عمر طویل کرامت کناد ، بالنبی و آله الامجاد -

---

(۱۲۵)

مما کتب الی بعض الملوک خلد الله ملکه [6]

تا سلسال کلام از چشمه سار جنان در جویبار زبان روانست و کواکب معانی

---

1. *AH* omits اضیاف 2. *AH* gives مقدمتین 3. *GY* and *HG* give از وقوع آدین 4. *GY* and *HG* omit تیر 5. The same in *GY*, but *BUL*, *AH* and *HG* give ثواب ثاب and ثواب respectively. 6. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض الاخوان حفظهم الله من نوایب الزمان : while *BUL* gives مما کتب الی بعض الامرا .

بمعونت وضع [1] ربانی از افق الفاظ عیان و بتثلیث و تسدیس وضع نوعی مظهر [2] انوار ما هو المقصود بیان ، زلال مدح و ثنا و کواکب[3] حمد و دعای آن مطلع خورشید معدلت ، منبع ماء الحیوة ملک و ملت ، مهر سپهر هیجا ، فیاض ریاض رجا ، تیار زخار[4] فیض و عطا ، صفدر مصف روز وغا ، آئینهٔ جمال کمال من لدنک سلطانا نصیرا ، بدر سپهر کرامت و کان فضل الله علیک کبیرا ، الذی ازال ظلام الظلم بالتماع سل الحسام و سکن[5] قلوب الانام بهز الرماح و فز السهام ، حتی طنت بصداء مدحه اذان الوری ، وامتلا من صیت عدله انجاء کرة الثری ، در استمرار شهور و اعوام از منابع و منازل قلوب بمجاری السنهٔ خاص و عام جاری باد - بعد[6] از ابلاغ شرایف دعوات اجابت مظاهر ، که حصول صورت صفای مآثرش مزیل تفرقهٔ باطن و ظاهر باشد و دیدهٔ فواد از ملاحظهٔ جمال اعتقاد زاهرش رشک خورشید اوقات هواجر ، بر خاطر عاطر ، که واقف مخفیات سرایر و ناظر مخدرات سراپردهٔ ضمایر است ، واضح و لایح باد که اگرچه فراید ملاقات صوری در خیطهٔ شعاع بصری منظوم نگشته است و نراد فواد اثر نقش تلاقی ، که اجل مراد است ، از مهرهٔ دیده و طاؤس حدقه بر تختهٔ ایجاد نه دیده - اما از انوار اخبار مناقب حسان آن خلاصهٔ ارومهٔ لطف و احسان انسان عین روان منور است و از توافر نسیم مکارم شمایل و تکاثر شمیم مفاخر خصایلش دماغ دل معطر - شعر :—

بالقلب یدرک ما لا یدرک النظر
و القلب اودع فیه السمع و البصر

ترقب و ترصد آنست که همواره سمای ایتلاف و التیام را به ستارهٔ سیارهٔ نامهٔ نام رشک زینت فلک مینا فام گردانند - همیشه سلک زبان بلالی متلالی محامد بی پایانش منظوم باد و صحایف اعمال انام بدعای دولت ابد فرجامش مختوم -

---

(۱۲۶)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء

عذرای بکر ، که بمعونت ماشطهٔ فکر بر سطح منصهٔ ذکر اجلاس فرموده بودند ، و درر ازهار الفاظ ، که در ریاض الحاظ از شاخسار خامهٔ فصاحت بار نثار و ایثار نموده ، از آنجناب وافر فضایل کمل خصایل لابس خلعت استحقاق وزارت ، فارس

---

1. *AH* omits وضع 2. *GY* and *HG* give مظفر 3. *AH* gives کوکب 4. *AH* gives ذخایر 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سکر 6. *GY* and *HG* omit بعد .

مظهار استمهال مشاورت ، سر چشمهٔ زلال[1] جویبار تدبیر ، ناظر جمال صواب در آئینهٔ ضمیر ، مطلع کوکب رای صایب ، منبع عیون صنوف مناقب ،لا زالت عیون جده مصونة عن عروض النوم و السنة و ثمار ثنائه ظاهرة من روس غصون الالسنة ، هیچ عجیب و غریب ننمود ـ و به [2] اشرف تحیات و الطف مدحات ، که صفوت [3] زلال صفای‌آن رشک خورشید تابان باشد و خضرت ساحت ریاض ولای آن محسود سبزه زار و ازهار آسمان ، مواجهه کرده آمد ـ سورت شوق فواد نه آن اشتعال و اشتداد دارد که سیه کمیت تیزگام واسطی نژاد در میدان بیان آن جولان تواندنمود و فضای عالم تحنن و غرام نه آن وسعت و فسحت دارد که طایران وهم و خیال، که از شدت التیاع بصفت اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع متصف اند ، قوت طیران هوای آن داشته باشد ـ ایام امتداد عمر باقی بروج کواکب [4] سعد تلاقی باد ـ این صحیفهٔ حاویة الوداد ذاکرة المحبة والاتحاد در اوایل شهر عالیقدر رمضان از دار الامان محمد آباد در آنصوب با صواب روان آمد مبنی از آنکه سفینهٔ سینه بفنون شکر حضرت متعال مشحون است و قدم ارکان و زبان در مسالک وظایف شکر و ثنا ازخار تعرض و تقصیر ادا مصون ـ الحمدلله الذی وفق عبده علی شکره و زین هامة الجنان واللسان بعمامة نشر بره ـ بعد از تخضیر چمن کلام بسحاب اظهار محبت تام بر خاطر عاطر روشن و باهر باد که ثمار اخبار این محب و تمام آبا و اجداد به نسبت سلاطین سلف آن بلاد از غصون لسان اهل آن بلدان [5] بدست سوال میتوان چید و کواکب مراتب را از افق دهان اکابر آن جانب میتوان دید ـ و اگر عبدالله از جادهٔ صواب منحرف باشد و عنان توجهش بجانب خطا منعطف ، مقتضای عقل و مبتغای فضل موجب آنست که آنجناب از صمیم خاطر و توجه باطن و ظاهر در اصلاح حال او اهتمام نمایند و زنگ رذایل صفات از آئینهٔ ذاتش [6] بزدایند و اعلای رایت درایت او را بدست دریت و کفایت خود مغتنم دانند که نه ظلال اقبال دنیا را قوام است و نه جمال و حسن جهان را قرار ودوام ـ مصراع :ـ

سایه گردانست [7] تا که یک زمان گردید و رفت

اما چون زمان دولت را آئینهٔ صور رضای اهل ملک و ملت سازند و بر وفق مغزای ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها نهال اجتهاد در زمینی نشانند که همیشه منبت اشجار خیر و مبرت فایق و منشا ازهار گلبن فراغ و مسرت خلایق

1. *HG* omits زلال 2. *AH* omits به 3. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* omits صفوت , while *HG* gives صفوف 4. *HG* gives براوج کوکب but *GY* gives بروج کوکب 4. *GY* and *HG* give بلاد آن 5. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give دانش 6. The same in all the *MSS*, 7. *HG* omits خواهد .

بوده باشد ، محقق و یقین است که دست دولتش بعروة الوثقی توفیق مستحکم خواهد [1] بود و لآلی عنایت ربانی در سلک آمال و امانی او منتظم ـ نظم :ـ

هر آنکه جانب اهل خدا [2] نگه دارد
خداش در همه حال از بلا نگهدارد
دلا معاش چنان کن که گر بلغزد پای
فرشته ات به دو دست دعا نگهدارد

امید چنانست که ذات لطیف آنجناب مستجمع محامد صفات اماجد باشد و برخاطر شریفش موجبات فیض الهی وارد ، ولا یختص بهذه الفضیلة من الف الا واحد ـ زیادت برین مصباح کلام در رواح مداد سیه فام و انجمن ایضاح معانی و بیان مرام نه افروخت و عنبر سودای ضمیر در مجمر تحریر باتش مضمون تقریر[3] نسوخت ـ همیشه صور تقدیر در آئینهٔ تدبیرش منظور باد و منشور رتبتش در دیوان انشاء تعز من تشاء بقلم قدرت مسطور ، بحق الشفیع یوم النشور[4] ـ

---

(۱۲۷)

ما کتب الی بعض السلاطین خلد الله ملکه ـ

تا صوفیان صافی اشجار در وقت فیض بخش بهار از تغنی مرقص اطیار سماع کنانند و سرو سرفراز در دبیرستان ناز بحرف اول ، که الف است ، مهتز و سرگردان ، و دوحهٔ چنار به دعای امتداد دود نسیم اشجار دستها کشاده است [5] و گل همه تن گوش باستماع و اصغای کلام بلبل نهاده، گروه باشکوه ملایک و جمهور سکان ممالک مزید عمر و علو قدر آن شهریار ملک طبع فلک رفعت ، جهاندار جمشید وضع خورشید منفعت ، نقطهٔ دایرهٔ لوازم حکومت ، صفدر مصاف و معارك روز خصومت ، مطلع کواکب مناقب و شرایف القاب ، سایه نشین چتر مکارم شیم و جلایل انساب ، راء الذی ما وقعت انظار الخواطر فی افلاك المآثر الا علی کوکب وصفه المحمود ، ولا توجهت الانامل و الاقلام فی محاریب الحروف الا نحو کعبة ثنائه فی الرکوع والسجود، باخلاص جان خواهان باد ـ بندهٔ بدیع الاخلاص رفیع الاختصاص[6]، که از دود آه شوق دل پاکش فانوس منقش مصور افلاك گردانست

1. *AH* gives وفا 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تقدیر 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* omits the invocation altogether, while *AH* gives بحق شفیع 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit است 5. *GY* and *HG* omit the expression جان خواهان باد بنده بدیع الاخلاص رفیع الاختصاص .

و شجرهٔ جنانش از کوش (؟) ثار احسان آن خاندان سرگران ، رغایب خدمات مستغرب ،که ماحصل فحوای معنی آن از کتاب کمال حسن وفا منتخب باشد، و غرایب مدحات مسترغب [1] ، که زلال عبارت اداش در مذاق صدر نشینان محافل صدق و صفا مستعذب بود ، از سر منزل ضمیر بر بال هدهد هوای تقریر بدرگاه آن سلیمان سریر ابلاغ و ارسال مینماید و هرچند که نسائم[2] انفاس از مهب جنان در حدیقهٔ دهان وزان است و زلال رضاب [3] از سرچشمهٔ اسافل اسنان در مجاری آن روان و اشعهٔ آفتاب ناطقه و لمعهٔ ماهتاب قوت ذایقه بران تابان۔ اما به هیچ نوع از شاخسار زبان غنچهٔ بیان ،که در مشام روان سبب ازالت انتقام هجران و موجب انتفای آلام حرمان باشد ، صورت ابتسام نمی پذیرد۔ بیت :—

مرغ عشقت‌کان ز دست طفل عقل آمد برون
کی فتد در حبس و قید ذکر چند و فکر چون

لاجرم گلبن روان گاه از عروض خزان کربت در مبادی بوادی ذبول[4] و خیبت است و گاه بنسیم رجای التقا معطر دماغ حیات و بقا ۔ جمال صورت وصال ،که خلاصهٔ مفهوم مقال و نهایت ماسول بال است ، در جام‌جهان‌نمای دیده مرئی باد و طوامیر استداد فراق بکف‌کاتب قضا مطوی۔ بیت :—

هزار وای زحسرت بر آرد آخر کار
کسی که غیر وصال تودر دلش وایه است

در زمان طلوع کواکب فیض حضرت منان از افق سعادت نشان رمضان شمهٔ [5] از حال غنچهٔ دل پر الم بمشام عندلیب خوش نوای قلم رسید۔ بر مقتضای آن فی الجمله [6] دستانی چند در بستان بیان می سراید و شعلهٔ آتش جنان بر رخسارهٔ گل مقال میتابد ۔ صورت جسارت ،که در آئینهٔ عبارت منظور است ، بلطف عام وکرم تام معذور دارند ۔بیت :—

زان دست اعتصام بحبل گنه زدم
کز عفو بهرهٔ نبرد هیچ بیگناه

بر خاطر خورشید مآثر هویدا و ظاهر است که در وقتیکه ریاست این فقیر سری بود در ضمیر ایام و شگوفه در غنچهٔ ظنون واوهام والد و جد آن معدن لطف ومجد ثمرهٔ آنرا به عین الیقین دیده در جویبار چمن جهان بنوعی تربیت و احسان میفرمودند که اکابر آن زمان انگشت تحیر بدندان تحسر مجروح میداشتند ، و درین حین که

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit که ماحصل فحوای معنی آن از کتاب کمال حسن وفا منتخب باشد و غرایب مدحات مسترغب. 2. *AH* gives نفایس 3. *HG* gives رضات 4. *AH* gives زول 5. *AH* gives شیئة 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give فی الجمله.

بعضی ازگلهای مظنونات صادقه در صحن حدیقهٔ حدقه مشهود است و خیمهٔ بقاش بدعامهٔ ولا و طناب ثنای آن خاندان قایم و ممدود، چگونه شاید که‌صورت‌حصول ملتمس و ماسول این فقیر ،که در حرم کرم آن حاتم توام طایف است ، در پس سرا پردهٔ یاس و حرمان متوقف گردد ۔ بیت :—

به سامانم نمیپرسی نمیدانم چه من کردم
به درمانم نمیکوشی نمیدانم مگر دردم

و مانند مثل سائر بر السنهٔ بادی و حاضر دایر است و شبهٔ خورشید هواجر بر مقیم و مسافر واضح و ظاهر که بلبل جانش در چمن جنان برگل صفات آن خاندان مترنم است و طوطی ناطقه اش درشکرستان شمیم فایقهٔ آن دودمان باوصاف شایقه متکلم ۔ بیت :—

بعد مردن باد اگر بر استخوانم بگذرد
همچونی از شوق‌تو بیرون کشم[1] آوازها

واگرچه از جرأت[2] سال گذشته مرتعد است اما بر توافر مکارم اخلاق آن سلطان سریر استحقاق بسیار معتمد است زیراکه تالد اصل و نسب و طارف [3] فضل و حسب آن اورمهٔ مفاخر مآثر را صفایح متون دفاتر و لوایح اخبار متواتر شاهدان بی عیب و اسانید بی[4] ریب آمد و ذلک فضل‌الله یوتیه من یشاء ۔ و هنوز امید واثق است که رجای این مخلص جانی صادق آید و رایت املش بنسیم قبول خافق ، و تزلزل احوال عبدالله قدری قرار و سکون یابد و سینهٔ افعالش از سهام اختلال مصون ماند ۔ زیادت برین باغبان بالِ نهال‌متراکمة الغصون مقال‌برجویبار مقتضی حال نکاشت و بادپای کلام را در مضمار بسط آلام دل مستهام منخلع اللجام [5] نداشت ۔ همواره توسن دهر تیزگام در امتداد مضمار ایام رام باد و ادارت[6] افلاک پیرامون کرهٔ خاک بر طبق ارادهٔ خدام بانام ، بحمد علیه السلام ۔

(۱۲۸)

ما کتب فی جواب بعض نساء السلاطین[7]

عذرای کتاب [8] فصاحت صباحت بلاغت ملاحت ، که حضرت شاهزادهٔ سحاب

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give کشد 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرب 3. *GY* and *HG* give طارق 4. *GY* and *HG* give اسانیدن , while *BUL* and *AH* give سند 5. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* gives متخلع للجام ; while *HG* gives متخلع اللجام 6. *AH* gives ادات 7. *AH* gives بنات الملوك 8. *BUL* and *AH* give کلام

سماحت ، خورشید اضاءت مخدومهٔ زهرا صفت ، زهره وصفت ، همای دارا ولد بلقیس
شوکت، سپهر صبح آسمان ملکت ، آیت رحمت مصحف دولت ، فرهامهٔ [1] چادر سپهر
ملک و ملت ، درهٔ [2] یکتای دریای وجود ، جوهر بیهمتای کان معدلت و جود ،
لا زالت عین المملکة [3] بتراب بابها مکحلة و قلادة جودها بجواهر زواهر الشکر مکللة
در ابرک زمان و ایمن آوان بمخلصان وافر العبودیة و الوداد ، که رقوم مفهوم حسن
اعتقادش حمایل شمایل عقل مستفاد است و خبر صفوت فوادش در دار الحدیث
دهان موصولة الاسناد بالاسناد ، درسواد دیده و سویدای دل نازل شد و سلسال
عبارت جزیلش در مجاری خط جمیل سبب شفای جان علیل و موجب انتفای عطش
دل غلیل آمد و زنگ ملال از آئینهٔ بال بالکلیه آواره و منتفی ساخت وشرارهٔ نار
حرارت از کانون سینهٔ پاره پاره منطفی - بیت : -

زهی زلال مقال تو رشک ماء معین
جمال بکر معانیش رشک حور العین

بعد از ادای تعظیم و تبجیل و قضای ماهو من هذا القبیل به ابدع دعوات ، که
القاب خطوط صفاتش طوبی جویبار جنان قبول و اجابت باشد و لامات و میمات
آن زلف و دهان عذرای منصهٔ وصول و اصابت ، محاذات داده آمد و دیدهٔ رجا
برمنظرهٔ قصر مرحمت وعطای واجب الوجود مصروف است وعزیمت وفد امید بدرگه
وهاب علی مقتضی الجود معطوف که ظل مرحمت آن مریم عفت و سایهٔ چتر
فرزند عیسی شیمتش بر مفارق جمهور خلایق مبسوط باشد وعرصهٔ گیلان به سطوهٔ حسام
و ظفرهٔ سهام نصرت نشان دلبند سلیمان شانش مسخر و مضبوط - بیت :-

من دعا میگویم و آمین خدایا از کرم
در دعای من مبین ضایع مکن آمین او

بعد از عرض دعای مستجاب و ثنای مستطاب بسمع نواب کامیاب طوبی لهم و حسن
مآب میرساند که غرض از فرستادن عبدالله بدرگاه بی اشتباه آن بود که شاخ نهال
حالش بزلال مرحمت و افضال آن سلاطین اکسره تمثال برومند گردد واز وفور
تجربت و صحبت اهل [4] دریت هوشیار و خردمند - و درینوقت از السنهٔ خاص و
عام و به روایت کسان مقبول الکلام چنین معلوم میشود که نه ناصیهٔ افعالش
برقوم سعادت موسوم است و نه در لوح دلش حروف طلب دولت مرسوم - و پارسال
در باب صلاح کار و تبدیل [5] انفار او صورت گستاخی در آئینهٔ گفتار نمو دار کرده

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* omit فرهامه ; while *BUL* gives قمرهاله
2. *GY* and *HG* give در 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give الملکة 4. *GY* and *HG* omit اهل 5. The same in all the *MSS* ; but *GY* suggests in the margin تعدیل .

بود و بنیان امل راسخ و جدران رجا شامخ که ببذل مامول مقرون شده باشد و
ساحت صحبتش از قدوم مفسد و ملحد مصون - زیادت برین شمع جسارت در انجمن
عبارت نه افروخت و بیش ازین حلهٔ مقال برقامت احوال نه دوخت - همواره سحاب
الطافش بر ریاض آمال سکان اطراف متقاطر باد و سهام دلدوز بلا برسینهٔ وافر کینهٔ
اعدا متواتر - بسید الاوایل والاواخر -

---

(۱۲۹)

ما کتب الی بعض اولاد السلاطین ادام الله ظلاله -

تا عروس بهار شایقه بحلل سحب رایقه و طراز مذهب بارقه موشح است و
رخسار گل طری و بنفشه طبری از شبنم [1] سحری مرشح ، عرایس اقبال و نفایس
عظمت و جلال انیس حال و قرین مال حضرت سلطان زاده سریر سلالهٔ سلاطین
خورشید افادت واسطهٔ قلادهٔ للذین احسنوا الحسنی و زیادهٔ قبلهٔ قافلهٔ طلاب عوارف،
منهل غلیلان زلال عواطف، صبح گیتی فروز مملکت و شاهی، بهجهٔ مهجهٔ [2] سلطنت
و شهنشاهی ، مظهر کرایم سجایای اجداد ، نتیجهٔ خواقین کسری نژاد ، الذی یری
فی جبهة نباهته شمایل قابوس و خصایل اوکن ، و یشم من روایح سعادته ان یعطر
بنسیم الرافة مشام الزمن ، همواره باد و گروه بی شکوه عدویش [3] در کتم عدم آواره -
مخلص کامل الاعتقاد ، که جمان جنانش مرکب از صورت ذکر و مادهٔ شکر آن خاندان
است و کسوت ثنای آن دودمان را بسوزن طبع تیز و رشتهٔ جان دوزان [4] ، تحیتی [5] ، که
بارقهٔ حسام صبح اخلاصش سبب انهزام لشکر ریا و سمعه باشد و انوار صفات صفوت
فوادش رشک روشنان سیارات سبعه ، از حیزمرکبات عناصر اربعه بکاخ صماخ قطان
افلاک تسعه میرساند - مبادی بوادی التیاع متصف بصفت امتداد واتساع است که
دل ملتاع بمونت یراع و معونت اختراع و زاد بلاغت و ادام اسجاع درطی و قطع بیان آن
در وحل امتناع گرفتار است ، نقاب هجر و دوری از چهرهٔ مخدرهٔ وصال صوری
مسلوب باد و ماء الحیوة رحیق خدمت آن خلاصهٔ بشر از دست ساقی توفیق و جام
بصر مشروب - این صحیفهٔ اخلاص توام در اواخر رمضان المعظم از سواد هند
بدرگاه آن شاهزادهٔ ممتنع المثل والند سمت صدور یافت مبنی از آنکه لسان روان
برمنابر مخارج در بیت المقدس جنان بذکر و شکر آن خاندان مشغول است و درر

1. *AH* gives شیم 2. *AH* gives لجه مهجه 3. *BUL* and *AH* give عداش
4. *HG* gives دوزبان 5. *AH* gives بحیتی .

دموعش بدست ادعیهٔ لازمة الخشوع منتظم در سلک قبول - بعد هذا بر خاطر نوار که مطلع کواکب اسرار است ، مخفی نماند که دست فواد شاهی حمایل عروس مراد وقتی میشود که هامهٔ دلش بتاج حسن صفات آراسته باشد و در نظر سکان آفاق نطاق استحقاق سلطنت برمیان جان بسته - و حصول این فضایل موقوف بصحبت اکابر و افاضل است - مامول و مسئول ازان در بحر خلافت و دری فلک حکومت و رافت آنست که در اکتساب فضایل و لوازم پادشاهی ساعی و مجد باشد و در اجتناب صحبت اراذل باهتمام تمام مجتهد - شعر :—

من عاشر الاشراف عاش[1] مشرفا
و معاشر الانزال غیر مشرف
او ماتری الجلد الحقیر مقبلا
بالثغر لما صار جار المصحف[2]

و چون آنحضرت بمحاسن شمایل موصوف باشند و باکتساب فضایل معروف ، هرآینه ازهار ثنای جمیل از شاخسار زبان وضیع و جلیل ظاهر خواهد بود و سحاب فیض حضرت متعال بر ساحت بال[3] آن فریدون تمثال متقاطر - بیت :—

تو مستعد نظر شو کمال و قابل فیض
که منقطع نشود فیض هرگز از فیاض

زیادت برین قدم قلم بر بساط انبساط نه نهاد و بیش ازین بعرض اخلاص نیت و بسط اختصاص طویت تصدیع نداد - شعر :—

بقیت بقاء الراسیات [4] الخوالد
و دمت جلیسا للعلی و المحامد

---

(۱۳۰)

ماکتب الی بعض اولاد السلاطین[5]

تا مخدرات ازهار بهار از منظرهٔ قصر چوبین اشجار در تماشگاه جنات تجری من تحتها الانهار بر مقتضی مغزای فانظر الی آثار رحمة الله کیف یحی الارض بعد موتها منظور

1. *AH* gives وعاش 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives بالثغر لما صار جار while *AH* gives بالثغر لما صار جار ; مصحف ذالمصحف 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives حال : while *AH* omits it altogether. 4. *AH* gives بناء الاسیات 5. The same in *GY* and *HG*, *BUL* gives blank space ; while *AH* gives ماکتب الی بعض بنات الملوک .

نظر اولو الابصارند[1] ، دست مخدرهٔ هر مراد، که درون سرا پردهٔ فواد مستتر است و در کلهٔ ضمیر و حجلهٔ خاطر مضمر ، بر سریر نظر حسی [2] و منصهٔ بصر انسی حمایل بال و معانق حال آن شهزادهٔ خورشید اضاءت و افادت، واسطهٔ قلادهٔ سلاطین للذین احسنوا الحسنی و زیادهٔ صفدر مصف شجاعت ، مهب نسیم[3] فضیلت و براعت ، سیف قاضب رقاب اعادی ، قبلهٔ قلوب حاضر و بادی - شعر :—

ورث الخلافة [4] کابرا عن کابر
موصولة الاسناد بالاسناد

الذی عجز لسان [4] بنی نوع الانسان عن دخول مصاف اوصافه [5] و تزلزل اقدام الافکار فی مطاف بیان الطافه الی یوم التناد باد - اخلص [6] خدام بانام ، که از صفای رخسار صدق و اخلاص تامش پیراهن صبح صادق بر تن خور [7] چاك است و نور مهر درون پاکش رشک روشنان قصر افلاك ، انفس دعوات اخلاص آیات ، که درر غرر سلک خضوعش از قطرات دموع ملون[8] باشد و از لجهٔ بحر خشوع مستخرج و بدست و بنان نیاز واز خضوع[9] در درج قبول مودوع و مدرج ، بر تجدد لحظات و تعداد خطرات بدرگاه آن حمیده صفات مرسل و مرفوع میدارد واز حضرت وهاب ، که وافدان درگاه کرمش کامیاب اند و صنوف دعای بال شان به لسان استکانت و ابتهال مستجاب ، از سر نیاز خواهانست که تا کرهٔ خاك مستقر است و حرکات افلاك پیرامون آن مستمر ، حکم واجب الاتباع جهان مطاعش بر تمام اکناف و اقطاع سایر باشد و کواکب سیار در اطراف واقطار فلك دوار بر وفق مراد و طبق میل فوادش دایر - و چون دیدهٔ عقل دراك از مشاهدهٔ هویت خورشید شوق متغاشی است و باصرهٔ وهم و خیال از سطوت نور ذوق متلاشی ، لاجرم حرارت آتش آن بانصباب قطرات نیسان قلم منطفی نشود و حرقت جانسوز کانون بال بانسکاب سحاب مقال[10] منتفی نگردد - بیت :—

ازان به دیر مغانم عزیز میدارند
که آتشی که نمیرد همیشه در دل ماست

1. The same in *BUL*, but *GY* and *AH* give او لا صارند and الو الا صارند : while *HG* gives اولی لا بصارند 2. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* and *HG* omit نظر 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit ونسیم . 4. *AH* gives ورث خلافة 5. *AH* gives عجز السان 6. *AH* gives مصاف الاوصافه 7. *AH* gives خلص 8. *HG* gives خود 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مکون 10. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خضوع 11. *HG* omits مقال .

چون فراید شرایط وصال در سلک امتداد ایام و لیال غیر مجتمع است و نقاب هجر
و صبوری از چهرهٔ مخدرهٔ تلاقی صوری غیر مرتفع ، دارالملک حیات را تختگاه ترجی
وصال آن فریدون تمثال ساخته است و شاه نشین جنان و منظرهٔ جسمان را از عروض
خیال غیرآن جمال بالکلیه پرداخته - بیت :-

گر وصال دوست نبود باخیالش هم خوشم
خانهٔ درویش را شمعی به از مهتاب نیست

این نامهٔ اخلاص نشان از دار السداد محمد آباد در اواخر شهر رمضان لازم الفیضان
باقلام مژگان و مداد سواد چشمان محرر آمد مبنی بر آنکه از نظر مرحمت حضرت
پروردگار و اثر همت آن شهریار لآلی آمال [1] ، که در بحر امکان و صدف بال مکتوم
بود ، در سلک حصول منظوم است ، الحمدلله الذی افاض من محض لطفه علی عبده
و زین هامة لسانه بدرة التاج شکره و حمده- بعد از استعلای لوای ولای آن خاندان
بر دوش جان بسمع ملازمان خورشید نظر برجیس اثر میرساند که از استماع عود
آنحضرت شمسیة الشعاع ببرج السلطنة بلدة تولیم [2] و اتباع [3] فرمان حضرت والد
جهانمطاع از سر رضا و تسلیم غنچهٔ دل بنسیم این خبر بشارت اثر منفتح آمد و ساحت
سینه از نکهت این مژدهٔ جان‌پرور منشرح - بیت :-

دل رفته بود و جان شده منت خدایرا
کان دل به سینه آمد و آن جان به تن رسید

و چون علم رفعت آن دودمان از رایت اطلس فلک اعلی [4] است و شمسه و عذبهٔ آن
شمس ضحی و صبح بیضای اضوا ، و از زمان کیومرث الی الآن منجوق آن مقارن عیوق
سما ، لاجرم بر ذمت همت آن خلف سلاطین سلف و سلالهٔ دودمان شرف واجب
است که فراید محاسن خصایل خود را مناسب درر غرر شمایل اجداد گردانند
واسترضای خاطر عاطر حضرت والد را واسطهٔ قلادهٔ محامد دانند، چه تحصیل سعادت
خوشنودی پدر فهرست کتاب نصرت و ظفر است زیراکه شرافت رضای اب مستلزم
رضای حضرت رب است ، و حصول دولت رضای حضرت واجب موجب فوز بجمیع
مآرب و مطالب - بیت :-

گدای حضرت او باش و بادشاهی کن
مکن مخالفت او و هرچه خواهی کن

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give امان 2. *AH* gives یلاه نویسم 3. *AH* gives واتباع 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give از فلك اطلس اعلی است .

زیادت برین مدام اخلاص بال در جام سفال مقال نه ریخت و غبار ملال از حوافر
اقلام تیزگام در صحن مضمار کلام نه انگیخت - همواره از غصون افعال و اقوال و
شجرهٔ طیبهٔ مکارم خصال آن سلطنت منال ثمار کمال استقلال محسوس باد و آفتاب [1]
خلافت و اقبالش از تطاول کسوف و اختلال محروس -

---

(۱۳۱)

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الفاضل العارف مولنا عبد الرحمن جامی

تا لذت تسلسل حدیث انسجام در مذاق دل اهل غرام مانند طول حیات
شیرین است و داغ جبین جنان و آه ممدود جانشان شاهدان عدل محکمهٔ یقین ،
و اثر ضرب حسام عشق و نشان طعن سنان شوق بر صفحهٔ جبههٔ حیات شان نقط
و حروف منشور دیوان یوم الدین ، از دست ساقی عمر باقی شربت شفابخش تلاقی
آنجناب فلک سمات ، ملک ملکات ، شهباز هوای فضای راز ، ناظر جمال حقیقت در
مرای مجاز ، موضوع مفهومات کل محامد ، ینبوع زلال جل فواید ، تیار زخار
فراید دقایق ، فیاض ریاض معارف و حقایق ، صدر نشین محفل و الزمهم کلمة
التقوی ، قافله سالار کاروان کانوا احق بها و اهلها ، الذی صار غصون السنة
الافاضل مشحونة بازهار ثنائه وخزائن قلوب العرفاء مملؤة من جواهر ولائه ،
مشروب غلیلان بادیهٔ هجران و مرزوق علیلان ادویهٔ حرمان باد - بعد از ابلاغ
دعوات اخلاص آیات ، که صفای مغزای بیان آن شمع لکن جان باشد و صور
نقاط و حروفش قطار دموع و عظام ضلوع بنان ، بر ضمیر پاک ، که عذبات رایات
ادراکش منسوج از خیوط شعاع شمس است و دیدهٔ دراکش ناظر جمال مخدرات
حضرات خمس ، هویدا باد که چون بیان استیلای برد هجران برون حدود بیان است
و شدت تاثیر آن مانع ظهور تحریر جنان و در شتوهٔ دوری قناعت بفروهٔ صبوری
از امور ضروری ، لاجرم بر سبیل اضطرار لوازم اصطبار را شعار خود کرده است وچشم
انتظار در راه کرم کردگار چار ساخته وکاخ صماخ را جهت ورود خبرسار از عروض

1. *GY* and *HG* give و از آفتاب 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مما کتب الی بعض العرفاء . 3. *AH* gives سلسبیل 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give نقاط ; while *AH* gives نقطه 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives مرایای 6. *AH* omits باد 7. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give حضرات 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بفروه 9. *AH* gives ضرور .

غبار پرداخته تاباشد که ورود خبر سعادت اثر تلاقی موجب ازدیاد مواد عمر باقی
گردد و فیض حضرت متعال از جام جمال آن صاحب کمال مدام بقارا ساقی - بنابرین
گاه از ضربت کربت در حضیض حرمان و خیبت است و گه به نیروی بازوی کرم
آن وافر منقبت از قعر چاه مباعدت بر اوج رجای قربت - شعر :—

اموت اذا ذکرتک ثم احیی
فلولا ما ذکرتک ما حییت[1]

فاحیی بالمنی و اموت شوقا
فکم احیی علیک وکم اموت

بنابرین خاطر فاتر اگرچه در بوادی حرمان هایم است اما قصر دل را بدعامهٔ
کرامت آنجناب قایم میدارد - بیت :—

شب تاریک و ره وادی ایمن در پیش
آتش طور کجا وعدهٔ[2] دیدار کجاست

زیادت برین از شیشهٔ دل مستهام صهبای لوعت و اوام در جام کلام نه ریخت
و در مضمار مقال بجوافر قلم کمیت تمثال گرد تصدیع و ملال نه انگیخت - همواره
درر غرر محامد جمیل و فراید فواید جزیلش[3] مشاکل قراید فوایدش[4] قرطهٔ گرش جان[5]
و یتیمهٔ تمیمهٔ لسان باد -

---

(۱۳۲)

ما کتب الی بعض السلاطین[6]

تا مراتب سلاطین کامیاب ظاهر جهان مرای مقادیر استیلای اولیا و اقطاب
زمانست و صدف جود بحر بیکران وجود صورت ملایک مسجود والاسکان انسان و
روان باعرفان عالی شانش درفرید و گوهر وحید آن ایزد متعال جل شانه وعز برهانه ،
که فرازندهٔ خیمهٔ فلک است بعمود محور و طناب مجره و نگارندهٔ سطع باطنش بنقش
و نگار ثریا و نثرهٔ ذات ملک صفات آن سلطان تخت اقالیم جهان ، خورشید آسمان
عالم احسان ، جمشید مملکت غایت انسان - بیت :—

1. *AH* reads ما خنیت 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL* and *HG*, give موعد 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit فواید 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit مشاکل قراید فوایدش 5. *AH* omits جان 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *AH* give ما کتب الی بعض سادات السلاطین .

خنگ نهم سپهر بسودای داغ او
از نقطهای انجم و مه پاک کرده ران

پادشاه حیدر مآثر سکندر عساکر[1]، شهنشاه قابوس فضایل ناموس خصایل - بیت :—

ذات تو از بزرگی آن عالمیست کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

سید سلاطین کامل نسب، سند رواة احادیث کمال حسب ، مهر سپهر مکارم اخلاق،
سلطان سلاطین سریر استحقاق - بیت :—

شهنشهی که برای نثار موکب اوست
پر از جواهر انجم سپهر را اطباق

مالک ملوک الذین انعمت علیهم ، آئینهٔ جمال اجابت اجعل افئدة من الناس تهوی
الیهم ، مطلع انوار اسرار انی جاعلک للناس اماما ، قرة العین سید اولیا و سلیل
سلطان خطاب عسی ان یبعثک ربک مقاما - شعر :—

نوالک علم السکب الغماما
و باسک علم الضرب الحساما[2]

و قدرک عرف الشمس التعالی
و بشرک عرف البرق ابتساما

الذی ما تقوس الهلال فی الغرة الا لان یکون من مخالب بزاته[3] و ما نشر الصبح
طیلسان بیاضه الا لان یکون من عذبات رایاته ، لا زالت[4] ایام سلطنته علی جبهة
ابلق الزمان غرة و مسامیر خفاف[5] ممالیکه[6] علی تیجان الملوک درة - همواره سریر
سلطنت فلک اعتلاش به ارکان ثبات و بقا دایم باد و درر عرفان عالی قیمت بر تاج
بخت عالی رتبتش قایم ، بالذین لا یخافون لومة لایم - بندهٔ مخلص قدیم ، که کسوت
حیات و بقاش مطرز بطراز اخلاص و اختصاص آن خاندانست و جیب دهانش مزار به
به ازرار[7] دعا و ثنای آن دودمان - شعر :—

سیبقی لکم فی مضمر القلب و الحشا
سرایر حب یوم تبلی السرایر -

1. *GY* and *HG* give عسکر 2. *AH* gives الدیاما 3. *AH* gives مخالب بزامة 4. *BUL* and *AH* give لا زال 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خفاف 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ممالیکم : while *AH* gives ممالکه 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بازار .

بیت :— چون بمنزلگه عقبی رسدم رخت وجود
جز هوای تو بضاعت نبود در بارم

صنوف مدحات اصابت آیات ، که دماغ جان کروبیان ملک ، که صدر نشینان محافل فلک اند، از فوایح روایح نسیم آن معطر گردد ، وضروب دعوات اجابت بینات ، که صفحات خدود کواکب ثواقب و وجنات وجوه صور کواعب از نور مناقب و وفور مراتبش منور شود ، برجناح حمامهٔ صبای صباح وطاؤس زرین بال نسیم رواح ارسال و ابلاغ میدارد - بیت :—

بسوی سدره زمن مرغ طاعتی نپرد
که رقعهٔ نه برد [1] از دعات در منقار

چون کیفیت و کمیت شوق دل مستهام بعتبهٔ علیه[2] و سدهٔ سنیه ، که وسادهٔ رؤس ملوک انامست ، ازان بیشتر است که فهم پاک و وهم دراک بقوانین قیاس و احساس مبادی بوادی آن را بپای ادراک تواند پیمود و یا باسالیب متنوعهٔ نظم و نثر و مونت و معونت مقولات عشر معنی مقصود [3] آن مظروف کلام و حروف تواند بود - بیت :—

نه سخن ماند و نه تحریر ز دیباچهٔ شوق
نکتهٔ شرح نکردیم بتقریر کتاب

لاجرم از سر عجز حال شمع بسط مقال در انجمن بال نزد سلطان خیال می افروزد و رشتهٔ جان را بنار کلمات لوعت آثار میسوزد - بیت :—

پیش سلطان خیالت ز آتش دل هر شبی
شمع کافوری فروزم در تن از هر استخوان

غایت مامول و نهایت مسئول از حضرت واجب الوجود و مفیض الخیر علی مقتضی الجود آنست که سعادت دریافت ملازمت حضرت گردون رفعت ، که فیاض سلامت دنیا و کرامت عقبی است ، پیش از تطاول دست اجل و طی طوامیر اساطیر امل میسر و محصل گرداند - نظم :—

زبهر دیدن روی تو دیده میخواهم
وگرنه دیده نیاید به هیچ کار مرا
اگر نه در ره وصل تو خرج گردد جان
چه حاصل است ازین جان بیقرار مرا

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give نبود 2. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit علیه : while *AH* gives بقیه علیه 2. *HG* omits مقصود .

این نامهٔ ضراعت مواد از دارالسداد [1] محمد آباد، حمیت عن الفساد ، در اواسط رمضان ، که مصب سحاب غفران است ، بقلم مژگان و سیاهی دیدهٔ مهجور گریان سمت سواد یافت مبنی از آنکه هر نقد مراد که در کانون فواد نهان بود از نظر آفتاب شان آن سلطان نوشیروان نشان تمام عیار گشته به سکهٔ حصول موصول است و هر در مقصود که در صدف سینه مخفی بود بدست همت آن پادشاه جم نشان در سلک وجود عیان - بیت :—

مهرت بکدام ذره پیوست دمی
کان ذره به از هزار خورشید نه شد

و چون از ابتدای حال الی هذا الآن نیت دل و قصد جان آن بود که دیدهٔ بخت خود را باب روی [2] ملازمت آن درگه بیدار سازد و چشم بینش و دانش خویش را جز بر رخسار سدنهٔ بارگاه آن شهریار بر روی هیچ دیار نه اندازد ، اما دست موانع زمان بر گریبان جان انس و جان دراز است و مخ دماغ آمال و افکار از سورت نار عوایق روزگار درگداز [3] - شعر :—

ماحیت آفاق البلاد مطوفا
الا و انتم فی الوری [4] متطلبی

سعیی الیکم فی الحقیقة و الذی
تجدون [5] منی فهو سعی الدهر بی

تا تلاطم امور ناملایم و تراکم شماتت حاسد و لوم لایم موجب توجه این بلاد و مقتضی عزیمت این سواد آمد - و درین حین ، که صحیفهٔ عمر بعنوان وهن العظم منی و اشتعل الراس شیبا معنون است و از صفحهٔ[6] صحیفهٔ لوح[7] صورت حال مغزای مقال اصابه الکبر وله ذریة ضعفاء مقرو و مبین ، و با وجود فتور شیخوخیت وضعف مزاج و وفور خول و خدم وکثرت اولاد و ازواج[8] ایشان عذر توقف این دیار کالشمس فی وسط النهار واضح است و لوامع قبول اعذار از افق مکارم سیر سلاطین نامدار لایح - و چون دست موانع بر سینهٔ افکار واقع دید و صورت حال خود در آئینهٔ جلیهٔ خرد بسیار شایع ، لاجرم خاطر فاتر را از نقش تصور دولت ادراک آن سعادت

1. *AH* gives اوسط 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit روی 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives گدازد , while *AH* reads درگداز 4. *AH* gives فی العدی 5. *AH* gives تجددن 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit صفحهٔ 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit لوح 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ازدواج .

فتراک بپرداخت و بر مقتضی اذا لم یدرک الکل لم یترک الکل هامهٔ فرزند عبدالله را بعمامهٔ کرامت اقتران[1] توجه آن آستان مزین و محلی ساخت ـ نظم :—

جذبهٔ صحبت خورشید چو شبنم او را
سوی مصعد دگر از مهبط ادنی آورد
چون سکندر طمعش بود بتاریکی لیک
بر لب آب حیاتش خضر آسا آورد

و غرض کلی و مقصود اصلی آنست که وجود قطرهٔ مثالش در بحر مرحمت و افضال آن سلطان جمشید نوال تربیت یافته در سلک ظهور والد و اجداد منظوم گردد و تاثیر نظر و التفات آن خاقان خورشید صفات در ذات ذرهٔ سماتش روشن و معلوم ـ ست :—

بکیمیای نظر چون تو خاک زر سازی
تفاوتی نکند گر وجود او مس شد

و شک نیست که سلاطین فلک لباس را در احیای خانوادهٔ قدیم اساس و انتمای مخلصان اخلاص استیناس اهتمام تمام و اعتنای مالا کلام بوده است خصوصا پادشاهی که شرقا و غربا و بعدا و قربا[2] صیت الطافش مانند برید صبا در اقطار و اکناف گیتی سایر است و جواهر ذکر کمال اخلاقش از بنان لسان آفاق متناثر ـ شعر :—

روت عنک اخبار المعالی محاسن
کفت بلسان الحال عن السن الحمد[3]
فوجهک عن بشر و کفک عن عط
و خلقک عن سهل و رایک عن سعد

چون کمان وثوق رجا تا بنا گوش هوش ممدود است و کمر همت بر میان بال بدست خشوع و ابتهال معقود و مشدود که فیضان دیم شیم در زمان حیات و ممات این بندهٔ اخلاص تو ام نسبت با[4] فرزند مذکور مطلقا کم نخواهد بود ـ زیادت برین قطرات سحاب سفارش از میزاب قلم در مجاری سطور روان نساخت و کمند رجای تام بر کنگرهٔ کاخ لطف و اکرام آن سلیمان مقام انداخت و هرچه از جذب خیر و دفع[5] شر و وصول نفع و منع ضر و تلقی ترقی و انتفای تنزل و حصول ثبات و امتناع تزلزل که در بارهٔ فرزند مذکور سمت ظهور یابد ، این بندهٔ مخلص[6] از جلایل

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اقران 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit شرقا و غربا و بعدا و قربا 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives عن لسن الحمد ; while *AH* gives عن لسن عد . 4. *AH* omits با 5. *AH* gives رفع 6. The same in *HG*, but *GY* omits بند; while *BUL* and *AH* give بند مخصوص .

اعطاف و فواضل الطاف آنحضرت میداند ـ شعر :—

بلغت فهل بعد البلوغ نهایة
و سرت الی بحر الندی و انتهی البر
فهل بعد نیل الکل للبعض مطلب
وهل یقبلن نفل و قد صلی الوتر

و همانا که خاطر فیاض آن فریدون مثال بر هویت این حال و حقیقت[1] این مقال شاهد و ناظر سویدای بال است ـ شعر :—

کانک مطلع فی القلوب اذا ما تناجت باسرارها[2]
و کرات[3] طرفک مرتدة الیک بغامض اخبارها[4]

و درینوقت که زین الاماثل والاقران فلان رسید ، اگرچه یرلیغ جهان مطاع بواسطهٔ آشوب هرموز و آن اصقاع سمت قوت یافته بود ، اما زنگ ملال از آئینهٔ دل ملتاع بمصقل پیام آن گردون ارتفاع انتزاع نمود ـ نظم :—

صبا را دو خاصیت عیسوی است
چو جنبان شود زان بلند آشیان
یکی آنکه زنده کند مرده را
چو با لفظ تو[5] کرده باشد قران
دوم آنکه روشن شود چشم کور
چو سازد ز خاک درت سرمه دان

بنابرین واجب دید که بدین ذریعهٔ جمیله خود را ذره وار معروض ضمیر خدام عالی مقدار گرداند ـ توقع وتطلع از خدام ملایک خصایل برامک فضایل آنست که متوالی و متواتر بارسال فرامین سعادت بشایر سر افراز فرمایند و خلعت حیات این جانگذار[6] را بطراز اوامر مفاخر مآثر ممتاز ، تا فرق وجود بنده بتاج افتخار و ابتهاج مشرف گردد وآذان[7] روانش به درر الفاظ فرمان قضا روان مشنف ـ بیت :—

چه تفاوت کند ای مهر سپهر افضال
که منور شود از نور تو ام ساحت بال

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit این 2. *AH* gives باسرها 3. *AH* gives وکرت 4. *AH* gives الیك بغامض غموض اخبارها 5. *AH* gives جو با نقطه تو 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give جا کر 7. *AH* gives ازان .

شعر :— سلیمان ذوملک تفقد هدهدا

واصغر ما فی الطایرات[1] الهداهد

همیشه تا حسام آبدار خورشید شارق در نیام تیاج سفید فام صبح صادق موضوع است و مرآت مصقوله ماه در غلاف [2] اطلس منقش شب سیاه مودوع ، سیر مهر و ماه نوار در روز روشن و شب تار بر مقتضی رای جهان آرای سلطانی و مشتهی خاطر دریا مقاطر خاقانی مقدر باد ، بالنبی والاولاد ۔

---

(۱۳۳)

مما کتب الی بعض السلاطین خلد الله ملکه

تا منشور استعلای سلطنت جهان و فرمان قضا امضای [3] خلافت عالم زمان و مکان بطغرای خطاب خاص و ارادت مطلق جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم بین الناس بالحق معنونست و هامهٔ حکومت و امامت و تارک افاضت سعادت و کرامت بتاج مشیت یوتی ملکه من یشاء محلی و مزین و تا قرة العین عدل وثمرة الفواد بقای نسل بر حسب اقتضای دیوان قدر و قضا توامانند و نهال استقامت حال اهل ملل و نحل و شاخسار قرار و ثبات دول بر شجرهٔ امتداد زمان به ارادت پادشاه بخت ازل ، صنوان صیت سلطنت و رافت و آوازهٔ معدلت و عاطفت آن پادشاه حیدر صفت عمر نصفت، شهنشاه جمشید سمت ، خورشید مکرمت ، مجدد صفات اعاظم خلفای سلف، مجدد جهات جهان عظمت و شرف ۔ بیت :—

ای تیر انتقام ترا آسمان هدف

وی گوهر وجود ترا عقل کل صدف

ممد حیات قطان سطح خاک ، معدد[4] ادوات دعوات سکان افلاک ، مظهر اسرار[5] قدرت خالق ، محسود روان ملوک سابق ، خورشید فلک معدلت و ندی ، آئینهٔ جمال کمال آتیکم مالم یوت احدا ، مورق نهال آمال بنی نوع انسانی ، مشرق انوار بدایع صنایع سبحانی ، یا من تفاخرت الارض بلصوق نعال خیوله [6] علی فلک الهلال و تبخترت[7] العناصر علی العقل العاشر بوجوده الکامل المفضال ۔ شعر :—

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما فی طایرات .
2. *AH* gives ماه و غلاف 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give قضا مضای 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give معد
5. *AH* abruptly ends here and begins a new letter ; but on folio 223 *b*. l. 5 the rest of the letter is joined as a part of another letter, which is quite different fron the present one. 6. *AH* gives نعال خیول 7. The same in *GY* and *AH*, but *BUL* and *HG* give تبخرت .

فله جلال لیس فوق جلاله

الاجلال الله جل له الجلال[1]

وله نوال لیس فوق نواله

الا نوال الله عم له النوال[2]

در اقطار و اکناف عالم و در کاخ صماخ تمام اولاد آدم واصل باد ، و سلک طول زمان به درر غرر ایام سلطنت آن سلیمان شان منظم[3] ، و سطح باطن فلک قدرش ماس سطح ظاهر فلک اعظم ۔ شعر :—

فلا زال محفوف[4] الجناب مویدا

بنصر عزیز لیس یخشی زواله

ودام له الاقبال[5] حیث توجهت

رکابیه [6] او حیث حط رحاله

وقل عباد، که قرطهٔ گوش فوادش از لآلی خلوص دعا و اعتقاد آن حضرت سکندر سداد است و هامهٔ روز حیات و بقاش محلی بعمامهٔ بیضای آفتاب سای اخلاص آن سدهٔ آسمان رفعت و ارتقا ، بیت :—

جان درون خانهٔ دل با دعایت همدم است[7]

وین دعا را دست بر ذیل اجابت محکم است

خبیر عالم کیفیات ظاهر و کامن و واقف خفیات و جلیات باهر و [8] باطن واضح وهویدا ست که از ظهور آفت بعد مسافت مردم دیدهٔ شمعی غریق [9] طوفان دمعیست و صورت حالش مبین مقال یا ارض ابلعی ماءک و یا سماء اقلعی ، و از سر ضراعت و خشوع نفس عقیب تمام صلوات خمس بل از ابتدای طلوع [10] تا انتهای غروب شمس مذکر لسان در حلقهٔ دهان[11] مشغول بذکر محامد و نشر مدایح آن فریدون شیون است و خزینهٔ سینه بجواهر زواهر لوازم اخلاص دیرینه رشک دراری درج فلک سیمگون ۔ بیت :—

گرنه شهد شکرت[12] در کام جان دارم مدام

طوطی نطق من از شهد شهادت باد لال

1. *AH* gives جل جلاله 2. *AH* gives عم لواله 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give منتظم 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give عفوف , while *AH* gives محوف 5. *AH* gives و دام الله الاقبال 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give رکایب 7. *AH* gives همدمست 8. *AH* omits باهر و 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مغروق 10. *AH* gives با نتهای 11. *AH* gives حلقه 12. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give گرنه شهد شکر تو : while *AH* omits گرنه and gives شکر تو

و سر نیاز بدرگاه کارسازسکان دار الملک حقیقت و حومهٔ مجاز موضوع است و دست دعا با خشوع بال و شرایط تضرع و ابتهال بدرگاه حضرت متعال مرفوع که منجوق رایت خورشید انارتش سلاصق عیوق فلک نیلگون باشد و تباشیر صبح مناشیرش[1] منور ارباع و اصقاع ربع مسکون ـ نظم :—

چنین که رایت توسایه درجهان افکند
بفر بخت بلند و دعای این مسکین
عجب نباشد اگر لاجورد گردون را
فضا بخاتم حکم تو در کشد چونگین[2]

و بر ذمت اخلاص و عبودیت این بندهٔ صافی طویت واجب و لازم بود که عمامه خدمت آن حیدر کرامت بر هامهٔ همت ملفوف داشته عنان عزیمت جزم صمیمت بصوب آن حریم کعبهٔ حرمت و حشمت معطوف میداشت و نطاق اجتهاد بر[3] کمر فواد بدست خلوص اعتقاد معقود میساخت تا چابکسوار نفس در میدان فکر و حدس گوی سعادت دوجهانی بچوگان همت و تربیت سلطانی می ربود ـ نظم :—

گفتم که خاک درگه او در کشم بچشم
کان توتیای روشنی دیدهٔ من است
نوشم زلال تربیت از جام لطف او
کان اصل شادی دل غمدیدهٔ منست
حرمان مرا زمقصد امید باز داشت
وین نیز هم زطالع شوریدهٔ من است

و یقین است که قلم را قایم مقام قدم داشتن و رسول را نایب مناب وصول ساختن وکتاب را ساد مسد رکاب دانستن از محدثات[4] موانع زمان خونست و ازمقتضیات[5] عوایق دهر بوقلمون ـ شعر :—

و لما[6] تعذر ان نلتقی
وطال النزاع و زاد الالم
مشیت الیکم برجل الرسول
و خاطبتکم بلسان القلم

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give صبح تا ثیرش 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give قضا بخاتم تو در کشد چونگین and قضابخاتم ته در کشد چو مهر نگین respectively. 3. *AH* gives در 4. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مستحدثات ; while *BUL* gives متحدثات 5. *AH* gives مقضیات 6. *AH* gives انتزاع .

و درینوقت از قدوم شریف جناب مجمع[1] شرایف الشمایل و منبع زلال محاسن الخصایل خواجه جلال الدین[2] لطف الله ترخان[3] ، اعلی الله له قدرا و کتب سلامة ذاته برا و بحرا[4]، انواع مسرت و بهجت و اصناف[5] فرحت و مبهجت[6] شایع آمد و کوا کب محامد لسان از مطلع فلک جنان لامع ـ والحق شجرهٔ ذاتش بثمرهٔ حسن صفات مقرون است و جمال کمال رسالت در صفحهٔ آئینهٔ جلالش مشهود عقول و عیون ـ و درصحبت خواجه مشار الیه قدوة الاقران و زبدة الاماثل[7] فی الزمان خواجه شمس الدین محمد شیروانی و سلالة الفضلاء و خلاصة الاشباه والاذکیاء مولنا شیخ محمد احمد را فرستاده آمد تا باشد که بعضی از اختصاص اخلاص این بندهٔ عبودیت مناص بملازمان آستان آسمان نشان معروض و مرفوع دارند وآفتاب صفوت فواد و نخبت اعتقاد این بندهٔ اخلاص مبدأ و معاد از فلک خاطر آن سکندر سداد طلوع نمایند[8] ـ

بیت :— خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان مارا بس

و ملتمس و مامول از درگاه مآرب مبذول آنست که غنچهٔ دل را[9] ، که شگوفهٔ گلبن چمن آب و گل است ، به هبوب صبای اوامر دولت مظاهر مفتح[10] فرمایند و سلک وشاح تربیت را بلالی متلالی فرامین متوالی موشح[11] ـ شعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی[12] فی النظام ازدواجها

زیادت برین باستمرار[13] صریر یراع و اصطکاک ابواب اسالیب اختراع تصدیع سدنهٔ درگاه فلک ارتفاع نداد و بیش ازین شمع نور اخلاص فواد را در لکن الفاظ و انجمن شب مداد نه نهاد ـ همواره درر و نقود ادعیه و اثنیه فایق آن سلطان ملایک خلایق تیجان مفارق السنهٔ خلایق باد و آثار ابهت و عظمت لاحقش محسود استیلا و استعلای سابق ـ بالنبی المبعوث علی اهل المغارب و المشارق ـ

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *AH* omit مجمع 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give فلان الدین 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فلان 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give اعلی الله له قدرا و کیت الخ ; while *AH* gives علی الله قدره و کتب الخ 5. *BUL* gives انصاف 6. *GY* and *HG* give فرحت و مبهجب 7. *AH* gives الاماثل 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give وخلاصة الاشباه الازکا 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give نماید 10. *AH* gives غنچهٔ ولا 11. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give منفتح 12. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give متوشح 13. *AH* gives یزین الالی 14. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give باستماع

مما کتب من قول السلطان الی السلطان مصر [1]

الحمد لله الذی سیر سفاین الوداد بشراع القرطاس و دعامة الیراع و صیر حمایم[2] الارواح فی هواء فوز الاجتماع طایرین باجنحة مثنی و ثلاث و رباع - والصلوة والسلام الاتمان الاکملان[3] علی اشرف بنی نوع الانسان الذی صار کاف کماله دوات ایجاد سواد الاکوان و علی آله و اصحابه الذین سبقونا بالایمان - ثم شرایف تحیات[4] الفایقة التی ازهار خلوصها و صفایها محسودة لنوار ریاض الفلک الخضرا و زهرة ربیع ودادها و ولایها سالمة عن شتوة[5] النفاق و فروة[6] الریا ، و لطایف تسلیات[7] الفایحة الشایقة، التی[8] مسحت الحور غبار مظنة الارتیاب[9] عن ساحة صفوتها بالاهداب و رفعت ایدی الاخلاص عن حدود اجابتها نقاب الحجاب، علی المقام الشریف، الذی یتمنی الفلک ان یکون من سقوف قبابه و یترجی النجوم ان یکون من مسامیر عتبة بابه و یحسد المجرة علی جادة[10] وفود ذلک الجناب[11] و یصیر شکل الهلال علی جبهة السماء من تقبیل ارضه فی غرر الشهور[12] اثرا من[13] التراب - و ما تفوجت الکواکب فی مصاف الغیاهب الا لنصر عسکره ولا تعوجت التداویر الا لتکون[14] قسیا فی ید قدره ولا یذکر لسان الحسام علی مدارج منابر عظام اهل الخصام الا لعض اقدامه ولا یسجد اقلام الجمهور فی محاریب الحروف وصفوف السطور الا لشکر افضاله و اکرامه - بل لا یشیر الفلک الا الیه بانملة[15] الاهلة فی الآفاق ولا یسیر حرون الدهر الا تحت رکابه بخرام الحزم[16] و عنان الاستحقاق حتی ظهر عند جودی حلمه[17] استخفاف وقار هرمان و شهد بتعظیم[18] ملکه و تنظیم فراید التکریم فی سلکه[19] الحرمان - و اوجب علی نفسه الزاکیة[20] ان لا یحکم الا باحسان و عدل و جعل البرایا فی ظله مستبشرین بنعمة

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی کبار سلاطین مصر
2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give حمامة
3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give الاکمان and الکملان respectively.
4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give التحیات
5. *AH* gives عن مشتوة
6. *BUL* gives فرقة
7. *GY*, *BUL* and *HG* give و لطائف التسیات
8. *BUL* omits التی
9. *AH* gives مظنة الارتیاب
10. *AH* gives جلوة
11. *AH* gives ذالک الخطاب
12. *AH* gives فی غرر شهور
13. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give اثر
14. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives الا تکون فی
15. *AH* gives بل لا یشیر الفلک الا الله ما نملة
16. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give بخرام الحرام and بخرام الحزام respectively.
17. *BUL* gives حتی ظهر عندی خود حمله , but *GY* and *HG* give علمه
18. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the words ملکه و تنظیم
19. *HG* gives فی سلک
20. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives الزکیة : while *AH* reads البرکت

من الله وفضل، لازال شمول افاضة کیل نیله[1] اوفر من ان یقاس بصواع البدر و الشمس، و امتداد زمان بقائه و اعتداد آوان ارتقائه اکثر من ان یعد بذراع الیوم والامس -

شعر :- و هذا دعاء لا یرد لانه
دعاء لاهل البر و البحر[2] شامل

و بعد اعلاء لواء الدعا و ادراج درر الاخلاص فی سلک[3] الثناء فیذکر بلسانه ترجمان الیراع من خاطر هذا المتاع ان فورة حرارة الاشواق و سورة مرارة الفراق امرلا یقدر صیاد القلم الشعوف ان یصید حمایم بیانه[4] بحبات النقط و شبکات الحروف و یستحیل ان یرفع بنان العقل نقاب امتناعه عن وجنة مخدرة شرح التیاعه - فکیف یقدر اللسان ان یظهر عروس وصفها علی منصة البیان - فلهذا مد القلم رجله علی قدر ذیله ورکض فارس البنان علی حسب قدرة خیله - شعر :—

وان قمیصا خیط من نسج تسعة
وعشرین حرفا عن غرامی لقاصر

و نرجو من الله ذی الرحمة والرافة ان لا یخسف بدر[5] کمال المؤالفة عن عروض حیلولة ارض بعد المسافة و نساله ان یجعل سابقة مقاربة الارواح محسودة للمعانقة اللاحقة للاشباح[6] و ساحة البعاد[7] مطویة بخطی الفواد و احادیث المصادقة الصحیحة مع بعد المسافة الصریحة مرویة فی دار حدیث الوداد - ولما اجتمعت مواد المودة و التمعت من افق الفواد انوار المحبة اقتضی وفور الوداد ارسال الرسل و الکتاب و افتتاح السبل بورود الخطاب و الجواب - فلهذا ارسل زین الاماثل والاشباه الحافظ عبید الله[8] لیکون بنیان الاتحاد راسخا و اساس المصادقة و المخالصة شامخا - و المامول من توافر الاتحاد و تکاثر مواد حسن الاعتقاد ان یکون ابواب المودة الجلیلة بمفاتیح الکتب الجمیلة منفتحة لیصیر صدور الاحباب بمشاهدة جمال حسن الخطاب منشرحة و یتجلی وجه المحبة بعزار الخط و شامة[9] النقط و یکون زلال نیل الولا مغبوطة بسلسال الفرات و الشط - اللهم کما جعلت اشعة شموس معدلته رافعة لظلام الظلم عن کافة الانام ، اجعل خیام عمره و بقائه مشیدة باوتاد الابد و اطناب الدوام -

1. *AH* gives کیل نیل
2. *BUL* and *AH* give لاهل البحر و البر
3. *AH* gives فی السلک
4. *GY* and *HG* give بحباط النقط , while *BUL* and *AH* give بحبات النقاط
5. *AH* gives بدرا
6. *AH* gives للمعانقة الاحقة الاشباح
7. *AH* gives البعاد

BUL and *AH* give عبدالله
9. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give شانة .

(۱۳۵)

مما کتب من قول السلطان الی سلطان[1] العراق سلطان الاعظم سلطان حسین بیگ[2]

الحمد لله الذی جعل ارسال الرسل و افتتاح السبل علی اثبات المحبة برهانا مبینا و سلطانا حسینا و صیر سلوک طریق الالتیام بین غزاة[3] ملوک الاسلام اکمل سننا و احسن سننا ، خصوصا سلوک در مسالک حسن اعتقاد و شروع در مشارع اخلاص و وداد آن سلطان جمشید مکانت و مکنت ، جامع شرایط و ارکان هویت سلطنت ، محی رفات فراغ اهل سنت ، مشید بنیان قرار ارباب نفل و فرض، ئینهٔ جمال اقبال انا جعلناک خلیفة فی[4] الارض ، شهریار فغفور درایت بهرام سالت ، کامگار فریدون جلالت بهمن اصالت ، در درج قدر و مهر برج قضا ،ناسخ صیت سلاطین ماضی بر وفق یرلیغ تبلیغ ما ننسخ من آیة او ننسها نات بخیر منها ، لازالت المشارق و المغارب من سلسال سیفه القاضب محضرة الارجاء و الجوانب، و سنان رمحه و نصال سهمه فی معارک الکتایب و مضامیر المحارب محسودة لسنان[5] الشهب و ضیاء الکواکب فی علو قدره تعجز العقل عن ادراک جده و طول عمره و نفاذ امر لا ینبغی لاحد من بعده ـ محب مخلص ملتاع ،که شعاع مهر اخلاص و التیاعش منور بواطن سکان اصقاع و خواطر قطان ارباع است و سیمرغ روانش در هوای رجای اجتماع طایر[6] باجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع ـ بیت :ـــ

بستهٔ دام بلا باد چو مرغ وحشی
طایر سدره اگر در طلبت طایر نیست

بدایع ادعیهٔ بی پایان ،که نقاد تیز بازار عالم امکان از مشاهدهٔ خلوص عیار اخلاص آن کلمهٔ شهادت در دهان دارد ، و روایع اثنیهٔ منورة الجنان ،که عیون سحاب برویت سواد سطور کتاب و زلال مغزای خطاب آن از تلاطم مواد رشک سیل باران اشک میبارد ، بر بال همای همایون فال همای صباح و جناح ماسول النجاح طاؤس رواح مبلغ و مرسل میدارد ـ امید واثق است که ملایک دبیرخانهٔ فلک برین صورت آن سواد را بر بیاض دیدهٔ حور العین مرسوم گردانند و مفهوم اخلاص ملزم آنرا کروبیان ملاء اعلی در دفتر اجابت و قبول مرقوم سازند ـ شعر :ـــ

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* add السلطان الهند 2. *BUL* gives the superscription thus مما کتب من قول السلطان الی السلطان خلد سلطانهما 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اغرات 4. The same in *GY*, *BUL* nd *HG*, but *AH* gives اکمل سنتا و احسن سنتا 5. *GY* and *HG* omit فی 6. *AH* ves ستان 7. *AH* gives ظاهر.

و هذا دعاء قبل ان[1] ابتنی به[2]
یبشرنی روح الامین بآمین[3]

لوای بیان شوق و ولوع براکتاف الفاظ وکواهل حروف چگونه مرفوع دارد که کثرت سورت اشتیاق و فورت حرارت فراق نه دران درجه و نصاب است که قوت زبان باد پیما و قدرت قلم سودا[4] سیما قطرهٔ از بحار متلاطم و ذرهٔ از غبار متراکم آن در طی تقریر و افشا و زی تحریر[5] و انشا تواند آورد ـ شعر :ـــ

یفنی الزمان ولا یحیط بشرحه
ایحیط ما یفنی بما لا ینفذ ؟

بعد از تمهید قواعد محبت و تشیید بنیان مودت بر ضمیر منیر خورشید حسام اشعهٔ سهام ،که خارق مفارق نیات خواطر اعدا و جارح جوارح عیون سرایر اهل ریا است ، واضح و هویدا باد که هر مهر سپهر موالفت ازلی ، که به تنویر ارادت درگاه لم یزلی روشن و منجلی گشته باشد ، بی شبه بر مقتضای الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ایتلف از عروض کسف و زوال محروس خواهد بود و دست تعرض محاق نفاق از دامن ماه وفاق آن مایوس ، خصوصا که لباس موالفت[6] ارواح بطراز قرابت[7] اشباح مقرون باشد و سفینهٔ سینه از نفایس لوازم اتحاد مشحون ـ لاجرم آفتاب عالمتاب جنین موالفت بحجاب سحاب بعد مسافت مختفی[8] نخواهد گشت و مصباح این وداد ،که از بهمن و کیقباد موضوع مشکوة فواد است ، بقواصف تمادی ایام و عواصف موانع بعد مقام منطفی نخواهد شد ـ بیت :ـــ

نبود قرب روان را خلل از بعد مکان
زان میان من و او بعد مکان حایل نیست

شعر :ـــ
اما وداد ک فی الجنان فراسخ
ان کان مابین الجسوم فراسخ

و درینوقت صدر الاماثل و الاقران فخر الاماجد فی الزمان خواجه لطف الله ترخان[9]، صانه الله عن لحوق الحدثان و اوصله الی تلک الحضرة علی وفق مبتغی الجنان ، که فی الحقیقت خلعت رسالتش محلی بطراز استحقاق است و هامهٔ ذاتش مزین

1. *GY* omits ان 2. *GY* and *HG* give اعتنی به : *BUL* gives ذاسی ب : while *AH* puts اتیتنی , although in the marginal note *AH* points out ابتنا بنا کردن 3. *AH* gives روح الامین مبین 4. *AH* gives سویدا 5. *HG* gives تحرر 6. *BUL* gives الفت 7. *AH* omits قرابت 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مخفی 9. In letter No. 133 his full name is given as الخواجه جلال الدین لطف الله ترخان

بعمامۂ حسن اخلاق [1] ، بی تکلف کواکب محبت از افق ارسال خواجه مشار الیه
طالع گشت و نسیم وداد از مهب وصول شایع و موجب ازدیاد خلوص عقیدت و
مستلزم تسقیه و تمنیۂ نهال حسن طویت آمد و تارک لسان اودا بتاج مکلل ثنا
محلی، و رقاب دلهای مخلصان مزین بجواهر ولا گشته ، قدوم خواجۂ مومی الیه بصنوف
تبجیل و احترام و ضروب عواطف و اکرام مقرون آمد و مصحوب جناب[2] مشار الیه
زین الفضلا بین الانام المتصف بحسن الاخلاص والاهتمام خواجه شمس الدین
شیروانی[3] و زین الاشباه و الامناء المنعوت بالاعتماد و لوازم الزکا مولنا شیخ احمد
خنجی[4] را فرستاده شد تا چمن محبت و موافقت بسحاب ارسال رسل و کمال مصادقت
سرسبز گردد و غصون اصول وداد به ریاح ارتیاح وفور اتحاد مهتز ، و طریق یگانگی از
غبار و خاشاک بیگانگی پاک شود و ازهار گلشن موافقت محسود دراری چمن افلاک
ید - زیادت برین سمند قلم تیزگام در میدان اطناب کلام نتاخت و لوای محبت و
یتلاف در مصاف بسط اوصاف مرفوع نساخت - همواره قباب افلاک تسعه از
صدای دعای دولت آن سلطان اقالیم سبعه مملو باد و صحایف ثنای بی انتهاش
به السنۂ سکان سما [5] و قطان کرۂ غبرا متلو -

---

(۱۳۶)

ما کتب الی بعض ابناء الملوک [6]

تا قطرات ارواح بنی نوع انسان از فیضان سحاب ملکوت در اصداف اشباح بارانست
و بعد از تربیت دست جود وجود مستخرج از اصداف ابدان و متصف بواسطۂ
قلادۂ [7] وجود و امکان ، همواره در ذات محاسن صفات آن شاهزادۂ اعظم و خلاصۂ
دودمان [8] عدل و کرم ، شعاع خورشید فلک ناموس ، قرة العین روان کابوس و
قابوس ، مشرق صبح مراتب اجداد ، مظهر اسرار نجابت و انوار سداد ، مطلع مهر
استحقاق جهانبانی ، منظر ایوان [9] کمال لطف سبحانی - شعر :—

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بعمامۂ حسن اخلاق که ارسال 2. *AH* gives جنان 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give خواجه فلان . In letter No. 133 his full name is خواجه شمس الدین محمد شیروانی 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فلان In letter No. 133 his name occurs as مولنا شیخ محمد احمد 5. *AH* omits سما 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما کتب الی بعض السلاطین 7. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit قلاده : while *AH* gives قلاد 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خلاصۂ قلاده دودمان 9. *AH* omits ایوان .

فی المهد ینطق[1] عن سعادة جده
اثر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رایت نموه
ایقنت بدرا منه فی اللمعان

رطۂ گوش نباهت و کرامت و گوهر فرید سلک سعادت و شهامت باد - اخلص [2]
لمصان ، که جواهر اخلاص درج جنانش رشک دراری اطباق آسمان و عقد گردن
جواری جنان است ، شرایف دعوات صفوت آیات ، که نور تباشیر صبح قبول از
دیاجیر سواد حروف آن مبذول باشد و اعراب الفاظ [3] کلمات سطورش رشک مردم
دیده و مژگان حور ، در توالی آنات نهار و لیالی بی عروض شایبۂ اهمال بر جناح حمامۂ
ابلاغ و ارسال معقود میدارد - اگر سالار لسان مصقع [4] لشکر منصور بیان التیاع
را به خیل و رجل در مصاف ابداع و اختراع حاضر آرد ، و یا دبیر بال سحاب
مدرار خیال و باران مسلسل مقال را سجلا بعد سجل متقاطر دارد ، ذرۂ خاکسار
را در مواجهۂ کرۂ ارض بسیط آورده باشد و قطرۂ بی مقدار را در مقابلۂ بحر محیط
داشته - پروانۂ توفیق شرافت وصول ، که طغرای منشور حصول جمیع مامول اسیت،
از دیوان اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون باحسن وجه مبذول باد - این صحیفۂ
مشحونة الضراعة والابتهال اواسط [5] شهر شوال سمت ابلاغ و ارسال یافت مبنی
ازانکه خبر کربت اثر وفات پادشاه فلک منظر ملک سیر آئینۂ جمال کمال ماهذا بشر
علاء السلطنة و الخلافة ، عطر الله مرقده بنسایم الرحمة والرافة، بکاخ صماخ رسید و
از تموج و تلاطم بحر اندوه و اختلال و از هبوب عواصف مهب بال خلاصۂ جان
محروق نار زفرت و مخروق ضربۂ حربۂ حسرت آمد و انسان عین شمعی بر مقتضای
یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی مغروق طوفان دمعی - شعر :—

فلولا زفیری اغرقتنی ادمعی
ولولا دموعی احرقتنی زفرتی

اما چون خبر سلامت و استقامت امارت آنحضرت خورشید انارت مقارن آن خبر روح
اذابت بود ، زلال فرحت استقلال آنحضرت ملک خصال آثار سواد ملال از صفحۂ
لوح بال بالکلیه بزدود - و اگرچه بوفات [6] آن سلطان ملک صفات از چشمه سار
عیون جیحون خون جاری بود اما از خبر [7] سلامت و ثبات آن شاهزادۂ فلک سمات

1. *AH* gives ینطله 2. *AH* gives خلص 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give اعراب و نقاط : while *BUL* gives اعراب نقاط 4. *GY* and *HG* give مصقاع while *BUL* and *AH* give فصیح 5. *AH* gives واسط 6. *AH* gives ازوفات 7. *AH* omits سار .

بصر دیگر مطلع نور و کامگاری مینمود ، و اگرچه گوش یمنی از تیر خبر انتقال آن پادشاه کثری‌خصال منجرح بود ، لیکن سامعهٔ یسری گل وار از نسیم خبرسار سلامت واقتدار آن خورشید شعارمنشرح گشت ، و چون خلاصهٔ شجره ثمراست سلالهٔ بحر دررغ ، بنابرین جان سهجور و خاطر محرور را از شجرهٔ طیبه به ثمار و از بحر زخار به در هوار تسکین و قرار داده آمد - توقع آنست که متواتر بر چمن خاطرفاترسحاب اوامر مسرت مظاهرمتقاطر گردانند و شامهٔ جانرا به نسیم‌خبرسلامت وقرار آن سنجرفر متعطر فرمایند و نظر تربیت و اشفاق از فرزند عبدالله دریغ ندارند و اورا از جملهٔ بندهٔ زادگان مخلص قدیم انگارند - زیادت برین‌شمع اخلاص فواد در انجمن سواد مداد نه نهاد و دایهٔ انتقال [1] بال شیر فکر و شهد خیال باطفال سهد مقال نداد - نظم :—

همیشه تا که مه از قرب وبعد مهرمنیر
بدور سیر شود گه بدر و گه هلال
بر آسمان شرف باد مهر تو طالع
بسیردور فلک ایمن از کسوف و زوال

---

(۱۳۷)

ما کتب الی بعض الملوک [2]

بر خاطر عاطر، که ناظر چهرهٔ سرایر ضمایراست ، مخفی نیست که استحکام مبانی اخوت موجب تشیید بنیان سلطنت و ابهت است - مصراع :—

دو دل یک شود بشکند کوه را

و دخل مردم نفاق خصلت موجب اختلال حال سلطنت و دولت ، و توسط مردم مفسد سبب فرحت خاطر دشمن حاسد - بنابرین واجب و لازم است که میان آنحضرت فلک رفعت و برادر ارجمند اساس موافقت و مصادقت راسخ و بلند باشد که شجرهٔ مخالفت جز ثمرهٔ ندامت هیچ بهره نمیدهد - زنهار که اتفاق برادر امیراستحقاق را از چشم زخم اهل نفاق محفوظ دارند و صورت اصلاح را در آئینهٔ مملکت [3] بعین یگانگی ملحوظ فرمایند که این معنی در ثبات و قرار سلطنت طرفین لت تامه است و خلاف این معنی محض مضرت و عین وخامه ، خصوصا که برادر

1. *GY* and *HG* omit انتقال 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب الی بعض ابناء السلاطین 3. The same in *BUL* and *AH*, bu *GY* and *HG* give درآئینهٔ مملکت او .

در صدد ولد باشد و آنحضرت در مرتبهٔ والد و جد، مصراع :—

بشنو که پند پیران هیچت زیان ندارد

و چون والد و اجداد آن فلک رفعت سخنان این فقیر اخلاص طبیعت و شرعت را محض صلاح و منفعت دانسته اند ، لاجرم سلوک طریق سابق مقتضی این جرأت و جسارت لاحق آمد [1] - بیت :—

باب بزرگوار [2] و اجداد نیکنامت
دانسته‌اند بر خود انفاس من [3] همایون

و اوضاع آنجائی بطریقی که [4] استماع میرود محل حزم و هوشیاری و مقام‌فکرو بیداریست و پشت امید بعمود جودحضرت واجب الوجود مستند است که آنحضرت فریدون محامد از والد و اجداد زایدباشد و شرارهٔ نایرهٔ خاطرش محرق اجساد فساد نهاد عدو و حاسد - زیادت برین رخسارهٔ تعلق دل مستهام در آئینهٔ جلیهٔ کلام ننمود و بیش ازین ساحت اوضاع [5] آنجائی را بذراع قلم و باع خاطر پرالم نه پیمود - همواره بتوفیق حضرت واجب بر اعدا و اضداد غالب باد -

---

(۱۳۸)

ما کتب الی بعض ابناء الملوک

نصیحت گوش کن جانان که ازجان دوست‌تر دارند
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را

بر ضمیر منیر و خاطر خطیر هویدا باد که آنحضرت از طرف [6] والد گلیست از نهال ذات لهراسپ وگستاسپ و از طرف دیگر زبدهٔ نتایج قابوس و تیجاسپ و شک‌نیست که نسل گستاسپ مالکان ممالک ایران بوده اند و نسل قابوس حاکمان مطلق طبرستان - بنابرین واجب است که زلال افعال آبا ازان حضرت مترشح باشد و سلسال خصال اجداد از و [7] متنضح - و گفتار و کردارش بطریقی شود که دید تاج و تخت از مشاهدهٔ اخلاق و ملاحظهٔ استحقاقش مانند چشم مهر منجلی بو

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرات و جسارت را لاحق آمد 2. All the *MSS* give باب بزرگوارت و 3. *GY* gives این 4. *AH* omits که 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the expression تعلق دل مستهام در آئینهٔ جلیه کلام ننمود و بیش ازین ساحت اوضاع 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* has جانب 7. *AH* omits ازو -

تا بقدم شیم زکیه بر صهوۀ مطیۀ جمیع منیه [1] مستعلی تواند گشت و اول [2] آنست که با حضرت برادر متفق باشد و چنین استماع افتاد که بندگی خورشید دولت بهرام صولت جلال السلطنة والدولة والدنیا والدین[3] ، خلد الله ملکه ، خلعت سلطنت و رفعت خود را [4] بطراز موافقت آنحضرت[5] مزین می دارد و مشکلات لوازم سلطنت را بمشاورت [6] آنحضرت مبین میگرداند ـ چون ایشان ، که بجای والد اند ، طریق مواحدت و مصادقت مسلوک میدارند [7] ، بنابرین واجب است که آنحضرت زاید بران نقد اخوت [8] را بسکۀ موافقت مسکوک دارند و این معنی موجب ازدیاد مواد سلطنت و جلالت طرفین است و مخالفت متضمن مضرت دنیا وآخرت جانبین ـ ثانی آنکه برمقتضای حدیث سعادت مقرون که من استوی یوماه فهو مغبون [9] ،باید که در اکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما[10] اسباب استحقاق سلطنتش[11] در ترقی باشد و از مشاهدۀ جمال کمال حالش سواد دیدۀ اوضاع ماضی برمد حسد مقبل گردد و سویدای دل امسالش[12] حاسد استعلای زمان مستقبل،چنانکه در وصف [13] بعضی اکابر گفته اند ـ

نظم :— جلال قدر ترا پایۀ معین نیست
که درصفات کمالت قرار گیرد رای[14]

بپایۀ که رسی تا اساس مدح[15] نهم
فراز پایۀ دیگر نهاده باشی پای

و ثالث آنکه نهال ذات بیهمال را ، که پروردۀ جویبار دولت و اقبال است ، به باد هوا و هوس بسوی کثرت شکار و شرب خمر و صداع خمار[16] مایل ندارد ـ

شعر :— و غیر فوادی للغوانی رمیة
و غیر بنانی للزجاج رکاب

1. *GY* and *HG* give مثیه 2. *HG* gives واولی 3. *GY* and *HG* give in addition بوالدین و فاح ; *AH* gives فلان 4. *AH* omits را 5. *AH* omits آنحضرت 6. *AH* omits به 7. *HG* gives نمیدارند 8. *GY* and *HG* omit نقد , while *BUL* gives نقد اخوات 9. *GY* and *HG* give من استوی یوما 10. *GY* and *HG* omit the expression فهو مغبون باید که دراکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما ; 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives استحقاقش سلطنت 12. *GY* and *HG* give برمد حش معمل گردد 13. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give آمالش 14. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give درصفتی 15. *AH* gives پای 16. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give چرخ 17. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خمر and حمر respectively.

بیت :— بزم مردان عرصۀ جنگ است وعشرت دار و گیر
باده خون دشمن و جام دمادم تیغ و تیر

و نتیجۀ اشتغال به هر دو امر سبب تلاطم امواج بحر ملال است و موجب فوت بعضی از امر ذی بال ـ شعر :—

ذا غدا ملک باللهو مشتغلا
فاحکم علی ملکه بالویل و الحرب [1]

اما تری الشمس فی المیزان هابطة
لما غدت[2] برج نجم اللهو و الطرب

رابع آنکه مجالست افاضل و مصاحبت دبیران عاقل و مشاورت وزیران کامل موتمن و فرستادن رسولان پاک خاطر بلیغ سخن و مطالعۀ کتب تواریخ ملوک ماضیه و پیدا کردن ملازمان متحلی باخلاق مرضیه و عنان اوقات [3] بضبط ملک و مال معطوف داشتن و همت عالی بجمع کردن مردان روز قتال مصروف گردانیدن[4] اجل اسباب دولت و افضل [5] ادوات تحصیل حشمت و صولت دانند [6] و طلب کمال ادب و احتمال صنوف مشاق [7] تعب عین سعادت انگارند و لهو و طرب و غفلت و لعب عین بشاعت و محض شناعت ـ شعر :—

ترکنا لاطراف القنی کل شهوة [8]
فلیس لنا [9] الا بهن تعاب[10]

اعز مکان فی الدنا [11] سرج سایح
و خیر جلیس فی الزمان کتاب

و خامس آنکه در کار همکار حازم[12] و هشیار باشد که سلاطین گیلان را مضرت و منفعت و اسباب تفرقه و جمعیت از همکارانست و غفلت از ما فی الضمیر همکار مستلزم فتنه و فساد بسیار ـ زیادت برین بنان خامه فرایدفواید لازمة الکرامت را در سلک سطور نامه نکشید و بیش ازین طایر روان کاتب به شهپر بال انتقال مبادی

1. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give والهرب 2. *GY* and *HG* give لماغدا , *BUL* gives لاغدت ; while *AH* reads لاغدا 3. *HG* gives وقات 4. *AH* gives گرداند 5. *GY* and *HG* give افضال 6. All the *MSS* give داند 7. *AH* gives شاق 8. The same in *BUL*, but *AH* gives انگارد ; while *GY* and *HG* give داند 9. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit this hemistich ; while *AH* gives یترکت الا طراف القنی کل شهوة 10. *AH* gives فلیس نسال 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives لابهن تعاب 12. *AH* gives فی الدینا 13. *GY* and *HG* give خادم .

و مطالب در فضای اعلام کیفیت تحصیل مطالب نه پرید - امید واثق است که
توفیق قبول رفیق باشد و دیدهٔ حزم و هشیاریش ناظر چهرهٔ تحقیق -

---

(۱۳۹)

مما کتب الی بعض اقاربه [1]

نظم :—
مارا کشد خیال جمال تو در بصر
شب تا سحر بمیل مژه سرمهٔ سهر
هیچست عمر با غم عشق و شب فراق
یارب شب فراق ترا کی بود سحر

اگرچه جبههٔ امام قلم از سر خضوع در محاریب حروف و مصاف صفوف سطور
موضوع است و ماموماں انامل از وفور خشوع دایما در رکوع تا ادای صلواة
خسوف و کسوف شوق و هجران در مسجد الاقصی بیان بتقدیم رسانند ، اما نه عمامهٔ
ادای آن برهامهٔ قدرت زبان طباع است و نه کسوت قضای آن بقد انامل و قامت
یراع - کواکب وصال از مطالع جلیهٔ ماه و سال ماموول الظهور است و خورشید
امید حصول این مرام از افق صافیهٔ ایام [2] عمر باقی نور علی نور - نقاب دوری و
حجاب صبر ضروری از چهرهٔ مخدرهٔ وصال صوری مرتفع باد و جواهر زواهر اسباب
اجتماع جسمانی در سلک امتداد زمانی بفوز عنایت سبحانی مجتمع ، تا باشد که پیش
از وقوع جیب جامهٔ حیات بچنگ اجل و طی طوامیر و صحایف آز و امل [3] ،
صهبای تلاق از دست ساقی عمر باقی مشروب شود و ردای اندوه و ملال از دوش
هوش و کتف بال مسلوب گردد - بعد هذا بر خاطر عاطر [4]، که مجلای عرایس ضمایر
است ، هویدا باد که از ملاقات جناب جامع محاسن الاخلاق و مطلع شموس
الاستیهال والاستحقاق سید جمال الدین اسحق [5] ، طال بقاؤه و کثر ارتقائه ، انوار
فرحت جزیل و اصناف بهجت جلیل حاصل آمد و غبار تردد ، که بر رخسارهٔ خاطر
بواسطهٔ اقوال مردم متناثر [6] بود ، بالکلیه زایل گشت - امید که همواره تلقی تربیت
آنجناب در ترقی باشد و عنقریب مژدهٔ تولد پسر آنجناب مفاخر اثر بکاخ صماخ رسد
که خاطر فاتر نه چندان تعلق باطن و ظاهر بتولد پسر آن حمیده مآثر دارد که
بیان آن بقلم و بنان سمت امکان داشته باشد - امید که جمال حصول پسرپسندیده

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی ابن اخیه ادام الله دولته 2. *AH* omits ایام 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give آز و امل 4. 4. *GY* and *HG* omit عاطر 5 The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give استحاق 6. *AH* gives متاثر .

سیر در آئینهٔ جلیهٔ بصر عنقریب مشهود گردد و امتداد طول عمر و ارتفاع علو
قدر آنجناب غیر محدود -

---

(۱۴۰)

مما کتب من قول السلطان محمد الی السلطان محمود الکجراتی خلد سلطانهما [1]

احسن [2] کلام ، که قرطهٔ گوش جان و درهٔ تارك لسان باشد ، حمد و سپاس
حضرت سلطانی است که اطباق افلاک از اوراق دفتر و دیوان عظمت و کبریای
اوست و کرهٔ خاک ذرهٔ از [3] تراب ساحت درگه قدرت بی انتهای او - عقیب [4]
آن صلواة متجاوز از دایرهٔ تحدید و تسلیمات بیرون از حیطهٔ تعدید بر غایت کارخانهٔ
ایجاد عالم و فایدهٔ خلقت اولاد آدم ، که گنجور کنوز قرب او ادنی است و سالار
کاروان الذین سبقت لهم [5] منا الحسنی ، و برآل کرام ، که کسوت اجتبای ایشان
بطراز الا المودة فی القربی مطرز است ، و بر اصحاب عظام ، که نهال اکرام شان [6]
به نسیم رضی الله عنهم و رضوا عنه مهتز ، واصل باد - بعد از تقدیم اثبات حمد
واجب الوجود و لزوم تردیف درود بر اشرف و اکمل هرچه هست و خواهد بود،
و ابلاغ و ارسال شرایف دعوات اجابت آیات ، که صفت صفوت آن [7] ورد السنهٔ
مجامع ملک [8] باشد ، و لطایف تحیات قبول سمات ، که ازاهیر اختصاص شجرهٔ
طیبهٔ اخلاصش رشک کواکب ثواقب گلشن فلک بود ، بر ضمیر منیر ، که بقوت
باصرهٔ حسن تدبیر ناظر مخدرات سرا پردهٔ تقدیر است ، مخفی نماند که از وصول
مکتوب مسرت مصحوب [9] و قدوم جناب اصالت مآب بسالت مناب ، شگوفهٔ نهال
فراست ، باکورهٔ باغ کیاست ، خان اعظم نصیر خان، آثار زنگ کروب از صفحهٔ
آئینهٔ دل بالکلیه مسلوب گشت زیرا که فحوای آن متضمن خبر سلامتی آن ذات
کامل صفات بود - لاجرم بمهر این مقال ظلام ملال از صفحهٔ بال زایل نمود و
درینوقت جهت تشیید مبانی محبت موروث و مکتسب جناب طاهر نسب ، ظاهر
حسب ، قرة العین سید انبیا، فلذهٔ کبد سند اولیا ، سید مظفر الدین مسعود را فرستاد
آمد تا عذرای ولا و تالف را بی نقاب ریا و تکلف بر منصهٔ بیان بنهاید و عرایس

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مما کتب من قول السلطان الی السلطان 2. *AH* gives حسن 3. The same in *AH* and *BUL*, but *GY* and *HG* give اثر 4. *AH* gives عقب 5. *HG* gives سبقتهم 6. *AH* gives ایشان 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give او 8. *AH* gives فلك 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مسرت اسلوب .

صداقت و التیام در حلی و حلل اسالیب کلام بیاراید ، تا از خاک سبل حوافر خیول رسل دیدهٔ عداة و حساد بالکل بی نور گردد و بلدهٔ[1] محمدت معاهدت برعایت لوازم مودت معمور - زیادت برین سحاب مصادقت بریاض موافقت[2] متقاطر نداشت و ازهار موالات از اشجار چمن کلمات متناثر نساخت - همواره نظر خاطر[3] عالی قدرش بمشاهدهٔ ماهوفی نفس الامر مخصوص باد و صفوف مصاف اتحاد طرفین موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص -

---

(۱۴۱)

ما کتب الی جناب مولانا اسمٰعیل[4] -

تا اقصر خطوط از مرکز بمحیط خط مستقیم است و اقرب طرق در وصول مقصد قویم ، اکتساب شیم جمیل واتصاف بطبع وقاد سلیم ، همواره ذات شریف و عنصر لطیف آنجناب فضایل مآب ، شجرهٔ طیبهٔ محاسن اوصاف ، مرآت صور خفایای الطاف ، طلایف مطاف معارف و حکم ، واقف مواقف عرفات کمال شیم ، بیت :—

[5]دم کلک تو سنبل بر سمن کارد بوقت دی
دل پاك تو دُرّ عقل رویاند ز قعر یم

الذی صار درة صفته یتیمة تمیة [6] بحر الزمان وغرة جبهة شیمته مطلع انوار[7] الثناء والاستحان[8] مشاکل بدر بر قصر فلك علو قدر مستقیم باد و کواکب صفات جمیل[9] پیرامون ذات کریمش مستدیم - محب مشتاق ، که رخسارهٔ محبت پاکش انگشت نمای ساکنان کرهٔ خاك و رشک روشنان قباب افلاك است ، شرایف دعوات اجابت نشان ، که فایحهٔ فائقهٔ اخلاص آن مشام جان نفوس ناطقه را معطر دارد و نور وجنهٔ اختصاصش از سطح ثری تا سقف سما منور ، بر بال حمامهٔ میمون بال ابلاغ وارسال روان میدارد - اگر ذرهٔ از فورت آتش دل بقوت نفس تقریر و دستبرد[10] قدرت تحریر روشن و مشتعل گرداند ، عناصر خاطر فاتر[11] از یکدیگر متفرق گردد[12] بلکه از شدت تاثیر سوزناك آن سطح

1. *HG* gives بلاد 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives برجوی ریاض 3. *HG* omits خاطر 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give الی بعض الافاضل 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give در 6. *BUL* gives البحر 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اقمار 8. *AH* gives والاستحقاق 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شیم 10. *GY* and *HG* repeat twice دستبرد 11. *HG* omits فاتر 12. *GY* and *HG* give گردند .

بسیط خاك تا محیط قبهٔ افلاك محترق آید - دست موانع ملاقات از جیب جامهٔ حیات دور باد و دیدهٔ دل مهجور از پرتو جمال وصال پرنور - بعد هذا[1] بر خاطر عاطر دراك ، که بنور سرعت ادراك ناظر صور خبیات ضمایر و خفیات سرایر است ، واضح و ظاهر باد که درینوقت حضرت رایات اعلی ، خلد الله ملکه الی آخر الدنیا ، جناب جلیل الذات ، جمیل الصفات ، مهر سپهر سیادت و قمر برج سعادت ، امیر مظفر الدین مسعود ، لازال فی القلوب مودودا و بالسنة الوارد والصادر محمودا ، را برسالت فرستاده اند - جمال شیم و کمال کرم آنجناب مقتضی آنست که در اسعاد و اکرام سید مشار الیه اهتمام تمام دریغ ندارند تا مذکر[2] لسانش بر منابر مخارج دهان مدایح و محامد آنجناب را[3] ذاکر باشد و بر اکتاف جنانش طراز حمد و شکر ظاهر - و شدت مدید و عهد بعید است که چمن جنان احباب را به زلال سحاب کتاب و اعجوبات کلک مشکین نقاب مخضر نه فرموده اند و ابکار افکار مهر انارت را بر منصهٔ رمارت و سریر استعارت ننموده - بیت :—

سردفتران عشق که در بزم مکرمت
پیوسته می ز جام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
از دوستان خویش فراموش کرده اند

و باوجود آنکه بر مقیم و مسافر روشن و باهر است که ازاهیر ثنای آن وافر مفاخر در بساتین محافل و محاضر از غصون دوحهٔ لسان این محب ظاهر است و لآلی مدحت متکاثر از اردان زبان بر مفارق آذان بادی و حاضر متناثر ، و ضمیر آن مجمع محامد بر صدق این مقال عالم و شاهد ، وکفی به شهیدا[4] - شعر :—

و لو کنت محتاجا الی ذی شهادة
فلی الف عدل من ضمیرک شاهد

بنابرین ترقب و ترصد چنانست که متوالی و متواتر گوش خاطر فاتر بجواهر زواهر کتاب مشنف گردانند و شهرستان دل را بقدوم خبر سلامت ذات آن مکارم سیر مشرف فرمایند - زیادت برین عندلیب فواد بر گلهای گلشن وداد و اتحاد تغرد ننمود و ساحت شوق و التیاع را بمعونت ذراع یراع نه پیمود - همیشه دست قدرت استحقاق و استبالش معانق عذرای کمال اقبال باد و جلوهٔ عرایس حصول آمالش در جلوه گاه ازمنهٔ حال و استقبال بر وفق رضای بال ، بمحمد و آل -

1. While binding, a leaf, numbered from the left as folio No. 13, has been wrongly placed before a leaf which should have preceded it. 2. *GY* and *HG* give مذکور 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را . 4. *GY* and *HG* omit شهیدا .

(۱۴۲)

ما کتب الی بعض افاضل الوزراء [1]

تا کواکب ثواقب ازهار از سمای خضرای اشجار منظور نظر[2] اولو الابصار
است و غوانی طیور و رواقص غصون از مغنیان و مزینان محافل اشجار، همواره
حدیقهٔ جنان و روضهٔ خاطر آسمان نشان آن جناب فضایل شمایل جلایل خصایل ،
مدار نجوم سپهر محامد ، منار انوار صفات اماجد ، مطلع مهر کمال خصلت [3] ، منبع
نهر زلال خلت ، ممدوح لسان افاخر [4] ، محمود جنان افاضل اکابر ، الذی عطر نسیم
شیمه مشام الطباع و اشتهر صیت فضله فی الاسماع کما انتشر فی الابصار من الشمس
الشعاع ، مظهر ازهار حصول مرام و مورد انوار نزول الهام باد ـ محب ملتاع ،
که درون درج دلش از جواهر زواهر محبت آن معدن فضایل مملوست و صحف
ثنای آن مکارم مآثر در نهان و عیان بلسان ظاهر و زبان خاطرش متلو ، غرایب
دعوات عجایب آیات را ، که فاتحهٔ فایحهٔ [5] مصحف اخلاص آن رشک اذکار سبحه
طرازان پاکان ملک باشد و صفحهٔ صحیفهٔ اختصاصش محسود خطوط موهوم انظار
کواکب سیار و نقاط ثوابت فلک، نامهٔ بال حمامهٔ ابلاغ وارسال میگرداند ـ و
چون ادای کلام کیفیت غرام بمعونت ایهام و استخدام و مونت اوراق و اقلام
محض خیال خام بود و تصویر صورت بیان هویتش بر سطح دیوار طویت فرض محال
تام ، لاجرم شروع دران ممنوع نمود[6] ـ غصن عمر باقی مثمر ثمرهٔ تلاقی باد ـ بالنبی
و الصحبة والاولاد ـ بعد هذا بر ضمیر منیر ثاقب ، که واقف سرایر حاضر وغایب
است ، هویدا باد که درینوقت حضرت فلک رفعت سلطانی ، لازال ظلال مرحمته
مبسوطا علی الاقاصی والادانی ، جناب سیادت مآب سعادت مناب ، فرزند سید رسل
و سلیل هادی سبل ، امیر مظفر الدین مسعود را ، لا زال کاسمه مسعودا وبالسنة
الاوداء محمودا ، دران طرف برسالت فرستاده اند ـ مقتضی مروت کامل آنجناب و
مرتضی شیم فایق مستطابش آنست که در اعانت جناب سید مشار الیه سعی جمیل
اهتمام جلیل بظهور رسانند ـ و مدت مدید و عهد بعید است که گلشن خاطر
اصحاب را به ادرار سحاب [7] خطاب مزهر نساخته اند و صومهٔ مظلمهٔ[8] دل مهجور

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض الا فاضل ادام الله 2. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give اولی الابصار ; while *AH* puts افادتهم الوالابصار 3. *AH* omits خصلت 4. *GY* and *HG* give فاخر 5. *AH* omits فایحه ; while *BUL* gives فاتحه و فایحهٔ 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شروع دران نمود and شروع دران نموده respectivey. 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* has یاد از رشحات 8. *HG* gives مظلة .

احباب را بگوهر شب تاب عبارت کتاب منور نه فرموده [1] ـ توقع و تطلع چنانست
که ظلام دیاجیر فراق را باقمار مکاتیب و انوار اسالیب مشاکل شب بدر مماثل
لیلة القدر گردانند ـ بیت :—

زتاب هجر شود روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

همیشه پای همت و رتبتش بر مفارق اعادی ماشی باد و باشعهٔ افکار خاطر
وقادش حمد وجود اضداد و حساد متلاشی ـ آمین [2] ـ

---

(۱۴۳)

ما کتب من لسان السلطان الاعظم سلطان محمد شاه البهمنی الی السلطان الاعظم محمد شاه الرومی[3]

الحمد لله الذی اعز[4] عبده ونصر جنده لیکون للعالمین نذیرا و اید بالتوفیق[5]
لیجعل له من لدنه سلطانا نصیرا [6] و صیر لمعان حسامه فی ازالة الکفر و ظلامه
شمسا و قمرا منیرا، یعنی سلطان مهر استیلای سپهر استعلای خلف ، افاخم سلاطین
سلف ، آفتاب فلک جلالت و شرف ، بیت :—

ای چرخ تیر شست ترا حلقهٔ هدف[7]
وی گوهر [8] وجود ترا عقل کل صدف

مصب سحاب مکارم پادشاهی[9] ، مهب نسیم کرایم لوازم شهنشاهی، خورشید برج
اوج اقتدار ، در دریای یخلق مایشاء و یختار ـ بیت :—

شد قبای قد قدرش را ز ایزد در ازل
چرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

لجهٔ بحر محیط عواطف ، غمام فیض عام عواید و عوارف ، منبع زلال فراغ اهل دنیا
مجمع نباهت سلطنت و شهامت نهی ـ شعر :—

1. *GY* and *HG* give نفرموده اند 2. *AH* ends with this letter, although the following letters are to be found earlier. 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب علی قول السلطان الی السلطان الروم 4. *BUL* gives عز 5. *AH* gives بتوفیق 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ایجعل له سلطانا من لدنه نصر 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ای تیر انتقام ترا آسمان هدف 8. *AH* gives جوهر 9. *AH* gives یادهی .

اسامیا لم تزده معرفة
و انما لذة ذکرناها

الذی اضطرب الارض من وفور وقاره[1] حتی ظهرت فیها الزلازل[2] و تحنن البحر من بسط جوده حتی قید[3] من الامواج بالسلاسل[4] - رب کما یسرت له ما تعسر[5] علی اعاظم الملوک من فتوح البلاد ، زین قبة تاج فواده بدرة موهبة [6] ماشاء و اراد ،و صیر کنایس اهل الشرک و العناد مهدمة ببارقة اقدامه و صاعقة صمصامه الوقاد -

بیت :-
آب ار بحلق خصم رود جز ز تیغ تو
نام و نشان آب ز عالم گسسته باد

شرایف دعوات اجابت آیات ، که صورت کلمات قبول سمات آن[7] از شاخسار لسان و دوحۀ جنان کشجرة الجنان من فوقها الازهار[8] نماید ، و لطایف تسلیمات صفوت بنیات ، که چمن[9] اخلاص و اتحاد و سلسال مقال موادش نمودار جنات تجری من تحتها الانهار آید ، بر جناح طاؤس مرصع بال شب تار و شهپر همای فال نهار مبلغ و مرسل دانند - چون شرح و بیان شوق و ولوع بنیروی وهم و بازوی عقل ممنون بود، در بسط و ضبط آن شروع ننمود ، چه قلۀ قاف هویتش خارج تصور احساس است و بیرون حیطۀ تعریف و قیاس - بعد مسافت بلاد مانع تلاقی فواد مباد -و تیقن حاصل و تشکک[10] زایل است که بر مقتضی فحوای کم من اخوین متعاقبان و بینهما فرسخ و کم من محبین [11] متباعدان و من ورایهما برزخ ، بنیان محبت ، که برآوردۀ دست استاد کارخانۀ ازل الآزال است ، بعواصف بعد مکان و قواصف طول زمان اختلال نپذیرد وآئینۀ جلیۀ[12] بصیرت صورت موالفت سریرت را، باوجود دوری و نفس سرد صبوری و عدم تقابل صوری ، به احسن وجه بنماید - بیت :-

نرسد قرب جنان را خلل از بعد مکان
زان میان من و او بعد مکان حایل نیست

این صحیفة المودة اواسط ذی قعده[13] از مرحلۀ ضمیر بمنزل تحریر نزول یافت مبنی

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give من وفور وقال and من وفور وقاده من وفور وقاه respectively. 2. *AH* gives الزلال 3. *AH* gives فیه 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give من الامواج والسلاسل ; while *AH* gives بالامواج بالسلاسل 5. *HG* gives یغر 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* leaves a blank after مو , while *AH* gives موهنة 7. *GY* and *HG* omit آن 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give الانهار and الاتهار respectively. 9. *AH* gives که چون چمن 10. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give تشکل ; while *AH* gives تشلك 11. *GY* and *HG* omit من محبین 12. *GY* and *HG* give جلیله 13. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give این صحیفة المعته - اوسط ذی القعده and این صحیفة المودة الوداد اوسط ذی القعده respectively.

برآنکه چون اخبار سار مشتمل بر سلامتی آن ذات معدلت شعار و جریان سیلاب[1] سیوف صاعقه موادش برسبل صدور و ممر ظهور کفار و اضداد واصل شد ،از استماع این خبر فرحت اثر منجوق رایت مسرت روان بفرق عیوق آسمان رسید و هر یک از ملایکۀ ملاء اعلی ندای ادای حمد و ثنا را[2] بگوش هوش شنید - و درینوقت از وفور [3] شوق و کمال کاف بر وفق مضمون فما تعارف منها ایتلف، زین الاکفاء والاقران معتمد فارسخان بسمت رسالت موسوم گشت تا ابواب استحباب بانامل رسل و مفتاح کتاب منفتح باشد و همگی خاطر بنظارۀ ازهار شوق و غرام و مشاهدۀ اهتزاز غصون اقلام منشرح - زیادت برین درر محبت از درج بال بدست فکر و بنان خیال درسلک ترتیب مقال انتظام نه یافت و غبار ظلام[4] تقریر و تحریر در فصحت میدان بیان از جریان کمیت قلم و گلگون لسان انگیخته نگشت - بیت :-

باد پایان قلم پی زده گشتند اینجا
تا ازیشان بضمیرت نرسد گرد ملال

همواره سواد هر مرام ، که مرقوم لوحۀ دل دشمنان است، بآب[5] سنان آتش سانش بر حسب مغزای فمحونا آیة اللیل در کتم عدم متواری باد و گرز جهان جهانش در کاخ[6] صماخ عداة و مفارق و هامات بیمغز عصاة سورۀ القارعة را قاری -

---

(۱۴۴)

مما کتب الی سلطان محمد شاه الرومی[7]

تا بر وفق تصویر نگارخانۀ ازل و طبق تقدیر روز نامۀ دیوان لم یزل مستقر سریر سلطان عالم کبر مهر در وسط اقالیم سبعۀ وسیعۀ سپهراست که و الشمس تجری لمستقر لها ذالک تقدیر العزیز العلیم ، و کیوان سامی مقام بموجب فحوای نرفع درجات من نشاء در پیشگاه بارگاهش دربان ، و برجیس فضایل انیس گاه باطیلسان فلق و گه با دراعۀ شفق بر مقتضای للذین اوتوا العلم درجات بر اتباع امر قدر

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سیلاب 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit ادای and ادای حمد respectively.
3. *GY* and *HG* give موجب وفور 4. *GY* and *HG* omit ظلام 5. The same in *AH* and *BUL*, but *HG* and *GY* omit the expression سواد هر مرام که مرقوم لوحۀ دل دشمنان است باب 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* has شاخ .
7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give مما کتب الی بعض اعاظم السلاطین . *GY* and *HG* give this letter *twice* at foll. 234, 269 and 187, 215 respectively.

رایاتش[1] قاضی محکمهٔ چرخ سادس ، و بهرام با نام با حسام برق ابتسام در مصاف بار عامش برسم سپه سالاری واقف موقف فلک خامس، [2] و ناهید سعد جاوید با دوایر عظام و چنگهای قسی فلک مینا فام در بزم جنت رسمش خنیا گر ، و تیر دبیر بدوات تدویر و قلم محور و مداد شب و لیقهٔ اشعهٔ کواکب انور در دیوان انشائش کاتب مناشیر نفع و ضر و قاصد سریع السیر قمر بطی منازل و قطع مراحل، که بر حسب مغزای[3] و القمر قدرناه منازل موصل صنوف خبر[4] و چهرهٔ ذاتش از اقتباس نور مرحمتش [5] بهره ور ، حضرت واجب الوجود و مفیض الخیر علی مقتضی الجود خورشید منیررا ، که جمشید تخت فلک[6] مستدیر است ، پیرامون بارگا جلالت و عظمت آن پادشاه قیصر مملکت، اسکندر ملکت، شهنشاه هوشنگ صولت، ه فریدون دولت، مجمع شرافت افلاطون و رافت فیلقوس ، مطلع کواکب حکمت و حکومت بطلیموس ، ناسخ عاطفت سنجر و خلافت هارون ، فاسخ مکانت معتصم و فطانت مامون ـ بیت :—

جز بهر عین ذاتش با نون نگشت مقرون
کافی که از حدودش سی[7] منزل است تا نون

آیت سجدهٔ مصحف شهریاری ، جوهر یکتای بی همتای کان ملک داری ، در فرید دریای امکان ، مستحق ایالت ملک کون و مکان ، محدد [8] جهات عالم بینش و دانش ، مجدد امکان [9] بنیان کوشش و بخشش ، بیت :—

ای ز رایت ملک و دین در نازش و در پرورش
وی شهنشاه فریدون فر و اسکندر منش

یا من[10] جعل الله خطبة خطباء[11] الالسنة علی منابر مدارج المخارج باسم بره و صیر[12] دنانیر لاثنیة فی دار الضرب الافواه مسکوکة بالقاب شکره ـ رب کما نورت[13] وجه الارض بالتماع شعاع سیفه القاضب ونشرت جواهر زواهر حمده فی اردان المشارق والمغارب، جعل خاطره [14] بافاضة الهامک محسود العقول العشرة و وجوه آرایه فی تسخیر

1. The same in **BUL** and **AH**, but **GY** and **AH** give بانش 2. The same in **BUL** and **AH**, but **GY** and **HG** give برسم سپه سالاری جالس کرسی تدویر[?] خامس .
3. The same in **GY** and **HG**, but **BUL** and **AH** omit the phrase برحسب مغزای.
4. The same in **BUL** and **AH**, but **GY** and **HG** give شر 5. The same in **BUL** and **AH**, but **GY** and **HG** give وجهش 6. **GY** and **HG** omit فلک
7. Another variant is given as " سه " 8. **AH** gives محدود 9. The same in **HG**, but **GY**, **BUL** and **AH** give محدد امکان , محدد ارکان and محدود ارکان respectively
10. **AH** omits یامن 11. The same in **GY**, **BUL** and **HG**, but **AH** gives خطبهاء 12. **AH** gives سحر 13. **AH** gives نورب 14. **HG** gives خاطر .

الممالک وجوه یومئذ ضاحکة[1] مستبشرة با گروه ستارگان[2] از ثوابت و سیارها[3] بر مقتضی امرش دایر و سایر گرداناد[4] بالنون و الصاد ـ نظم :—

گر مهر چشم[5] مهر بخصم تو افکند
گرد کسوف گرد جمالش نشسته باد

ور چرخ تابعت نبود در محیط دهر
کشتی او بموج حوادث شکسته باد

اقل عباد ، که شمع جانش در لگن فواد از نور خلوص اعتقاد و شعلهٔ شوق خدمت آن سکندر سداد رشک قنادیل قباب سبع شداد است ، بیت :—

بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود جهات حایل

غرایب مدحت و محمدت [6] ، که نور صفت صفوت آن مصباح محفل کروبیان عالم قدس باشد ، و عجائب بندگی و عبودیت ، که بیان شان[7] حسن عقیدتش ورد السنهٔ مجاوران کعبهٔ انس بود ، از ابتدای ظهور مقدمهٔ عسکر نهار تا انتهای ساقهٔ لشکر شب تار ذکر طوطی لسان و طوق گردن[8] حمامهٔ جان میدارد ـ و بر خالق برایا و عالم خفایا ظاهر و هویدا است که غایت مامول دل اینست که ظلال جلال آن[9] کیقباد مشاکل بر وفق الم تر الی ربک کیف مد الظل بر مفارق قطان معمورهٔ آب و گل مبسوط و ممدود باشد و نهایت مسئول لسان و مطلوب کلی جان آنکه لوای استیلای آن سلیمان زمان و فرمان قضا جریانش[10] بر اصقاع و ارباع جهان در استعلا معادل آسمان و در روانی مماثل آوان بود ـ نظم :—

چنین که دست منست سوی آسمان مرفوع
بصدق نیت و فرط نیاز و شرط[11] خضوع

1. The same in **BUL** and **AH**, but **GY** and **HG** give وجوه یومئذ مسفرة ضاحکة
2. The same in **AH**, but **GY** and **HG** give ستاره ; while **BUL** gives ستان 3. The same in **AH**, but **GY**, **BUL** and **HG** give سیاره
4. **GY** and **HG** give گرداند 5. The same in **BUL** and **AH**, but **GY** and **HG** give گر چشم مهر چشم 6. **GY** and **HG** omit محمدت ; while **BUL** gives محامدت 7. **GY** and **HG** give تبیان 8. The same in **BUL**; **AH** omits لسان ; while **GY** and **HG** omit طوطی لسان و 9. The same in **AH**, **BUL** gives ظلال جلال ظلال آن , while **GY** and **HG** omit ظلال جلال 10. The same in **GY** and **HG**, but **BUL** and **AH** give فرمان قدر قضا جریانش and فرمان قدر قدر قضا جریانش espectively. 11. **GY** and **HG** give بسط .

عجب ندارم از الطاف حق که زود کند
سر عداة تو بر خاک درگهت موضوع

بعد از عرض خلوص عبودیت بر خدام با نام ملایک سیدودت معروض میدارد که چون جناب فخر الاماجد جامع المحاسن و المحامد خواجه جمال الدین حسن ، حفظه الله تعالی عن حوادث الزمن ، با منشور فایض النور بنده نواز و طغرای کرامت فزای عدو گداز ، واسطهٔ [1] قلادهٔ علمه البیان ، آئینهٔ جمال اجلال انه من سلیمان [2] ، شرف قدوم بشارت مضموم ارزانی داشته [3] تاج افتخار بر مفرق [4] دل بندهٔ اخلاص مناص موضوع آمد و علم دعای مستجاب و ثنای بیحد و حساب بحضرت وهاب مرفوع - بیت :—

ذره را گفتم تو خاکی این چه نام و شهرتست
گفت عشق آفتابم اینچنین مشهور ساخت

الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب و جعله من عنده [5] لهم لزلفی و حسن مآب -

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ شکر آفتاب

و اجل التماس از درگاه سپهر اساس اینست که شمع جنان بندهٔ خویشتن [6] را ، که برشتهٔ جان مزین است ، از پرتو نور [7] اوامر سعادت مظاهر کمشکوة فیها مصباح روشن فرمایند - بیت :—

درویش بین بکلبهٔ خود میبرد هوس
آن شمع کش ملایکه پروانهٔ ضیاست

و زلال کلمات مناشیر التفات بنیات را منضر شجرهٔ حیات و مثمر ثمرهٔ ثبات گردانند [8] ، شعر :—

ولو نضحوا [9] منها ثری قبر میت
لعاد الیه الروح و انتعش الجسم

تا هامهٔ بقا و قرار این بندهٔ اخلاص شعار بعمامهٔ اوامر دولت مظاهر منجل [10] گردد

1. *AH* omits گداز واسطه and merely gives عدو ازقلاده 2. *AH* gives من آید سلیمان 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give داشت 4. *AH* gives بعفارق 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give عبدة 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give حق نشین 7. *GY* and *HG* omit نور : while *BUL* and *AH* give پرتو , omitting نور 8 The same in *BUL*, but *AH* omits the expression منضر شجره . . گردانند ; while *GY* and *HG* omit ثمره only.
9. *AH* gives نصحو 10. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* and *AH* give مسجل .

و وثیقهٔ عبودیت این مخلص خالص طویت در دار القضای عقیدت جانی بفرامین عواطف [1] مضامین سلطانی مسجل شود - شعر :—

سلیمان ذو ملك تفقد هدهدا
و اصغر ما فی الطایرات الهداهد

بیت :— گر بگذرم بخاطر پاك تو دور نیست
خاشاك نیز بر دل دریا گذر کند

و دیگر از روی جرأت و اخلاص بندگانه و جسارت و اختصاص مخلصانه بر ضمیر خدام خورشید تنویر ، که ناظر رخسار حسن تدبیر و رافع نقاب عرایس تقدیراست، عرضه [2] میدارد که چون نعال حوافر مراکب [3] آن سکندر فر هلال آسمان فتح و ظفر است و زوایای آثار خفافش سجده گاه جباه [4] ساکنان بحر و بر ، جن و انس و سروش مماثل گل همه تن گوش اند تا خبر استیلای آن فریدون هوش زود تر شنوند بل کواکب سیار مشاکل عبهر تمام بدن بصر اند تا غبار عساکر فتوح مآثرش بچشم سر بینند - بیت :—

شب دراز ز بهر غبار موکب او
کشد عیون کواکب همیشه بیداری

و اشعهٔ استحقاق خلافت آفاق [5] از مطلع جبین خورشید اشراق آن سلطان علی الاطلاق باهر است و بسیف قاضب و کثرت کتائب بر تسخیر جمیع جوانب قادر- یقین است که کمند اطاعت آن مهر اشاعت حبل الورید گردن نبی نوع انسان خواهد بود و فرقهٔ حساد و دشمنان سر انقیاد و اذعان بر خاك عجز و هوان خواهند فرسود- سفینهٔ رجا در بحر التجا جاریست و ظلام تزلزل از [6] جوانب مبانی توکل بالکلیه متواری که عنقریب تمام ممالك شرقا و غربا و جمیع خلایق رعبا و رهبا [7] مسیر فرمان جهانمطاع و مطیع یرایغ واجب الاتباع گردند [8] -

بیت :— درجهان حکمت روان و این جهان یکسر چوتن
کین جهان زنده بحکم جانفزای خویشتن

زیادت برین تراب ساحت ثنای آن کعبهٔ حاجت را بتواتر سجود امام قلم و ماموسان

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* omits عواطف , while *HG* gives طوایف
2. *AH* gives عرض 3. *AH* gives مرکب 4 *GY* and *HG* give جباه 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خلافت آفاق 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تزلزله آن 7. *GY* and *HG* omit و رهبا 8. *GY* gives گرداند , while *HG* gives گردد .

انامل پشت خم منقش نکرد و عذار ماه رخان حسن اعتقاد را ، که ساکنان حجلهٔ فواد اند ، بنوک سر تیز خامهٔ مشوش نساخت ـ همواره اطاعت و اتباع آن[1] پادشاه ملک طباع فلک ارتفاع بر کافهٔ قطان سطح ارض عین فرض باد و میدان یکران عزمش تمام اقالیم بالطول والعرض ـ بیت :—

باد پیش رخش عزمش دور عالم نیم تگ
عقل کل در لشکر رای جهانگیرش یزگ

---

(۱۴۵)

ما کتب الی بعض اقاربه فی الجواب[2]

کتاب فرح وهاب[3] ، ترح سهاب ، آئینهٔ جمال مقال آتیناء[4] الحکمة و فصل الخطاب ، طرهٔ وجنهٔ بلاغت آیات کبری ، غرهٔ جبههٔ ان من البیان لسحرا ، از جناب فضایل لوازم ، حلایل مکارم ، مهر سپهر کمال ذات ، تارک تاج اجمل صفات ، مشرق ثواقب مناقب ، واسطهٔ عقد اکابر ذوی مراتب ، لا زالت سحایب مواهب الواجب منصبة علی ریاض رغایبه من کل جانب وغیاهب موانع المآرب زایلة بنور رایه الثاقب ونیر فکره الصائب فلانا در احسن ازمنه و ایمن آونه شرافت وصول و کرامت حلول ارزانی داشت ، بشرایف دعوات عجایب آیات ، که انسان عین اخلاص آنرا اعناق مخدرهٔ قبول مبذول باشد و جمهور روشنان فلک و مقربان ملک را نظارهٔ صفوتش غایت مامول ، در امتداد ظهور و غروب شمس خصوصا عقیب ادای صلوٰة خمس سمت مواجهه و صفت مشافهه یافت ـ اگر دل ملتاع بمیدان شرح التیاع کمال شجاعت و جسارت نماید[5] تا بعضی از کیفیت هویت شوق و صبابت درحلل عبارت و کلل کتابت آورد همانا که عنان سمند باد پای عزیمت را بانامل دست چابکسوار همت داده میخواهد که بادیهٔ امتناع بمونت بیان ومعونت یراع طی کرده رخت خیال محال را محمول[6] جمال مقال ساخته بمنهل وجود غیبی انتقال دهد ـ بیت :—

خیال حوصلهٔ بحر می پزد[7] هیهات
چهاست در سر این قطرهٔ محال اندیش

1. *AH* omtis اطاعت و 2. This letter is not traceable in *AH*.
3. *BUL* gives وهامه 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give آتینا
5. *HG* gives نمایند 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give محول
7. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give پزم .

دست وامق عمر باقی معانق عذرای حصول تلاقی باد و مردم دیده سر بکمند خیوط شعاع بصر بر کنگرهٔ قصر خطهٔ[1] نظر راقی ـ بعد هذا بر خاطر نوار ، که جام جهان نمای اسرار است و مشکوة مصباح یضئی ولولم تمسسه نار ، مخفی نماند که چون از گلشن فحوای مکتوب فایحهٔ سلامت ذات آن سعادت مصحوب بمشام جان یعقوب دل رسید ، در بیت الاحزان تلهف و تاسف نسیم انی لاجد ریح یوسف فایز گشت و نفس ناطقه ازین بشارت شایقه گنجینهٔ حصول آمال فایقه را حایز ـ یقین دانند که عندلیب لسان بر گلهای صفات آن گلبن باغ دودمان مترنم است و طوطی جان در قفس جثمان بشکر حمد و شکر آن ثمرهٔ شجرهٔ خاندان متکلم ـ و آنچه در باب ابلاغ قصیدهٔ رائیه مسطور بود ، بر وفق التماس و استعلام بنیان ارسال سمت استحکام یافت ـ همواره گلشن خاطر عاطرش مطاف ابکار افکار حوروش باد و کیوان قصر قدر بلندش بکتابهٔ موهبهٔ پسر ارجمندش منقش ـ

قصیده

۱ عین عمرم کز غبار غربت و غم بود تار
شد کنون روشن زکحل خاک پای شهریار

۲ شه همایون شاه بهمن اصل دارائی که هست
عقل کل را خاطرش درکنه اشیا مستشار[2]

۳ گر نه در عالم سواد ظل چتر او بدی
کی سواد هستی عالم گرفتی اشتهار

۴ تا که بیند همچو او صاحبقران در[3] ملک کون
چشم امکان باز ماند تا ابد در انتظار

۵ از فروغ مهر ذاتش درسرابستان دهر
بر سر یک غصن امکان چرخ و انجم یک انار

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives خط 2. The same in *BUL*, but *GY* and *HG*, give مستار . Prof. H. K. Sherwānī in his recently published monograph *Maḥmūd Gāwān* (p. 94), accepts مستار as the correct reading, but the order of lines given by the learned Professor is not maintained in the *MSS* collated by me for the present edition ; probably the seven lines quoted are selected to show the particular point in view, viz., the excellent character of Humāyūn Shāh.
3. The same in *HG*, but *GY* and *AH* omit در .

۶ شد قبای قد قدرت را زایزد در ازل
چرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

۷ بود چشم مهر بس بی نور دور از روی تو
از غبار موکبت شد نور عین روزگار

۸ ابتدای اعتبار عالم از دور توشد
گر نبودی دور تو عالم کجا و اعتبار

۹ در خور دیوان قدرت دفتر اوراق چرخ
کلک و محبر ماه و محور عقل کل مجموعدار

۱۰ بهر خوان نعمتت کان تا ابد گسترده باد
حاسد و آه حسد شد هیمهٔ پر دود و تار

۱۱ مطبخت را خیمه چرخ ازرق از دود و بخار
محور و قطبش عمود و کهکشان آمد نوار

۱۲ اشهب قدر ترا نعلی از منجمهای[1] چرخ
خارج المرکز[2] شده بر دست شبدیزت سوار

۱۳ گر حوادث در جهان خواهی نیابد مدخلی
باروی پا ست بگرد (؟)[3] عالم امکان برآر

۱۴ آسمان با قصر قدرت زد چو لاف همسری
دست‌قدرت‌بین که‌چون کرد از نجومش سنگسار

۱۵ واله است دریا و کف بر سر زنان از دست تو
ورنه اطرافش چرا از موج شد زنجیر وار

۱۶ کوه اغبر در محیط بحر بودی مضطرب
گر نه از کوه وقارت یا فتی طبعش قرار

۱۷ در زمان دولت و عهد همایونت ندید
کس بجز زلف بتان گشته بعالم تار تار

۱۸ گر نسیم خلق تو بر سطح دریا بگذرد
ماهیان در قعر بحر آیند یکسر مشکبار[4]

1. *GY* and *HG*, give متسمهائی while *BUL* gives منجان ها 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives خارج از مرکز 3. *HG* gives بازوے پااست یکرو *BUL* give ماروی ماسب بکرد and باروی ماسب یکرد respectively. 4. This, as also the succeeding hemistich, is omitted in *BUL*.

۱۹ با وجود فیض دستت از حیا ابر افگند
آب فم بر چشم و روی هر یک ارکان نگار

۲۰ گر نه ذات تو بنقد از کان امکان آمدی
نقد امکان بر محک عقل بودی کم عیار

۲۱ عقل و نفس و چرخ و انجم از عناصر تا نتاج
پیشکش شد شاه قدرت را قطار اندر قطار

۲۲ از بلندی پای قدرت اندر آنجائی که هست
چرخ اعظم از غبار پای قدرت آشکار

۲۳ ملکها گیری بتیغ و دشمنان داری بدار
این[1] همه شاهان سگ کوی‌تو با این گیرودار

۲۴ ای سلیمان فلک قدر و قضا امری که هست
در امرت گوش هوش انس و جان را گوشوار

۲۵ ملتمس مال است از تو دیگران را لیک من
گنج معنی دارم و مالست گردا گرد مار

۲۶ در شب یلدای حیرت کاروان فکر را
صد شباهنگست از شوق ضمیرم مستعار[2]

۲۷ تا بدوزم بر قد لطفت قبای حمد و شکر
طبع تیزم سوزن است و رشتهٔ عمرست تار

۲۸ تا کنم صید معانی بهر خوان مدحتت
عقل مرکب فکر صحرا ، طبع تقادم‌سوار[3]

۲۹ نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
نقش طغرای ثباتت بس بود روز شمار

۳۰ بنده را حالیست کان از حضرتت نتوان نهفت
از سر لطف و کرم یک لحظه حالم گوش‌دار

۳۱ علت غائی ز هندم نیست الا خاک پات
ورنه بی آب بقا در ظلمت آبادم چه کار

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives ای 2. *BUL* omits this couplet. 2. This seems to be the correct reading, although MSS. give مستتار .3. *BUL* omits this completely.

۳۲ شد بجای خود مرا ساکن شدن در هند از انکه
مردم دیده نباشد ساکن الا جای تار

۳۳ این زمانم یک مراد است از تو ای کان کرم
گر نشد آن حاصل از تو ، جان کند از تن فرار

۳۴ گوشهٔ خواهم که گردم منزوی از کل کون
و آنگهی آرم بخاک کوی وحدت افتخار

۳۵ غیر ازین گر باشدم مقصود اصلی در جهان
چشم دل از کثرت موسوم بادا پر غبار[1]

۳۶ تا بود سایر سهان وا زسیر او زاید زمان
باد هریک بر درت آرندهٔ اخبار سار

۳۷ تا بود تکوین ممکن تا بود امکان کون
ذات تو بادا بعالم کون و ممکن را مدار

۳۸ قصر قدرت باد در رفعت بحدی کاندرو[2]
پردهٔ باشد سها کیوان هندو[3] پرده دار[4]

---

(۱۴۶)

مما [5] کتب الی بعض اقاربه لازال هلال افق باله فی سماء الکمال مستنیرا باشعة شمس تربیته [6] بدرا منیرا مکثرا لعدد الاحفاد و موفرا لکمد الحساد ـ

از مضمون مکتوب مسرت مشحون چنان معلوم شد که درینوقت از برکت حرکت فلک دوار و استمرار زمان غیر قار جراحت انتظار بمرهم فوز مراهم ملتئم[7] گشته دری ، که محسود دراری [8] درج سپهر سیار و واسطهٔ قلادهٔ بهجت لیل و نهار است ، در سلک حصول منتظم آمده است ، یعنی فرزند دلبند و شفا بخش جان مستمند از

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives چشم از کثرت مرحوم باد این عباد
2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives قصر دومه باد رمعه بحائی کا ندورد
3. *BUL* gives صدق 4. *GY* comes to an end with this line. In the space left, there was evidently the name of some one but its subsequent possessor has, more or less, succeeded in erasing it. 5. *GY*, *BH* and *AH* do not give this and the following letters, only *BUL* and *HG* contain these.
6. The same in *HG*, but *BUL* gives پر بلند 7. The same in *HG*, but *BUL* gives مرهم موں تمام ملتی 8. *BUL* gives دادی .

مکمن غیب در ساحت ظهور شرف قدوم ارزانی داشته است حقا که ازین خبر سار الجنان سجدات شکر حضرت منان و حمد و ثنای بیحدو پایان بلسان و جنان و ارکان بتقدیم رسانیده آمد ـ و بعد از ادای شکر صدقات بیض و صفر بقریب و بعید و احرار و عبید واصل گردانیده شد ، چه ، شکر و سپاس بقدوم چنین نعمت موهوب و قرة بصائر قلوب امری واجب و حکمی لازم است زیرا که مجدیست [1] طارف که مضاف بشرف تالد است و کرامت قدومش سبب مسرت جنان والد و موجب بهجت اقارب و اباعد ـ اسأل الله تعالی ان یجعل هذا الفرع [2] کاصله و یقارن فصله بفضله و یصیر ماثره علی وفق الصدر قلاید النحر و تیجان الفخر ـ بعد هذا مخفی نماند که همیشه دریای التیاع متلاطم بود و غصون [3] دوحهٔ اشتیاق متراکم اما چون بشارت مقدم فرزند سعادت توام رسید ، تحنن بلقای ولد و والد بطرزی متزاید گشت و شعلهٔ نار شوق بنوعی متصاعد که شمع بیان از سوز رشتهٔ جان قطرات دموع منسکب است [4] و بحر وار از هبوب عواصف دوری و قواصف صبوری مضطرب ـ و آثار شیخوخت کنار علی علم[5] از رخسارش [6] ظاهر و دست مقدرت از تعانق صوری آنجناب قاصر ، و تطاول دهر جافی در تیز بازار عمر امری باهر ـ صهبای تلاقی جسمانی از جام حیات این جهانی مشروب باد و کسای هجر از کتف دیدهٔ سر عنقریب مسلوب

بیت :— بخت خواب آلود من بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

بعد هذا بر خاطر عاطر هویدا باد که دایرهٔ کثرت اشغال محیط مرکز بال است و مهر دل افروز فراغ حال از غمام غم و ملال ساکن بیت الاحزان وبال ـ بیت :—

درد سرم میدهد عقل و مشوش [7] دماغ
کو ز رخت[8] یک فروغ و ز همه عالم فراغ

و خلاصهٔ جان در خوف و هراس است که مبادا کثرت خلطت اناس علت تامهٔ افلاس گردد و اشتغال مامور لازم الاختلال[9] سبب استدلال زلال بنمودار سراب خیال ـ و ازین سعی عظام ضلوع منکسر است و سیلاب دموع منهمر ـ [10] توقع که همت دریغ ندارند و در مظان اجابت دعا بر وفق من تقرب الی شبرا تقربت الیه ذراعا بدعای خشوع

1. The same in *HG*, but *BUL* gives مجلای است 2. *BUL* gives الدع
3. *BUL* gives وغصو leaving blank space for ن 4. *BUL* gives انست
5. *BUL* gives و آثار سحو در کند ن علی علی علم 6. The same in *BUL*, but *HG* gives رخسا . تن 7. *BUL* omits عقل و ; while *HG* gives عقل مشوش 8. *BUL* gives گرذ دهه 9. *BUL* gives لازم ازختلا ل 10. *BUL* gives منهجر .

منشا مدد نمایند تا باشد که از مشاق کثرت و طریق مذاق فکرت خلاص یافته بمقام محو و حیرت رسد ـ بیت :—

جان میان بست [1] یقین بادیهٔ حیرت را
مددی میطلبد ، روی به راهی دارد

ع :— فوا حیرتی لو لم یکن فیک حیرتی

همواره خرمن مرهوم[2] کثرت بآتش عشق جهان سوز سوخته باد و کسوت عاشقی و نیاز بر قامت آنجناب والا همت دوخته ـ بیت :—

جان بفداست عاشقان خوش هوسیست عاشقی
عشق پرست ای پسر باد هواست مابقی

---

(۱۴۷)

مما کتب الی بعض سادات السلاطین [3]

بالیست که طائر ذهن ثاقب باجنحهٔ افکار صایب پیرامون مناقب مناشیر آن سلطان ملایک مراتب میرسید تا خطیب فصیح لسان مدارج منابر مخارج را بشرافت القاب لایقة الانتساب آن شهنشاه افلاک مراکب مشرف میساخت و گوش هوش بلغا را بجواهر مدایح متناسب آن جمشید خورشید مواهب مشنف میگردانید لان محاسنه التی تتلوها السنة الوری و انسان العین بالاهداب علی بیاضها مکتب و مکارمها التی تسمعها آذان البرایا و لسان الحال یشهد و یحطب شعلة من نار علمه و رشاشة من سحاب شیمه ـ بنابرین سمند قلم را از سمت ثنا منصرف و بصوب دعا منعطف داشت ـ موجد ماهیت و هویت و مخصص سجایای بریت [4] ، علت قدرته و جلت ، آن مهر سپهر خلافت، قمر برج اوج عاطفت ، قرة العین سلطان انبیا ، فلذة[5] کبد پادشاه اولیا ، غایت ایجاد سلاطین مکارم مآثر ، آئینهٔ صورت [6] کمال عقل عاشر را از عروض کسوف زوال مصون و از لحوق خسوف انتقال مامون داراد، بالنون والصاد ـ مخلص اخلاص توام ، که حلهٔ صفوت نیت و کسوت صورت حسن عقیدتش مطرز بطراز قدم است و لسان مقال در بیان کیف و کم آن ابکم و مصون از تعرض دست زوال وعدم ، بیت :—

1. *BUL* omits میان بست 2. The same in *BUL*. but *HG* gives موهوم
3. The same in *BUL* but in *HG* blank space is left for the superscription
4. The same in *HG*, but *BUL* gives مردد 5. *BUL* gives فلاذ ; while *HG* gives قلزه 6. *BUL* gives اسد و سودة .

آفتابیست که هرگز نکند میل افول
در جهان دل من مهر رخ روشن تو

بدایع ثنا و عبودیت ، که طرهٔ زلف حور جنان ممسحهٔ [1] کلک بیان آن باشد ، و روایع دعا و مدحت ، که پیش نقد گنجینهٔ صفوت آن دنانیر دار الضرب آسمان بر محک اعتبار کم عیار نماید ، بر جناح همای میمون فال صباح و بال طاؤس کواکب جلاجل رواح معقود داشته درهوای فضای ابلاغ و ارسال روان میدارد ـ و فورت حرارت اشتیاق خدمت ، که افروختهٔ نفس صعدای [2] فراق ملازمت است ، نه چنان محیط بروز و کمون دل مغبونست[3] که بانصباب زلال کلام و انسکاب سحاب اقلام سمت انطفا و صفت انتفا پذیرد ـ توفیق سعادت ملازمت ، که فهرست کتاب کمال کرامت است [4] ، از حضرت متعال بمونت تضرع و ابتهال مرزوق باد و بقوت[5] معونت و اعتضاد حضرت بیچون حجب موانع دهر بو قلمون بالکلیه مخروق ـ بیت :—

بخت خواب آلود من بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

این صحیفة الضراعة و حسن الاعتقاد از دارالسداد[6] محمد آباد در اوایل شوال سمت [7] سواد یافت مبنی بر آنکه از تاثیر دهر غدار و مرور زمان غیر قار صورتی غریب و حالتی عجیب[8] روی نمود که بی سروپا گردیدن فلک مآل آن حالست و سیل عیون کواکب و کسوت ماتم غیاهب از کثرت کربت و ملال ، و کسوف مهر و خسوف ماه از ارتفاع هجوم دود آه ، و صراخ رعد صاعقه و حرقت ثوب بحار بآتش بارته از توافر آن ضجرت و ستوه و شکوه آن اندوه است ـ عقل پیر ازین حال در حیرت و پیچ گشت و نفس ناطقه ازان [9] اختلال حیران و کج که مگر زنجیر تاخیر از پای روز [10] رستخیز مرفوع است و علم علامت قیامت بر کتف عالم موضوع تا لسان حال از سر جزع و ملال در مقال[11] آمد که نه آنست و نه این بلکه ، بیت :—

شخصی که بود اکمل حکام[12] کائنات
او یافت از تعرض دست اجل وفات

حتا که از ورود این خبر و عروض این اثر جیحون خون از ینابیع[13] عیون جار گشت و مهر بهجت و مسرت از افق خاطر مطلقا متواری ، و روز نوار در چشم عالم.

1. The same in *HG*, but *BUL* gives عسجد 2. The same in *HG*. but *BUL* gives صودی 3. The same in *HG*, but *BUL* gives محیط روز و دل مکنوز معبونست
4. *BUL* omits است 5. *BUL* gives صوه 6 *BUL* gives دارالسلطنة
7. *BUL* omits سمت 8. *BUL* gives صورت غریبی و حالت عجیب ; while *HG* reads مکرز تا حراز ماندوں سحر 9. *BUL* gives صورتی غریبی و حالتی عجیبی 10 *BUL* gives امان
11. *BUL* gives معادل 12. *BUL* gives احکام 13. *BUL* omits از ینابیع .

تیر[1]شب تار شد ، و گلهای چمن جنان در دیدهٔ مردم دیده خار آمد و صدای صراخ و عویل از مضیق زمین بگوش اکلیل رسید و طایر لذت[2] حیات از قضای وجود و ثبات به بیدای نهامت ناپیدای عدم پرید - بیت :—

گردون بدود [3] حادثه عالم سیاه کرد
ایام خاک بر سرگردون و ماه کرد
چندان گریست مردم ازین غم که چون حباب
اختر بر آب دیدهٔ مردم شناه کرد

اما[4]چون سهام ارادت فاعل مختار را جز سکون و اصطبار و تحمل و قرار هیچ تدبیر نیست وحکم مطاع لازم الاتباع سبحانی را جز سر اطاعت بر آستان انقیاد و متابعت نهادن هیچ چاره نه ، صبر و طمانیت را شعار ساخته بدعای دولت ابد [5] پیوند آن حضرت فلک‌رفعت‌افزود ، چه[6] اگر از[7]صدمهٔ نکبای خزان زمان و رواج چمن‌حنان ذبول یافته است اما بحمد الله تعالی که آفتاب وجود آنحضرت نسیم سیرت ، فرشته سریرت ، مخضر بال اهل جهانست و منضر نهال آمال انس و جان - بیت :—

گر کوکب منیر فرو شد ز آسمان
خورشید آسمان سعادت مدام باد

بعد از رفع سوز درون و عرض هموم خاطر محزون بعرض سدنهٔ ملایک دیدنه ، که خاطر پاک شان محیط بروز و کمون‌عالم ادراک ومحسود روشنان قباب[8]افلاک است، میرساند که بعضی از متعلقان بندهٔ [9] درگاه فلک آستان برحکم حب الوطن من الایمان ساکن آن دیار و مقیم عتبهٔ آن شهریار اند - اگر ظلال مرحمت وافضال بر مزارع بال آن مکتسیان کسوت اهانت و اذلال مبسوط گردانند ، از مکارم‌شیم و لوازم کرم[10] آن دیم همم بعید نخواهد بود - و بعضی از املاک خاصه ، که از آبا و اجداد ظهرا بعد ظهر میراث است و حضرت سلطان مغفور مبرور دست تعرض ازگریبان آن دور فرموده بودند ، درین وقت بخلاف آن سمت ظهور یافته است و این اهانت[11] وعدم اعانت در افواه بادی و حاضر و مقیم و مسافر افتاده -

شعر :— حاشا قریشا و ان الله فضلهم
علی البریة بالاسلام و الدین

اگرچه مخلص اخلاص طویت از اظهار این جرأت و جسارت مرتعد است لیکن

1. The same in *BUL*, but *HG* gives در چشم عالم بین 2. *BUL* omits لذت
3. *BUL* gives بدور 4. *BUL* omits اما 5. *BUL* omits ابد
6. *BUL* omits چه 7. *HG* omtis از 8. *BUL* gives آفتاب
9. *BUL* omits بنده 10. *BUL* omits کرم 11. *BUL* gives حادثه.

برتوافر مراحم و مکارم آنحضرت معتمد است ، و ذلک لان البحر ، و ان لم اره لکن سمعت خبره ، و من رأی من الشيء اثره فقد رأی اکثره - و تالد اصل و طارف فضل آن دودمان نبی نسب علی حسب را متون دفاتر و اخبار متواتر شاهد بی عیب و سند بی ریب است - و ذلک فضل الله یوتیه من یشاء - و این التماس جهت آنست که آن خرا بها از آبا و اجداد رسیده[1]و اگر نه برون نام آن نه لایق شان این مخلص صفوت نشان است - توقع از خدام با نام آنست که غبار این جرأت[2]و جسارت ، که عارض این اخلاص نامه گشته است[3] ، باستین کرم عمیم و لطف جسیم محو فرمایند و قلادهٔ حسن عقیدت کمینه را به لآلی فرامین متوالی مزین گردانند تا به اصدار فرامین عالی مفتخر و مباهی باشد و در تمشیت ماموارت غیر ساهي - زیادت برین چابکسوار قلم در میدان مقال غبار ملال نه انگیخت و صهبای معانی از صراحی یراع در جام کلام نه ریخت - بیت :—

تا هست این حدیث که ایزد کمال لطف
در لفظ پر حلاوت اهل لسان نهاد
بادت بقا که مرغ سخن بهر مدح تو
بر شاخ شکرین زبان آشیان نهاد

—————

(۱۴۸)

مما کتب الی بعض افاضل الوزراء[4]

فوت ضرام غرام و سورت لوعت دل مستهام بنوعی محیط درون و برون وبحدی شامل حیطهٔ بروز و کمون است که اگر آهنگ عود بیان را قدری[5] بلندتر گرداند اوتار حروف بنوک مضراب قلم مقطوع گردد و شعلهٔ [6] بسط شعف و واوع بسمک سماک مرفوع - و اگر از کیفیت شعلهٔ لوعت فواد بعضی بر صفحهٔ بیاض سواد نماید ، یقین است که جیب جامهٔ عبارت بدست خامهٔ سرگردان امارت مخروق

1. The same in *HG*, but *BUL* omits the expression و این التماس ... اجداد رسیده
2. *BUL* gives حوادث 3. *BUL* omits است 4. The same in *BUL*, but *HG* leaves blank space for this superscription.
5. *BUL* gives قدر . 6. *BUL* gives شعله

خواهد شد و حلی و حلل تشبه و استعارت برتن مخدرهٔ [1] فحرای کتاب [2] محروق - ایزد متعال،جل عن الشبه و المثال ، صهبای ملاقات بهجت مضاهات آن[3] گنجور کنوز فضایل ، جامع جلایل مسایل و محاسن شمایل ، موصل نصال فکر بر هدف مراد ، رامی نبال تدبیر بکمال سداد ، مربع نواظر و اماع ، مطلع نجوم فواید و ابداع ، منبع زلال افکار صائب ، مجمع مناقب کوا کب ثواقب ، لا زالت السنة السیوف والاقلام علی تجیج معادیه [4] و تعدیل سوالیه‌واردة [5] وحبات نقاط حروف کلامه بطیور ارواح بلغاء ایامه صائدة ، را درجام جهان نمای دیده مشهود داراد ، بالنبی وآله الامجاد و صحبه الانجاد - محب معتقد ، که صرفی[6] جانش در حلقهٔ دهان ببنان لسان و سبحهٔ اسنان[7] بقای آن بقیهٔ نقیهٔ خاندان علم و شرف را خواهانست ، شرایف تحیات صافیه و لطایف تسلیات وافیه ، که طایران عوالی همم بر مدارج و مصاعد کیف وکم اخلاص آن نتوانند پرید ، و اگر برید تیزگام فکرت دامن سعی بر کمر زند بذروهٔ شاهق بیان صفای آن نتواند رسید ، بر بال حامهٔ نامهٔ نام در فضای ابلاغ و ارسال روان میدارد - این‌صحیفة المودة در اواخر ذی القعده از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی از انکه بعنایت حضرت واجب الوجود و برکت همت آن وافر الفضل و الجود صور آمال ، که نقشبند خیال بر صفحهٔ صحیفهٔ بال کشیده بود ، در آئینهٔ حصول به احسن وجه منظور آمد - الحمدلله علی فضله وعلی صرف جمیع النعم فیما خلق لاجله - بعد هذا بر خاطر عاطر ، که بلا ریب ناظر جمال مستورات سرا پردهٔ غیب است ، هویدا باد که درین حین جهت قبض اموال ، که در تصرف حسن تمجانی (؟) باغی[8] و فتیه محمد گیلانی رحمه الله بود ، سید حسن گیلانی و شهاب الدین گیلانی را وکیل کرده فرستاده شده است - متوقع و مترقب آنست که آنجناب اهتمام نموده اموال مذکوره را [9] تسلیم وکیلین مذکورین کرده درینطرف روان گردانند و اگر دست اجل گریبان حیات‌یکی را از وکیلین مذکورین بگیرد ، اموال مذکورة را تسلیم یکی ازین دو وکیل کرده بنظارت معتمدان دیگر، که همراه اند ، شرافت ارسال ارزانی دارند و متواتر ابواب[10] محبت‌را بمفتاح مکتوب مسرت مصحوب منفتح ساخته خاطر فاتر را به پیام فرحت التزام منشرح فرمایند - زیادت برین کسوت استعارت و ایهام برقامت عذرای کلام دوختن و سویدای دل مستهام را بآتش جانسوز غرام در مجمر کتابت و استخدام سوختن موجب عروض

1. *BUL* gives عدوده 2. *BUL* gives کتابت 3. *BUL* gives این
4. *BUL* gives معاربه 5. *BUL* and *HG* give وارادة 6. *BUL* gives صف
7. *BUL* gives. سجدات 8. *HG* omits که در تصرف , while *BUL* gives
مصحال باغ , omitting حسن 9. *BUL* omits را 10. *BUL* gives. ارباب -

صداع آن ذات قدسی طباع دانست - بیت :-

خیمهٔ سلطان دل یعنی که تن را تا بود
رخ کماج و قد ستون و پای میخ و رگ طناب

خیمهٔ ذات تو برپا باد در صحرای عمر
واندرو سلطان دل بر ملک صحت کامیاب

تمت بالخیر

اسماء الرجال والاماکن والکتب

الف

ب

ر

س

ش

ص

ض

ط

ظ

ع

ف

ق

ک

گ

ل

م

ن

Corrigenda

غلط نامه

صفحه	سطر	غلط	صحیح
٦	۲۳	مصئون	مصون
۹	۳	بطوق	طوق
۱۳	٦	Edition Footnote	Edition
۲۰	٦	الامن	الآ من
۲۸	۲	وصدروا الیک الزوار منشورا	و صدر والیک للزوار منشورا
۳۳	٦	القیمة	القیْمة
۵۳	۹	امرٌ افوق	امراً فوق
۷۸	۹	آنه	اُله
۷۹	۱٦	لان النعمه	لان النعمة
۸۱	۵	حرام	حزم
۹۳	۱	براعت!	براعت
۹۷	۱۸	طبیب	طیب
۱۰۸	۲	بادند	بودند
۱۱۰	۲۳	چو	چون
۱۱۳	۲۳	الحیقیته	الحقیقة
۱۱۹	٦	سعادت ؟	سعادت
۱۱	۱۱	اذا نجز	اذ انجز
۱۳۲	۳	فیلون	فیکون
۱۳۵	۱	امواج	از موج
,,	۱	BH gives Footnote ازموج	The same in BH
۱۳۷	۱۰	اتل	تل
۱۳۸	٦	بذل (؟)	بدل
۱۵۰	۳	اهدی	اُهذی

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۱۵۰	۷	اوان	أو انّ
,,	۹	اوان	أو انّ
,,	,,	جب رای	جب و رايي
,,	۱۰	بهاو	بهاء
,,	,,	شهدی لی	سهری له
۱۵۰	۱۱	اوان	أو انّ
,,	۱۱	سرامی مرة	سراي مجرّة
,,	۱۳	او ان	أو انّ
,,	۱۴	اوان	أو انّ
,,	,,	بطن حامل	تظن حواملا
,,	۱۵	وفی بطنهامنی ومن تعبی؟حمل	فی بطنهاالمنی ومناي لها جمل
,,	۱۹	رضی عزل	رضی لها عزل
,,	۲۱	حکما له وجل؟	حکم له و حلّ
,,	۲۲	امت	امّة
,,	۲۳	ممکنه	یمکنه
,,	۲۵	وسائر	وصار
,,	۲۷	دهاک (دهانک) ؟	بهاک
۱۵۱	۱۴	بشا شتک	بشاشک لها
,,	۱۸	ثقل	تقل
,,	۲۰	جس	حبس
,,	۲۱	تصم	وصمّ
,,	۲۸	و ان ثانی	و انّ الثانی
,,	۲۹	اصل	اصلی
,,	,,	انشاد ک	انشا ک
۱۵۲	۵	للدواة	الدواة
,,	۶	دعات	دعاة
۱۵۶	۳	شرح نسخهٔ	نسخهٔ شرح

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۱۷۳	۱	وفاد تخلیهٔ	وفا و تخلیهٔ
۱۸۶	۷	متدور	مقدر
۱۹۲	۸	کیلنه	کهیلنه
۱۹۳	۹	خنک	خنگ
۲۰۲	۱۳	متبشرین	مستبشرین
۲۰۵	۲۲	توته	یوته
۲۱۰	۳	متثبث	متشبث
۲۱۵	۶	فطن	وصمّ
,,	۸	ترکت بیان المدح عجزاً لانه	طویت بساط المدح عجزاً لانّه
۲۲۰	۱۰	قرص خوار جستای صبح	قرص خور جشای صبح
۲۲۰	۱۳	و الخلافه	و الخلافة
۲۳۲	۲۰	غیاهت	غیاهب
۲۳۲	۱۵	ما	امّا
۲۳۵	۸	لازمهٔ السرور	لازمة السرور
۲۳۷	۲۱	القرلی	القرلیٰ
۲۳۸	۱۷	الی خدمة المولی.... من عسکر سنگیسر	جواب مکتوب کتب الیٰ خدمة المولیٰ الفاضل شمس الملّة والدّین محمد لاری من عسکر سنگیسر
۲۵۶	۱۳	یحق	یحقق
۲۶۳	۲۰	کشاده امت	کشاده است
۲۷۰	۲۱	بکره یسوی	یکره بسوی
۲۷۳	۱۱	بالسهٔ جداد و السنهٔ حداد	بالسنهٔ جداد و اسنهٔ حداد
۲۷۳	۲۵	بخشا	بخشد
۲۷۷	۱۶	لا سغنت	لاستغنت
۲۷۸	۲۳	خیایای	خبایای
۲۷۹	۱۳	رذالـ	رذالت
۲۸۳	۱۲	وقع فیه	وقع فیها

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۸۵	۵	وکسیر اکبر	و اکسیر اکبر
,,	,,	یا خاک را	با خاک راه
۱۸۷	۱۹	مجلی جال	مجلی جال
۲۹۸	۷	متی	متیٰ
۳۰۰	۱۳	لله	الله
۳۰۳	۹	جیب	حبیب
۳۰۳	۱۳	متی	اُمّتی
۳۰۷	۳	عنا صدر	عناصر
۳۱۱	۱۳	شواق	شوق
,,	۱۹	جاد	باد
۳۱۲	۳	اسمت	است
,,	۵	چسن	حسن
۳۱۳	۱	متاب	مناب
۳۳۱	۲۲	لا نصاف	الانصاف
۳۳۰	۱۳	ظاهه	ظاهر
,,	۲۰	با النبی	بالنبیّ
۳۳۱	۱۷	انجذت	انجزت
۳۳۳	۲۲	شا د	شاید
۳۳۷	۲۰	تاریت	عاریت
,,	۲۱	عنقول	منقول
,,	۲۲	میور	زیور
,,	۲۳	زقدام	اقدام
,,	۲۴	امراکب	مراکب
۳۵۱	۱۵	شنهشاهی	شهنشاهی
۳۵۳	۳	سلا اله کا بر العظام	سلالهٔ اکابر العظام
۳۵۹	۱۵	جسب	حسب
۳۶۰	۱۶	مرحتت	مرحمت
۳۷۳	۱۲	بر دوش بان	بر دوش زبان
۳۷۰	۱۵	متناث	متناثر
۳۷۲	۱	خت ازل	تخت ازل

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۳۷۳	۵	در اقطاء	در اقطار
,,	۶	مهان	زمان
,,	۷	با ا اس	مماس
,,	۱۱	وقل	و اقلّ
۳۷۳	۱۶	حبر	و بر
,,	۱۷-۱۶	وهویدست	و هویداست
,,	۱۹	شوع	خشوع
۳۷۴	۸	فضا	قضا
,,	۱۳	للمعا نقته	لمعانقه
,,	۲۳	معدلتة	معدلته
۳۷۸	۷	ئینه	آئینه
,,	۸	سالت	بسالت
۳۸۰	۱۱	ید	آید
,,	۱۲	یتلاف	ایتلاف
۳۸۱	۵	رطه	قرطهٔ
,,	۶	لصان	مخلصان
۳۸۲	۳	سلاله بحر درد غ ،	وسلالهٔ بحر درر غرر ،
,,	۵	در هوار	در شاهوار
,,	۲۵	لت	علّت
۳۸۳	۲۲	بو	بود
۳۸۵	۵	ذا	اذا
۳۸۷	۲۲	فرستاد	فرستاده
۳۸۸	۱۳	یتیمة تمیة	یتیمة تمیمة
۳۸۹	۱۰	شدت	مدت
,,	۱۱	اعجات	رشحات
,,	۱۲	رمارت	عبارت
۳۹۰	۲۳	اهتام	و اهتام
۳۹۳	۸	بارگا	بارگاه

صفحه	سطر	غلط	صحیح
	۹	صولت ، ه	صولت ،
۳۹۸	۱۳	و نبر	و نبرّ
۴۰۰	۱۳	از	ز
	۱۶	بگرد (؟)	بگرد
۴۰۵	۱۸	بارته	ارقه